قواعدِ زبانِ قرآن

www.KitaboSunnat.com

مُرتّب:

پروفیسر خلیلُ الرّحمٰن چشتی حفظہ اللہ

جلد اوّل

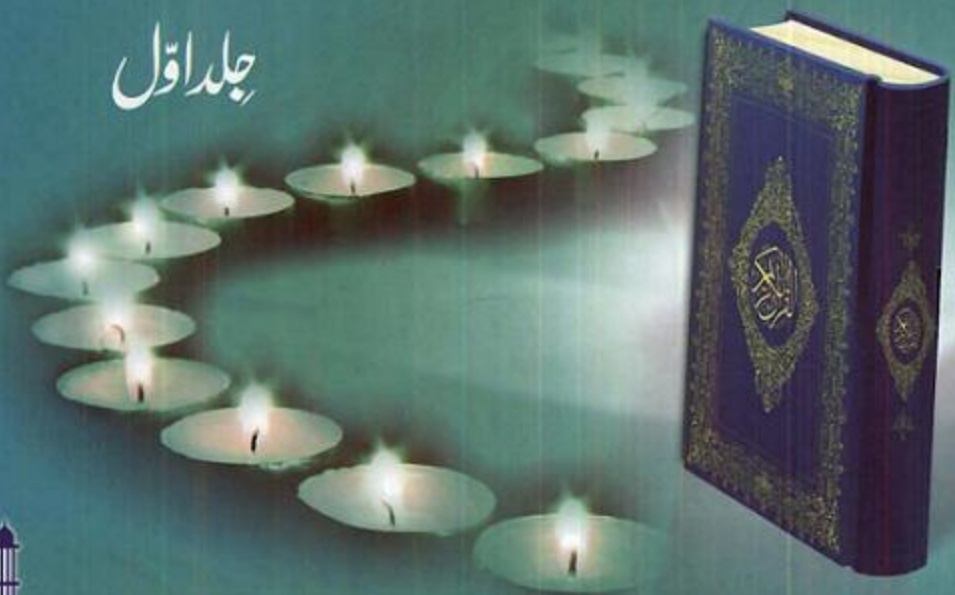

یہ کتاب بالغ مبتدیوں کے لیے، قرآنی مثالوں کے ساتھ مرتب کی گئی ہے۔ تاکہ تعلیم یافتہ افراد کو فہمِ قرآن میں مدد مل سکے۔

الاحسان

www.KitaboSunnat.com

قواعدِ زبانِ قرآن

(حصہ اول)

خلیل الرحمٰن چشتی

House # 1, Street # 15A,
E-11/4, Golra, Islamabad
Tel: 0300-55-60-900, 051-22 22 455
051-22 22 466

Email:khaleelchishti@yahoo.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق **خلیل الرحمن چشتی** محفوظ ہیں

نام کتاب	:	قواعدِ زبانِ قرآن (حصہ اول)
مرتب	:	خلیل الرحمٰن چشتی
کمپوزر	:	محمد وقاص، محمد ایاز
چھٹا ایڈیشن	:	نومبر 2011ء (قلمی کتابت پر مشتمل پہلا ایڈیشن)
صفحات	:	700
قیمت	:	-/900 روپے
طابع	:	المکتبہ السلفیۃ، 31 شیش محل روڈ، لاہور

ملنے کا پتہ

1۔ خلیل الرحمٰن چشتی E-11/4، اسلام آباد فون نمبر: 0300-55-60-900

2۔ ادارۂ منشوراتِ اسلامی، بالمقابل منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔
فون نمبر: 042-378 40 584

3- دارالمکتبہ السلفیۃ، اقراء سنٹر، غزنی اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور۔ فون نمبرز
042-3724-4404,3736-1506,0333-433-4804,0324-433-6126

4- ادارۂ معارف اسلامی، D-35، Block 5، فیڈرل B ایریا، کراچی۔
فون نمبر: 021-3634- 9840 , 0307-235 8829

5- مکتبہ تحریک محنت، جی ٹی روڈ، واہ کینٹ، پاکستان۔ فون نمبر: 051-453 5334

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿ہماری آرزو﴾

قرآن وسنت کی خالص، ٹھوس، مستند اور اساسی تعلیمات کو جدید طریقہ ہائے تدریس کے ذریعے، تعلیم یافتہ افراد تک پہنچانا ہماری آرزو ہے۔

قرآن فہمی اور حدیث فہمی کے لیے ایسی آسان اور عام فہم کتابیں مرتب کرنا ہمارا ہدف ہے، جن سے جدید تعلیم یافتہ ذہین افراد کم عرصے میں دینِ اسلام کو اس کے اصلی مصادر اور ماخذ تک رسائی کے ذریعے سمجھ سکیں اور دنیا کو سمجھا سکیں۔

ہمارا مقصد عربی کی ایسی استطاعت پیدا کرنا ہے کہ انسان قرآن وسنت کو اس کی اپنی اصلی زبان میں راست سمجھنے اور مختلف تفاسیر سے استفادہ کرنے کے قابل ہو جائے اور اُصولِ تفسیر، اُصولِ حدیث اور اُصولِ فقہ کا فہم حاصل کر کے غلطیوں سے محفوظ رہ سکے۔

اُمید کی جا سکتی ہے کہ جدید تعلیم یافتہ طبقہ مختلف کورسز کے ذریعے اپنی فکری اور عملی تربیت کر کے دعوت دین کو اپنی زندگی کا نصب العین بنائے گا اور اسلامی تعلیماتِ اخوت سے لسانی، نسلی، صوبائی اور دیگر گروہی تعصبات کا خاتمہ کر کے، باہمی اسلامی رواداری اور یکجہتی کی فضا قائم کرنے کی کوشش کرے گا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

سبق نمبر	عنوان		صفحہ نمبر
	ابتدائیہ		۱۶
	تقاریظ : مولانا خالد مسعود (مرحوم)		۲۵
	مولانا ڈاکٹر سہیل حسن صاحب		۲۸
	حافظ محمد ادریس صاحب		۳۰
	ڈاکٹر انیس احمد صاحب		۳۳
	مولانا حافظ محمد امیر نواز صاحب		۳۵
	ڈاکٹر اسرار احمد صاحب		۳۷
	ہدایات برائے طلبہ		۳۹
	تعریفات		۴۱
	پہلا باب		
۱	حروف تہجی		۴۴
	حروف کی قسمیں (حرکات کے اعتبار سے)	چارٹ نمبر ۱	۴۵
	حروف صحیح اور حروفِ علّت	چارٹ نمبر ۲	۴۷
۲	حروف شمسی اور حروف قمری		۴۹

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان		صفحہ نمبر
	دوسرا باب		
۳	کلمہ		۵۱
۴	اسم نکرہ اور اسم معرفہ		۵۵
۵	اسم معرفہ کی سات قسمیں		۵۷
	خلاصہ۔ اسم نکرہ اور اسم معرفہ کی قسمیں	چارٹ نمبر ۳	۶۱
۶	فعل اور حروف کی قسمیں		۶۴
۷	عدد کے لحاظ سے اسم کی تقسیم		۶۶
	خلاصہ۔ عدد کے لحاظ سے اسم کی تقسیم	چارٹ نمبر ۴	۶۸
۸	وزن، موزون اور جمع مکسر		۷۱
	تیسرا باب		
۹	جنس کے اعتبار سے اسم کی قسمیں		۹۷
	خلاصہ۔ جنس کے اعتبار سے اسم کی قسمیں	چارٹ نمبر ۵	۱۰۰
۱۰	مؤنث اسماء کی ۱۲ قسمیں		۱۰۲
	خلاصہ۔ مؤنث اسماء کی ۱۲ قسمیں	چارٹ نمبر ۶	۱۰۵
۱۱	جملۂ اسمیہ۔ مبتدأ اور خبر (سادہ) نمبر ۱		۱۰۹
۱۲	اعرابی حالت کے اعتبار سے اسم کی قسمیں		۱۱۳
۱۳	اسم کی اعرابی حالتیں ایک نظر میں		۱۱۶

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان		صفحہ نمبر
	خلاصہ۔اسم کی قسمیں (اعرابی حالت کے اعتبار سے)	چارٹ نمبر ۷	۱۱۸
۱۳	اعراب کی قسمیں ثقیل اور خفیف		۱۲۲
	خلاصہ۔ثقیل و خفیف اعراب	چارٹ نمبر ۸	۱۲۸
۱۴	اسم کی قسمیں۔معرب و مبنی		۱۳۱
	اسم کی قسمیں (معرب و مبنی)	چارٹ نمبر ۹	۱۳۴
۱۵	اسم مرفوع		۱۳۵
۱۶	اسم منصوب		۱۳۸
۱۷	اسم مجرور		۱۴۱
۱۸	حروفِ اضافت یا حروفِ جر		۱۴۷
	چوتھا باب		
۱۹	مرکب اضافی		۱۵۳
۲۰	مرکب اضافی پر مشتمل جملہ اسمیہ (مبتدأ اور خبر نمبر ۲)		۱۵۸
۲۱	اسم ضمیر		۱۶۴
	ضمیر کی قسمیں	چارٹ نمبر ۱۰	۱۶۵
۲۲	ضمیر مرفوع		۱۶۷
۲۳	ضمیر پر مشتمل (مبتدأ اور خبر نمبر ۳)		۱۷۰
۲۴	ضمیر منصوب		۱۷۳

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۲۵	ضمیر مجرور	۱۷۷
۲۶	مُرکّبِ اضافی کی مجرور ضمیریں	۱۸۰
۲۷	مُرکّبِ توصیفی	۱۸۷
۲۸	حروفِ عطف اور مرکبِ عطفی	۱۹۶
	پانچواں باب	
۲۹	حروفِ اِستفہام	۱۹۹
۳۰	اسماء الاستفہام	۲۰۱
۳۱	اسمائے اشارہ	۲۰۶
۳۲	اِسمِ موصول	۲۱۱
	چھٹا باب	
۳۳	جملۂ مفیدہ اور جملۂ غیر مفیدہ	۲۱۶
۳۴	مبتدأ اور خبر کی اعرابی حالت۔ جملۂ اسمیہ کے قواعد	۲۲۰
۳۵	شبہ جملہ	۲۳۲
۳۶	فاعل اور مفعول بِہٖ	۲۳۸
	ساتواں باب	
۳۷	منصوبات ستہ (چھ ۶)	۲۴۰
۳۸	بنیادی منصوبات ایک نظر میں	۲۴۲

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۳۹	مفعول بہٖ	۲۴۳
۴۰	مفعول فیہٖ (ظرف زمان ومکان)	۲۴۹
۴۱	منصوب حال	۲۵۳
۴۲	مفعول لَہٗ۔ عِلّت یا مفعول لأَجلِہٖ	۲۵۹
۴۳	تمییز	۲۶۳
۴۴	مفعولِ مطلق (مصدر)	۲۶۷
	آٹھواں باب	
۴۵	علمِ اشتقاق	۲۷۵
۴۶	مصدر	۲۷۷
۴۷	اسمِ مشتق اور اسمِ جامد	۲۷۸
۴۸	مادہ اور حروفِ زائدہ	۲۸۰
۴۹	وزن اور موزون	۲۸۲
۵۰	حروفِ اصلیہ کے اعتبار سے فعل کی قسمیں	۲۸۴
	خلاصہ۔ اسم کی تمام قسمیں — چارٹ نمبر ۱۱	۲۸۶
	نواں باب — مُشتَقّاتِ اِسمِیّہ	
۵۱	اسمِ فاعل	۲۸۸
۵۲	اسمِ مفعول	۲۹۲

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۵۳	اسمِ ظرف	۲۹۴
۵۴	اسمِ آلہ	۲۹۸
۵۵	اسمِ مبالغہ	۳۰۱
۵۶	اسمِ مصدر کے اوزان	۳۰۴
۵۷	اسمِ تفضیل	۳۰۹
۵۸	اسمِ صفت مشبہ	۳۱۴
	اسمائے مشتقہ	۳۱۹
	دسواں باب	
۵۹	حروف مشبّہ بفعل	۳۲۰
۶۰	افعالِ ناقصہ	۳۳۰
۶۱	کان	۳۳۵
۶۲	دعاؤں کے لیے فعل ماضی اور مضارع کا استعمال	۳۴۱
۶۳	اصبح اور امسیٰ	۳۴۳
۶۴	اضحی	۳۴۵
۶۵	صار	۳۴۶
۶۶	ظل	۳۴۸
۶۷	بات	۳۵۰

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۶۸	دامَ اور مادام	۳۵۱
۶۹	زال اور مازال	۳۵۳
۷۰	برح اور مابرح	۳۵۵
۷۱	فتئ اور ما فتئ	۳۵۷
۷۲	انفک اور ما انفک	۳۵۸
۷۳	لیس	۳۵۹
	گیارہواں باب	
۷۴	لا نفیء جنس اسم کا اعراب	۳۶۲
۷۵	اسم مستثنیٰ کا اعراب	۳۶۶
۷۶	ما اور لا کی وجہ سے خبرِ منصوب	۳۷۳
۷۷	اسمِ منادی کا اعراب	۳۷۶
۷۸	اسمائے ستہ اور ان کا اعراب	۳۸۴
۷۹	یائے ضمیر متکلم کا اعراب	۳۹۱
۸۰	اسمِ منقوص کا اعراب	۳۹۶
۸۱	اسمِ مقصور کا اعراب	۳۹۹
۸۲	اعرابِ تقدیری	۴۰۴
	ضمیر جمع کی تین مختلف حالتیں	۴۰۵

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۸۳	اسمِ ممدود کا اعراب	۴۰۶
	بارھواں باب	
۸۴	الفعل	۴۰۸
۸۵	فعلِ ماضی معروف	۴۱۲
۸۶	فعلِ مضارع معروف	۴۱۸
۸۷	فعلِ امر معروف	۴۲۴
۸۸	فعلِ لازم اور فعلِ متعدی	۴۲۹
	تیرھواں باب	
۸۹	افعالِ ثلاثی مجرد کے چھ (۶) ابواب	۴۳۲
۹۰	باب نصر	۴۳۴
۹۱	باب ضرب	۴۳۷
۹۲	باب سمع	۴۴۰
۹۳	باب فتح	۴۴۲
۹۴	باب کرم	۴۴۵
۹۵	باب حسب	۴۴۸
	چودھواں باب	
۹۶	فعلِ ماضی مجہول	۴۶۱

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان		صفحہ نمبر
۹۷	فعل مضارع مجہول		۴۶۳
۹۸	نائب فاعل		۴۶۴
۹۹	جملۂ فعلیہ اور اس کے قواعد		۴۶۸
	پندرھواں باب		
۱۰۰	فعل مضارع کی پانچ قسمیں		۴۸۰
	فعل مضارع کی پانچ قسمیں	چارٹ نمبر ۱۲	۴۸۲
۱۰۱	مضارع معروف سے پہلے آنے والے حروف		۴۸۳
۱۰۲	فعل ماضی معروف کی آٹھ صورتیں		۴۸۴
۱۰۳	حرفِ قد		۴۸۷
۱۰۴	فعل مضارع سے ماضی استمراری		۴۸۹
	سولہواں باب		
۱۰۵	حروف جازمہ		۴۹۰
۱۰۶	دوسری قسم۔ فعل مضارع مجزوم		۴۹۳
۱۰۷	شرطیہ الفاظ		۵۰۱
۱۰۸	شرطیہ جملے کی ترکیب		۵۰۳
	شرطیہ جملے کی ترکیب	چارٹ نمبر ۱۳	۵۰۴
	سترھواں باب		

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان		صفحہ نمبر
۱۰۹	حروف مستقبل		۵۱۷
	حروف ناصبہ	چارٹ نمبر ۱۴	۵۲۱
۱۱۰	حروف ناصبہ		۵۲۲
۱۱۱	تیسری قسم ۔ فعل مضارع منصوب		۵۲۳
	اٹھارہواں باب		
۱۱۲	فعل مضارع ثقیل و اثقل سے پہلے استعمال ہونے والے حروف		۵۳۳
۱۱۳	چوتھی قسم ۔ فعلِ مضارع اثقل		۵۳۴
۱۱۴	پانچویں قسم ۔ فعلِ مضارع ثقیل		۵۴۱
	خلاصہ ۔ فعل مضارع کی قسمیں	چارٹ نمبر ۱۵	۵۴۳
	انیسواں باب		
۱۱۵	فعل امر کی تین قسمیں		۵۴۵
۱۱۶	فعلِ امر ثقیل و اثقل		۵۵۰
۱۱۷	فعلِ نہی کی تین قسمیں		۵۵۳
	بیسواں باب		
۱۱۸	مادّہ ، مصدر اور ابواب		۵۵۸
۱۱۹	ایک ہی مادّے سے مختلف ابواب		۵۵۹
۱۲۰	ایک ہی مادّے اور ایک ہی باب سے مختلف مصادر		۵۶۰

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان	صفحہ نمبر
۱۲۱	عربی لغت سے استفادہ کیسے کیا جائے۔	۵۶۲
	اکیسواں باب	
۱۲۲	فعلِ صحیح اور فعلِ معتل	۵۶۴
	خلاصہ فعل صحیح وفعل معتل	
	چارٹ نمبر ۱۶	۵۶۶
۱۲۳	مرکب فعلِ معتل	۵۶۸
۱۲۴	ادغام، تخفیف اور تعلیل	۵۶۹
۱۲۵	فعلِ مثال	۵۷۲
۱۲۶	فعلِ اجوف	۵۸۶
۱۲۷	فعلِ ناقص	۶۰۰
۱۲۸	فعلِ مہموز	۶۱۶
۱۲۹	فعلِ مضعف	۶۲۸
۱۳۰	فعلِ معتل	۶۴۱
۱۳۱	فعلِ لفیف مفروق	۶۴۷
۱۳۲	فعل لفیف مقرون	۶۵۶
	بائیسواں باب	
۱۳۳	فعلِ ثلاثی مجرد اور فعلِ ثلاثی مزید کا فرق	۶۶۰

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر	عنوان		صفحہ نمبر
	تیئسواں باب		
۱۳۴	فعلِ رباعی مجرد		۶۶۴
۱۳۵	فعلِ رباعی مزید		۶۶۵
	خلاصہ فعلِ رُباعی	چارٹ نمبر ۱۷	۶۷۰
	خلاصہ۔ فعل کی کل قسمیں	چارٹ نمبر ۱۸	۶۷۱
۱۳۶	منظوم قواعدِ نحو۔ تحفۃ الاعراب	(مولانا حمید الدین فراہیؒ)	۶۷۲
	انگریزی مترادفات		۶۸۰
	کتابیات		۶۹۲
	چارٹ معربات اصلیہ	چارٹ نمبر ۱۹	۶۹۳
	چارٹ منصوبات اصلیہ	چارٹ نمبر ۲۰	۶۹۴
	اسم کی اعرابی حالتیں مرفوعات ایک نظر میں	چارٹ نمبر ۲۱	۶۹۶
۱۳۷	مؤلف کی دیگر کتابوں کا تعارف		۶۹۷

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابتدائیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّاٰتِ اَعْمَالِنَا، مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ، وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، اَرْسَلَہٗ بِالْحَقِّ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا

اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ خَیْرَ الْحَدِیْثِ کِتَابُ اللّٰہِ وَخَیْرَ الْھَدْیِ ھَدْیُ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَشَرَّ الْاُمُوْرِ مُحْدَثَاتُھَا وَکُلَّ مُحْدَثَۃٍ بِدْعَۃٌ وَکُلَّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ وَکُلَّ ضَلَالَۃٍ فِی النَّارِ۔

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے اس ناچیز کو جو عربی زبان کا ایک ادنیٰ طالب علم ہے، یہ توفیق عطا فرمائی کہ وہ عربی زبان کے قواعد کی ایک ایسی کتاب مرتب کر سکے جس میں اصول و قواعد کے ساتھ ساتھ، مثالوں کی کثرت ہو اور ساتھ ہی چند مثالوں کی تحلیل اور ان کا تجزیہ بھی شامل ہو کسی اجنبی زبان کا سیکھنا آسان کام نہیں ہے۔ اگرچہ عربی زبان سیکھنے کے لیے بہت ساری کتابیں دستیاب ہیں، تاہم مولانا حمید الدین فراہیؒ (المتوفی ۱۹۳۰ء) جیسے عربی زبان کے ماہر و نبض شناس تک کو کہنا پڑا۔

قُدَمَاء کا تھا راستہ دشوار — بیٹھ جاتا تھا راہ رو تھک کر
راہ تاریک اور منزل دور — اور پھر، ہر قدم پہ اک ٹھوکر

چنانچہ خود مولانا فراہی نے اپنے رسالے "اَسْبَابُ النَّحْوِ" میں اس فن کو بطرزِ دیگر ترتیب دیا۔ یہ کتاب گو کہ نہایت مفید ہے، لیکن نہایت مختصر ہونے کی وجہ سے اس میں مثالوں کی تعداد بہت کم ہے۔ اس کتاب کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں اسم کے معرباتِ اَصلیّہ کی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو تعداد میں دس (۱۰) ہیں، بڑے دلنشین انداز میں وضاحت کی گئی ہے اور علمِ نحو میں اعراب کی بحث کو آسان طریقے سے سمجھایا گیا ہے جو دراصل علمِ نحو کا مشکل ترین حصہ ہے لیکن اس مفید اور دلچسپ کتاب کا کسی ایسے شخص کے لیے سمجھنا انتہائی مشکل ہے، جو عربی زبان سے واقفیت حاصل کرنا چاہتا ہو مگر وہ نہ تو عربی مدارس کے مروّجہ نظام تعلیم سے مستفید ہوا ہو اور نہ اس زبان کی معمولی شُد بُد رکھتا ہو۔ مولانا فراہیؒ کی اس کتاب کو کسی اُستاد کی رہنمائی کے بغیر سمجھنا سخت مشکل ہے۔

میں نے کوشش کی ہے کہ اس کتاب کو آسان بنا کر اس طرح پیش کروں کہ ہمارا تعلیم یافتہ طبقہ، بہت حد تک اسے بغیر استاد کے پڑھ اور سمجھ سکے نیز اس کی مشقوں کو آسانی سے حل کر سکے (استاد کی ضرورت اور جگہ بہر حال خالی رہتی ہے) جدید طریقۂ تدریس کے مطابق، پہلے اصول بتایا گیا ہے پھر مثال دی گئی ہے اور آخر میں چند مثالوں کی تحلیل کر دی گئی ہے، تاکہ بات بالکل واضح ہو جائے۔ دوسرے لفظوں میں اس کتاب میں Sloution اور Solved Problems بھی دے دیے گئے ہیں تاکہ طالبِ علم کو اُصول و قواعد کے سمجھنے میں کسی قسم کی دشواری محسوس نہ ہو۔ علاوہ ازیں اس کتاب کی ایک اہم خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس میں قرآن مجید کی مثالیں کثرت سے دی گئی ہیں تاکہ عربی زبان کے قواعد کے ساتھ ساتھ طالبِ علم، قرآن سے بھی مانوس ہوتا چلا جائے۔ مرتب کی نیت بھی یہی ہے کہ عربی قواعد کی ایک ایسی کتاب عوام الناس کے سامنے پیش کی جائے جو ان کے فہم قرآن کے لیے نافع ہو، تاکہ وہ قرآن کو صحیح طور سے اس کی اپنی زبان میں پڑھ اور سمجھ سکیں اور قرآن و سنت کی اساسی تعلیمات سے روشناس ہو کر انہیں معاشرے میں عام کر سکیں۔

اس کتاب کی چند نمایاں خصوصیات حسبِ ذیل ہیں

۱۔ جمع مُکسّر کے مختلف اوزان کی مشق تقریباً بیس صفحات پر مشتمل ہے۔ گویا یہ کتاب ایک

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ورک بک (Work Book) بھی ہے۔ سبق کے فوراً بعد، ایسی مشقیں رکھی گئی ہیں کہ آپ اسی کتاب کے خالی کالموں کو پر کر کے سبق پر مہارت حاصل کر سکتے ہیں۔

۲۔ کتاب میں جان بوجھ کر تکرار رکھی گئی ہے تاکہ پچھلے اسباق کا اعادہ ہوتا رہے۔

۳۔ مرتب نے چونکہ خود دو مرتبہ اس کتاب کو پڑھا ہے، اس لیے اس کو کئی بار کتاب کی ترتیب بدلنی پڑی ہے، لہٰذا اب امید کی جاتی ہے کہ طلبہ کے لیے یہ ترتیب بہت حد تک مناسب ہوگی۔

۴۔ مرتب نے اسباق کے اختتام پر بعض ایسے چارٹس (Charts) بھی فراہم کر دیے ہیں جن میں تمام اسباق کا خلاصہ آگیا ہے۔ اس طرح طالبِ علم، اسم اور فعل کی مختلف اقسام کا بیک نظر جائزہ لے سکتا ہے۔

۵۔ منصوبات ستّہ کے ابواب خصوصی توجہ کے مستحق ہیں۔

۶۔ فعل مضارع مجزوم اور فعل مضارع منصوب کے تحت بے شمار قرآنی آیات بطور مثال نقل کر دی گئی ہیں تاکہ شرطیہ جملوں پر مکمل گرفت حاصل ہو سکے۔

۷۔ گردانوں کو رٹانے کی بجائے، فعل کے ظاہری تغیر کی مناسبت سے معنوی تبدیلی کو ذہن نشین کرانے کے لیے ایسے جداول (Charts) وضع کیے گئے ہیں کہ طالب علم ان کو پُر کر کے صیغوں پر عبور حاصل کر سکتا ہے۔ اسی طرح فعل کے مختلف ابواب پر مہارت حاصل کرنے کے لیے نئی مشقیں وضع کی گئی ہیں۔

۸۔ فعل مُعتَلّ کو طلبہ بہت مشکل گردانتے ہیں۔ چنانچہ اس کو آسان بنانے کے لیے اس کی زیادہ سے زیادہ مشق کروائی گئی ہے۔

یہاں یہ تذکرہ دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ ۱۵ جولائی ۱۹۹۹ تا ۳۰ جولائی ۱۹۹۹ء Read Foundation کے زیر اہتمام خواتین اساتذہ اور دختران اسلام اکیڈمی کی معلّمات کے لیے ایک پندرہ (۱۵) روزہ عربی کورس پڑھانے کی سعادت مرتب کو حاصل

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوئی۔ یہ پروگرام ہمہ وقتی اور Intensive تھا اور صبح پانچ تا ساڑھے چھ بجے اور شام چار تا ساڑھے پانچ بجے کلاسیں ہوتیں۔ صبح ۱۰ بجے سے دوپہر ایک بجے تک کلاس ورک کیا جاتا اور ان کی چیکنگ کی جاتی۔ اس عرصے میں خواتین کو صرف اور صرف یہی زیر نظر کتاب پڑھائی گئی نہایت حیرت اور خوشی کی بات تھی کہ بارہ (۱۲) دن بعد، یہ خواتین، قرآنی آیات کی نحوی اور صرفی تحلیل کے (بہت حد تک) قابل ہو چکی تھیں۔

مجھے امید ہے کہ یہ معلمات اپنے اپنے کالجوں اور اکیڈمیوں میں، اس کتاب کو شامل نصاب کر کے پڑھانا شروع کر دیں گی۔ درس قرآن دینے والے حضرات و خواتین، دعوتی اور تبلیغی سرگرمیوں میں منہمک افراد، معاشرے کا تعلیم یافتہ طبقہ، بیرون ملک قیام پذیر اردو دان مسلمان اور قرآن و سنت سے شغف رکھنے والے دیگر حضرات و خواتین اس کتاب سے ان شاء اللہ بھرپور استفادہ کر سکیں گے۔

الفوز اکیڈمی اسلام آباد، اس کتاب کو انٹرنیٹ (Internet) پر بھی روشناس کرانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

کچھ حصۂ دوم کے بارے میں

حصۂ دوم ان شاء اللہ فعل مزید اور اس کی قرآنی مثالوں پر مشتمل ہوگا۔ علاوہ ازیں بَدَل، حَذف، اور حروف کو قرآنی مثالوں کی روشنی میں سمجھانے کی کوشش کی جائے گی۔ (الحمد للہ حصہ دوم بھی منظر عام پر آ چکا ہے)

اس موقع پر، میں اپنے تمام اساتذہ کا شکریہ ادا کرنا ضروری تصور کرتا ہوں اور اللہ کے حضور ان کے حق میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بہترین اجر عطا فرمائے۔ بالخصوص مولانا عبدالقدیم

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صاحب اصلاحی (بھارت)، مولانا امین خان رضوی صاحب (بنگلہ دیش)، مولانا رفیق نثار صاحب مولانا رحمت جلیل صاحب اور مولانا (ڈاکٹر) سہیل حسن صاحب (بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد) کا، جن کی خصوصی توجہ اور شفقت کو میں تمام عمر فراموش نہیں کر سکتا۔

مولانا خالد محمود صاحب (خریج جامعہ امام محمد) کا بھی شکر گزار ہوں کہ انہوں نے بھی نہ صرف طلبہ کے ایک گروہ کو اس کتاب سے پڑھایا، بلکہ کتاب کی ترتیب و تدوین کے سلسلے میں گراں قدر مشورے بھی دیے۔

مولانا حکیم اللہ صاحب (بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد) اور ڈاکٹر محمد سلیم صاحب خصوصی شکریے کے مستحق ہیں کہ دونوں نے حرفاً حرفاً کتاب کا جائزہ لیا۔ اغلاط کی نشاندہی کی اور تصحیح کے فرائض انجام دیے۔

برادرم محمد نصیر صاحب اور محمد خان منہاس صاحب نے بھی اوّل تا آخر مطالعہ کر کے مفید مشورے دیے۔

مولانا (ڈاکٹر) سہیل حسن صاحب اور پروفیسر حبیب الرحمٰن عاصم صاحب کا خصوصی شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے کتاب کا جائزہ لیا اور مفید مشوروں سے نوازا۔ اللہ تعالیٰ ان سب حضرات کو اجرِ عظیم سے نوازے۔

استاذی مولانا عبدالقدیر اصلاحی صاحب کے ذاتی نوٹس کی ایک کاپی میرے پاس موجود ہے، جن کو اس کتاب میں جا بجا استعمال کیا گیا ہے خصوصاً فعل مُعْتَلّ کی مشقوں کے سلسلے میں۔

حصہ دوم میں بھی بالخصوص فعل مزید کی مشقوں کے لیے مولانا کے نوٹس سے بھرپور استفادہ کیا گیا ہے۔

آخر میں اہلِ علم سے گزارش ہے کہ وہ اس کتاب میں جہاں کہیں کوئی سُقم محسوس کریں،

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے مرتب کو مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں غلطیوں کا تدارک ہو سکے۔

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کتاب کو قبولیت عامہ عطا فرمائے تاکہ زیادہ سے زیادہ افراد کے لیے فہم قرآن کی منزلیں آسان سے آسان تر ہوتی جائیں۔

طالبِ دعائے خیر
خلیل الرحمٰن چشتی

۲۰ ربیع الثانی ۱۴۲۰ھ
مطابق ۳ اگست ۱۹۹۹ء

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچھ دوسرے ایڈیشن کے بارے میں

اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ میری اس کتاب کی اندرونِ ملک اور بیرونِ ملک زبردست پذیرائی ہوئی۔ تعلیم یافتہ طبقے نے اسے ہاتھوں ہاتھ لیا۔ اور اس کا پہلا ایڈیشن ۶ ماہ کی قلیل مدت میں فروخت ہو گیا۔ اب بفضل تعالیٰ اس کا تیسرا ایڈیشن حاضر خدمت ہے۔

پچھلے ایڈیشن میں کمپیوٹر کی تکنیکی مجبوریوں کے سبب بہت ساری غلطیاں رہ گئیں تھیں۔ اب اس بات کا خصوصی اہتمام کیا گیا ہے کہ کتابت کی کوئی غلطی باقی نہ رہے۔ مولانا حکیم اللہ صاحب (بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد) اور مولانا عبدالرحمٰن شاکر صاحب نے شروع سے آخر تک انتہائی باریک بینی سے پروف کا جائزہ لیا اور اصلاح فرمائی ہے۔ اس کے باوجود اب بھی اگر کوئی غلطی نوٹ کی جائے تو ہمیں اطلاع دی جائے تاکہ اگلے ایڈیشن میں اس کی اصلاح کی جا سکے علاوہ ازیں، خود میں نے محسوس کیا کہ بعض مقامات پر ابہام اور تشنگی پائی جاتی ہے، جسے دور کرنے کے لیے مزید اضافوں کی ضرورت ہے۔ چنانچہ یہ ایڈیشن ان اضافوں سے مزین ہے۔ بعض جگہ بے جا تکرار تھی، جسے حذف کر دیا گیا ہے۔

سب سے خوش آئند بات یہ ہے کہ استاد محترم مولانا عبدالقدیر اصلاحی صاحب مدظلہ (بھارت) نے ضعیف العمری اور دیگر مصروفیات کے باوجود، میرے شدید اصرار پر کتاب کو شروع سے آخر تک دیکھ کر نہ صرف غلطیوں کی اصلاح فرمائی، بلکہ نہایت مفید مشوروں سے بھی نوازا۔ اللہ تعالیٰ مولانا کو اس خدمت کا اجر عظیم عطا فرمائے اور اسے ان کے حق میں صدقہ جاریہ بنا دے۔

مولانا عبدالقدیر اصلاحی صاحب نے خیال کیا ان کی تنقید شاید مجھ پر گراں گزرے۔ میں نے جواباً مولانا کو لکھا "مولانا! تنقید کے بارے میں میرا عقیدہ یہ ہے کہ

"وہی ذبح بھی کرے ہے، وہی لے ثواب اُلٹا"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا کا جواب آیا "آپ کا خط ملا۔ جس سے تنقید کا مزید حوصلہ ملا۔ اور مزید کتاب کے حصوں کو دیکھ ڈالا۔ جس قدر کنکر چننے کی توفیق ملی، حاضر خدمت ہے۔ ممکن ہے کہیں میرے مشورے پر آپ کو اطمینان نہ ہو۔ کیونکہ مجھ سے بھی خطا کا امکان اسی قدر ہے جس قدر امکان آپ کے ساتھ ہو سکتا ہے۔" یہ مولانا کی کسر نفسی اور تواضع ہے۔ مولانا نے مزید لکھا "میں چاہتا ہوں کہ ہندوستان میں اس کتاب کو نصاب میں رکھوں مگر یہ اتنی ضخیم ہو گئی ہے کہ طلبہ اس کی قیمت ادا نہیں کر سکیں گے۔" بعض دیگر پاکستانی احباب نے بھی اس خیال کا اظہار کیا کہ لوگوں کی جیب کا خیال کرتے ہوئے، اس کا پیپر بیک ایڈیشن بھی شائع کیا جانا چاہیے۔ چنانچہ اعلیٰ اور سستا ایڈیشن دونوں ایک ساتھ شائع کیے جا رہے ہیں۔

مولانا عبدالقدیر اصلاحی صاحب مدظلہ کے مشورے کے مطابق، مولانا حمیدالدین فراہی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی ۱۳۴۹ھ) کے اشعار خلاصے میں جا بجا درج کر دیے گئے ہیں۔ اشعار بہت جلد حافظے پر نقش ہو جاتے ہیں۔ اور سبق کا اعادہ بھی ہو جاتا ہے۔ امید ہے کہ طلبہ اسے مفید پائیں گے۔

اس موقع پر یہ احساس ہوتا ہے کہ والد محترم عبدالرحمٰن صاحب چشتی مرحوم حیات ہوتے اور اس کاوش کو دیکھتے تو کس قدر مسرور ہوتے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے۔ (آمین)

ہر چند تصحیح کی کوشش کی گئی ہے، لیکن انسانی کام غلطیوں سے مکمل پاک نہیں ہو سکتا۔ اہلِ علم سے گزارش ہے کہ وہ ہمیں غلطیوں سے آگاہ کریں۔ ان شاء اللہ اصلاح کر لی جائے گی۔

۲ رجب ۱۴۲۱ھ — طالبِ دعائے خیر

مطابق یکم اکتوبر ۲۰۰۰ء — خلیل الرحمٰن چشتی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کچھ تیسرے ایڈیشن کے بارے میں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ والصلوٰۃُ والسلام علی سید المرسلین وعلی آلہ واصحابہ وازواجہ اجمعین

کتاب کا تیسرا ایڈیشن حاضر خدمت ہے۔ اور یہ پچھلے نقوش سے یقیناً بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے، جنہوں نے مرتب اور کاتب دونوں کی غلطیوں کی نشاندہی کی۔

مولانا عبداللہ کھوسو صاحب مدظلہ العالی مہتمم مدرسہ سراج العلوم، الہ آباد، کشمور، ضلع جیکب آباد، سندھ خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں، جنہوں نے اول تا آخر کتاب کا جائزہ لے کر مفید مشورے دیے اور اصلاح فرمائی۔

مولانا محمد امیر نواز صاحب مدظلہ العالی مدرس التفسیر والحدیث، جامعہ عربیہ گوجرانوالہ نے بھی (جو خود جامع الصرف جیسی مفید کتاب کے مصنف ہیں، اور جس سے خود اس مرتب نے استفادہ کیا ہے) میری گزارش پر اول تا آخر کتاب کا مطالعہ کیا اور تسامحات کی طرف اشارہ فرمایا۔

میرے ایک فلاحی ہندوستانی عالم دوست نے بھی جو مدرسۃ الفلاح، اعظم گڑھ کے فارغ التحصیل ہیں، پرانے نقوش کو بہتر بنانے میں میری مدد فرمائی۔

اللہ تعالیٰ ان تمام بزرگوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

۱۲ر شعبان ۱۴۲۲ھ
مطابق ۳۰ر اکتوبر ۲۰۰۱ء

طالب دعائے خیر
خلیل الرحمٰن چشتی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

مولانا خالد مسعود صاحب مدظلہ العالی، مدیر سہ ماہی 'تدبرِ قرآن' لاہور

محترم جناب خلیل الرحمٰن چشتی، ایک خاموش لیکن محرّک و بیدار مغز خادم قرآن ہیں۔ انہوں نے درسِ قرآن کی تحریک چلانے کا روایتی غلغلہ برپا کرنے اور اپنے گرد عوام کی ایک بھیڑ جمع کرنے کے بجائے، قرآن مجید کی تفہیم کو اپنا مقصد قرار دیا اور اس مقصد کے حصول کے لیے، وہ راہیں اختیار کیں، جو ہیں تو صبر آزما، لیکن تفہیمِ قرآن کی منزل پانے کے لیے ناگزیر ہیں۔ ان میں عوام الناس کو جمع کر لینا تو ممکن نہیں ہوتا، البتہ اگر چند ساتھی بھی استفادہ کی نیت سے، ان راہوں پر چل کھڑے ہوں تو وہ کلام اللہ سے از خود رہنمائی حاصل کرنے پر قادر ہو جاتے اور دوسروں کے لیے مینارۂ نور ثابت ہوتے ہیں۔ یہ ایک بڑی کامیابی اور دین کا اصل مطلوب ہے۔

تفہیمِ قرآن کی راہ کھولنے کے لیے، محترم چشتی صاحب نے سب سے پہلے، قواعدِ زبانِ قرآن سیکھنے اور سکھانے کا کام کیا۔ کہا جا سکتا ہے کہ عربی قواعد پر تو سینکڑوں تصانیف موجود ہیں، یہ کوئی نئی یا غیر معمولی بات تو نہ ہوئی۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہمارے ہاں قواعدِ عربی سکھانے کا نہایت فرسودہ طریقہ رائج ہے، جس میں طلبہ، کئی کئی سال تک ذہنی توانائیاں صرف کرنے کے باوجود، زبان فہمی پر قادر نہیں ہو پاتے۔ اسی طرح صرف و نحو کی کتابیں، جس طرز پر مرتب کی گئی ہیں اس نے قواعد کو مشکل بنا دیا ہے۔

محترم چشتی صاحب نے، ایک طرف قواعدِ زبان سکھانے کے جدید طریقوں کا مطالعہ کیا اور ان میں سے وہ طریقے اختیار کیے، جو تجربہ میں اپنی افادیت ثابت کر چکے ہیں، اور طلبہ کو قلیل مدت میں عربی بطور ایک زندہ زبان سکھا دیتے ہیں۔ دوسری طرف انہوں نے اپنی کتاب مرتب کرتے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وقت، تدریس کے ان ضابطوں کو ملحوظ رکھا، جو زیرِ درس مسئلے کو نمایاں کر کے پیش کرتے اور طالبِ علم کی توجہ کو اس سے ہٹنے نہیں دیتے۔ یہ کتاب 'قواعدِ زبانِ قرآن' کے نام سے چھپی اور اتنی مقبول ہوئی کہ دو سال کی مدت میں، اس کے تین ایڈیشن شائع ہوئے۔ اس کی خوبی یہ تھی کہ قواعدِ زبان سکھانے میں ہر سبق کے تحت، بکثرت آیات نقل کر کے قرآنی شواہد و استعمالات کو جمع کر دیا گیا تھا، جس کا فائدہ یہ ہوا کہ طالبِ علم کو قواعد کا علم ہونے کے ساتھ ساتھ، فی الجملہ کلام اللہ سے بھی آگاہی ہو جاتی یا کم از کم اس کے ساتھ ذہنی مناسبت پیدا ہو جاتی۔

اس وقت 'قواعدِ زبانِ قرآن' کا حصہ دوم منظرِ عام پر آ چکا ہے، جو صرف و نحو کے نسبتاً مشکل اور اعلیٰ مباحث پر مشتمل ہے۔

محترم چشتی صاحب کا کمال یہ ہے کہ انہوں نے، ان مباحث کو اتنے سہل اور عام فہم انداز میں پیش کیا ہے کہ عربی زبان کا ایک مبتدی بھی، کتاب کا مطالعہ کرے تو معلم کے بغیر ان کو سمجھنے پر قادر ہو سکتا ہے۔ اس حصے میں خاص طور پر حروف، زیرِ بحث آئے ہیں۔ خاصیات ابواب فعل اور ثلاثی مزید فیہ کے تنوعات پر تو اتنی سیر حاصل بحث کی گئی ہے کہ ہر بحث بہ آسانی گرفت میں آ جاتی ہے۔ ہر مبحث میں قرآنی استعمالات کی کثرت ہے۔

محترم چشتی صاحب اسی علمی کام پر اکتفا کر لیتے تب بھی وہ اہلِ علم کی طرف سے داد و تحسین کے مستحق تھے کہ انہوں نے کسی علمی یا شخصی تعصب میں مبتلا ہوئے بغیر، ایک ایسی عمدہ اور معیاری کتاب تیار کر دی، جو قرآن فہمی میں یقیناً مددگار ثابت ہوگی۔ لیکن انہوں نے اپنی منزل کو نگاہوں سے اوجھل نہیں ہونے دیا۔ انہوں نے کتاب کی تدریس کا مناسب انتظام کیا۔ تحصیلِ علم کے خواہش مندوں کے لیے، انہوں نے 'الفوز اکیڈمی' قائم کی، جس میں کتاب سبقاً سبقاً پڑھائی جاتی ہے۔ طالبِ علم قواعد کے استعمال کی مشق کرتے ہیں اور اساتذہ ان کے کام کو چیک کر کے غلطیوں کی اصلاح کرتے ہیں۔ اس طرح قواعد کا عملی انطباق اس مطالعہ کو طلبہ کے علم کا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حصہ بنا دیتا ہے۔

اس کے بعد کے مراحل میں، چشتی صاحب طلبہ کو قرآن سے اخذِ ہدایت کی راہ سمجھاتے ہیں اس کے لیے انہوں نے متعدد بنیادی موضوعات پر، آیاتِ قرآنی کی روشنی میں خود بھی رسائل مرتب کیے ہیں اور اپنے ساتھیوں سے بھی مرتب کروائے ہیں۔

کام کرنے کا یہ نہج، تساہل پسند طبائع کے بس کی بات نہیں۔ اس کے لیے عرق ریزی اور جانفشانی، نیز مقصد کے ساتھ لگن ضروری ہوتی ہے۔

محترم چشتی صاحب اس تمام عمل سے گزرے ہیں۔ اسی لیے قرآن کی روشنی میں، کردار سازی کی اگلی منزلوں کو پانے کے لیے سرگرمِ عمل ہیں، جو یقیناً ایک اعلیٰ وارفع مقصود ہے۔

اللہ کریم، ان کو اس مقصد میں کامیاب فرمائے اور ان کی ہر نوع کی محنت کو شرفِ قبولیت بخشے۔ آمین

خالد مسعود

ادارۂ تدبرِ قرآن وحدیث
رحمٰن اسٹریٹ، مسلم کالونی
سمن آباد، لاہور ۵۴۵۰۰

۱۸ر محرم ۱۴۲۳ھ
۲ر اپریل ۲۰۰۲ء

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

(مولانا ڈاکٹر سہیل حسن صاحب، صدر شعبہ علوم قرآن وسنت،
ادارۂ تحقیقاتِ اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد)

قرآن کریم کو پڑھنا، اور سمجھ کر پڑھنا ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔ غور وفکر کے ساتھ تلاوت، دل ودماغ کے تمام دریچوں کو کھول دیتی ہے۔

قرآن میں غور وفکر نہ کرنے کو ہی، دلوں پر قفل سے تعبیر کیا گیا ہے۔

ارشاد باری ہے۔

(اَفَلَا یَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا) (محمد: ۲۴)

اس آیت میں، قرآن پر تدبر نہ کرنے کی کیفیت کو، دلوں پر قفل پڑے ہونے سے تعبیر کیا گیا ہے۔ اس قفل کو توڑنے کا بہترین ذریعہ عربی زبان کا سیکھنا ہے۔ عربی سیکھ کر ہی ہم قرآن کریم کو اُس کی زبان میں سمجھ سکتے ہیں۔ کسی اور زبان میں، ترجمے کے ذریعے وہ چاشنی اور لذت محسوس ہی نہیں کی جا سکتی۔ قرآن کو سمجھ کر پڑھنے کی اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے برادرم خلیل الرحمٰن چشتی نے، یہ بیڑا اٹھایا اور آخر کار پایۂ تکمیل تک پہنچا کر دم لیا۔

ان کی اس کتاب کی نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ انہوں نے تمام مثالیں قرآن کریم سے لی ہیں۔ اس طرح طالبِ علم کو قرآن سے مربوط کر دیا ہے۔ مثالوں کی کثرت بھی، قواعد کو سمجھنے اور یاد کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے مختلف مشقوں کے ذریعے سے سبق کو مزید ذہن نشین کر دیا ہے۔ مختلف نحوی اصطلاحات کا متبادل، انگریزی زبان میں تحریر کرنے سے، انگریزی دان طبقے کے لیے عربی زبان کو مزید سہل کر دیا گیا ہے۔ گردانیں رٹانے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے بجائے، چارٹوں اور نقشوں کی مدد سے مشکل مقامات کو آسان کیا گیا ہے۔

مختلف درس گاہوں میں اس کتاب کی تدریس کے بعد، اس کی افادیت واضح ہوگئی ہے اور اس کی خامیاں دور کردی گئی ہیں۔ مختلف اہلِ علم کی نظروں سے گزرنے کے بعد، اس کی علمی حیثیت میں دوچند اضافہ ہوگیا ہے۔ البتہ ایک خدشہ ہے، کہیں کوئی طالبِ علم ان دو ضخیم جلدوں کو دیکھ کر عربی زبان کے بارے میں کوئی غلط اندازہ نہ کر بیٹھے، اور ڈر اس بات کا ہے کہ کہیں چشتی صاحب تیسری جلد کی منصوبہ بندی نہ کر رہے ہوں۔

اگر طلبہ، اس کتاب سے اصل مقصد حاصل کر لیتے ہیں، اور قرآنِ کریم کے سمجھنے میں آسانی محسوس کرتے ہیں تو سمجھ جایئے کہ مصنف کی ساری محنت وصول ہوگئی ہے۔

یہی وہ ہدف ہے، جس کو حاصل کرنے کے لیے خلیل الرحمٰن چشتی صاحب نے یہ ہفت خوانی طے کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی یہ محنت قبول فرمائے اور ان کی نجات کا ذریعہ بنائے۔

اللّٰھُمَّ آمین

سہیل حسن

ادارۂ تحقیقات اسلامی

اسلام آباد

۲۴ ذوالحجہ ۱۴۲۲ھ

۹ مارچ ۲۰۰۲ء

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

قواعدِ زبانِ قرآن تفہیم عربی کے لیے ایک نادر کتاب

(حافظ محمد ادریس صاحب مدظلہ العالی، ادارۂ معارف اسلامی لاہور)

اللہ رب العالمین نے انسان کو احسن تقویم میں پیدا کیا ہے۔ اسے بہترین صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ اس کے اعضاء وجوارح کو مناسب، متناسب، مفید، مستفید اور حصولِ علم کے قابل بنایا ہے۔ انفس وآفاق کے اس وسیع کارخانۂ قدرت میں معلومات جمع کرنے، علم حاصل کرنے، تحقیق وجستجو کے میدان میں اپنی جولانیاں دکھانے اور اس کائنات کو مسخر کرنے کے لیے انسان کی خداداد صلاحیتیں عطیہ اور نعمت بھی ہیں، اور آزمائش وجواب دہی کے منطقی مطالبے کی مقتضی بھی۔

علم حاصل کرنے کا اولین ذریعہ انسان کی قوتِ نطق اور زبان دانی ہے۔ دنیا کی ہر زبان کی اپنی خصوصیات ہیں، مگر اس سے انکار نہیں کہ ہر زبان اس کے بولنے والوں کے مافی الضمیر کو بیان کرنے کا سب سے سیدھا، صاف اور انسب وسیلہ ہے۔ زبانوں اور رنگوں کے اختلاف کو اللہ رب العالمین نے اپنی آیات میں شمار کیا ہے۔ زبانوں کے وسیع وعریض سلسلے میں بعض زبانوں کو خصوصی امتیازی مقام حاصل ہے۔ ان میں سب سے ممتاز اور ارفع حیثیت زبان عربی کا مقدر ٹھہری کہ اس میں اللہ کا کلام اصلی صورت میں قیامت تک محفوظ کر دیا گیا ہے۔ اسی زبان کو اہلِ جنت کی زبان بنائے جانے کی فضیلت حاصل ہوئی۔

عربی زبان ایک وسیع وعریض دنیا رکھتی ہے۔ اپنے قواعد وضوابط، فصاحت وبلاغت اور بیان واسلوب کے لحاظ سے بھی یہ انتہائی ترقی یافتہ زبان ہے۔ دنیا کی زبانوں میں جس تیزی

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ساتھ تغیر و تبدل ہوتا ہے، اس کے مقابلے میں یہ زبان، صدیوں سے اپنی اصل اساس اور بنیادی خصوصیات کو قائم رکھے ہوئے ہے۔ اس کی بنیادی وجہ اس کا "لسان القرآن" ہونا ہے۔ ہر زبان کے قواعد و گرامر کے کچھ منضبط اصول پڑھائے جاتے رہے ہیں۔

دورِ جدید میں بعض ماہرینِ لسانیات نے عربی زبان کی تسہیل اور ابلاغ کو عام فہم اور سلیس بنانے میں بڑی قابلِ قدر خدمات سرانجام دی ہیں یہ تمام علمائے لغت قابلِ تحسین ہیں۔ اس عظیم الشان کہکشاں میں ایک چمکتا ہوا تارہ چند سال قبل نمودار ہوا اور اپنی محنت، مہارت، ذہانت اور شوقِ پرواز کی بدولت اس کہکشاں کا قابلِ قدر اور قابلِ فخر حصہ بن گیا۔ ہمارے عزیز دوست اور بھائی جناب خلیل الرحمٰن چشتی صاحب کا پیشہ ورانہ میدان تو شجر کاری اور پودوں کی دنیا ہارٹی کلچر سے متعلق تھا، مگر اپنے ذوق اور قرآن و سنت سے شغف کے سبب وہ علمی موضوعات پر قلم اٹھانے والے کامیاب ادیب اور مصنف بن کر بھی ابھرے۔

چشتی صاحب کی کئی کتابیں اہلِ علم و ہنر سے دادِ تحسین وصول کر چکی ہیں۔ مگر ان کا قلمی شاہکار "قواعدِ زبانِ قرآن" ہے۔ یہ کتاب علومِ قرآنی اور عربی لغت کے شائقین کے لیے قطع نظر اس سے کہ وہ مبتدی ہیں یا منتہی، عام طلبہ ہیں یا مدرسین و علماء، یکساں مفید اور ایک بے بہا علمی خزانہ ہے۔ چشتی صاحب نے سالہا سال کی محنتِ شاقہ کے بعد یہ ایک ایسا کام کیا ہے جو طویل مدت تک قواعدِ زبان عربی کے میدان میں بنیادی ماخذ قرار دیا جاتا رہے گا۔ سالہا سال کے مطالعہ اور سوچ بچار کے بعد انہوں نے یہ کتاب دو ضخیم جلدوں میں مرتب کی۔ پہلی جلد کم و بیش ۷۵۰ صفحات پر مشتمل ہے جو ۱۹۹۹ء میں چھپی۔ اب اس کا چوتھا ایڈیشن چھپنے کو ہے۔

دوسری جلد تقریباً ۹۵۰ صفحات کو محیط ہے اور پہلی مرتبہ اپریل ۲۰۰۲ء میں منظرِ عام پر آئی حروف و اسماء اور کلمات و افعال جو زبانِ عربی سیکھنے کے لیے بنیاد و اساس ہیں، قرآن مجید سے یوں اخذ کیے گئے ہیں کہ معلوم ہوتا ہے غواص نے بحرِ ذخار کی تہوں میں غوطہ زنی کا حق ادا کیا ہے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ہیرے جواہر اور موتی تلاش کر کے صفحۂ قرطاس پر بکھیر دیے ہیں۔

عربی زبان کو قرآنِ مجید سے سمجھنے کا یہ تصور میرے نزدیک علمی وفنی لحاظ سے بھی بڑا قابلِ قدر ہے، لیکن روحانی لحاظ سے اس میں کلامِ مجید کی وجہ سے جو ایک تقدس پایا جاتا ہے، اس سے بھی صرفِ نظر ممکن نہیں۔ میری مخلصانہ رائے ہے کہ کوئی ذہین طالبِ علم، ان کتابوں کو اپنے طور پر بھی پوری عرق ریزی سے پڑھ لے تو عربی زبان کے قواعد میں کبھی مات نہیں کھائے گا اور اگر کوئی جہاں دیدہ صاحبِ علم، عربی دان اس کتاب کی ورق گردانی کرے تو اس کی سعی بھی بارآور اور یقینی طور پر ثمر خیز ثابت ہوگی۔ ہر شخص اپنے علم میں اضافہ کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ وہ وقت نکال کر ان دو ضخیم کتابوں کو پڑھ سکے۔

جناب خلیل الرحمٰن چشتی باذوق بھی ہیں اور صاحبِ دل بھی، علم کے شائق بھی ہیں، اور عالمِ باعمل بھی۔ الفوز اکیڈمی کے زیرِ اہتمام انہوں نے جو عظیم الشان علمی وتربیتی منصوبے شروع کر رکھے ہیں۔ ان سے یقیناً ملک وقوم کو گراں قدر فائدہ ہوگا۔ ہماری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ چشتی صاحب کو مزید ہمت عطا فرمائے اور وہ اپنے علمی منصوبوں کو جاری رکھ سکیں اور اپنے اہداف کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکیں۔

قواعدِ زبان قرآن ہر لائبریری کی زینت بن جائے اور عربی زبان سے متعلق ہر شخص کی اس تک رسائی ہو جائے، تو یہ دورِ جدید میں امت کی بہت بڑی خدمت ہوگی۔ ہمارے ادارے کی لائبریری میں اس کتاب کی دستیابی طلبہ وطالبات اور تشنگانِ علم کے لیے ایک عظیم اثاثہ ثابت ہوا ہے۔

حافظ محمد ادریس

ڈائریکٹر

ادارۂ معارف اسلامی منصورہ لاہور

۱۹ دسمبر ۲۰۰۵ء

حوالہ نمبر: ۱۱۱/۰۵

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

پروفیسر ڈاکٹر انیس احمد صاحب
ڈین بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

برادرم خلیل الرحمٰن چشتی صاحب نے، قواعد زبانِ قرآن مرتب کر کے قرآن خواں حلقے میں اپنے لیے ایک مقام پیدا کر لیا ہے، جس پر میں انہیں مبارکباد دیتا ہوں۔ گذشتہ دو دہائیوں میں، وطنِ عزیز کے اندر خصوصاً مغربی تعلیم یافتہ مرد و خواتین میں، قرآن سے شغف میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ میرا اندازہ ہے کہ جس جیلِ قرآنی کی پیش گوئی، مولانا ابوالاعلیٰ مودودیؒ اور سیّد قطب شہیدؒ نے کی تھی، اس کے آثار دنیا کے ہر خطے میں دیکھے جا سکتے ہیں۔ اس کی ایک مثال انقلاب کے بعد کا ایران ہے۔

اس شغف کے ساتھ اس بات کی بھی ضرورت تھی کہ قرآنِ کریم کے مطالب کو، محض لفظی تراجم کی مدد سے نہیں، بلکہ قواعد سے واقفیت کے ساتھ سمجھا جائے، لیکن روایتی طرزِ تدریس لغتِ قرآن میں، جدید تعلیم یافتہ طبقے کے لیے کافی مشکلات پائی جاتی تھیں کہ وہ چند قدم چل کر ہتھیار ڈال دیتے تھے۔ زیرِ نظر کتاب اس لحاظ سے بڑی اہمیت رکھتی ہے کہ جدید تعلیم یافتہ افراد کی اس مشکل کو دور کرتے ہوئے، یہ انہیں براہ راست قرآن کریم کی لغت کو، اس کی مثالوں کی مدد سے سمجھاتی ہے۔

کتاب پر جستہ جستہ نظر ڈالنے کے بعد میں یقین سے کہہ سکتا ہوں، کہ اگر ان دونوں جلدوں کو بغور کسی استاد کی موجودگی میں مطالعہ کر لیا جائے اور تمرینات کو بھی توجہ سے کیا جائے تو کم سے کم عرصے میں ایک طالبِ علم، لغتِ قرآن سے آگاہی حاصل کر سکتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو کام ایک جامعہ میں، شعبۂ عربی کے کسی استاد کے کرنے کا تھا، وہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک ایسے بندے سے لے لیا۔ جس کا تخصص، پھلوں اور پھولوں کی کاشت اور باغات کی آرائش وزیبائش کے شعبے سے متعلق ہے۔

این سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

اللہ تعالیٰ چشتی صاحب کی اس کاوش کو قبول فرمائے، اور طالبانِ قرآن کے لیے رہنمائی کا ذریعہ بنائے۔

انیس احمد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

(از مولانا محمد امیر نواز صاحب قبلہ)

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

کسی بھی زبان کو صحیح سمجھنا اور بولنا، اس کے قواعد (گرائمر) کو سمجھ کر ازبر کر لینے اور ان کی امثلہ کا اچھی طرح اجراء کرنے پر موقوف ہے۔

قواعد کے بیان پر تو اہلِ علم نے ہمیشہ توجہ مرکوز رکھی، اور اعلیٰ پائے کی کتب تصنیف فرمائیں اور ان کتب کے پڑھانے والے اساتذہ کرام نے، قواعد کی تشریح اور امثلہ کے اجراء پر پوری کوشش صرف فرمائی۔ نجزاھم اللہ عنّا وعن سائرِ المسلمین

لیکن موجودہ دور میں، گرائمر جیسے خشک اور بے مزہ مضمون میں طلبہ کی عدم دلچسپی کی وجہ سے اساتذہ بھی صرف بیان کو ہی گوشۂ عافیت سمجھتے ہیں، جس کا نتیجہ یہ ہے کہ طلبہ آٹھ آٹھ سال کا طویل عرصہ علومِ عربیہ حاصل کرتے ہیں اور دورۂ حدیث سے فارغ التحصیل ہو کر علماء کی صف میں شامل ہو جاتے ہیں۔

سوائے شِرذِمَة قليلة کے، بیشتر زبان کے اتار چڑھاؤ سے ناواقف رہتے ہیں، اس کمی کا تدارک کرنے کے لیے کسی ایسی کتاب کی اشد ضرورت محسوس کی جا رہی تھی، جو قواعد و اجراء کی جامع ہو۔

الحمد للہ کہ اللہ تعالیٰ ہر ضرورت کے لیے رجالِ کار پیدا فرماتے رہتے ہیں۔ محترم مولانا خلیل الرحمٰن چشتی نائب صدر الفوز اکیڈمی اسلام آباد نے اس کمی کا احساس فرمایا اور شب و روز کی محنت سے "قواعدِ زبانِ قرآن" کے نام سے قواعد و انشاء کا مجموعہ مرتب کیا، جس میں خاص طور پر، قرآنی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثالوں کا اہتمام فرمایا اور ہر قاعدہ کو اچھی طرح کھولنے کی کوشش فرمائی۔
میری دلی دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو سعی کو قبول فرمائے اور طلبہ علوم عربیہ و اسلامیہ کو بھرپور استفادہ کی ہمت عطا فرمائے۔ (آمین)

۸ ربیع الثانی ۱۴۲۲ھ

محمد امیر نواز
مدرس التفسیر والحدیث جامعہ عربیہ
گوجرانوالہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

ڈاکٹر اسرار احمد امیر تنظیم اسلامی
قرآن اکیڈمی ۳۶ کے ماڈل ٹاؤن لاہور پاکستان۔ فون: ۳-۵۸۶۹۵۰۱

www.KitaboSunnat.com

ارشادِ ربانی ہے:

(اَلرَّحْمٰنُ ○ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ○ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ○ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ○

(سورۃ الرحمٰن)

ان تین آیاتِ مبارکہ کا حاصل یہ ہے کہ انسان کو اللہ تعالیٰ نے جو قوتِ گویائی، قوتِ بیان عطا فرمائی ہے اس کا بہترین مصرف قرآن کا پڑھنا پڑھانا ہے۔ اسی بات کو نبی اکرم ﷺ نے یوں بیان فرمایا:

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ (بخاری)

"تم میں بہترین شخص وہ ہے جو قرآن کا علم حاصل کرے اور دوسروں کو اس کی تعلیم دے۔"

لیکن قرآن چونکہ عربی زبان میں ہے،

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

(اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ (الزخرف: ۳)

"کہ ہم نے اسے قرآنِ عربی بنا کر نازل فرمایا ہے تاکہ تم اسے سمجھ سکو۔"

لہٰذا قرآنِ مجید کے مفہوم تک رسائی کے لیے عربی دانی ضروری ہے، اور جن لوگوں کی مادری زبان عربی نہیں ہے، انہیں عربی زبان کی تحصیل کرنا ہوگی۔ یہ امر واقعہ ہے کہ کسی دوسری زبان کا سیکھنا خاصا مشقت طلب کام ہوتا ہے۔ اس کام میں ممکنہ حد تک آسانی اور دلچسپی پیدا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرنے کے لیے۔

محترمی خلیل الرحمٰن چشتی صاحب نے "قواعدِ زبانِ قرآن" مرتب کرنے کا جو فریضہ انجام دیا ہے وہ میرے نزدیک بہت ہی لائق تحسین ہے۔ انہوں نے گویا عربی قواعد پر ایک انسائیکلوپیڈیا تیار کر دیا ہے، جو پڑھے لکھے طبقہ کے لیے خاص طور پر سہولت کا باعث ہوگا۔

یہ امر ہم سب کے لیے باعثِ مسرت ہے کہ حالیہ دور میں قرآن مجید کی جانب رجوع میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔ چنانچہ مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کی تحریک رجوع الی القرآن کے علاوہ ملک بھر میں جا بجا عربی زبان اور ترجمۂ قرآن کی تدریس کے مراکز قائم ہو رہے ہیں اور مسلمانوں کی ایک قابلِ ذکر تعداد ان سے استفادہ کر رہی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلك

اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ ہمیں قرآنِ حکیم کی تعلیمات پر عمل کرنے اور انہیں قومی و ملکی سطح پر بالفعل نافذ کرنے کی بھی توفیق دے کہ ہم اسی ذوق و شوق کے ساتھ پاکستان میں نفاذِ اسلام کی جدوجہد کے لیے کمربستہ ہو جائیں، جس ذوق و شوق کے ساتھ ہم عربی زبان سیکھنے اور قرآن مجید پڑھنے پڑھانے میں مصروف ہیں۔

ڈاکٹر اسرار احمد

۲۷ مئی ۲۰۰۲ء

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہدایات برائے طلبہ

۱۔ اَفعَال کی گردانوں کو، رٹنے کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ اَفعَال کی شکلوں میں تبدیلی سے، معانی میں رونما ہونے والی تبدیلیوں پر غور کر کے، انہیں ذہن نشین کریں۔

۲۔ کتاب میں دیے گئے قواعد اور مثال دونوں، دماغ میں محفوظ ہو جائیں۔ روزانہ تلاوت قرآن کے موقع پر، غور کرتے رہیں کہ یہ کس قاعدے کے تحت ہے اور اس سے معانی پر کیا اثر پڑتا ہے۔

۳۔ حصّہ اوّل کی تکمیل کے بعد، حصّہ دوم کا مطالعہ ضروری ہے، جس میں فعل ثُلاثی مزید کا تفصیلی جائزہ لیا گیا ہے اور حروف سے بحث کی گئی ہے۔

۴۔ طالب علم کے پاس مُفرَدَاتُ القُرآن از امام راغِب اصفہانیؒ المتوفیٰ ۵۰۰ھ کا ہونا ضروری ہے۔ اس کا اُردو ترجمہ شیخ الحدیث مولانا محمد عبدہٗ نے کیا ہے۔ اس کتاب کے مطالعے سے، ایک ہی لفظ کے مختلف استعمالات کا پتہ چلتا ہے۔ عربی زبان میں نیز خود قرآن میں، ایک لفظ ایک جگہ، ایک معنیٰ میں اور دوسری جگہ دوسرے معنیٰ میں اور تیسری جگہ تیسرے معنیٰ میں استعمال ہوا ہے۔ مبتدی کے لیے یہ مذکورہ کتاب ایک نعمت ہے۔ اس کی طرف بار بار رجوع کرنے سے، قرآن فہمی کی منزلیں ان شاء اللہ آسان ہو جائیں گی۔

۵۔ طالبِ علم کے پاس، عربی، اُردو ڈکشنری مِصبَاحُ اللغات از مولانا عبدالحفیظؒ بلیاوی یا المنجد یا القاموس الوحید از مولانا وحید الزمان کیسرانویؒ کا ہونا ضروری ہے۔ ان کتابوں سے بھی، بار بار رجوع کرنے سے، طالب علم کی دشواریاں دُور ہو سکتی ہیں۔

۶۔ جو طالبِ علم، مزید محنت کرنا چاہتے ہوں اور عربی زبان میں مزید مہارت حاصل کرنا چاہتے ہوں اُن کے لیے مندرجہ ذیل کتب، ان شاء اللہ فائدہ مند رہیں گے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(ا) مُعَلِّمُ الإِنْشَاء (حصہ اول و دوم و سوم)

از مولانا عبدالماجد ندویؒ و مولانا محمد رابع حسنیؒ ندوی

مجلس نشریاتِ اسلام، کراچی نے اسے شائع کیا ہے۔

(ب) النَّحْوُ الوَاضِح (حصہ اول و دوم و سوم)

از استاذ علی الجارمؒ و استاذ مصطفیٰ امینؒ

یہ کتاب دارالمعارف، قاہرہ، مصر سے شائع ہوئی ہے اور پاکستان میں دستیاب ہے۔

۷۔ عربی زبان سیکھنا، بذات خود مقصود نہیں ہے۔ بلکہ اصل مقصد تو یہ ہے کہ ہم اللہ کی کتاب اور رسولؐ کی سنت پر مبنی خالص اسلامی تعلیمات کو، اس کی اساسی زبان میں سیکھیں اور اسلام کی خالص دعوت کو خدا کے دیگر بندوں تک پہنچائیں۔ مطالعہ سب سے بڑا معلم ہے۔ قرآن مجید کی تدبر و تفکر کے ساتھ، روزانہ باقاعدہ تلاوت اور صحیح احادیث پر مشتمل کسی مستند کتاب کا مطالعہ جس میں عربی متن بھی موجود ہو، ایک داعی اور مبلغ کی منزلوں کو آسان کرنے کا سب سے بہتر ذریعہ ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعریفات

۱۔ عِلْمُ الصَّرْف The Conjection

صَرْف وہ علم ہے، جس میں کلمے (یعنی Words یا لفظ) کے اندر تبدیلی کے اصول بتائے جاتے ہیں، یعنی یہ لفظی تغیّرات کے علم کا نام ہے۔

مثلاً : لفظ عِلْمٌ سے بے شمار الفاظ بنائے جاسکتے ہیں۔

جیسے عَالِمٌ، مَعْلُوْمٌ، مُتَعَلِّمٌ، یَعْلَمُوْنَ، تَعْلَمُوْنَ، عُلُوْمٌ، مُعَلِّمٌ

۲۔ عِلْمُ النَّحْو

۱۔ وہ علم ہے جس میں، الفاظ، کلمات Words اور کلام (Sentences) کو صحیح طور پر جوڑنے کے قواعد بتائے گئے ہوں۔

۲۔ وہ علم ہے جس میں، اسم، فعل اور حرف کو جوڑ کر جملے بنانے کی ترکیب بتائی جاتی ہو۔

۳۔ علمِ نحو کے ذریعے اسماء کے آخری حصّے یا آخری حرف کی حالت معلوم ہوتی ہے۔ اور کسی جملے میں، اسم کی حیثیت اور مقام کا تعین ہوتا ہے۔ مثلاً

کِتَابٌ ، کِتَابًا ، کِتَابٍ

اَلْکِتَابُ ، اَلْکِتَابَ ، اَلْکِتَابِ

نوٹ کیجیے کہ اوپر کی مثالوں میں آخری حرف 'ب' پر کہیں پیش ہے۔ کہیں زبر اور کہیں زیر اور کہیں ایک کے بجائے دو دو پیش، دو دو زبر اور دو دو زیر ہیں۔

۳۔ عِلْمُ الْبَیَانِ

علمِ بیان، ایک مضمون کو نت نئے انداز سے مختلف پیرایوں میں بیان کرنے کی قدرت کا علم ہے۔ تاکہ مضمون زیادہ واضح، زیادہ دلکش ہو جائے اور بہت حد تک صحیح تصویر کشی ممکن ہو سکے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس مقصد کے حصول کے لیے تشبیہات، استعارات وغیرہ کا استعمال کیا جاتا ہے۔

۴۔ عِلْمُ الْمَعَانِی

عِلم معانی، کلام کو مقتضائے حال بنانے کی قدرت فراہم کرنے والا علم ہے۔ تاکہ کہنے والا پڑھنے والے اور سننے والے کے حالات، اور موضوعِ کلام کی مناسبت کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے مختلف اسالیبِ بیان کو اختیار کرے۔ چنانچہ وہ کبھی خبر، کبھی انشاء، کبھی ایجاز، کبھی اطناب، کبھی فصل اور کبھی وصل سے کام لیتا ہے۔

۵۔ عِلْمُ الْبَدِیْع

عِلم بدیع، کلام کے اندر صوری اور معنوی حسن لطافت پیدا کرنے کی قدرت کا علم ہے۔ تاکہ کلام لفظی اور معنوی اعتبار سے خوبصورت ہو کر زیادہ مؤثر بن سکے۔ جبکہ بعض علماء کے نزدیک یہ عِلم معانی ہی کا ایک حصّہ ہے۔

۶۔ عِلْمُ الْبَلَاغَة

عِلم بیان، عِلم معانی اور عِلم بدیع، یہ تینوں عِلم بلاغت کا حصّہ ہیں۔

زبانوں کے بارے میں، یہ بنیادی بات ذہن میں رکھیے کہ پہلے زبانیں بنتی ہیں اور پھر زبان کے مطابق قواعد بنائے جاتے ہیں تاکہ غیر اہلِ زبان کو ایک اجنبی زبان کے سیکھنے میں سہولت ہو۔ (قواعد کے مطابق، زبان نہیں بنائی جاتی)، زبان کی صحت کا دار و مدار "سماع" پر ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمانِ الٰہی

إِنَّا جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ

(الزخرف: ۳)

"ہم نے اس کو عربی زبان کا قرآن بنایا ہے، اُمید ہے کہ تم لوگ سمجھو گے۔"

فرمانِ رسول ﷺ

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

(بخاری)

"تم میں سب سے بہتر وہ ہے، جو قرآن سیکھے اور سکھائے"

فرمانِ عمر فاروق رضی اللہ عنہ

تَعَلَّمُوا الْعَرَبِيَّةَ فَإِنَّهَا مِنْ دِينِكُمْ

"عربی زبان سیکھو! اس لیے کہ یہ تمہارے دین کا حصّہ ہے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر ۱

سبق نمبر ۱

حُرُوفِ تَهَجّی The Alphabet

عربی زبان میں کل حروفِ تہجی ۲۸ ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ ا (اَلِفٌ)	۱۱۔ ز (زَاءٌ)	۲۱۔ ق (قَافٌ)
۲۔ ب (بَاءٌ)	۱۲۔ س (سِينٌ)	۲۲۔ ک (کَافٌ)
۳۔ ت (تَاءٌ)	۱۳۔ ش (شِينٌ)	۲۳۔ ل (لَامٌ)
۴۔ ث (ثَاءٌ)	۱۴۔ ص (صَادٌ)	۲۴۔ م (مِيمٌ)
۵۔ ج (جِيمٌ)	۱۵۔ ض (ضَادٌ)	۲۵۔ ن (نُونٌ)
۶۔ ح (حَاءٌ)	۱۶۔ ط (طَاءٌ)	۲۶۔ و (وَاوٌ)
۷۔ خ (خَاءٌ)	۱۷۔ ظ (ظَاءٌ)	۲۷۔ ھ (هَاءٌ)
۸۔ د (دَالٌ)	۱۸۔ ع (عَيْنٌ)	۲۸۔ ء (هَمْزَةٌ)
۹۔ ذ (ذَالٌ)	۱۹۔ غ (غَيْنٌ)	۲۹۔ یا (يَاءٌ)
۱۰۔ ر (رَاءٌ)	۲۰۔ ف (فَاءٌ)	

اَلِف، ہمیشہ ساکن ہوتا ہے۔ لیکن یہ جب متحرک نظر آئے تو جان لیجیے کہ دراصل یہ "ھَمْزَہ" ہے۔ بعض کے نزدیک یہ دونوں الگ الگ حروف ہیں اور کل حروف ۲۹ ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حروف کی قسمیں

(حرکات کے اعتبار سے)

حَرْفٌ

- مُتَحَرِّکٌ
  - مَفْتُوحٌ — زبر (فَتْحَةٌ) والے حروف جیسے: کَتَبَ
  - مَکْسُوْرٌ — زیر (کَسْرَةٌ) والے حروف جیسے: اِبِلٍ
  - مَضْمُوْمٌ — پیش (ضَمَّةٌ) والے حروف جیسے: اُذُنٌ
- سَاکِنٌ یا مَجْزُوْمٌ
- مُشَدَّدٌ — (تشدید والا حرف) پہلا حرف ساکن دوسرا متحرک (رَبٌّ) رَبْ بُ
- مُنَوَّنٌ (تنوین والا حرف)
  - ضَمَّتَانِ — دو پیش (کِتَابٌ)
  - فَتْحَتَانِ — دو زبر (کِتَابًا)
  - کَسْرَتَانِ — دو زیر (کِتَابٍ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ حرکات (The Vowels)

حرکات دو قسم کی ہیں چھوٹی اور بڑی تین چھوٹی حرکتوں کو زَبر، زِیر اور پیش کہا جاتا ہے۔ تین بڑی حرکتیں الف، یاء اور واؤ سے ظاہر کی جاتی ہیں۔

۲۔ متحرّک حرف (The letter With a Vowel)

جس حرف پر کوئی حرکت ہو، اسے متحرک کہتے ہیں۔

۳۔ مَفْتُوحٌ (The Letter with a Short Vowel A)

اس حرف کو کہتے ہیں، جس پر فَتْحَة زبر ہو جیسے: کَتَبَ میں تینوں حروف۔

۴۔ مَکْسُوْرٌ (The Letter with a Short Vowel I)

اس حرف کو کہتے ہیں، جس پر کَسْرَة زیر ہو۔ جیسے اِبِلِ میں تینوں حروف۔

۵ مَضْمُوْمٌ (The Letter with a Short Vowel U)

اس حرف کو کہتے ہیں، جس پر ضَمَّة پیش ہو۔ جیسے، اُذُنٌ میں تینوں حروف۔

۶۔ سَاکِنٌ یا مَجْزُوْمٌ (The Vowelless)

اس حرف کو کہتے ہیں، جس پر جَزْم سُکُون ہو۔ جیسے حَمْدٌ میں میم

۷۔ مُشَدَّدٌ (The Double Letter)

اس حرف کو کہتے ہیں، جو پہلے ساکن ہو اور پھر متحرک ہو جائے اور اس طرح دوبارہ پڑھا جائے جیسے: رَبٌّ (رَبْ + بٌ) پہلا ب، ساکن اور دوسرا متحرک ہے۔

۸۔ مُنَوَّنٌ

اس حرف کو کہتے ہیں، جس پر تنوین ہو، اور جو آخر میں نون ساکن کی آواز دے۔ مُنَوَّن حرف پہلے متحرک ہوتا ہے اور آخر میں ساکن نون کی آواز دیتا ہے۔ جیسے کتابٌ، کِتَابُنْ کی طرح پڑھا جاتا ہے۔ یہاں بُ متحرک ہے۔ اور نون ساکن ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حُرُوفِ تَهَجّی (حروفِ ہجائی)

کل تعداد (۲۸)

- **حُرُوفِ صَحِیح** — تعداد (۲۵)
- **حُرُوفِ علّت** — تعداد (۳)
  - اَلِفْ
  - وَاوْ
  - یَاءْ

حُرُوفِ مَدّہ (طویل حرکت)

- **اَلِفْ** — کھڑا زبر یا نَتحۂ اِشباعی — رَحْمٰنُ
- **وَاوْ** — اُلٹا پیش یا ضَمّہ اِشباعی — کِتَابُہٗ
- **یَاءْ** — کھڑی زبر یا کَسرہ اِشباعی — کِتَابِہٖ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلِف (Vowel) ہمیشہ ساکن ہوتا ہے۔ لیکن جب یہ متحرک نظر آئے تو جان لیجیے کہ دراصل یہ 'ہمزہ' (Consonant) ہے لیکن الف کی شکل میں لکھا گیا ہے۔

۱۔ حُرُوفِ علّت:

عربی زبان میں حُرُوفِ عِلّت تین ہیں۔ الف، واؤ اور یاء

۲۔ حُرُوفِ صحیح: (The Sound Letters)

کل حروف تہجی ۲۸ ہیں۔

تین حُرُوفِ علّت کے علاوہ بقیہ ۲۵ حُرُوف صحیح کہلاتے ہیں۔

۳۔ حُرُوفِ مدّہ: (The Lenghtening Letters)

حُرُوفِ عِلّت ہی حُرُوفِ مدّہ ہیں۔ ان کی حرکت طویل ہوتی ہے۔

ا۔ ضَمّہ اِشْبَاع (الٹا پیش) (The long Vowel U)

پیش والے حرف کے بعد، اگر واؤ ساکن آجائے تو پیش کی حرکت طویل کر دی جاتی ہے۔ اس کو اُلٹے پیش یا ضَمّہ اِشْبَاعی سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ جیسے کِتَابُہٗ

ب۔ فَتْحہ اِشْبَاع (کھڑا زبر) (The Long Vowel A)

زبر والے حرف کے بعد، اگر الف ساکن آجائے تو زبر کی حرکت طویل کر دی جاتی ہے۔ اس کو کھڑے زبر یا فتحہ اشباعی سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ جیسے رَحْمٰن۔

ت۔ کَسرۂ اِشْبَاع (کھڑی زیر) (The Long Vowel I)

زیر والے حرف کے بعد یائے ساکن آئے تو زیر کی حرکت طویل کر دی جاتی ہے۔ اس کو کھڑی زیر یا کسرہ اشباعی سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ جیسے کِتَابِہٖ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر۲

حُرُوفِ شَمْسی اور حُرُوفِ قَمَری

اسم کے شروع میں جو "اَلْ" (لام تعریف) لگایا جاتا ہے، اس "الف لام" کے لام کی آواز کے اعتبار سے حُرُوف کی دو قسمیں ہیں، حُرُوفِ شَمْسِی اور حُرُوفِ قَمَری۔ حُرُوفِ شَمْسِی کی تعداد چودہ (۱۴) اور حُرُوفِ قَمَری کی تعداد بھی چودہ ہے۔

> حُرُوفِ شَمْسِی: حروف شمسی وہ حروف ہیں، جن سے شروع ہونے والے الفاظ سے پہلے 'لام تعریف'، الف لام دالْ، لگا دیا جائے تو، الف لام کے لام کی آواز، لفظ کے پہلے حرف کی آواز، میں بدل جاتی ہے۔ الف لام کا لام لکھا تو جاتا ہے، لیکن پڑھا نہیں جاتا

مثلاً شَمْسٌ سے پہلے الف لام لگانے سے اَلشَّمْسُ ہو جاتا ہے۔ یہاں غور کیجیے تو معلوم ہو گا کہ پہلا حرف شین مُشَدَّد ہو گیا ہے۔ حُرُوفِ شَمْسِی حسب ذیل ہیں۔

ت، ث، د، ذ، ر، ز، س

ش، ص، ض، ط، ظ، ل، ن

صحیح تلفظ کے لیے مندرجہ ذیل تحلیل ملاحظہ فرمائیے۔

تحلیل: اَلْ + شَمْسُ = اَشْ + شَمْسُ = اَلشَّمْسُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَشْدِیْدٌ :۔

کسی لفظ میں، کسی حرف کی آواز کو دو مرتبہ ادا کرنے کا نام ہے۔ جس میں پہلا حرف ساکن اور دوسرا مُتَحَرِّک ہوتا ہے۔ اوپر کی مثال اَلشَّمْسُ میں پہلا نُون ساکن ہے اور دوسرا نُون مُتَحَرِّک ہے۔

مندرجہ ذیل اَسْمَاء پر غور کیجیے۔ یہ سب اَسماء حُرُوفِ شمسی سے شروع ہوتے ہیں۔

اَلصَّلٰوۃُ ، اَلزَّکٰوۃُ ، اَلرَّسُوْلُ ، اَلرَّافِعُ

حُرُوفِ قَمَرِی : حُرُوف قَمَرِی سے شروع ہونے والے الفاظ پر لامِ تَعْرِیْف (اَلْ)، اَلِف لام لگانے سے لام کی اصلی آواز میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی اور لفظ جس طرح لکھا جاتا ہے، اُسی طرح پڑھا جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل چودہ حروف، حروف قمری کہلاتے ہیں۔

اَ، ب، ج، ح، خ، ع، غ، ف، ق، ک، م، و، ہ، ی

تحلیل : اَلْ + قَمَرُ = اَلْقَمَرُ

مندرجہ ذیل اسمائے الٰہی پر غور کیجیے جو حروف قمری سے شروع ہوتے ہیں۔

اَلْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ ، اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ ، اَلْمُؤْمِنُ

اَلْمُهَیْمِنُ ، اَلْجَبَّارُ ، اَلْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

مشق : سُوْرَۃُ الْبَقَرَہ میں سے ۲۰ ایسے الفاظ تلاش کیجیے جو لامِ تعریف (ال) اور حُرُوفِ شَمْسی سے شروع ہوتے ہوں۔

مشق : سُوْرَۃ آلِ عمران میں سے ۲۰ ایسے الفاظ تلاش کیجیے جو لام تعریف (ال) اور حُرُوفِ قَمَرِی سے شروع ہوتے ہوں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر ۲

سبق نمبر ۳

كَلِمَةٌ Word (لفظ)

عربی زبان میں، لفظ کو "کَلِمَة" کہتے ہیں۔ اس کا دوسرا نام مُفْرَدٌ ہے۔

عربی زبان میں کَلِمَات یعنی الفاظ Words تین قسم کے ہوتے ہیں۔

۱۔ اسم ۲۔ فعل ۳۔ حرف

كَلِمَة — مُفْرَد

- إِسْمٌ
- فِعْلٌ
- حَرْفٌ

۱۔ إِسْمٌ یعنی NOUN (جمع : أَسْمَاءٌ)

اسم وہ لفظ ہے، جس سے کسی شخص، جگہ یا چیز کا نام معلوم ہو اور جس سے زمانہ ظاہر نہ ہوتا ہو۔ مثلاً مَسْجِدٌ ، زَيْدٌ ، كِتَابٌ۔

۲۔ فِعْلٌ یعنی VERB (جمع أَفْعَالٌ)

فعل وہ لفظ ہے، جو کسی کام کے ہونے کو، کسی خاص زمانے کے تعین کے ساتھ، ظاہر کرے۔ مثلاً

ذَهَبَ : وہ گیا ، فَعَلَ : اس نے کیا ، أَكَلَ : اس نے کھایا

۳۔ حَرْفٌ یعنی Prepositions (جمع حُرُوفٌ)

حرف وہ لفظ ہے، جو اپنا مفہوم دینے کے لیے، اسم یا فعل یا دونوں کا محتاج ہو۔ یہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک حرفی، دو حرفی، سہ حرفی بھی ہوتے ہیں، مثلاً

إِلٰی = تک ، مِنْ = سے ، عَلٰی = اوپر

اسم کو پہچاننے کے بعض طریقے

۱۔ اسم پر لامِ تعریف "ال" آسکتا ہے۔

جیسے اَلْحَمْدُ ، اَلْکِتَابُ ، الرَّسُوْلُ ، العَزِیْزُ، وغیرہ جب کہ فعل پر کبھی "ال" نہیں آتا (الّا یہ کہ ضرورتِ شعری ہو)۔

۲۔ اسم پر "تنوین" آسکتی ہے۔

جیسے کتابٌ ، کتابًا ، کتابٍ، مُسْلِمَاتٌ ، جبکہ فعل پر کبھی "تنوین" نہیں آتی۔

۳۔ اسم جمع مذکر سالم کے آخر میں "وْنَ" اور "یْنَ" آسکتا ہے۔

جیسے : مُؤْمِنُوْنَ ، مُسْلِمُوْنَ ، عَابِدِیْنَ ، سَاجِدِیْنَ وغیرہ۔ اور اسی طرح فعل پر بھی آسکتا ہے۔ جیسے یَعْمَلُوْنَ ، تَعْلَمِیْنَ وغیرہ۔ اسم جمع مونث سالم کے آخر میں "اتٌ" یا "اتٍ" آتا ہے۔ جیسے : مُؤْمِنَاتٌ ، مُسْلِمَاتٍ۔

فعل کو پہچاننے کے بعض طریقے

۴۔ فعل "الف" (ھمزہ) سے شروع ہوسکتا ہے۔ جیسے اَنْظُرْ ، اَذْبَحْ ، اَقْتُلْ، اُنْصُرْ ، اِضْرِبْ ، اِفْتَحْ ، اُکْرُمْ ، اِسْمَعْ وغیرہ۔

ہمزہ سے اسم بھی شروع ہوسکتا ہے۔ جیسے : اَکْبَرُ ، اَکْثَرُ ، اَحْمَرُ وغیرہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ فعل "ت" سے شروع ہوسکتا ہے۔ تَفْعَلُ ، تَعْلَمُ ، تَذْكُرُ ، تَعْلَمُوْنَ ، تَشْعُرُوْنَ ، تَسْتَهْزِءُوْنَ ، تَعْبُدُوْنَ ، تَسْجُدِيْنَ ، تَفْعَلْنَ ، تَحْفَظْنَ ، وغیرہ۔

۶۔ فعل "ن" سے شروع ہوسکتا ہے۔ جیسے : نَفْعَلُ ، نُنَزِّلُ ، نَشْرَحُ ۔ نُؤْمِنُ ، نَتَوَكَّلُ ، نَزِيْدُ۔ اور اسم بھی جیسے : نُمَيْرٌ۔

۷۔ فعل "یا" سے شروع ہوسکتا ہے جیسے يَفْعَلُوْنَ ، يَعْلَمُوْنَ ، يَفْتَرُوْنَ ، يَأْخُذُ ، يَأْكُلُ ، يَذْهَبُ ، يَضْرِبْنَ ، وغیرہ اور اسم بھی جیسے : يَاسِرٌ۔

۸۔ فعل ماضی کے آخر میں زبر ہوتا ہے۔ جیسے فَتَحَ ، ضَرَبَ ، نَصَرَ وغیرہ

۹۔ فعل مضارع صحیح کے آخر میں زبر، پیش اور جزم ہوسکتا ہے۔ لیکن فعل کے آخر میں کبھی زیر نہیں آتی۔ جیسے : يَفْتَحُ ، لَنْ يَفْتَحَ ، لَمْ يَفْتَحْ وغیرہ۔

۱۰۔ فعل امر کے آخر میں جزم آتا ہے۔

جیسے اِفْتَحْ ، اِضْرِبْ ، اُنْصُرْ ، قُلْ وغیرہ۔

۱۱۔ فعل کے آخر میں کبھی زیر نہیں آتی، البتہ جب فعل کا آخر ساکن ہو اور اسے اگلے لفظ سے ملانا ہو تو زیر لگا کر متحرک کر دیتے ہیں۔ جیسے قُلِ اللّٰهُ۔

۱۲۔ فعل سے پہلے "س" یا "سَوْفَ" آسکتا ہے جیسے سَيَعْلَمُوْنَ ، سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ

مشق : مندرجہ ذیل الفاظ میں سے اسماء اور افعال کو پہچان کر قوسین میں لکھیے۔

مَنَافِعُ ( )	اَلْبَيْتُ ( )	جَعَلْنَا ( )	مُخْبِتِيْنَ ( )
أَجَلٌ ( )	اَلْعَتِيْقُ ( )	أَسْلِمُوْا ( )	اَلَّذِيْنَ ( )
اُذْكُرُوْا ( )	يُنْفِقُوْنَ ( )	صَابِرِيْنَ ( )	هٰذَا ( )
وَجَبَتْ ( )	خَيْرٌ ( )	قُلُوْبُهُمْ ( )	ذُكِرَ ( )
يَنَالُ ( )	يُدَافِعُ ( )	حَقٌّ ( )	مُنْكَرٌ ( )
مُحْسِنِيْنَ ( )	يُحِبُّ ( )	بَيْعٌ ( )	عَادٌ ( )

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق

سورۃ فاتحہ کے الفاظ پر غور کیجیے۔ اور اس سورت میں پائے جانے والے

(۱۶) أسماء ، (۴) أفعال اور (۳) حروف کو الگ کیجیے۔

أَسْمَاء (۱۶)	أَسْمَاء	افعال (۴)
۱۔	۹۔	۱۔
۲۔	۱۰۔	۲۔
۳۔	۱۱۔	۳۔
۴۔	۱۲۔	۴۔
۵۔	۱۳۔	حروف (۳)
۶۔	۱۴۔	۱۔
۷۔	۱۵۔	۲۔
۸۔	۱۶۔	۳۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۴

اِسْمِ نَکِرَہ اور اِسْمِ مَعْرِفَۃ

اِسْمِ نَکِرَہ (Common Noun)

اسم نکرہ، غیر معین، غیر معروف، عام چیزوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً کِتَابٌ، سے مراد ایک کتاب یا کوئی کتاب ہے۔

اِسمِ معرفہ (Definite Noun)

اسم معرفہ کسی معین چیز پر دلالت کرتا ہے۔ یہ اسم، کسی معروف یعنی جانے پہچانے، خاص شخص یا چیز یا جگہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً لاھور، ایک خاص شہر کا نام ہے یہ اسم معرفہ ہے۔ اسم معرفہ کی سات (۷) قسمیں ہیں۔
ذکر آگے آرہا ہے۔

مشق

اگلے صفحے پر ایک چارٹ دیا گیا ہے۔ سُوْرَۃُ الْمَآئِدَہ سے، اسمائے نکرہ اور اسمائے معرفہ تلاش کیجیے۔ اور نیچے دیے ہوئے خانوں میں لکھیے۔
یاد رکھیے کہ اس کتاب سے آپ صرف اس صورت میں صحیح فائدہ اُٹھا سکتے ہیں، جب آپ اس کی قرآنی مشقوں پر بھرپور توجہ دیتے جائیں۔ اس طرح آپ قرآنی الفاظ سے بتدریج مانوس ہوتے چلے جائیں گے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَسْمَائے نَكِرَه	أَسْمَائے مَعْرِفَه
۱۔	۱۔
۲۔	۲۔
۳۔	۳۔
۴۔	۴۔
۵۔	۵۔
۶۔	۶۔
۷۔	۷۔
۸۔	۸۔
۹۔	۹۔
۱۰۔	۱۰۔
۱۱۔	۱۱۔
۱۲۔	۱۲۔
۱۳۔	۱۳۔
۱۴۔	۱۴۔
۱۵۔	۱۵۔
۱۶۔	۱۶۔
۱۷۔	۱۷۔
۱۸۔	۱۸۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۵

اِسْمِ مَعْرِفَہ کی سات (۷) قسمیں

۱۔ اِسْمِ عَلَم (Proper Noun)

کسی خاص شخص، جگہ یا چیز کا ذاتی نام، عَلَمٌ کہلاتا ہے۔ اِسْمِ علم، اپنی ذات ہی میں خاص یعنی مَعْرِفَہ ہوتا ہے۔

جیسے آدَمُ ، خَالِدٌ ، لَاهُورُ ، اسلام آباد

۲۔ اِسْمِ مُعَرَّف بِاللَّام :

اسمِ نکرہ سے پہلے 'لام تعریف، (اَلْ) لگا کر 'عام اسم، کو 'خاص اسم، بنا لیا جاتا ہے۔ ایسا اسم 'مُعَرَّف بِاللَّام، کہلاتا ہے۔ جیسے کِتَابٌ سے اَلْکِتَابُ۔

۳۔ اِسْمِ ضمیر :

اسمِ ضمیر وہ اسم معرفہ (خاص) ہے جو اِسْمِ عَلَم کی جگہ استعمال کیا جائے۔ یہ مُتَکَلِّم بھی ہو سکتا ہے۔ 'حَاضِر، بھی اور 'غَائِب، بھی۔ چونکہ یہ کسی خاص اسم کا قائم مقام ہوتا ہے، لہٰذا معرفہ ہوتا ہے۔

جیسے أَنَا (میں)، نَحْنُ (ہم)، هُوَ (وہ)، أَنْتَ (تُو)

۴۔ اِسْمِ اِشَارَہ :

اسمِ اشارہ وہ اسم ہے، جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے۔

جیسے هٰذَا (یہ) ذٰلِکَ (وہ) هٰؤُلَاءِ ، أُولٰئِکَ وغیرہ

اِسْمِ اِشَارَہ بھی، چونکہ کسی خاص اسم کا قائم مقام ہوتا ہے اس لیے معرفہ ہوتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ اِسمِ مَوصُول :

اسم موصول وہ اسم ہے جس کا مطلب ایک پورا جملہ ظاہر کرے۔ جیسے اَلَّذِیْ، اَلَّتِیْ، اَلَّذِیْنَ اسم موصول بھی معرفہ ہوتا ہے۔ اسمِ موصول کے بعد ایک پورا جملہ ملایا جاتا ہے۔ جسے "صِلَۃٌ" کہتے ہیں۔

۶۔ اِسمِ مُنادیٰ :

منادیٰ، وہ اسم ہے جس کو پکارا جائے۔ یہ بھی نکرہ اسم کو، معرفہ میں تبدیل کر دیتا ہے مثلاً آپ ایک لڑکے کو پکار رہے ہیں۔ تو وَلَدٌ کے بجائے "یَا وَلَدُ" کہیں گے یا آدمی کو یَا رَجُلُ کہہ کر آواز دیں گے۔ چونکہ آپ ایک مخصوص لڑکے، یا مخصوص آدمی، کو آواز دے رہے ہیں، اس لیے یہ نکرہ اسم بھی، معرفہ (خاص) بن گیا ہے۔ مختصر یہ کہ حرف نداء، اپنے منادیٰ کو معرفہ بنا دیتا ہے۔

۷۔ اِسم مُضاف :

بعض اوقات دو (۲) اسموں کو ملا کر مُرَکَّب بنایا جاتا ہے۔ ایسے مُرَکَّب کی ایک قسم مُرَکَّب اضافی ہے۔ اس کا پہلا اسم مُضَافٌ اور دوسرا مُضَافٌ اِلَیْہ کہلاتا ہے۔ مُضاف بھی، مُضَافٌ اِلَیْہ، سے نسبت کی وجہ سے 'مَعْرِفَہ' (خاص) بن جاتا ہے، بشرطیکہ مضاف الیہ بھی معرفہ ہو۔ مثلاً: غُلَامٌ، نکرہ ہے۔ لیکن آپ غُلَامُ زَیْدٍ (زید کا غلام) کہیں گے تو یہاں ایک "خاص غلام" مراد ہے۔ اس لیے یہ غلام جو مُضاف ہے، وہ بھی "مَعْرِفَہ" بن گیا ہے۔

غور کیجیے۔ مندرجہ ذیل مثالوں میں سارے مُضَاف، مَعْرِفَہ بن گئے ہیں۔

غُلَامُ زَیْدٍ = زید کا غلام غُلَامُہٗ = اُس کا غلام

غُلَامُ الَّذِیْ عِنْدَکَ = اس شخص کا غلام، جو آپ کے پاس ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كِتَابُ هٰذَا التِّلْمِيذِ : اس شاگرد کی کتاب

نوٹ : البتہ اگر مضاف الیہ نکرہ ہو تو مضاف نکرہ ہی رہتا ہے، جیسے : كِتَابُ رَجُلٍ : ایک آدمی کی کتاب۔ اس مثال میں مضاف کتاب ہے اور نکرہ ہی ہے۔

اِسمِ نَکِرہ سے اِسمِ مَعرِفہ

مندرجہ ذیل الفاظ پر غور کیجئے۔

یہ اِسمِ نَکِرہ کو "اَلْ" لگا کر معرفہ بنانے کی مثالیں ہیں۔ یاد رہے کہ تَلَفُّظ میں لام کی آواز بالکل نہ نکلنے پائے اور حروفِ شمسی مُشَدَّد ہو کر دو بار پڑھے جائیں اور اسم کے آخر میں دو پیش کے بجائے ایک رہ جائے۔

اِسمِ نَکِرہ	حروفِ شمسی سے اِسمِ مُعَرَّف بِاللَّام
ت سے تِلْمِيذٌ : کوئی شاگرد	اَلتِّلْمِيذُ : خاص شاگرد
ث سے ثَابِتٌ : ایک ٹھہرنے والا	اَلثَّابِتُ : خاص ٹھہرنے والا
د سے دُعَاءٌ : ایک دُعا	اَلدُّعَاءُ : خاص دُعا
ذ سے ذَنْبٌ : ایک گناہ	اَلذَّنْبُ : خاص گناہ
ظ سے ظُلْمٌ : ایک ظلم	اَلظُّلْمُ : خاص ظلم
ط سے طَيْرٌ : کوئی پرندہ	اَلطَّيْرُ : خاص پرندہ
ل سے لَفْظٌ : کوئی لفظ	اَللَّفْظُ : خاص لفظ
ن سے نَافِعٌ : فائدہ پہنچانے والا	اَلنَّافِعُ : خاص نفع پہنچانے والا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُعَرَّف بِاللَّام کی مندرجہ ذیل مثالوں کے اعراب پر غور کیجئے اور ترجمہ پر توجہ فرمایئے۔

اِسْمِ نَکِرَہ	نَکِرَہ کا ترجمہ	اِسم مُعَرَّف بِاللَّام	مَعرِفہ کا ترجمہ
کِتَابٌ	ایک کتاب	اَلْکِتَابُ	خاص کتاب
رَسُوْلٌ	کوئی رسول	اَلرَّسُوْلُ	خاص رسول
وَلَدٌ	ایک لڑکا	اَلْوَلَدُ	خاص لڑکا
صَنَمٌ	ایک بُت	اَلصَّنَمُ	خاص بُت
عَبْدٌ	کوئی غلام	اَلْعَبْدُ	خاص غلام

قاعدہ

۱۔ اِسْمِ نَکِرَہ کا ترجمہ کوئی، کسی، ایک یا اسی طرح کے ملتے جلتے الفاظ سے کیا جاتا ہے۔ اس لیے کہ یہ ایک غیر مُعین اِسم ہے۔

۲۔ نَکِرَۃ اِسْم کے آخری حرف پر دو پیش آتے ہیں۔ اِسم نَکِرَہ کا اعراب، ثَقِیل اعراب (بھاری) ہوتا ہے۔

۳۔ اِسْمِ مُعَرَّف بِاللَّام کے آخری حرف پر صرف ایک پیش آتا ہے۔ دو پیش میں سے، ایک پیش نکال دیا جائے تو اسم کا اعراب ثقیل (بھاری) سے خفیف (ہلکا) ہو جاتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسم کی قسمیں

(عمومیت اور خصوصیت کے اعتبار سے)

اِسْمٌ

- نَکِرَۃٌ (Common)
  - رَجُلٌ
- مَعْرِفَۃٌ (Definite)
  - اِسْمِ مَعْرِفَہ کی (۷) قسمیں ہیں

مُعَرَّف بِاللَّام	اِسْمِ عَلَم Proper Noun	اِسْمِ ضَمِیْر	اِسْمِ مُضَاف	اِسْمِ اِشَارَہ	اِسْمِ مُنَادیٰ	اِسْمِ مَوْصُوْل
(اَلرَّجُلُ)	(آدَمُ)	(هُوَ)	(غُلَامُهٗ)	(هٰذَا)	(یَارَجُلُ)	(الَّذِیْ)
	رَمَضَانُ	اَنَا	غُلَامُ زَیْدٍ	هٰذِهٖ	(یَاوَلَدُ)	اَلَّتِیْ اَلَّذِیْنَ
	جَهَنَّمُ	اَنْتَ	غُلَامُ هٰذَا			
			غُلَامُ الَّذِیْ			
			عِنْدَکَ			
			کِتَابُ زَیْدٍ			

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق: سُورَۃ الاعراف میں سے، اِسمِ معرفہ کی ہر قسم کی، پانچ پانچ مثالیں تلاش کیجئے اور کاپی پر لکھیے۔

۱۔ اِسمِ عَلَم (Proper) کی مثالیں:

۲۔ اِسمِ معرف بِاللّٰام کی مثالیں:

۳۔ اِسمِ ضمیر کی مثالیں:

۴۔ اِسمِ اشارہ کی مثالیں:

۵۔ اِسمِ موصول کی مثالیں:

۶۔ اِسمِ مُنادیٰ کی مثالیں:

۷۔ اِسمِ مضاف کی مثالیں:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق: سورہ الاعراف ہی سے اٹھارہ ایسے اسمائے نکرہ تلاش کیجئے، جو حروفِ شمسی سے شروع ہوتے ہوں، پھر ان اسمائے نکرہ کو اسمائے معرفہ میں تبدیل کیجئے۔

(حروف شمسی سے شروع ہونے والے) اسمائے نکرہ	اسمائے معرفہ
۱۔	
۲۔	
۳۔	
۴۔	
۵۔	
۶۔	
۷۔	
۸۔	
۹۔	
۱۰۔	
۱۱۔	
۱۲۔	
۱۳۔	
۱۴۔	
۱۵۔	
۱۶۔	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۶

فعل کی قسمیں

فعل، کام کے ہونے کو بیان کرتا ہے۔ فعل کے اندر، زمانے کا پایا جانا ضروری ہے۔
فعل کی تفصیلات سبق نمبر ۸۴ میں آرہی ہیں۔ یہاں مختصر تعارف مطلوب ہے۔

۱۔ زمانے کے اعتبار سے فعل، ماضی، مضارع، یا امر ہوتا ہے۔

جیسے: ذَهَبَ ، يَذْهَبُ ، اِذْهَبْ

۲۔ فاعل کے ذکر کے اعتبار سے فعل، معروف یا مجہول ہوتا ہے۔

جیسے: نَصَرَ ، نُصِرَ اور يَنْصُرُ ، يُنْصَرُ۔

۳۔ ضرورتِ مفعول کے اعتبار سے فعل، لازم یا مُتَعَدّی ہوتا ہے۔

جیسے: قَامَ ، جَلَسَ، لازم ہیں اور جَعَلَ ، ذَبَحَ، مُتَعَدّی ہیں۔

۴۔ حروفِ علّت کے اعتبار سے فعل، صحیح یا مُعتَلّ ہوتا ہے۔

جیسے: ذَهَبَ (سالم)، اَكَلَ (مہموز) اور فَرَّ (مضاعف) افعالِ صحیح ہیں۔
اور وَعَدَ (مثال)، قَالَ (اَجوف) اور خَشِيَ (ناقص) افعالِ مُعتَلّ ہیں۔

۵۔ حروفِ مادّہ کے اعتبار سے فعل، ثُلاثی اور رُباعی ہوتا ہے۔

جیسے: ذَهَبَ ، نَصَرَ اور فَتَحَ وغیرہ اَفعالِ ثُلاثی ہیں۔ اور سَلْسَلَ ، زَلْزَلَ اور وَسْوَسَ وغیرہ اَفعالِ رُباعی ہیں۔

۶۔ عین کلمے کی حرکت کے اعتبار سے فعل کو، چھ (۶) مشہور ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔

باب نَصَرَ ، ضَرَبَ ، فَتَحَ ، سَمِعَ ، كَرُمَ ، حَسِبَ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حُرُوف کی قسمیں

حُرُوف، وہ الفاظ ہیں، جو نہ اسم کی طرح، کسی شخص چیز یا جگہ کا نام ہیں، اور نہ ان میں، فِعْل کی طرح، کوئی زمانہ پایا جاتا ہے۔ بلکہ یہ وہ الفاظ ہیں جو، اپنا مفہوم دینے کے لیے، اسم یا فعل کے محتاج ہوتے ہیں۔

(یہ الفاظ، مفہوم کے اعتبار سے حروف ہیں۔ اور حروفِ تہجی سے مختلف ہیں)

حُرُوف کی کئی قسمیں ہیں۔ حُرُوف کا تفصیلی ذکر قواعدِ زبان قرآن، حصّہ دوم میں ملاحظہ فرمایئے۔ یہاں مختصراً چند قسموں کا ذکر کیا جا رہا ہے۔

١	حُرُوفِ جَرّ	جیسے: مِنْ، إِلٰی، عَنْ، بِ، عَلٰی وغیرہ
٢	حُرُوفِ اِسْتِفْهَام	جیسے: هَلْ اور أَ
٣	حُرُوفِ مُسْتَقْبِل	جیسے: سَ، سَوْفَ اور لَنْ
٤	حُرُوفِ مُشَبَّه بِالْفِعْلِ	جیسے: إِنَّ، أَنَّ، لٰكِنَّ، كَأَنَّ، لَيْتَ، لَعَلَّ
٥	حُرُوفِ عَطْف	جیسے: وَ، فَ اور ثُمَّ
٦	حُرُوفِ نَفْی	جیسے: مَا، لَا، لَمْ اور لَمَّا وغیرہ
٧	حُرُوفِ تَنْبِيه	جیسے: أَلَا، أَمَا اور هَا
٨	حُرُوفِ تَصْدِيق	جیسے: بَلٰی، نَعَمْ وغیرہ
٩	حُرُوفِ شَرْط	جیسے: إِنْ، لَوْ وغیرہ
١٠	حُرُوفِ اِسْتِثْنَاء	جیسے: إِلَّا وغیرہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۷

عَدَد کے لحاظ سے اِسم کی تقسیم

عدد کے اعتبار سے، اسم کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ وَاحِدٌ ۲۔ مُثَنّٰی ۳۔ جَمْعٌ

۱۔ اِسمِ وَاحِد The Singular Noun

مُسْلِمٌ، کِتَابٌ، قَلَمٌ وغیرہ واحد ہیں

۲۔ اِسمِ مُثَنّٰی The Dual Noun

دو کو مُثَنّٰی کہتے ہیں۔ واحد سے مُثَنّٰی بنانے کے لیے الف اور نون یعنی 'آنِ' کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً

۱۔ مُسْلِمٌ + آنِ = مُسْلِمَانِ : دو مسلمان

۲۔ کِتَابٌ + آنِ = کِتَابَانِ : دو کتابیں

۳۔ قَلَمٌ + آنِ = قَلَمَانِ : دو قلم

۳۔ اِسمِ جَمْع سالم The Sound Plural Noun

اِسم جمع کی دو قسمیں ہیں۔

پہلی قسم جمع سالم کہلاتی ہے۔ اور دوسری جمع مُکَسَّر۔

جمع سالم میں واحد سے جمع بنانے کے لیے واؤ اور نون یعنی ونَ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جمع سالم میں، واحد کے اصلی حروف، جوں کے توں برقرار رہتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثلاً

۱۔ مُسْلِمٌ + وَنَ = مُسْلِمُوْنَ = کئی مسلمان

۲۔ قَادِرٌ + وَنَ = قَادِرُوْنَ = قدرت رکھنے والے

۳۔ عَامِلٌ + وَنَ = عَامِلُوْنَ = عمل کرنے والے

۴۔ اِسم جَمْع مُکَسَّر The Broken Plural Noun

جمع سالم میں، مادّے کے اصلی حروف، اپنی ترتیب کے ساتھ جوں کے توں رہتے ہیں۔ جمع بنانے کے لیے، اُن کے آخر میں وْنَ، آتٍ وغیرہ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ لیکن اصل ترتیبِ حروف برقرار رہتی ہے۔ اس کے بالکل برعکس، جَمْع مُکَسَّر میں، اسم واحد کے اصل حروف ٹوٹ کر بکھر جاتے ہیں اور ان کے درمیان، حروفِ زائدۃ، آجاتے ہیں یا پھر کبھی کسی حرف کی کمی کر دی جاتی ہے۔

مثلاً:

۱۔ عَبْدٌ کی جَمْع مُکَسَّر، عِبَادٌ ہے، جو فِعَالٌ کے وزن پر ہے۔
اس میں حرف ب کے بعد "الف" کا اضافہ کیا گیا ہے۔

۲۔ رَسُوْلٌ کی جَمْع مُکَسَّر، رُسُلٌ ہے، جو فُعُلٌ کے وزن پر ہے۔
اس میں ایک حرف "واوٗ" (و) کی کمی کر دی گئی ہے۔

۳۔ نَبِیٌّ کی جَمْع مُکَسَّر، أَفْعِلَاءُ کے وزن پر، اَنْبِیَاءُ ہے۔

۴۔ إِلٰہٌ کی جَمْع مُکَسَّر، أَفْعِلَةٌ کے وزن پر، آلِھَةٌ ہے۔

۵۔ عَمَلٌ کی جَمْع مُکَسَّر، أَفْعَالٌ کے وزن پر، اَعْمَالٌ ہے۔

۶۔ صَحِیْفَةٌ کی جَمْع مُکَسَّر، فُعُلٌ کے وزن پر، صُحُفٌ ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عدد کے لحاظ سے اسم کی تقسیم

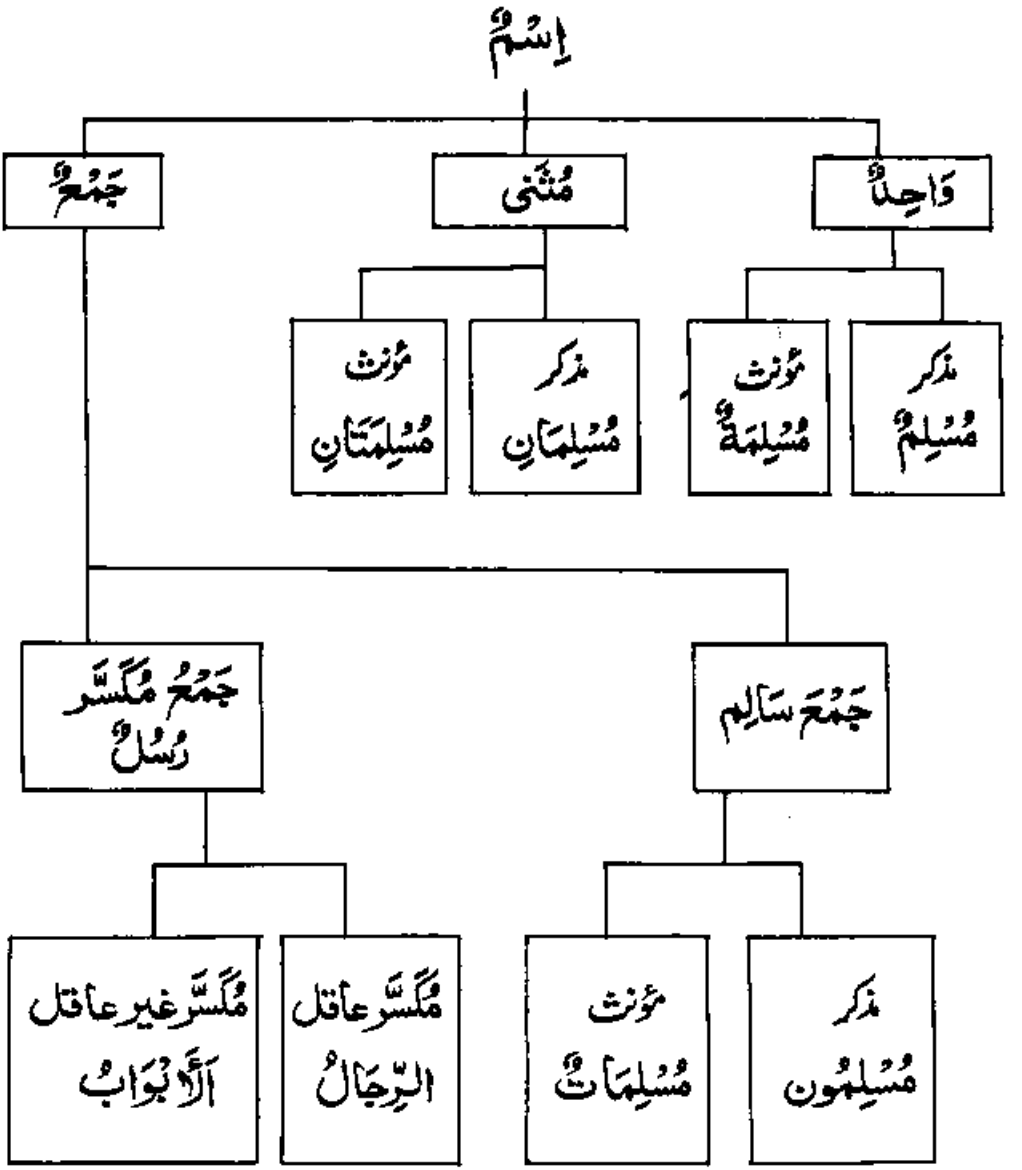

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جَمعِ قِلّت اور جمع کثرت

جَمعِ مُکَسَّر کی دو قسمیں ہیں۔ جَمعِ قِلّت اور جَمعِ کثرت۔ جمع سالم مذکر اور جمع سالم مؤنث دونوں "ال" کے بغیر، جمع کثرت ہی کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

جَمعِ قِلّت :

جَمعِ قِلّت تین سے دس (۳۔۱۰) کی تعداد کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ دس سے زیادہ کی تعداد ظاہر کرنے کے لیے جمع قلت استعمال نہیں ہوتی، بلکہ جمع کثرت استعمال کی جاتی ہے۔ جَمعِ قِلّت کے صرف چار اوزان ہیں۔ جو یہ ہیں۔

۱۔ أَفْعُلٌ (أَنْهُرٌ، أَبْحُرٌ) ۲۔ أَفْعَالٌ (أَصحابٌ، أَشخاصٌ)

۳۔ أَفْعِلَةٌ (أَسْلِحَةٌ، أَلْسِنَةٌ) ۴۔ فِعْلَةٌ (فِتْيَةٌ، غِلْمَةٌ)

جمع کثرت :

دس سے زیادہ کی تعداد ظاہر کرنے کے لیے، جمع کثرت کے اوزان استعمال ہوتے ہیں۔ جَمعِ مُکَسَّر کے (۳۰) تیس سے زیادہ اوزان ہیں۔ ان میں صرف چار جَمعِ قِلّت کے ہیں اور باقی تمام جمع کثرت کے ہیں۔ علاوہ ازیں جمع کثرت کو ظاہر کرنے کے لیے جمع سالم بھی "ال" کے بغیر استعمال کی جاتی ہے۔

۱۔ جمع مذکر سالم (اَلْ کے بغیر) جیسے : ضَارِبُوْنَ

۲۔ جمع مؤنث سالم (اَلْ کے بغیر) جیسے : ضَارِبَاتٌ

۳۔ چار اوزان کے علاوہ، جَمعِ مُکَسَّر کے باقی تمام اوزان

(بعض اوقات، جمع قلت کے بجائے، جمع کثرت استعمال کی جاتی ہے۔

جیسے قرآن میں ثَلٰثَةَ اَقْرَاءٍ کے بجائے ثَلٰثَةَ قُرُوْءٍ استعمال ہوا ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسمِ جمع اور شبہِ جمع

اِسمِ جمع : (The Collective Noun)

اسم جمع، ایسا مفرد اسم ہے، جو معنوی اعتبار سے جمع ہے۔ لیکن ظاہری اعتبار سے واحد ہے۔ دراصل یہ ایک گروہ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

جیسے : خَیلٌ ، قَومٌ ، رَھطٌ ، جَیشٌ ، حِزبٌ

شبہِ جمع :

شبہ جمع، ایسا اسم ہے، جو جمع کے معنی کو ظاہر کرے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔
ایک ذوی العقول کے لیے استعمال ہوتی ہے اور دوسری غیر ذوی العقول کے لیے۔

غیر ذوی العقول کے لیے شبہ جمع :

جیسے وَرَقَۃٌ کی جمع، وَرَقٌ ہے اور ثَمَرَۃٌ کی جمع ثَمَرٌ ہے۔
یہ غیر ذوی العقول کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔
واحد کے آخر میں، ۃ ہوتی ہے۔ اور جمع میں حذف کر دی جاتی ہے۔

ذوی العقول کے لیے شبہ جمع :

ذوی العقول کے لیے، جمع میں یائے نسبتی کو حذف کر دیا جاتا ہے۔
جیسے اَلرُّومِی (ایک رومی) کی جمع، اَلرُّومُ (کئی رومی) ہے۔
اور اَلمَجُوسِی (ایک مجوسی) کی جمع، اَلمَجُوسُ (کئی مجوسی) ہے۔

مکتبہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۸

وَزْن اور مَوْزُون

عربی زبان میں، ہر لفظ کا وزن ہوتا ہے، وزن کی جمع أَوْزَان ہے۔ اشیاء کو تولنے کے لیے آپ کلو، سیر اور پاؤنڈ کے وزن (باٹ) استعمال کرتے ہیں۔ الفاظ کو تولنے کے لیے أَفْعَالٌ، فُعَّالٌ، فِعَالٌ، فُعُولٌ وغیرہ "أَوْزَان" استعمال کرتے ہیں۔ وَزْن (The Measure) کے مساوی لفظ کو "مَوْزُون" کہتے ہیں۔ دراصل تولی ہوئی چیز، مَوْزُون (The Measured) کہلاتی ہے۔

پہلی مثال:

أَفْعَالٌ ایک "وَزْن" ہے۔ اس وزن پر "مَوْزُون" الفاظ، أَوْزَانٌ، أَصْحَابٌ، أَرْبَابٌ، أَقْلَامٌ، أَشْعَارٌ، أَخْلَاقٌ وغیرہ ہیں۔

دوسری مثال:

فِعَالٌ ایک وَزْن ہے۔ اس وَزْن پر "مَوْزُون" الفاظ كِلَابٌ، صِيَامٌ، ثِيَابٌ، قِيَامٌ، ظِلَالٌ، حِسَانٌ، جِبَالٌ، شِدَادٌ وغیرہ ہیں۔

عربی زبان کے طالب علم کو، اوزان کا خاص خیال رکھنا پڑتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمع مُکسّر کے مختلف أوزان

جمع مُکسّر، مختلف اوزان پر آتی ہے۔ اُردو میں بھی بہت سے الفاظ مستعمل ہیں۔ چند مشہور اوزان دیے جا رہے ہیں۔ ان اوزان کی روشنی میں، اگلی مشق کیجیے۔

اَوزان	جمع مُکسّر موزُون الفاظ کی تین مثالیں
۱۔ أَفْعَالٌ	قَلَمٌ (أَقْلَامٌ)، رَبٌّ (أَرْبَابٌ)، صَاحِبٌ (أَصْحَابٌ)
۲۔ فِعَالٌ	عَبْدٌ (عِبَادٌ)، حَبْلٌ (حِبَالٌ)، كَبِيرٌ (كِبَارٌ)
۳۔ فُعُولٌ	قَلْبٌ (قُلُوبٌ)، نَجْمٌ (نُجُومٌ)، بَيْتٌ (بُيُوتٌ)
۴۔ أَفْعِلَةٌ	لِسَانٌ (أَلْسِنَةٌ)، سِلَاحٌ (أَسْلِحَةٌ)، هِلَالٌ (أَهِلَّةٌ)
۵۔ أَفْعِلَاءُ	غَنِيٌّ (أَغْنِيَاءُ)، وَلِيٌّ (أَوْلِيَاءُ)، حَبِيبٌ (أَحِبَّاءُ)
۶۔ فُعَلَاءُ	شَاعِرٌ (شُعَرَاءُ)، عَلِيمٌ (عُلَمَاءُ)، فَقِيرٌ (فُقَرَاءُ)
۷۔ فُعُلٌ	رَسُولٌ (رُسُلٌ)، كِتَابٌ (كُتُبٌ)، أَسَدٌ (أُسُدٌ)
۸۔ فُعَلٌ	سُنَّةٌ (سُنَنٌ)، أُمَّةٌ (أُمَمٌ)، سُورَةٌ (سُوَرٌ)
۹۔ (فُعَلٌ) فُعًى	لِحْيَةٌ (لُحًى)، قَرْيَةٌ (قُرًى)، عُلْيَا (عُلًى)
۱۰۔ فَعْلَى	مَرِيضٌ (مَرْضَى)، قَتِيلٌ (قَتْلَى)، أَسِيرٌ (أَسْرَى)
۱۱۔ فَعَلٌ	شَرَرَةٌ (شَرَرٌ)، عِمَادٌ (عَمَدٌ)
۱۲۔ فِعَلٌ	بِيعَةٌ (بِيَعٌ)، شِيعَةٌ (شِيَعٌ)، قِطْعَةٌ (قِطَعٌ)
۱۳۔ فِعْلَانٌ	حُوتٌ (حِيتَانٌ)، غُلَامٌ (غِلْمَانٌ)، جَارٌ (جِيرَانٌ)
۱۴۔ فُعْلَانٌ	بَلَدٌ (بُلْدَانٌ)، رَاهِبٌ (رُهْبَانٌ)، شُجَاعٌ (شُجْعَانٌ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۔ فَعَلَةٌ	سَاحِرٌ (سَحَرَةٌ)، فَاجِرٌ (فَجَرَةٌ)، كَافِرٌ (كَفَرَةٌ)
۱۶۔ فُعَّلٌ	رَاكِعٌ (رُكَّعٌ)، غَازِي (غُزَّى)، شَارِعٌ (شُرَّعٌ)
۱۷۔ فُعَّالٌ	كَافِرٌ (كُفَّارٌ)، زَارِعٌ (زُرَّاعٌ)، عَامِلٌ (عُمَّالٌ)
۱۸۔ فِعْلَةٌ	فَتًى (فِتْيَةٌ)، أَخٌ (إِخْوَةٌ)، غَزَالٌ (غِزْلَةٌ)
۱۹۔ أَفْعُلٌ	رِجْلٌ (أَرْجُلٌ)، نَفْسٌ (أَنْفُسٌ)، بَحْرٌ (أَبْحُرٌ)
۲۰۔ فَعِيلٌ	نِعْمَةٌ (نَعِيمٌ)، نَخْلَةٌ (نَخِيلٌ)، حِمَارٌ (حَمِيرٌ)
۲۱۔ فَوَاعِلُ	كَاعِبٌ (كَوَاعِبُ)، كَافِرَةٌ (كَوَافِرُ)، قَاعِدَةٌ (قَوَاعِدُ)
۲۲۔ فَعَائِلُ	خَبِيثَةٌ (خَبَائِثُ)، خَزِينَةٌ (خَزَائِنُ)، قَبِيلَةٌ (قَبَائِلُ)
۲۳۔ أَفَاعِلُ	أَرْذَلٌ (أَرَاذِلُ)، أَكْبَرُ (أَكَابِرُ)، أُسْوِرَةٌ (أَسَاوِرُ)
۲۴۔ أَفَاعِيلُ	أُسْطُورَةٌ (أَسَاطِيرُ)، حَدِيثٌ (أَحَادِيثُ)، إِبْرِيقٌ (أَبَارِيقُ)
۲۵۔ فَعَالِلُ	سِلْسِلَةٌ (سَلَاسِلُ)، سُنْبُلَةٌ (سَنَابِلُ)، دِرْهَمٌ (دَرَاهِمُ)
۲۶۔ مَفَاعِلُ	مَنْزِلٌ (مَنَازِلُ)، مَسْجِدٌ (مَسَاجِدُ)، مِرْفَقٌ (مَرَافِقُ)
۲۷۔ فَعَالِلَةٌ	أُسْتَاذٌ (أَسَاتِذَةٌ)، تِلْمِيذٌ (تَلَامِذَةٌ)، مَلَكٌ (مَلَائِكَةٌ)
۲۸۔ فَعَالِيلُ	قِرْطَاسٌ (قَرَاطِيسُ)، خِنْزِيرٌ (خَنَازِيرُ)، شَيْطَانٌ (شَيَاطِينُ)
۲۹۔ مَفَاعِيلُ	مِصْبَاحٌ (مَصَابِيحُ)، مِفْتَاحٌ (مَفَاتِيحُ)، مَوْزُونٌ (مَوَازِينُ)
۳۰۔ مُتَفَرِّق	إِبْنٌ (بَنُونَ) بیٹے، إِبْنَةٌ (بَنَاتٌ) بیٹیاں، إِمْرَأَةٌ
	(نِسَاءٌ، نِسْوَةٌ) عورتیں، أَبْيَضُ (بِيضٌ) غِلَافٌ (غُلُفٌ)

۱۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْع مُكَسَّر أَفْعَالٌ کے وزن پر آتی ہے:

أَفْعَالٌ جمع قلت کا وزن ہے۔ جو تین سے دس تک کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثالیں : ا۔ قَلَمٌ کی جَمْع مُکَسَّر أَقْلَامٌ ہے۔
ب۔ رَبٌّ کی جَمْع مُکَسَّر أَرْبَابٌ ہے۔
ت۔ صَاحِبٌ کی جَمْع مُکَسَّر أَصْحَابٌ ہے۔

تنبیہ : جَمْع مُکَسَّر أَفْعَالٌ کے وَزْن پر آتی ہے اور مَصْدَر، إِفْعَالٌ کے وَزْن پر آتا ہے۔ ان دونوں کے فرق کو ملحوظ رکھیے۔ اکثر لوگ اس فرق کو ملحوظ نہیں رکھتے۔

هَمْزَہ سے شروع ہونے والے واحد اسماء کی جمع، اگر أَفْعَالٌ کے وَزْن پر آئے تو دو هَمْزَہ مل کر مَدّ میں بدل جاتے ہیں۔

جیسے: أَدَبٌ کی جمع آدَابٌ اور أَلَمٌ کی جمع آلَامٌ اور أَثَرٌ کی جمع آثَارٌ۔

مشق : مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجیے، ان کے معنی یاد کیجیے اور أَفْعَالٌ کے وَزْن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
أُفُقٌ	آسمان کا کنارہ		بَرٌّ	نیک آدمی	
بِكْرٌ	کنواری		ذِكْرٌ	ذِکر	
تِرْبٌ	ہم عمر دوست		سُوقٌ	بازار	
ضِغْثٌ	پراگندہ، خشک و تر		نَهْرٌ	نہر	
شَخْصٌ	شخص		عَمَلٌ	عمل	
شَرِيفٌ	شریف		حِزْبٌ	گروہ	
عُنُقٌ	گردن		شِعْرٌ	شعر	
سَبَبٌ	ذریعہ		وِزْرٌ	بوجھ، بار	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَقْتٌ	وقت		خَبَرٌ	خبر	
حِبْرٌ	یہودی عالم، دانا		أَصِيلٌ	شام کا وقت	
أُذُنٌ	کان		بَصَرٌ	آنکھ، بصارت	
ثِقْلٌ	بوجھ، وزن		جَدَثٌ	قبر	
حُقْبٌ	اسی سال یا زمانہ دراز		حُلُمٌ	خواب جماع	
حَيٌّ	زندہ علم وہوش والا		دُبُرٌ	پشت	

۲۔ بعض أَسْمَآء کی جَمْع مُکَسَّر 'فَعِيلٌ' کے وَزن پر آتی ہے:

ا۔ نَخْلَةٌ (کھجور کا درخت) کی جَمْع مُکَسَّر نَخِيلٌ ہے۔

حِمَارٌ (گدھا) کی جَمْع مُکَسَّر حَمِيرٌ ہے۔

نوٹ: بعض الفاظ کی ایک سے زیادہ جمع آتی ہے۔ جیسے نَهْرٌ کی جمع أَنْهَارٌ اور أَنْهُرٌ اور بَحْرٌ کی جمع أَبْحَارٌ، أَبْحُرٌ اور بُحُورٌ وغیرہ

۳۔ بعض أَسْمَاءَ کی جَمْع مُکَسَّر 'فِعَالٌ' کے وَزن پر آتی ہے:

مثالیں: ا عَبْدٌ کی جَمْع مُکَسَّر عِبَادٌ ہے۔

ب حَبْلٌ (رسّی) کی جَمْع مُکَسَّر حِبَالٌ ہے۔

ث عَظِيمٌ کی جَمْع مُکَسَّر عِظَامٌ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجئے۔ ان کے معنی یاد کیجئے اور فِعَالٌ کے وزن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِسمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمعِ مُکَسَّر	إِسمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمعِ مُکَسَّر
جَفْنَةٌ	پیالہ		سَهْمٌ	تیر	
بَغْلَةٌ	خچر		عَظْمٌ	ہڈی	
كَبِيْرٌ	بڑا		صَغِيْرٌ	چھوٹا	
خَيْمَةٌ	خیمہ		رِيْشَةٌ	نوک قلم (Nib)	
خَيْرٌ	بھلائی		ظِلٌّ	سایہ	
رَقَبَةٌ	گردن		قَائِمٌ	ٹھہرنے والا	
غَلِيْظٌ	مستحکم، مضبوط		رُمْحٌ	تیر	
رَحْلٌ رَاحِلَةٌ	کجاوہ سامانِ سفر		دُهْنٌ	مکھن، تیل	
دَارٌ	گھر		خَفِيْفٌ	ہلکا	
بَحْرٌ	سمندر		ثَوْبٌ	کپڑے	
كَرِيْمٌ	معزّز، باوقار		صَوْمٌ	روزہ	
شَدِيْدٌ	مضبوط زور آور		رَهْنٌ	ضمانت	
جَبَلٌ	پہاڑ		خَصْمٌ	جھگڑا کرنیوالا	
حَسَنٌ	خوبصورت نیک		كَلْبٌ	کُتا	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ بعض أَسْمَآء کی جَمْع مُکَسَّر 'فُعْلَانٌ' کے وَزن پر آتی ہے:

مثالیں: ا۔ بَلَدٌ (ملک، وطن) کی جَمْع مُکَسَّر بُلْدَانٌ ہے۔
ب۔ رَاهِبٌ (پادری) کی جَمْع مُکَسَّر رُهْبَانٌ ہے۔
ت۔ شُجَاعٌ (بہادر) کی جَمْع مُکَسَّر شُجْعَانٌ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَآء پر غور کیجیے، ان کے معنی یاد کیجیے اور فُعْلَانٌ کے وزن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
رَاكِبٌ	سوار		أَعْمٰى	اندھا	
حَمَلٌ	بکری کا بچہ		فَارِسٌ	گھوڑسوار	
قَضِيْبٌ	کاٹی ہوئی شاخ		ذَكَرٌ	مرد	
سَرِيْعٌ	تیز جلدی کرنیوالا				

۵۔ بعض أَسْمَاءَ کی جَمْع مُکَسَّر 'فُعُولٌ' کے وَزن پر آتی ہے:

مثالیں: ا۔ قَلْبٌ (دل) کی جَمْع مُکَسَّر قُلُوْبٌ ہے۔
ب۔ شَاهِدٌ (گواہ) کی جَمْع مُکَسَّر شُهُوْدٌ ہے۔
ت۔ نَجْمٌ (ستارہ) کی جَمْع مُکَسَّر نُجُوْمٌ ہے۔

نوٹ: مُضَاعَف اسماء کی جمع میں، إدغام کھل جاتا ہے۔ جیسے فَنٌّ کی جمع فُنُوْنٌ اور حَدٌّ کی جمع حُدُوْدٌ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق: مندرجہ ذیل اَسْمَاء پر غور کیجئے، ان کے معنی یاد کیجئے اور فُعُولٌ کے وزن پر ان کی جَمْعِ مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

اِسمِ واحد	اُردو معانی	جَمْعِ مُکَسَّر	اِسمِ واحد	اُردو معانی	جَمْعِ مُکَسَّر
خِدْرٌ	پردہ		قَرْنٌ	صدی، سینگ	
جُنْدٌ	سپاہی		ذَنْبٌ	گناہ	
نَجْمٌ	تارہ		سَقْفٌ	چھت	
شَحْمٌ	چربی		رَاقِدٌ	سونے والا	
بَیْتٌ	گھر		وَجْهٌ	چہرہ	
حَدٌّ	حد		أَلْفٌ	ایک ہزار	
ذَکَرٌ	مرد	ذُکُورٌ	رَأْسٌ	سر، چوٹی	
رَجْمٌ	پتھر مارنا		جَنْبٌ	پہلو، کنارہ	
حَرْفٌ	کنارہ				
جَیْبٌ	گریبان سینہ		جِذْعٌ	کھجور کے درخت کا تنا	
أَجْرٌ	اجر		فَنٌّ	فن، ہنر	
أَمْرٌ	حکم		شَیْخٌ	بوڑھا	
زَیْتٌ	تیل		نَفْسٌ	جان، ذات	
نَذْرٌ	نذر، منت		مَلِکٌ	بادشاہ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْع مُکَسَّر 'فَعَلَةٌ' کے وَزن پر آتی ہے:

مثالیں: ا۔ سَاحِرٌ (جادوگر) کی جَمْع مُکَسَّر سَحَرَةٌ ہے۔
ب۔ فَاجِرٌ (بدکار) کی جَمْع مُکَسَّر فَجَرَةٌ ہے۔
ت۔ کَافِرٌ کی جَمْع مُکَسَّر کَفَرَةٌ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجیے، ان کے معنی یاد کیجیے اور فَعَلَةٌ کے وزن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إِسم وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
سَافِرٌ	لکھنے والا		طَالِبٌ	طالب علم	
خَازِنٌ	داروغہ، نگہبان		حَافِظٌ	محافظ، نگران	
حَافِدٌ	پوتا		بَارٌّ	نیک، متقی	
کَاتِبٌ	لکھنے والا		ظَالِمٌ	ظالم	

۷۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْع مُکَسَّر 'أَفْعِلَةٌ' کے وَزن پر آتی ہے:

أَفْعِلَةٌ بھی جمع قلت کا وزن ہے۔ جو تین سے دس تک کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

مثالیں: ا۔ لِسَانٌ (زبان) کی جَمْع مُکَسَّر أَلْسِنَةٌ ہے۔
ب۔ إِلٰهٌ کی جَمْع مُکَسَّر آلِهَةٌ ہے۔
ت۔ وَادٍ (وادی) کی جَمْع مُکَسَّر أَوْدِيَةٌ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجیے، ان کے معنی یاد کیجیے اور أَفْعِلَةٌ کے وزن پر ان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی جمع مُکسّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

نوٹ :۔ هِلَالٌ کی جمع اَهِلَّةٌ بنتی ہے۔ لیکن اہل زبان، دو لام ملا کر اَهِلَّةٌ کہتے ہیں۔ اسی پر، أَحِبَّةٌ ، أَكِنَّةٌ ، أَيِمَّةٌ ، أَشِدَّةٌ ، أَعِزَّةٌ وغیرہ کو قیاس کیجیے۔ مُضَاعف میں جمع أَفِلَّةٌ کے وزن پر آتی ہے۔

اِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْعِ مُکَسَّر	اِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْعِ مُکَسَّر
وِعَاءٌ	برتن		سِلَاحٌ	ہتھیار	
فُؤَادٌ	دل، باطن		مَتَاعٌ	اسباب، گھریلو سامان	
جَنَاحٌ	پَر، بازو		عَمُودٌ	ستون	
حِذَاءٌ	جُوتے		رَغِيفٌ	روٹی	
طَعَامٌ	کھانا		هِلَالٌ (هَلَّ)	نیا چاند	أَهِلَّةٌ
شَحِيحٌ (شَحَّ)	بخیل، حریص		جَنِينٌ (جَنَّ)	پیٹ کے اندر کا بچہ	
كِنَانٌ (كَنَّ)	غلاف، پردہ		إِمَامٌ (أَمَّ)	سردار، لیڈر	
أَعْوَانٌ		أَعْوِنَةٌ			

۸۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْعِ مُکَسَّر 'فُعَّلٌ' کے وَزن پر آتی ہے:

مثالیں: ا۔ رَاكِعٌ (رکوع کرنے والا) کی جَمْعِ مُکَسَّر رُكَّعٌ ہے۔

ب۔ غَازٍ (مجاہد) کی جَمْعِ مُکَسَّر غُزَّى ہے۔

ت۔ شَارِعٌ (سطح آب کی مچھلی) کی جَمْعِ مُکَسَّر شُرَّعٌ ہے۔

مشق : مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجیے، ان کے معنی یاد کیجیے اور فُعَّلٌ کے وزن پر ان کی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمع مُکسّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْعِ مُکَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْعِ مُکَسَّر
نَمْلَةٌ	جُوں، چھوٹی چیونٹی		كَانِسٌ	چھپ جانے والا	
سَاجِدٌ	سجدہ کرنے والا		نَائِمٌ	سونے والا	
جَائِعٌ	بھوکا				

۹۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْعِ مُکَسَّر 'فِعْلَةٌ' کے وَزن پر آتی ہے:

فِعْلَةٌ بھی جمع قلّت کا وزن ہے۔ جو تین سے دس تک کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

مثالیں: ا۔ فَتًى (نوجوان) کی جَمْعِ مُکَسَّر فِتْيَةٌ ہے۔

ب۔ غُلَامٌ (لڑکا) کی جَمْعِ مُکَسَّر غِلْمَةٌ ہے۔

۱۰۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْعِ مُکَسَّر 'أَفْعِلَاءُ' کے وَزن پر آتی ہے:

یہ جمع غیر مُنْصَرِف ہے۔ اس پر تنوین نہیں آتی۔

مثالیں: ا۔ غَنِيٌّ کی جَمْعِ مُکَسَّر أَغْنِيَاءُ ہے۔

ب۔ نَبِيٌّ کی جَمْعِ مُکَسَّر أَنْبِيَاءُ ہے۔

ت۔ شَقِيٌّ (بدبخت) کی جَمْعِ مُکَسَّر أَشْقِيَاءُ ہے۔

مشق:۔ مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجیے، ان کے معنی یاد کیجیے اور أَفْعِلَاءُ کے وزن پر ان کی جَمْعِ مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ :۔ مُضَاعَف کی جمع أَفِلَّاءُ کے وزن پر آتی ہے۔ جیسے أَحِبَّاءُ اور أَخِلَّاءُ

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْعِ مُكَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْعِ مُكَسَّر
دَعِيٌّ	متبنیٰ، لے پالک		تَقِيٌّ	پرہیزگار	
قَرِيبٌ	قریب		قَوِيٌّ	طاقت ور	
صَدِيقٌ	دوست		صَفِيٌّ	پاک وصاف	
وَلِيٌّ	کارساز		خَلِيلٌ (خَلَّ)	دوست	
شَدِيدٌ (شَدَّ)	سخت		حَبِيبٌ (حَبَّ)	دوست	أَحِبَّاءُ

مضاعف اسماء کی جمع : شَدِيدٌ کی جمع، قاعدے کے مطابق أَشْدِدَاءُ ہونا چاہیے تھی، لیکن اہلِ زبان، کلام کو رواں بنانے کے لیے أَشِدَّاءُ کہتے ہیں۔

۱۱۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْعِ مُكَسَّر 'فُعَلَاءُ' کے وَزن پر آتی ہے :

اس وزن کے اسماء، غیر مُنْصَرِف ہوتے ہیں۔ جن پر تنوین نہیں آتی۔

مثالیں : ا۔ شَاعِرٌ کی جَمْعِ مُكَسَّر شُعَرَاءُ ہے۔

ب۔ عَلِيمٌ کی جَمْعِ مُكَسَّر عُلَمَاءُ ہے۔

ت۔ فَقِيرٌ کی جَمْعِ مُكَسَّر فُقَرَاءُ ہے۔

مشق : مندرجہ ذیل أَسْمَاءَ پر غور کیجیے، ان کے معنی یاد کیجیے اور فُعَلَاءُ کے وزن پر ان کی جَمْعِ مُكَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْعِ مُكَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْعِ مُكَسَّر
رَحِيمٌ	رحم دل		حَنِيفٌ	یکسو	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَلِيفَةٌ	جانشین		خَلِيطٌ	شریک	
ضَعِيفٌ	کمزور		غَرِيبٌ	اجنبی	
أَحْمَقُ	بے وقوف		شَهِيدٌ	گواہ	
شَفِيعٌ	سفارش کرنے والا		قَرِينٌ	ساتھی	
حَكِيمٌ	دانا		جَبَانٌ	بُزدل	
شُجَاعٌ			سَفِيرٌ		
وَزِيرٌ			أَمِيرٌ		
أَمِينٌ			وَكِيلٌ		
شَرِيفٌ			عَاقِلٌ		
كَرِيمٌ			وَارِثٌ		

۱۲۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْع مُكَسَّر فُعُلٌ، کے وَزن پر آتی ہے:

مثالیں: طَرِيقٌ (راستہ) کی جَمْع مُكَسَّر طُرُقٌ ہے۔
خَشَبَةٌ (تختہ) کی جَمْع مُكَسَّر خُشُبٌ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجیے، ان کے معنی یاد کیجیے اور فُعُلٌ کے وزن پر ان کی جَمْع مُكَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُكَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُكَسَّر
سَفِينَةٌ	کشتی		صَحِيفَةٌ	کاغذ، کتابچہ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَصَابٌ	جھنڈا		فِرَاشٌ	قالین، گدا، آرام دہ	
شُغْلٌ	کام، مصروفیت		سَقْفٌ	چھت	
أَسَدٌ	شیر		رَسُولٌ	رسول	
دِسَارٌ	کیل، میخ	دُسُرٌ	خِمَارٌ	اوڑھنی، چادر	
خَشَبٌ	لکڑی، شہتیر		جِدَارٌ	دیوار	
كِتَابٌ	کتاب		زَبُورٌ	حضرت داؤدؑ کی کتاب	
حَرَامٌ	ممنوع		حِمَارٌ	گدھا	
حَبِيْكَةٌ	ستاروں کے درمیان کا راستہ		بَدَنَةٌ	حرم کی قربانی کے جانور	
شِهَابٌ	شعلہ، انگارہ، ٹوٹنے والا ستارہ		سَبِيْلٌ	راستہ	
سَرِيْرٌ	تخت، چارپائی		نَذِيْرٌ	ڈرانے والا	

۱۳۔ بعض أَسْمَاءَ کی جَمْع مُكَسَّر 'فُعَلٌ' کے وَزن پر آتی ہے:

مثالیں: ا۔ صُوْرَةٌ کی جَمْع مُكَسَّر صُوَرٌ ہے۔

ب۔ سُوْرَةٌ کی جَمْع مُكَسَّر سُوَرٌ ہے۔

ت۔ أُمَّةٌ کی جَمْع مُكَسَّر أُمَمٌ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجئے، ان کے معنی یاد کیجئے اور فُعَلٌ کے وزن پر ان کی جَمْع مُكَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْعِ مُكَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْعِ مُكَسَّر
رُطَبَةٌ	تازہ کھجور		زُمْرَةٌ	گروہ، جماعت ٹولی	
زُلْفَةٌ	رات کا حصّہ		غُرْفَةٌ	کمرہ	
ظُلَّةٌ ظِلَالٌ	سایہ		عُقْدَةٌ	گرہ، گانٹھ	
سُنَّةٌ	عادت طریقہ		ظُلْمَةٌ	رات کی تاریکی اندھیرا	
شُعْبَةٌ	شاخ		صُرَّةٌ	تھیلی، بٹوہ	
عُلْبَةٌ	ڈبہ				
جُمْلَةٌ	جملہ		ظُلْمَةٌ	اندھیرا	

۱۴۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْع مُكَسَّر 'فُعْلٰی' کے وَزن پر آتی ہے:

مثالیں: ا۔ لِحْيَةٌ — جَمْع مُكَسَّر لُحًى (ناقص)

ب۔ قَرْيَةٌ — جَمْع مُكَسَّر قُرًى

نوٹ: فُعْلٰی دراصل فُعَلٌ ہی کا وزن ہے۔ لیکن آخر میں حرف علت آنے کی وجہ سے فُعْلٰی میں بدل گیا ہے۔

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْعِ مُكَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْعِ مُكَسَّر
قُوَّةٌ	طاقت	قُوًى	حِلْيَةٌ	زیور	حِلًى/حُلًى

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْع مُکَسَّر 'فَعْلٰی' کے وَزن پر آتی ہے:

مثالیں: ا۔ مَرِیْضٌ (بیمار) کی جَمْع مُکَسَّر مَرْضٰی ہے۔
ب۔ قَتِیْلٌ (مقتول) کی جَمْع مُکَسَّر قَتْلٰی ہے۔
ت۔ أَسِیْرٌ (قیدی) کی جَمْع مُکَسَّر أَسْرٰی ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجئے، ان کے معنی یاد کیجئے اور فَعْلٰی کے وزن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
مَیِّتٌ	میت		صَرِیْعٌ	بے ہوش	

۱۶۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْع مُکَسَّر 'فَعَلٌ' کے وَزن پر آتی ہے:

مثالیں: ا۔ شَرَرَةٌ کی جَمْع مُکَسَّر شَرَرٌ ہے۔
ب۔ عَمُوْدٌ (ستون) کی جَمْع مُکَسَّر عَمَدٌ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجئے، ان کے معنی یاد کیجئے اور فَعَلٌ کے وزن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
قَتَرَةٌ	گرد وغبار، تاریکی		حَرَسِیٌّ	چوکیدار	
نَمْلَةٌ	چیونٹی		طَبَقَةٌ	گروہ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْع مُکَسَّر فِعَلٌ، کے وَزن پر آتی ہے:

مثالیں: ا۔ قِصَّةٌ کی جَمْع مُکَسَّر قِصَصٌ ہے۔

ب۔ بِيْعَةٌ (گرجا، چرچ) کی جَمْع مُکَسَّر بِيَعٌ ہے۔

ت۔ شِيْعَةٌ (قوم، گروہ) کی جَمْع مُکَسَّر شِيَعٌ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَاء کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
عِصْمَةٌ	ناموس، آبرو		لِبْدَةٌ	بھیڑ، ہجوم	
حِجَّةٌ	ایک سال		حِيْلَةٌ	بہانہ	حِيَلٌ
مِيلَةٌ	وقت	مِيَلٌ	نَوَاةٌ	گٹھلی	نَوًى

۱۸۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْع مُکَسَّر فِعْلَانٌ، کے وَزن پر آتی ہے:

مثالیں: ا۔ حُوتٌ (مچھلی) کی جَمْع مُکَسَّر حِيْتَانٌ ہے۔

ب۔ غُلَامٌ (لڑکا) کی جَمْع مُکَسَّر غِلْمَانٌ ہے۔

ت۔ جَارٌ (پڑوسی) کی جَمْع مُکَسَّر جِيْرَانٌ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجیے، ان کے معنی یاد کیجیے اور فِعْلَانٌ کے وزن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
صَبِيٌّ	نابالغ لڑکا		أَخٌ	بھائی	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صِنْوٌ	ایک جڑ سے دو شاخ والا درخت		فَتًی	نوجوان	
غُرَابٌ	کوّا		غَزَالٌ	ہرن کا بچہ	
تَاجٌ	شاہی ٹوپی		نَارٌ	آگ	
خَرُوفٌ	مذکر بھیڑ				

۱۹۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْع مُکَسَّر 'فُعَّالٌ' کے وَزن پر آتی ہے:

مثالیں:

ا۔ کَافِرٌ کی جَمْع مُکَسَّر کُفَّارٌ ہے۔

ب۔ زَارِعٌ (کسان) کی جَمْع مُکَسَّر زُرَّاعٌ ہے۔

ت۔ عَامِلٌ کی جَمْع مُکَسَّر عُمَّالٌ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجئے، ان کے معنی یاد کیجئے اور فُعَّالٌ کے وزن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
صَانِعٌ	کاری گر		سَاکِنٌ	رہائشی	
طَالِبٌ	طالب علم		خَادِمٌ	نوکر	
حَاکِمٌ	حاکم		زَائِرٌ	زیارت کرنے والا	
صَائِمٌ	روزے دار		نَائِمٌ	سونے والا	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْع مُکَسَّر 'فَعَالِلَةٌ' کے وَزن پر آتی ہے:

مثالیں: ا۔ أُسْتَاذٌ کی جَمْع مُکَسَّر أَسَاتِذَةٌ ہے۔
ب۔ تِلْمِیْذٌ کی جَمْع مُکَسَّر تَلَامِذَةٌ ہے۔
ت۔ مَلَکٌ (فرشتہ) کی جَمْع مُکَسَّر مَلَائِکَةٌ ہے۔

۲۱۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْع مُکَسَّر 'أَفْعُلٌ' کے وَزن پر آتی ہے:

أَفْعُلٌ بھی جمع قلت کا وزن ہے۔ جو تین سے دس تک کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

مثالیں: ا۔ رِجْلٌ (پاؤں) کی جَمْع مُکَسَّر أَرْجُلٌ ہے۔
ب۔ نَفْسٌ (نفس) کی جَمْع مُکَسَّر أَنْفُسٌ ہے۔
ت۔ بَحْرٌ (سمندر) کی جَمْع مُکَسَّر أَبْحُرٌ ہے۔

نوٹ:۔ بَحْرٌ کی جمع بِحَارٌ ، بُحُورٌ ، اور أَبْحُرٌ بھی آتی ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجیے، ان کے معنی یاد کیجیے اور أَفْعُلٌ کے وزن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إِسْم وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إِسْم وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
عَیْنٌ	آنکھ		شَهْرٌ	مہینہ	
نَهْرٌ	نہر		عَضُدٌ	بازو	

۲۲۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْع مُکَسَّر 'فَوَاعِلُ' کے وَزن پر آتی ہے:

یہ غیر مُنْصَرِف ہوتی ہے۔ غیر مُنْصَرِف پر تنوین نہیں آتی۔

مثالیں: ا۔ کَاعِبٌ (نوجوان لڑکی) کی جَمْع مُکَسَّر کَوَاعِبُ ہے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ب۔ کَوْکَبٌ (ستارہ) جَمْعِ مُکَسَّر کَوَاکِبُ ہے۔

ت۔ کَافِرَۃٌ (غیر مسلم عورت) جَمْعِ مُکَسَّر کَوَافِرُ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجئے، ان کے معنی یاد کیجئے اور فَوَاعِلُ کے وزن پر ان کی جَمْعِ مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے (ان کے درمیان میں وَ آتا ہے)

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْعِ مُکَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْعِ مُکَسَّر
جَوْهَر	قیمتی پتھر		خَاتَمٌ	انگوٹھی	
فَاكِهَةٌ	میوہ		رَاكِدٌ	ساکن، ٹھہرا ہوا	
فَاحِشَةٌ	بے حیائی		قَاعِدَةٌ	نیو، بنیاد	
عَامِلٌ	عمل کرنے والا		شَاهِدٌ	گواہ	
رَاسِيَةٌ	پہاڑ	رَوَاسِي	نَاصِيَةٌ	پیشانی	نَوَاصِي

۲۳۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْعِ مُکَسَّر 'فَعَائِلُ' کے وزن پر آتی ہے:

یہ بھی غیر مُنْصَرِف ہوتی ہے جس پر تنوین نہیں آتی۔ ان کے درمیان میں ھَمْزَہ (ء) آتا ہے۔

مثالیں: ا۔ أَرِيكَةٌ (آراستہ) کی جَمْعِ مُکَسَّر أَرَائِكُ ہے۔

ب۔ خَبِيثَةٌ (ناپاک) کی جَمْعِ مُکَسَّر خَبَائِثُ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجئے، ان کے معنی یاد کیجئے اور فَعَائِلُ کے وزن پر ان کی جَمْعِ مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إِسْمِ	اُردو معانی	جَمْعِ مُکَسَّر	إِسْمِ	اُردو معانی	جَمْعِ مُکَسَّر
صَحِيفَةٌ	کتابچہ		رِسَالَةٌ	خط، پیغمبری	
خَلِيلَةٌ	بیوی		خَزِينَةٌ	خزانہ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسم واحد	اُردو معانی	جمع مکسّر	اِسم واحد	اُردو معانی	جمع مکسّر
خِزانَةٌ	الماری		بَصِیرَةٌ	دلیل عبرت	
سَرِیرَةٌ	بھید		خَلِیفَةٌ	جانشین	
زَبِیبَةٌ	پہلے شوہر یا پہلی بیوی کی اولاد		طَرِیقَةٌ	راستہ مسلک	
قَبِیلَةٌ	خاندان ایک باپ کی اولاد		قَلَادَةٌ	گردان کا پٹہ	
کَبِیرَةٌ	بڑی		صَغِیرَةٌ	چھوٹی	
مَدِینَةٌ	بڑا شہر		عَقِیدَةٌ	عقیدہ	

۲۴۔ بعض أسماء کی جمع مکسّر أفاعِیلُ کے وزن پر آتی ہے

یہ بھی غیر منصرف ہے جس پر تنوین بھی نہیں آتی اور زیر بھی نہیں آتی۔

ان اسماء کی جمع ہمزۃ (الف) سے شروع ہوتی ہے۔

مثالیں: (ا) أُسْطُورَةٌ (کہانی) کی جمع مکسّر أَسَاطِیرُ ہے۔

(ب) حَدِیثٌ (گفتگو) کی جمع مکسّر أَحَادِیثُ ہے۔

(ت) إِبْرِیقٌ (صراحی) کی جمع مکسّر أَبَارِیقُ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أسماء پر غور کیجئے، ان کے معنی یاد کیجئے اور أفاعِیل کے وزن پر ان کی جمع مکسّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

اِسم واحد	اُردو معانی	جمع مکسّر	اِسم واحد	اُردو معانی	جمع مکسّر
أَقْوَالٌ	بات		أَنْغَامٌ	موسیقی	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ: قَول کی جمع اَقوالٌ ہے اور اقوالٌ کی جمعُ الجمع، اَقاویلُ ہے۔
نَعَمٌ کی جمع اَنعامٌ ہے اور اَنعام کی جمعُ الجمع، اَناعِیمُ ہے۔

۲۵۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْع مُکَسَّر 'أَفَاعِلُ' کے وَزن پر آتی ہے:

یہ بھی غیر مُنْصَرِف ہے۔ جس پر تنوین بھی نہیں آتی۔ اور زیر بھی نہیں آتی۔

مثالیں: ا۔ إِصْبَعٌ (انگلی) کی جَمْع مُکَسَّر أَصَابِعُ ہے۔
ب۔ سِوَارٌ (کنگن) کی جَمْع مُکَسَّر أَسَاوِرُ ہے۔
ت۔ أَکْبَرُ کی جَمْع مُکَسَّر أَکَابِرُ ہے۔

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
أَرْدَلٌ	نیچ		أَنْمِلَةٌ	انگلیوں کے بالائی سرے	

۲۶۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْع مُکَسَّر 'فَعَالِلُ' کے وَزن پر آتی ہے:

یہ بھی غیر مُنْصَرِف ہے۔ جس پر تنوین نہیں آتی۔

مثالیں: ا۔ سِلْسِلَةٌ (زنجیر) کی جَمْع مُکَسَّر سَلَاسِلُ ہے۔
ب۔ سُنْبُلَةٌ (بالیں) کی جَمْع مُکَسَّر سَنَابِلُ ہے۔
ت۔ ضِفْدَعٌ (مینڈک) کی جَمْع مُکَسَّر ضَفَادِعُ ہے۔

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجیے، ان کے معنی یاد کیجیے اور فَعَالِلُ کے وزن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
مَعِیشَةٌ	معیشت		نُمْرُقَةٌ	تکیہ، گدہ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عُنْصُرٌ	عنصر		زَلْزَلَةٌ	زلزلہ بھونچال	
دِرْهَمٌ	روپیہ		حَنْجَرَةٌ	نرخرہ	

۲۷۔ بعض أَسْمَاء کی جَمْع مُکَسَّر 'مَفَاعِلُ' کے وزن پر آتی ہے:

یہ بھی غیر منصرف ہے۔ نہ اس پر تنوین آتی ہے اور نہ زیر آتی ہے۔
یہ جمع میم سے شروع ہوتی ہے۔ اور یہ اسم ظرف کے اوزان ہیں۔ ظرف، مکانی بھی ہو سکتا ہے۔ اور زمانی بھی۔ بعض اوقات اسم آلہ کی جمع بھی اسی وزن پر آجاتی ہے۔

مثال: مَصْنَعٌ کی جَمْع مُکَسَّر مَصَانِعُ ہے (کارخانہ)

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَاء پر غور کیجئے، ان کے معنی یاد کیجئے اور مَفَاعِلُ کے وزن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
مَنْزِلٌ	اُترنے کی جگہ		مَسْجِدٌ	مسجد	
مِرْفَقٌ	ٹیک لگانے کی جگہ		مَكْتَبٌ	مکتب	
مَجْلِسٌ	مجلس		مَدْرَسَةٌ	مدرسہ	
مَقْعَدٌ	بیٹھنے کی جگہ		مَنْسَكٌ	قربانی کی جگہ، رسم	
مَضْجَعٌ	خواب گاہ، قبر		مِكْنَسَةٌ	جھاڑو	
مَشْرِقٌ	مشرق		مَغْرِبٌ	مغرب	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۸۔ بعض أَسْمَآء کی جَمْع مُکَسَّر، فَعَالِیْلُ، کے وَزن پر آتی ہے

یہ بھی غیر منصرف ہے۔ جس پر تنوین بھی نہیں آتی۔ اور زیر بھی نہیں آتی۔

مثالیں: ا عُصْفُوْرٌ کی جَمْع مُکَسَّر عَصَافِیْرُ ہے

ب قِرْطَاسٌ کی جَمْع مُکَسَّر قَرَاطِیْسُ ہے

ت خِنْزِیْرٌ کی جَمْع مُکَسَّر خَنَازِیْرُ ہے

مشق: مندرجہ ذیل أَسْمَآء پر غور کیجیے، ان کے معنی یاد کیجیے اور فَعَالِیْلُ کے وزن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إِسْمِ وَاحِد	اردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
تَقْرِیْبٌ	تقریب		شَیْطَانٌ	شیطان	
سِرْبَالٌ	کرتہ قمیص		جِلْبَابٌ	چادر، دوپٹہ	
تِمْثَالٌ	مجسمہ		صُنْدُوْقٌ	تابوت صندوق	
فِنْجَانٌ	پیالہ		قِنْدِیْلٌ	چراغ، فانوس	
بُسْتَانٌ	باغ		سُلْطَانٌ	بادشاہ، دلیل	
قِنْطَارٌ	ڈھیر		اُنْبُوْبَةٌ	پائپ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۹۔ بعض أَسْمَآء کی جَمْع مُکَسَّر 'مَفَاعِیْلُ' کے وَزن پر آتی ہے

یہ بھی غیر منصرف ہے، اس پر تنوین بھی نہیں آتی اور زیر بھی نہیں لگتی۔

یہ اسمائے ظرف اور اسمائے آلہ کے اوزان ہیں۔ میم سے شروع ہوتے ہیں۔

مثال: مِصْبَاحٌ کی جَمْع مُکَسَّر مَصَابِیْحُ ہے۔

مشق:۔ مندرجہ ذیل أَسْمَآء پر غور کیجیے، ان کے معنی یاد کیجیے اور مَفَاعِیْلُ کے وزن پر ان کی جَمْع مُکَسَّر ڈھالیے اور صحیح اعراب لگانا نہ بھولیے۔

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
مِفْتَاحٌ	کنجی		مِحْرَابٌ	گھر کی اچھی جگہ	
مِقْدَارٌ	مقدار		مَوْعُوْدٌ	جس کا وعدہ کیا گیا	
مَکْتُوْبٌ	لکھا گیا		مَوْزُوْنٌ	وزن کیا گیا	
مِیْقَاتٌ	معین وقت یا جگہ		مَشْهُوْرٌ	شہرت یافتہ	

۳۰۔ بعض أَسْمَآء کی جَمْع مُکَسَّر 'مُتَفَرِّق أَوْزَان' پر آتی ہے

إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر	إِسْمِ وَاحِد	اُردو معانی	جَمْع مُکَسَّر
إِبْنٌ	بیٹا	بَنُوْنَ	إِبْنَةٌ	بیٹی	بَنَاتٌ
أَخٌ	بھائی	إِخْوَةٌ/إِخْوَانٌ	إِمْرَأَةٌ	عورت	نِسْوَةٌ/نِسَاءٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُمٌّ	ماں	أُمَّهَاتٌ	أَبْيَضُ	سفید	بِيضٌ
أَحْمَرُ	سرخ	حُمْرٌ	أَحْوَرُ	خوبصورت آنکھ والا مرد یا عورت	حُورٌ
أَزْرَقُ	نیلا	زُرْقٌ	أَخْضَرُ	سبز	خُضْرٌ
جَارِيَةٌ	کشتی	جَوَارٍ	قِرْدٌ	بندر	قِرَدَةٌ
عِزَةٌ	جماعت گروہ	عِزُونَ	فَرْدٌ	ایک	فُرَادیٰ
كَلِمَةٌ	لفظ	كَلِمٌ	غِلَافٌ	پردہ	غُلُفٌ
نَحْلَةٌ	شہد کی مکھی	نَحْلٌ	طَائِرٌ	پرندہ، بدشگونی	طَيْرٌ
أَصَمُّ	بہرا	صُمٌّ	إِنْسٌ	انسان، مانوس	أُنَاس
أَيِّمٌ	بیوہ یا رنڈوا	أَيَامیٰ	أُخْرَیٰ	دوسری	أُخَرُ
ضَائِنٌ	دنبہ	ضَانٌ	أُنْثیٰ	مادہ	إِنَاثٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر۳

سبق نمبر۹

جنس کے اعتبار سے اِسم کی قسمیں

جنس کے اعتبار سے، اسم کی دو قسمیں ہیں۔ مُذکّر اور مُؤنّث۔ لیکن واحد، مثنیٰ اور جمع کے ساتھ ان کی کل سات قسمیں ہو جاتی ہیں۔

۱۔ واحِد مُذکّر:

جیسے: مُسْلِمٌ، کِتَابٌ، بَیْتٌ، رَسُوْلٌ

۲۔ مُثنّٰی مُذکّر:

واحد مذکر سے، مثنّٰی مذکر بنانے کے لیے آخر میں الف اور نون یعنی 'اٰنِ' کا اضافہ کیا جاتا ہے اور مثنّٰی بناتے وقت واحد کی تنوین کو فتحہ (زبر) سے بدل دیا جاتا ہے۔ مثلاً

۱۔ مُسْلِمٌ + اٰنِ = مُسْلِمَانِ : دو مسلمان مرد

۲۔ کِتَابٌ + اٰنِ = کِتَابَانِ : دو کتابیں

۳۔ رَسُوْلٌ + اٰنِ = رَسُوْلَانِ : دو پیغمبر

۳۔ جمع مُذکّر (سالِم):

واحد مذکر سے، جمع مذکر بنانے کے لیے، آخر میں واو اور نون یعنی 'وْنَ' کا اضافہ کیا جاتا ہے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور جمع مذکر سالم بنانے کے لیے واحد کی تنوین کو ضمہ سے بدل دیا جاتا ہے۔

مثلاً ۱۔ مُسْلِمٌ + ونَ : مُسْلِمُوْنَ : کئی فرماں بردار

۲۔ عَابِدٌ + ونَ : عَابِدُوْنَ : کئی عبادت کرنے والے

۳۔ آمِرٌ + ونَ : آمِرُوْنَ : کئی حکم دینے والے

۴۔ وَاحِد مُؤَنَّث :

واحد مذکر کو، واحد مونث بنانے کے لیے، لفظ کے آخر میں " ۃ " (تائے مربوطہ یا تائے مدوّرہ) کا اضافہ کیا جاتا ہے اور واحد کی تنوین فتحہ (زبر) سے بدل دی جائے گی۔ مثلاً

۱۔ مُسْلِمٌ + ۃ : مُسْلِمَۃٌ

۲۔ خَالٌ + ۃ : خَالَۃٌ

۳۔ صَالِحٌ + ۃ : صَالِحَۃٌ

۴۔ عَابِدٌ + ۃ : عَابِدَۃٌ

۵۔ سَاجِدٌ + ۃ : سَاجِدَۃٌ

۶۔ آخِرٌ + ۃ : آخِرَۃٌ

۵۔ مُثَنّٰی مُؤَنَّث :

واحد مونث سے، مثنی مونث بنانے کے لیے، اسم کے آخر میں الف اور نون یعنی 'آن' کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسے :

۱۔ مُسْلِمَۃٌ + آن : مُسْلِمَتَانِ : دو مسلمان عورتیں

۲۔ صَالِحَۃٌ + آن : صَالِحَتَانِ : دو نیک عورتیں

۳۔ خَالَۃٌ + آن : خَالَتَانِ : دو خالائیں

۶۔ جَمْع مُؤَنَّث سَالِم :

واحد مؤنث سے جمع مونث سالم بنانے کے لیے الف اور تاء یعنی 'اتٌ' کا آخر میں اضافہ کیا جاتا ہے اور واحد کی تنوین ختم کر کے فتحہ دے دیا جاتا ہے۔ مثلاً

۱۔ مُسْلِمٌ + آتٌ : مُسْلِمَاتٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ صَالِحٌ + آتٌ = صَالِحَاتٌ
۳۔ خَالٌ + آتٌ = خَالَاتٌ

۷۔ جمع مُکَسَّر:

جمع مکسّر اسم کی وہ قسم ہے جس میں اسم واحد کی اصل صورت باقی نہیں رہتی۔ بلکہ یوں کہہ سکتے ہیں کہ اصل اسم واحد میں چند حروف کی کمی بیشی (ابتداء میں، وسط میں یا آخر میں) ہو جاتی ہے۔ اس کے کئی اوزان ہیں۔ تفصیل پہلے بتائی جا چکی ہے۔ اس وقت ان مثالوں پر غور کیجئے۔

واحد	وزن	جمع مُکَسَّر	واحد	وزن	جمع مُکَسَّر
رَسُولٌ	فُعُلٌ	رُسُلٌ	طِفْلٌ	أَفْعَالٌ	أَطْفَالٌ
طَالِبٌ	فَعَلَةٌ	طَلَبَةٌ	رَجُلٌ	فِعَالٌ	رِجَالٌ

جمع مُکَسَّر کی دو قسمیں ہیں۔ عاقل اور غیر عاقل

علمِ نحو میں، عاقل سے مراد، انسان، جنّات اور فرشتے ہیں۔

اسمائے جمع مُکَسَّر (عاقل)، مذکر و مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتے ہیں۔

اسمائے جمع مُکَسَّر (غیر عاقل)، واحد مؤنث کے حکم میں ہیں۔

اہم نوٹ: عربی زبان میں، جمع مُکَسَّر، عموماً مؤنث سمجھی جاتی ہے۔
چاہے وہ مردوں کے لیے ہی کیوں نہ استعمال کی جائے
جیسے رَجُلٌ کی جمع رِجَالٌ۔ اسے مؤنث لفظی قیاسی کہتے ہیں۔
مذکر اور مونث کی تفصیلی بحث، سبق نمبر ۹۹ کے آخر میں ملاحظہ فرمایئے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جنس کے اعتبار سے اسم کی قسمیں

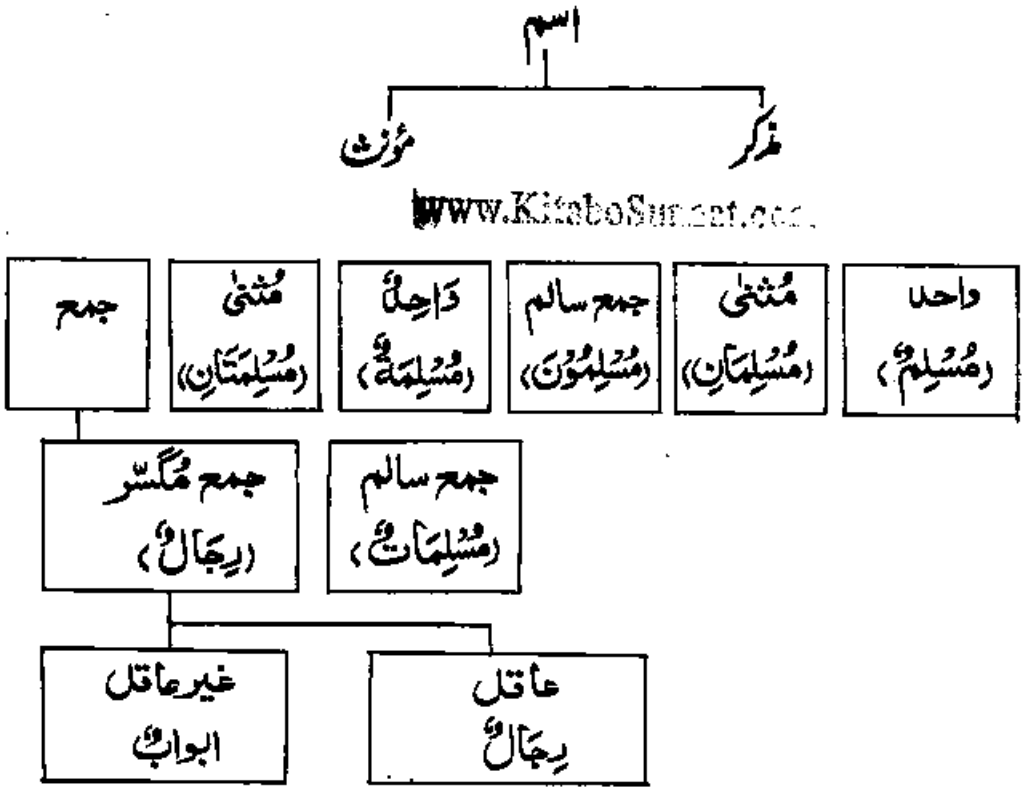

www.KitaboSunnat.com

جمع مُکَسَّر، لفظی اور قیاسی مؤنث ہوتی ہے۔ مؤنث حقیقی نہیں ہوتی۔

۱۔ جمع مُکَسَّر "عاقل" مذکر و مونث دونوں طرح استعمال ہوتی ہے

قَالَ نِسْوَۃٌ۔ قَالَتْ نِسْوَۃٌ۔ قَالَ الرِّجَالُ۔ تِلْكَ الرُّسُلُ

۲۔ جمع مُکَسَّر "غیر عاقل" کی صفت لازماً "واحد مؤنث" استعمال ہوتی ہے۔

أَشْجَارٌ عَالِيَةٌ دُجُوْرٌ خَاشِعَةٌ سُرُرٌ مَرْفُوْعَةٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق: مندرجہ ذیل الفاظ پر غور کیجئے اور خالی کالموں کو پُر کیجئے۔ آپ کو جمع سے واحد کی طرف یا واحد سے جمع کی طرف آنا ہے۔ ان کے معنی بھی لکھیے۔

مذکر واحد	مذکر مثنی	مذکر جمع سالم	مؤنث واحد	مؤنث مثنی	مؤنث جمع سالم
مُسْلِمٌ	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمُونَ	مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَاتٌ
					مُؤْمِنَاتٌ
					ظَالِمَاتٌ
					طَيِّبَاتٌ
					صَالِحَاتٌ
					عَابِدَاتٌ
					قَانِتَاتٌ
					سَائِحَاتٌ
تَائِبٌ					
ثَيِّبٌ					
مُجْتَهِدٌ					
عَمٌّ					
خَالٌ					

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۰

مُؤَنَّث اَسمَاء کی (۱۲) قسمیں

مونث اسماء کی بارہ (۱۲) قسمیں ہیں۔

۱۔ مُؤَنَّث حقیقی :

۱۔ عورتوں کی جنس کے نام مؤنث ہیں۔ مثلاً

اُمٌّ ، اُخْتٌ ، بِنْتٌ ، عَرُوسٌ (دلہن) حَائِضٌ وغیرہ

۲۔ عورتوں کے نام مؤنث ہیں۔ مثلاً : زَیْنَبُ ، مَرْیَمُ ، عَائِشَةُ وغیرہ

۲۔ مُؤَنَّث لفظی :

مونث لفظی کی دو قسمیں ہیں۔ قیاسی اور سماعی۔

ا۔ قیاسی :۔ قیاسی مؤنث، وہ اسماء ہیں، جنہیں کسی ظاہری علامت سے مؤنث قیاس کیا جاسکتا ہے۔ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

۳۔ وہ اسماء، جس کے آخر میں 'ۃ' (تائے مَرْبُوطَة یا تائے مُدَوَّرَہ) ہو، مؤنث ہیں۔

ا۔ تانیث کی ۃ جیسے : آیَةٌ ، جَنَّةٌ ، آخِرَةٌ ، سَاعَةٌ ، عَابِدَةٌ

یہ تاء 'ۃ' تائے تانیث کہلاتی ہے۔

ب۔ جمع کی 'ۃ' : جیسے مَلَائِكَةٌ،

ت۔ مصدر کی 'ۃ' : جیسے رُجُولِيَّةٌ ، عَالَمِيَّةٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ث۔ اسمِ جنس کی 'ۃ' : جیسے شَجَرَۃٌ

ج۔ وحدت کی 'ۃ' : جیسے تَمَرَۃٌ (جمع تَمْرٌ)

استثناء:

گنتی کے دو چار اسم ایسے بھی ہیں، جن کے آخر میں 'ۃ' آتی ہے، لیکن وہ مؤنث نہیں ہیں بلکہ مذکر ہیں۔ جیسے:

۱۔ مردوں کے نام: جیسے: خَلِیْفَۃٌ، طلحۃُ، سُمُرَۃ

۲۔ مبالغے کی 'ۃ': جیسے: عَلَّامَۃٌ، فَھَّامَۃٌ،

۴۔ وہ اسماء، جن کے آخر میں الف مقصورۃ (ی) ہو، مونث ہیں۔

مثلاً: تَقْوٰی، حُسْنٰی، لَیْلٰی، کُبْرٰی وغیرہ

لیکن عیسیٰ اور موسیٰ مؤنث نہیں ہیں، کیونکہ یہ مردوں کے نام ہیں۔

۵۔ وہ اسماء، جن کے آخر میں الف ممدودۃ (آ) ہو، مؤنث ہیں۔

مثلاً اَسْمَآءُ، سَوْدَآءُ، بَیْضَآءُ، بَبْغَآءُ وغیرہ

۶۔ اسمائے جمع مُکَسَّر (غیر عاقل) مونث ہیں۔ یہ واحد مونث کے حکم میں ہیں۔ اس لیے ان کی صفت، واحد مؤنث استعمال ہوتی ہے۔

جیسے اَلْاَیَّامُ الْخَالِیَۃُ، سُرُرٌ مَرْفُوْعَۃٌ، اَبْوَابٌ مُّتَفَرِّقَۃٌ، صُحُفٌ مُّطَھَّرَۃٌ وغیرہ۔

اسمائے جمع مکسّر (عاقل) مونث اور مذکر دونوں طرح استعمال ہوتے ہیں۔

عاقل سے مراد، انسان، جن اور فرشتے ہیں۔

(علم نحو میں، اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو بھی اسی میں شامل کیا جاتا ہے)

مثلاً قَامَ الرِّجَالُ اور قَامَتِ الرِّجَالُ دونوں جائز ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی پر، رُسُلٌ، أَصْحَابٌ وغیرہ کو قیاس کر لیجئے۔

مزید تفصیلات کے لیے سبق نمبر ۹۹ کا مطالعہ کیجئے۔

۷۔ ملکوں، شہروں اور قبیلوں کے نام بھی مؤنث ہیں۔

مثلاً مِصْر، دِهْلِي، قُرَيْش، لَاهُور، تَغْلِبُ، هُذَيْلُ وغیرہ

ب۔ سماعی مؤنث اسماء:

یہ وہ اسماء ہیں، جو اہلِ زبان مؤنث استعمال کرتے ہیں۔ ان میں مؤنث کی کوئی ظاہری علامت نہیں پائی جاتی، جس پر انہیں مؤنث قیاس کیا جا سکے۔

۸۔ دوسرے اجزائے بدن (Pair) کے نام مؤنث ہیں۔

مثلاً: يَدٌ، رِجْلٌ، عَيْنٌ، شَفَةٌ وغیرہ مؤنث ہیں، لیکن خَدٌّ، كَعْبٌ، مِرْفَقٌ وغیرہ مذکر ہیں۔

۹۔ ہوا کے تمام نام مؤنث ہیں۔ مثلاً: رِيْحٌ، صَرْصَرٌ، صَبَا، سمومٌ

۱۰۔ دوزخ کے تمام نام مؤنث ہیں۔ مثلاً: جَهَنَّمُ، نَارٌ، سَعِيْرٌ، سقرٌ

۱۱۔ شراب کے تمام نام مؤنث ہیں۔ مثلاً: خَمْرٌ، أَبْطَالُ وغیرہ

۱۲۔ متفرق سماعی اسماء جو مؤنث ہیں

مثلاً: شَمْسٌ، سَمَاءٌ، أَرْضٌ، دَارٌ وغیرہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مؤنث کی (۱۲) قسمیں

- (۲) حقیقی
  - عورتوں کی جنس: اُمٌّ، اُخت
  - عورتوں کے نام: زَیْنَبُ
- (۱۰) لفظی
  - قِیَاسِی (۵)
    - جس کے آخر میں تائے مَرْبُوطَة: آیَةٌ
    - جس کے آخر میں الف مَقْصُورَہ: بُشْرٰی
    - جس کے آخر میں الف مَمْدُودَة ہو (آ کا): سَوْدَاءُ
    - جمع: مُکَسَّر: رِجَالٌ، کُتُبٌ
    - ملکوں شہروں اور قبیلوں کے نام: مِصْر
  - سَمَاعِی (۵)
    - ہوا کے تمام نام: رِیْحٌ
    - دوزخ کے تمام نام: جَهَنَّمُ
    - شراب کے تمام نام: خَمْرٌ
    - دوہرے اجزائے بدن: یَدٌ، رِجْلٌ
    - مُتَفَرِّق سَمَاعِی: شَمْسٌ، الْاَرْضُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تذکیر و تانیث کے کچھ اور اصول

۱۔ حروفِ ہجائی مؤنث ہیں۔ جیسے : اَلِفٌ ، بَاءٌ ، تَاءٌ ،

۲۔ حروفِ عاملہ مؤنث ہیں۔ جیسے : اِلیٰ ، علیٰ وغیرہ

۳۔ ایسے الفاظ جو مؤنث کی صفات کے ساتھ مخصوص ہوں انہیں مذکر کے صیغے میں بھی لا سکتے ہیں۔ جیسے : حَائِضٌ ، حَامِلٌ وغیرہ۔

۴۔ بعض الفاظ مذکر اور مؤنث دونوں طرح استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے عَقْرَبٌ ، عِقَابٌ عَنْکَبُوتٌ ، لِسَانٌ ، طَرِیْقٌ ، سَبِیْلٌ ، رُوْحٌ ، سِکِّیْنٌ ، فَرْسٌ ، قَمِیْصٌ مِلْحٌ ، مِسْکٌ ، مِائَةٌ ، اَلْفٌ ، عَجُزٌ وغیرہ

مشق : ذیل میں مختلف مؤنث اسماء دیے جا رہے ہیں۔ ان پر غور کیجیے اور ان کی روشنی میں آنے والی مشق کیجیے۔ ان میں سے بعض حقیقی ہیں اور بعض لفظی۔ بعض سماعی ہیں اور بعض قیاسی۔ ڈکشنری سے، ان الفاظ کے معانی لکھیے۔

حَمَامَةٌ	لَیْلیٰ	سَوْدَآءُ	زَیْنَبُ	أُخْتٌ	مِصْرُ	اَلشَّمْسُ
خَالَةٌ	صُغْریٰ	أَسْمَآءُ	مَرْیَمُ	أُمٌّ	بَاکِسْتَانُ	اَلسَّمَاءُ
أُذُنٌ	بُشْریٰ	عَفْرَآءُ	سُعَادُ	بِنْتٌ	اَلْهِنْدُ	اَلْأَرْضُ
آخِرَةٌ	عُقْبیٰ	حَمْرَآءُ	هِنْدٌ	خَمْرٌ	دِهْلِیْ	اَلدَّارُ
فَاطِمَةُ	سَلْمیٰ	بَیْضَآءُ	مَغْفِرَةٌ	طِلَاءٌ	قُرَیْشٌ	اَلْبِئْرُ
شَاکِرَةٌ	کُبْریٰ	صَحْرَآءُ	رِجَالٌ	نَارٌ	عَصَا	اَلنَّارُ
عَمَّةٌ	تَقْویٰ	غِنَآءٌ	رُسُلٌ	سَفَرٌ	قَوْسٌ	سَعِیْرٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُسْلِمَةٌ	حُسْنٰی	صَفْرَآءُ	کُتُبٌ	نَفْسٌ	فَلَکٌ	اَلْیَدُ
مُؤْمِنَةٌ	سُفْلٰی	حَمْرَاءُ	أَقْلَامٌ	رِیْحٌ	لَیْلٌ	اَلرِّجْلُ
دَحْرَبٌ	دَعْوٰی	جَهَنَّمُ	صَبَا	صَرْصَرٌ	سِنٌّ	عَیْنٌ
بَقَرَةٌ	حَسَنَةٌ	کَأْسٌ	بَیِّنَةٌ	کَبِیْرَةٌ	صَغِیْرَةٌ	غِشَاوَةٌ
آیَةٌ	اَلْأَنْفُ	تَوْبَةٌ	رَحْمَةٌ	إِصْبَعٌ	قَلَمٌ	سَفِیْنَةٌ

مشق :۔ پچھلے صفحے پر درج شدہ مؤنث اسماء میں سے چن کر ہر ہر قسم کی مثالیں دیجئے اور صحیح اعراب لگائیے۔

۱۔عورتوں کی جنس (۵)	۱	۲	۳	۴	۵
۲۔عورتوں کے نام (۵)	۱	۲	۳	۴	۵
۳۔وہ نام جو گول تاء (ۃ) پر ختم ہوتے ہیں۔ (۱۰)	۱ ۶	۲ ۷	۳ ۸	۴ ۹	۵ ۱۰
۴۔وہ نام جو الف مقصورۃ (ی) پر ختم ہوتے ہیں (۱۰)	۱ ۶	۲ ۷	۳ ۸	۴ ۹	۵ ۱۰
۵۔وہ نام جو الف ممدودۃ (آء) پر ختم ہوتے ہیں (۱۰)	۱ ۶	۲ ۷	۳ ۸	۴ ۹	۵ ۱۰
۶۔جمع مکسّر	۱ ۶	۲ ۷	۳ ۸	۴ ۹	۵ ۱۰
۷۔شہروں کے نام (۵)	۱	۲	۳	۴	۵
۸۔دوسرے اجزائے بدن اور ہوا کے نام (۱۰)	۱ ۲	۳ ۴	۵ ۶	۷ ۸	۹ ۱۰

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ شراب اور دوزخ کے نام (۱۰)	۱ ۔ ۲	۳ ۴	۵ ۶	۷ ۸	۹ ۱۰
۱۰۔ سماعی مؤنث اسماء (۵)	۱	۲	۳	۴	۵

مُثَنّٰی مُؤَنَّث کی مثال۔ ایک حدیث سے

حدیث	ترجمہ
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم " كَلِمَتَانِ ، حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ ، خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ، ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ ۱۔ " سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ ۲۔ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ " (صحیح بخاری کی آخری حدیث)	حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: " دو کلمے ایسے ہیں جو رحمٰن کو محبوب ہیں۔ زبان پر ہلکے لیکن میزانِ قیامت میں وزنی (ہوں گے)" "سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ"

مندرجہ بالا حدیث پر غور کیجئے۔

كَلِمَةٌ مُؤَنَّث ہے، کیونکہ اس لفظ کے آخر میں 'ۃ' کی علامت پائی جاتی ہے۔ كَلِمَةٌ کا مُثَنّٰی آن لگانے سے كَلِمَتَانِ بن گیا۔ اس طرح 'حَبِيبٌ' کی تانیث 'حَبِيبَةٌ' ہے اور حَبِيبَةٌ کا مُثَنّٰی، حَبِيبَتَانِ ہے۔ اسی پر، ثَقِيلٌ ، ثَقِيلَةٌ اور ثَقِيلَتَانِ کو قیاس کیجئے۔ سُبْحَان 'مَصْدَر' یا اسم مصدر یا عَلَم ہے۔ جیسا کہ اُس کے وزن (فُعْلَانٌ) سے ظاہر ہے۔ اس کا فعل (عامل) نُسَبِّحُ (ہم تسبیح کرتے ہیں) مَحْذُوف ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۱

جُمْلَۂ اِسْمِیَّہ

The Verbel Sentence

مُبْتَدَأ اور خَبَر (سادہ)

اسم فِعْل اور حَرْف کے بارے میں آپ پڑھ چکے، اسم کی مختلف قسموں سے تعارف حاصل ہو چکا۔ بے شمار نئے الفاظ سے بھی آپ واقف ہو چکے ہیں۔ اب ہم ان الفاظ کی مدد سے جملے بنانے کی کوشش کریں گے۔

جملوں کی دو بڑی قسمیں ہیں۔ جملۂ اسمیہ اور جملۂ فعلیہ

جُمْلَۂ اِسْمِیَّہ

وہ جملہ، جو اسم سے شروع ہوتا ہے، جُمْلَۂ اِسْمِیَّہ کہلاتا ہے۔ جملۂ اسمیہ کے پہلے اسم کو، مُبْتَدَأ اور دوسرے اسم کو خَبَر کہتے ہیں۔ عموماً یہ دو (۲) اسموں سے مل کر بنتا ہے، لیکن بعض اوقات خبر، فعل کی صورت میں ہوتی ہے لیکن مبتدا کا اسم ہونا لازمی اور ضروری ہے۔

مثلاً اَلْعِلْمُ مُفِیْدٌ علم فائدہ بخش ہے۔

اس مثال میں، اَلْعِلْمُ مُبْتَدَأ ہے اور پہلا اسم ہے اور مُفِیْدٌ دوسرا اسم ہے اور اس جملے کی خَبَر ہے۔

جُمْلَۂ فِعْلِیَّہ The Nominal Sentence

جو جملہ، فِعل سے شروع ہو، اسے جملۂ فِعْلِیَّہ کہتے ہیں۔

جیسے قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہ "اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور قَتَلَ داؤدُ جالوتَ "داؤد نے جالوت کو قتل کیا"

اوپر کے دونوں جملے، فعل سے شروع ہوئے ہیں۔

قَالَ فعل ماضی ہے اور قَتَلَ بھی فعلِ ماضی ہے۔

جملۂ اسمیہ کی کچھ اور مثالیں

اَللّٰہُ وَاحِدٌ اللہ ایک ہے۔ اَلْبَیْتُ جَدِیْدٌ گھر نیا ہے۔

اَلسَّاحِرُ کَاذِبٌ جادوگر جھوٹا ہے۔ اَلسَّاحِرَۃُ کَاذِبَۃٌ جادوگرنی جھوٹی ہے۔

اَلسَّاحِرَانِ کَاذِبَانِ دو جادوگر جھوٹے ہیں۔ اَلسَّاحِرَتَانِ کَاذِبَتَانِ دو جادوگرنیاں جھوٹی ہیں۔

اَلسَّاحِرُوْنَ کَاذِبُوْنَ جادوگر جھوٹے ہیں اَلسَّاحِرَاتُ کَاذِبَاتٌ جادوگرنیاں جھوٹی ہیں۔

آپ نے نوٹ کیا ہوگا کہ پہلے اسم مبتدأ پر 'اَلْ' ہے اور پہلے اسم کے آخری حرف پر صرف ایک پیش ہے اس کے برعکس، دوسرے اسم پر 'اَلْ' نہیں ہے۔

دوسرے اسم خبر کے آخری حرف پر "دو پیش" ہیں۔ یا آخر میں اَنِ یا اُوْنَ ہے۔ مذکر کی خبر مذکر ہے۔ مؤنث کی خبر مؤنث ہے۔ واحد کی خبر واحد ہے۔ مثنیٰ کی خبر مثنیٰ ہے۔ جمع کی خبر جمع ہے۔

جملۂ اسمیہ کے قواعد

۱۔ وہ جملہ، جو اسم سے شروع ہوتا ہو، اُسے جملۂ اسمیہ کہتے ہیں۔

۲۔ مُبْتَدَأ جملے کا پہلا اسم ہے، جو عموماً، مَعْرِفَہ ہوتا ہے۔

۳۔ خَبَر دوسرا جزء ہے، جو عموماً، نَکِرَۃٌ ہوتا ہے۔

۴۔ واحد، مُثَنّٰی، جمع، مذکر اور مؤنث ہونے میں، خَبَر، مُبْتَدَأ کے مطابق ہوتی ہے

۵۔ اَنِ اور تَانِ مُثَنّٰی اسمِ معرفہ اور مُثَنّٰی اسمِ نکرہ، دونوں کے آخر میں آتے ہیں

مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسم مُثنّٰی پر "اَل" لگنے سے کوئی اثر نہیں پڑتا۔

۶۔ جمع مذکر سالم کے آخر میں وْنَ اور جمع مؤنث سالم کے آخر میں اٰتٌ آتے ہیں۔ جمع مذکر سالم پر اَل لگنے سے کوئی اثر نہیں پڑتا۔ لیکن جمع مونث سالم پر اَل لگنے سے تنوین ختم ہو جاتی ہے۔

مشق :۔ مندرجہ ذیل مثالوں پر مزید غور کیجئے۔ اور ان مثالوں کی روشنی میں، عربی سے اُردو میں ترجمہ کیجئے۔

اَلْأَدَبُ وَاجِبٌ ادب واجب ہے۔ اَلشَّجَرَةُ كَبِيْرَةٌ درخت بڑا ہے۔

اَلْقُرْآنُ كِتَابٌ قرآن کتاب ہے۔ اَلشَّجَرَتَانِ صَغِيْرَتَانِ دو درخت چھوٹے ہیں۔

اَللَّعِبُ ضَرُوْرِيٌّ کھیل ضروری ہے۔ اَلْأَشْجَارُ قِصَارٌ درخت چھوٹے ہیں

عربی	اُردو ترجمہ	عربی	اُردو ترجمہ
اَلرِّزْقُ حَلَالٌ		اَلشَّاكِرُوْنَ مُحْسِنُوْنَ	
اَلزَّكٰوةُ صَدَقَةٌ		اَلْوَالِدَانِ شَرِيْفَانِ	
اَلزَّبُوْرُ كِتَابٌ		اَلرَّسُوْلَانِ صَادِقَانِ	
اَلطَّعَامُ لَذِيْذٌ		اَلسَّاحِرَانِ كَاذِبَانِ	
اَللّٰهُ نُوْرٌ		اَلسُّوْرَتَانِ جَمِيْلَتَانِ	
اَلْأَرْضُ وَاسِعَةٌ		اَلْفَرِيْقَانِ جَاهِلَانِ	
اَلْبَابُ مَفْتُوْحٌ		اَلْجَنَّتَانِ نَظِيْفَتَانِ	
اَلدَّمُ حَرَامٌ		اَلْمَلَكَانِ سَرِيْعَانِ	
زَيْدٌ طِفْلٌ		اَلْحِزْبَانِ مُقَاتِلَانِ	
خَالِدٌ شَيْخٌ		اَلْإِمْرَءَتَانِ مُسْلِمَتَانِ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلرَّسُوْلُ بَشَرٌ		اَلزَّوْجَانِ صَالِحَانِ	
زَيْنَبُ حَاضِرَةٌ		اَلزَّوْجَتَانِ صَالِحَتَانِ	
سُعَادُ غَائِبَةٌ		اَلْعَابِدَانِ شَاكِرَانِ	
اَلرَّوْضَةُ جَمِيْلَةٌ		اَلْمُجَاهِدُوْنَ صَابِرُوْنَ	
اَلصَّلٰوةُ عِبَادَةٌ		اَلنَّاظِرُوْنَ مُجْرِمُوْنَ	
اَلْمَوْعِظَةُ حَسَنَةٌ		اَلْفَاتِحُوْنَ دَارِثُوْنَ	
اَلْبِنْتُ طَالِبَةٌ		اَلصَّالِحُوْنَ نَاجِحُوْنَ	
اَلْأُمُّ صَابِرَةٌ		اَلظَّالِمُوْنَ مَعْزُوْلُوْنَ	
اَلْقَرْيَةُ سَاكِتَةٌ		اَلْفَاسِقُوْنَ غَافِلُوْنَ	
اَلْأُمَّهَاتُ سَاجِدَاتٌ		اَلْبَاقِيَاتُ صَالِحَاتٌ	

مشق :۔ مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے۔

۱۔ لڑکا کھیل رہا ہے۔ (لَاعِبٌ)

۲۔ لڑکی کھیل رہی ہے۔

۳۔ دو لڑکے کھیلتے ہیں۔

۴۔ دو لڑکیاں کھیلتی ہیں۔

۵۔ لڑکے کھیلتے ہیں۔

۶۔ لڑکیاں کھیلتی ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۲

اِعرابی حالت کے اعتبار سے اِسم کی قسمیں

اِعرابی حالت کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) مَرفُوع (۲) مَنصوب (۳) مَجرُور

اعرابی حالت کیا چیز ہے؟

اردو میں آپ کہتے ہیں "لڑکیاں" کھیل رہی تھیں۔ "لڑکیوں" کو چوٹ آئی۔ اور انگریزی میں کہتے ہیں I told him and he told me. آپ نے دیکھا۔ اُردو میں کبھی آپ "لڑکیاں" استعمال کرتے ہیں اور کبھی "لڑکیوں" اسی طرح انگریزی میں I کبھی me میں بدل جاتا ہے اور he کبھی him میں بدل جاتا ہے۔ یہ اس لیے ہوتا ہے کہ اسم کی حالت بدل جاتی ہے۔

اسم کبھی فاعل ہوتا ہے اور کبھی مفعول بہ ہو جاتا ہے۔ کبھی Active ہوتا ہے اور کبھی Passive ہوتا ہے۔ اردو اور انگریزی کی طرح عربی میں بھی اسم کی مختلف حالتیں ہوتی ہیں لیکن عربی میں تین حالتیں ہوتی ہیں۔ چنانچہ اَلْمُسْلِمُونَ کبھی کبھار اَلْمُسْلِمِیْنَ میں بدل جاتا ہے۔ کِتَابٌ کبھی کِتَابًا اور کبھی کِتَابٍ میں بدل جاتا ہے۔

اس تبدیلی کو اسم کی اِعرابی حالت کہتے ہیں۔

۱۔ **اِسمِ مَرفوع یا حالت رَفعی:** اسم کی اصلی حالت مرفوع ہوتی ہے:

مثلاً کِتَابٌ، زَیْدٌ، قَلَمٌ، اَلْمَدْرَسَةُ، اَلطَّالِبَةُ، اَلْبَیْتُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرفوعاتِ اصلیہ دو ہیں: ۱۔ مُبْتَدَأ (۲) خَبَر

یہ دونوں جملے کے ضروری اجزاء ہیں۔ ان دو کے ذریعہ، جملے میں ضروری معلومات فراہم کی جاتی ہیں۔ رَفْع، اسم کا اعلیٰ مرتبہ ہے جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے۔

مُبْتَدَأ اور خَبَر اپنی اصلی رَفْعی حالت پر قائم رہتے ہیں۔

مثلاً زَیْدٌ عَاقِلٌ زید سمجھدار ہے۔

۲۔ اِسْمِ مَنْصُوب یا حالتِ نَصْبی

کسی جملے میں ضروری معلومات کے علاوہ اضافی معلومات جب بلاواسطہ، (یعنی راست یا (Direct) فراہم کی جائیں تو اُن کی حالتِ اسمی، نصبی ہوتی ہے۔

بنیادی منصوب اسماء کی چھ (۶) قسمیں ہیں۔ جو درج ذیل ہیں۔

(۱) مَفْعُول بِہ (۲) ظرف (۳) حال

(۴) علّت (۵) تَمْیِیز (۶) مَفْعُولِ مُطْلَق/مَصْدَر

ان کی مزید تفصیلات اور وضاحتیں آگے آئیں گی۔

نَصْب، اِسْم کا درمیانی مرتبہ ہے

مثلاً زَیْدٌ شَارِبٌ عَصِیْرًا

زید، پینے والا ہے شربت (زید شربت پی رہا ہے)

۳۔ اِسْمِ مَجْرُور یا حالتِ جَرّی

کسی جملے میں کوئی اسم، جب ضروری اجزاء کی صورت میں بھی نہ ہو۔ اور بلاواسطہ، بھی نہ آئے۔ بلکہ اضافی معلومات کی صورت میں، کسی واسطے کے ذریعے (Indirect) آئے تو اُس کی حالت جَرّی ہوتی ہے۔ ایسے اسم کو "مجرور اسم" کہتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثلاً زَیْدٌ ذاهِبٌ إِلَى الْمَسْجِدِ

زید مسجد جانے والا ہے۔

إِلَى الْمَسْجِدِ میں 'مَسْجِدِ' اسم ہے۔ اس اسم سے پہلے ایک واسطہ ہے 'إِلَى' کا جو حرفِ جرّ ہے۔ حرفِ جرّ نے اسم کو مجرور کر دیا۔ اس لیے اَلْمَسْجِدِ کے آخری حرف دال (د) پر ایک زیر لگ گئی۔ جرّ اسم کا سب سے اَدنیٰ مرتبہ ہے مجرورات دو ہیں۔ ۱۔ مُضاف الیہ (۲) حرف جر کے بعد آنے والا اسم۔

نوٹ: مولانا فراہی کے نزدیک مُعرَبَاتِ اصلیّہ دس (۱۰) ہیں اور ان میں سے مرفوع صرف دو (۲) ہیں۔ مُبتدأ (مستند) اور خَبَر۔ یہ دونوں جملۂ اسمیّہ کے دو ضروری اجزاء ہیں۔

جملۂ فعلیہ میں فعل اور فاعل ہوتے ہیں۔ جملۂ فِعلیّہ کے فاعل پر بھی مُبتدأ کا ہی اعراب آتا ہے۔ فاعل مرفوع ہوتا ہے۔

دیگر مرفوعات کو، معربات مُشکلہ کے تحت رکھا گیا ہے جن میں اِنَّ کی خبر اور کانَ کا اسم وغیرہ وغیرہ شامل ہیں۔ مزید وضاحت اگلے ابواب میں ہوگی۔

خلاصہ: اسم کی اعرابی حالتیں

۱۔ اسم کی اصلی حالت، رفعی ہوتی ہے یعنی اسم، اصلاً مَرفُوع ہوتا ہے۔
(بعض علماء کے نزدیک اسم کا آخری حصہ اصلاً ساکن ہوتا ہے)

۲۔ جملے کے دو 'ضروری اجزاء' مرفوع ہوتے ہیں۔ انہیں مبتدأ اور خبر کہتے ہیں مبتدأ اور خبر کے ملنے سے جملۂ اسمیہ بنتا ہے۔

۳۔ اضافی اجزاء، اگر بلا واسطہ (Direct) آئیں تو ایسا اسم مَنصُوب ہوتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کی چھ قسمیں ہیں۔

۴۔ اضافی اجزاء، اگر واسطے کے ذریعے (Indirect) آئیں تو ایسا اسم مجرور ہوتا ہے اس کی دو قسمیں ہیں۔

۵۔ اسم کا اعلیٰ مرتبہ رَفْع ہے۔ درمیانی مرتبہ نَصْب ہے اور ادنیٰ مرتبہ جَرّ ہے۔

اسم کی اعرابی حالتیں

نیچے ایک چارٹ دیا جا رہا ہے۔

اسم کی اعرابی حالتوں کے بارے میں، یہ چارٹ نہایت اہم ہے۔ اس لیے اس کا اچھی طرح سمجھنا اور ذہن میں محفوظ رکھنا ضروری ہے۔

اسم کی اعرابی حالتیں۔ ایک نظر میں

عدد اور جنس کے اعتبار سے	مختلف حالتوں میں اعراب کی صورتیں		
اسم کی نوعیت	رَفْع	نَصْب	جَرّ
۱۔ اِسْمِ وَاحِدْ	طِفْلٌ	طِفْلًا	طِفْلٍ
۲۔ اِسْمِ جَمْعِ مُكَسَّر	أَطْفَالٌ	أَطْفَالًا	أَطْفَالٍ
۳۔ جمع مؤنث سالم	مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ
۴۔ جمع مذکر سالم	مُسْلِمُونَ (اُونَ)	مُسْلِمِينَ (اِيْنَ)	مُسْلِمِينَ (اِيْنَ)
۵۔ اِسْمِ مُثَنّٰى	مُسْلِمَانِ (آنِ)	مُسْلِمَيْنِ (اَيْنِ)	مُسْلِمَيْنِ (أَيْنِ)
۶۔ اِسْمِ غیر مُنْصَرِف	إِبْرَاهِيمُ	إِبْرَاهِيمَ	إِبْرَاهِيمَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إعراب:

۱۔ ایک پیش، دو پیش، 'آتٌ' 'أُونَ' اور 'آنِ' رفع کی علامتیں ہیں۔

۲۔ ایک زبر، دو زبر، 'آتٍ' 'إِينَ' اور 'أَيْنِ' نصب کی علامتیں ہیں۔

۳۔ ایک زیر، دو زیر، 'آتٍ' 'إِينَ' اور 'أَيْنِ' جرّ کی علامتیں ہیں۔

نوٹ: آخری چار صورتوں میں اسم کی 'نصبی حالت' اور 'جری حالت' بالکل ایک جیسی ہے۔ یہاں یہ سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ ایسی صورت میں یہ کیسے جانا جائے کہ یہ نصبی حالت ہے یا جری حالت؟ تو اس کا سیدھا اور آسان جواب یہ ہے اگر وہ 'بلا واسطہ' آئے تو نصبی حالت ہوگی اور اگر 'بالواسطہ' آئے تو جری حالت ہوگی۔ آن، أَيْنِ، أُونَ، إِينَ، حرفی اعراب، کہلاتے ہیں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چارٹ نمبر ۷

اسم کی قسمیں۔ دس معرباتِ اَصلیّہ

(اعرابی حالت کے اعتبار سے)

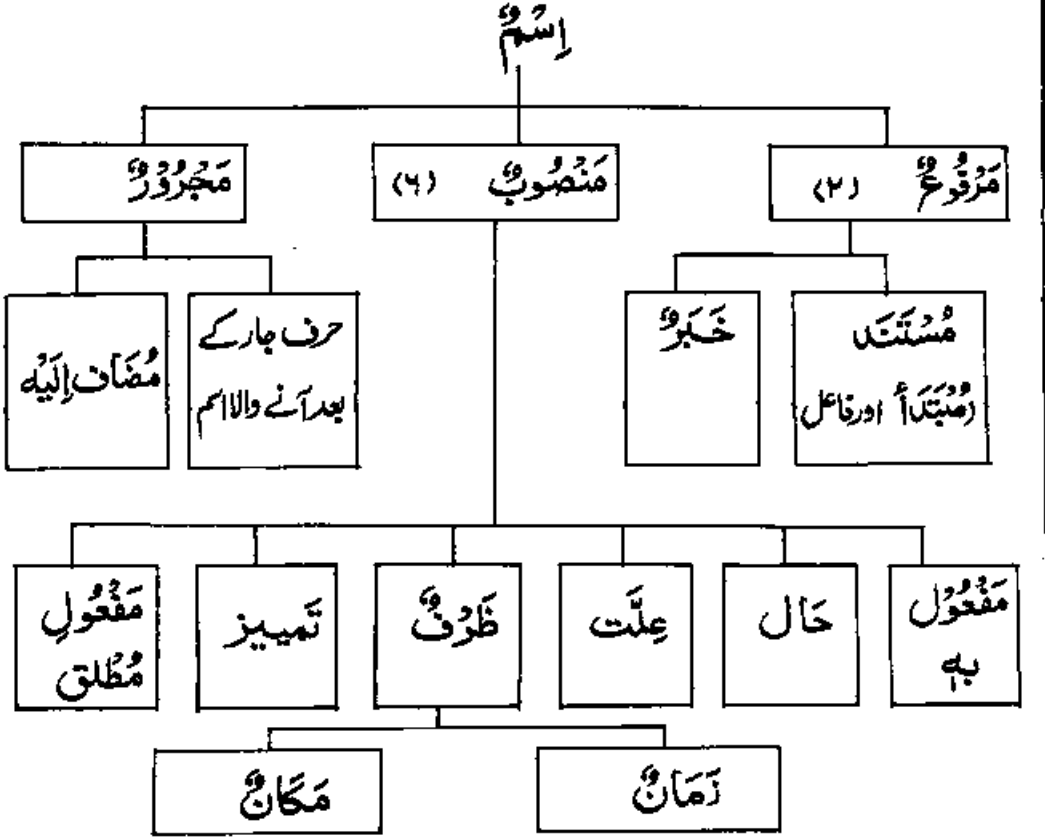

نوٹ: مولانا فراہیؒ کے نزدیک بنیادی مرفوعات صرف دو ہیں، بنیادی منصوبات ۶ ہیں اور مجرور اسماء دو ہیں، بعض دیگر قلیل الاستعمال مرفوعات و منصوبات کو انہوں نے فروع میں رکھا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعریفِ اعراب

یہاں خلاصے میں، منظوم قواعد پر مشتمل، مولانا حمید الدین فراہیؒ کے رسالے تحفۃُ الاعراب کا متعلقہ حصہ ملاحظہ فرمایئے اور کوشش کیجئے کہ یہ حفظ ہو جائے

گرچہ ابوابِ نحو، اور بھی ہیں — لیک اعراب ہے مُقدّم تر
ہے یہ تغییرِ آخرِ اسماء — اِسم کا رُتبہ، جس سے آئے نظر
کثرتِ مرتبہ ہے، خاصۂ اِسم — فعل و حرف، اس سے ہیں بری یکسر

مراتبِ ثلاثہ، اِسم

رَفع ہے رُتبۂ مدارِ سخن — جس پہ ہے، گفتگو میں اصل نظر
نصب ہے رُتبہ اُن زوائد کا — جو کہ بے واسطہ، ملیں آکر
جرّ ہے، اُن زائدات کا رُتبہ — جو کہ ہوں، حرفِ جرّ کے دست نگر
ہیں یہی تین اِسم کے رُتبے — رَفع، پھر نصب، پھر ہے رُتبۂ جر
نام اِعراب بھی، یہی ہیں تین — تا علامت ہو، اصل شئ کی خبر

ضروری اسماء اور زوائد

مندرجہ ذیل چارٹ پر غور کیجئے

۱۔ پہلے کالم میں، ضروری اسماء ہیں، جو مرفوع ہیں۔

۲۔ دوسرے کالم میں، بلا واسطہ زوائد ہیں، جو منصوب ہیں۔

۳۔ تیسرے کالم میں، بالواسطہ زوائد ہیں، جو مجرور ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واسطے دو ہیں، حرف جر اور مضاف۔

یہ بات واضح رہے کہ کلام کو زیادہ موثر اور زیادہ دلنشین بنانے اور آہنگ کی رعایت کے لیے، موزوں ترین ترتیب استعمال کی جاتی ہے، ہم نے یہاں سمجھانے کے لیے جملوں کو توڑ دیا ہے۔

ضروری اسماء (مُسْنَد الیہ، خبر)	بلاواسطہ زوائد	بالواسطہ زوائد
مرفوع اسماء	منصوب اسماء	مجرور اسما
۱۔ اسمیہ جملے		
تِلْكَ آيَاتُ		اللّٰهِ
ذٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ	تَأْوِيلًا	
هُوَ أَشَدُّ	قُوَّةً	مِنْهُ
هِيَ أَشَدُّ	وَطْئًا	
مرفوع اَسماء	منصوب اَسماء	مجرور اَسماء
إِنِّي جَاعِلٌ	خَلِيفَةً	فِي الْأَرْضِ
إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي	الْمَوْتَىٰ	
۲۔ فعلیہ جملے		
يُرِيدُ اللّٰهُ	الْيُسْرَ	بِكُمُ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ	آيَاتِهِ	لِلنَّاسِ
لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ		بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَيُلَقَّوْنَ	تَحِيَّةً وَّسَلَامًا	فِيْهَا
۳- امریہ جملے		
اِتَّقُوا (اَنْتُمْ)	اللّٰهَ حَقَّ	تُقَاتِهٖ
وَاعْتَصِمُوْا (اَنْتُمْ)	جَمِيْعًا	بِحَبْلِ اللّٰهِ
وَلَا تَنْسَ (اَنْتَ)	نَصِيْبَ	+كَ مِنَ الدُّنْيَا
وَلَا تَبْغِ (اَنْتَ)	الْفَسَادَ	فِي الْاَرْضِ
وَرَتِّلِ (اَنْتَ)	الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا	

مشق: سورۃ البقرہ سے بیس (۲۰) ایسے جملے تلاش کیجئے، جن میں مرفوع اسماء کے ساتھ ساتھ منصوب زوائد اور مجرور زوائد بھی موجود ہوں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۳

اِعراب کی قسمیں۔ ثقیل اور خفیف

حرکات اور اعراب کا فرق:

آپ کو معلوم ہے کہ حروف تہجی، پر تین قسم کی حرکات، (The Short Vowel) ہوسکتی ہیں۔ زیر، زبر، پیش۔

حرکات، کی وجہ سے حرف، مکسور، مفتوح اور مضموم ہوتا ہے

اسی طرح، کسی جملے میں آنے والے اسم، کے آخر میں، اسم کی حیثیت اور اسم کا مرتبہ بتانے والی، بھی کچھ علامتیں، ہوتی ہیں،

انہیں اعراب، (The Sign of Noun at the end) کہتے ہیں۔

اعراب کے اعتبار سے اسم، مرفوع، منصوب یا مجرور ہوتا ہے

حرکات اور اعراب کے اس فرق کو ہرگز فراموش نہ کیجیے۔

حرکات کا تعلق حروف سے ہوتا ہے اور اعراب کا تعلق اسماء سے ہوتا ہے۔ اسی لیے تو مولانا فراہیؒ نے کہا:

کثرت مرتبہ ہے، خاصۂ اسم فعل وحرف، اس سے ہیں بری یکسو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِعْرَاب (کل ۱۴)

- ثَقِیْل (۷)
  - ثَقِیْل حَرَکَتِی (۳) (تنوین) پہلے تین
  - ثَقِیْل حَرفِی (۴) آخری چار
- خَفِیْف (۷)

اعراب کی دو قسمیں ہیں ثقیل اور خفیف۔
ثقیل اعراب کی مزید دو قسمیں ہیں ثقیل حرکتی اور ثقیل حرفی

۱۔ ثقیل اعراب:

وہ ہیں، جن کے آخر میں نون ہو یا نون کی آواز نکلے (تنوین بھی ثقیل اعراب ہے) جیسے مثنّٰی اسم کے آخر میں آنِ، أَیْنِ اور جمع اسم کے آخر میں اُونَ، اِینَ۔ تنوین کو ملا کر اس کی کل (۷) سات شکلیں ہیں۔

(۱) ثقیل حرکتی:۔ تنوین کی تینوں صورتوں کو **"ثقیل حرکتی اعراب"** کہتے ہیں۔

۱۔ دو زیر (تنوین۔ آخر میں 'اَنْ' کی آواز نکلتی ہے) کِتَابًا = کتابَنْ

۲۔ دو پیش (تنوین۔ آخر میں 'اُنْ' کی آواز نکلتی ہے) کِتَابٌ = کتابُنْ

۳۔ دو زیر (تنوین) آخر میں 'اِنْ' کی آواز نکلتی ہے) کِتَابٍ = کتابِنْ

(۲) ثقیل حرفی:۔ ثقیل حرفی اعراب کی چار صورتیں ہیں۔

۴۔ 'آن' یعنی مُسْلِمَانِ کا آخری حصہ (اسم مُثنّٰی مَرفُوع ثَقِیْل)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ اَیْنِ، یعنی مُسْلِمَیْنِ کا آخری حصّہ (اِسْم مُثنّٰی مَنْصُوب و مجرور)

۶۔ اُوْنَ، یعنی مُسْلِمُوْنَ کا آخری حصّہ (اِسْم جمع مَرْفُوع ثَقِیْل)

۷۔ اِیْنَ یعنی مُسْلِمِیْنَ کا آخری حصّہ (اِسْم جَمْع مَنْصُوب و مجرور)

۲۔ خَفِیف اِعراب:۔

جن سے خود نون نکل جائے یا تنوین، میں سے ایک زبر، ایک پیش، یا ایک زیر، نکل کر نون کی آواز نکل جائے، خفیف اعراب کہلاتے ہیں۔ ان کی کل سات شکلیں ہیں۔

۸۔ آ جیسے مُسْلِمَانِ میں سے نون نکالنے کے بعد مُسْلِمَا کا آخری حصہ آ مَرْفُوع ہے، خَفِیف ہے اور مثنّٰی کی علامت ہے۔

۹۔ اَیْ جیسے مُسْلِمَیْنِ میں سے نون نکالنے کے بعد مُسْلِمَیْ کا آخری حصہ اَیْ، مَنْصُوب و مجرور ہو سکتا ہے۔ خَفِیف مُثنّٰی کی علامت ہے۔

۱۰۔ اُوْ جیسے مُسْلِمُوْنَ میں سے نون نکالنے کے بعد مُسْلِمُوْا کا آخری حصہ اُوْ، مَرْفُوع ہے، خَفِیف ہے اور جمع کی علامت ہے۔

۱۱۔ اِیْ جیسے مُسْلِمِیْنَ میں سے نون نکالنے کے بعد مُسْلِمِیْ کا آخری حصہ اِیْ، مَنْصُوب و مَجْرُور ہو سکتا ہے۔ خَفِیف جَمْع کی علامت ہے۔

۱۲۔ ایک زبر جیسے کِتَابَ کا آخری حرف بَ (بَا = بَنْ سے نون ساکن نکل گیا) کِتَابَنْ

۱۳۔ ایک پیش جیسے کِتَابُ کا آخری حرف بُ (بُ = بُنْ سے نون ساکن نکل گیا) کِتَابُنْ

۱۴۔ ایک زیر جیسے کِتَابِ کا آخری حرف بِ (بِ = بِنْ سے نون ساکن نکل گیا) کِتَابِنْ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوٹ : اساتذہ سے درخواست ہے کہ وہ اس سبق کو پڑھانے سے پہلے مُرکّبِ اضافی کا سبق ضرور پڑھا دیں۔

مضاف کے قواعد

۱۔ مُضاف کا اِعراب ہمیشہ خفیف ہوتا ہے۔
۲۔ مضاف پر زیادہ تر "اَلْ" نہیں آتا (اضافتِ معنوی میں)
۳۔ مضاف پر تنوین نہیں آتی۔

مندرجہ ذیل نو (۹) مثالوں پر غور کیجیے۔

اِسم واحد کی مثالیں

۱۔ هٰذَا طِفْلُ زَيْدٍ یہ زید کا لڑکا ہے۔

- طِفْلُ، مضاف ہے اس لیے اس کا اعراب طِفْلٌ سے خفیف ہو کر طِفْلُ ہو گیا۔
- طِفْلُ، خبر ہے اس لیے مرفوع ہے۔

۲۔ ضَرَبْتُ طِفْلَ زَيْدٍ میں نے مارا، زید کے لڑکے کو

- طِفْلَ، مضاف ہے اس لیے اس کا اعراب طِفْلًا سے خفیف ہو کر طِفْلَ ہو گیا۔
- طِفْلَ، مَفْعُول بِہٖ ہے اس لیے مَنْصُوب ہے۔

۳۔ اَخَذْتُ، مِنْ طِفْلِ زَيْدٍ میں نے حاصل کیا، زید کے لڑکے سے۔

- طِفْلِ، مضاف ہے اس لیے اس کا اعراب طِفْلٍ سے خفیف ہو کر طِفْلِ ہو گیا
- طِفْلِ، حرف جار کے بعد کا اسم ہے، اس لیے مجرور ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسمِ مُثنّٰی کی مثالیں

۴۔ هٰذَانِ طِفْلَا زَيْدٍ یہ زید کے دو لڑکے ہیں۔

یہاں طِفْلَا مضاف ہے اس لیے اس کا اعراب طِفْلَانِ سے خفیف ہو کر طِفْلَا ہو گیا۔

طِفْلَانِ خبر ہے اس لیے طِفْلَا مرفوع ہے۔

۵۔ ضَرَبْتُ طِفْلَيْ زَيْدٍ میں نے، زید کے دو لڑکوں کو، مارا۔

- طِفْلَيْ، مضاف ہے اور مَفْعُول بِہٖ ہے۔ طِفْلَيْنِ سے خفیف ہو کر طِفْلَيْ رہ گیا ہے۔
- طِفْلَيْ کی حالت 'مَنْصُوب' ہے۔ بلا واسطہ (Direct) آیا ہے۔

۶۔ أَخَذْتُ مِنْ طِفْلَيْ زَيْدٍ میں نے حاصل کیا، زید کے دونوں لڑکوں سے۔

- طِفْلَيْ، مُضَاف ہے۔ اس لیے اس کا اعراب طِفْلَيْنِ سے خفیف ہو کر طِفْلَيْ ہو گیا ہے۔ مثال نمبر ۵ اور مثال نمبر ۶ کی صورت ایک جیسی ہے لیکن اعرابی حالت مختلف ہے۔
- طِفْلَيْ، حرف جار کے بعد کا اسم ہے اس لیے 'مجرور' ہے۔

جَمعِ سالم کی مثالیں

۷۔ هٰؤُلَاءِ مُسْلِمُوْنَ یہ لوگ مسلمان ہیں۔

یہاں مُسْلِمُوْنَ خبر ہے۔ اور مَرْفُوع ہے۔

یہ چونکہ مضاف نہیں ہے اس لیے اپنے ثقیل حرفی اعراب کے ساتھ ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ هٰؤُلَآءِ مُسْلِمُوا مَكَّةَ یہ مکہ کے مسلمان ہیں۔

- مُسْلِمُوا مَكَّةَ خبر ہے۔ اس لیے مَرْفُوع ہے۔ اُو، رفع کی علامت ہے۔ مُسْلِمُوا مُضَاف ہے، جو مُسْلِمُوْنَ سے خفیف ہو کر مُسْلِمُوا رہ گیا ہے۔

۹۔ اَخَذْتُ مِنْ مُسْلِمِي مَكَّةَ مکہ کے مسلمانوں سے، میں نے حاصل کیا۔

- مُسْلِمِيْنَ حرف جار کے بعد کا مجرور اسم ہے۔
- مُسْلِمِي مُضَاف ہے، جو مُسْلِمِيْنَ سے خفیف ہو کر مُسْلِمِيْ رہ گیا ہے۔

خفیف وثقیل اسماء کی ۱۴ صورتیں

	اسم کی قسم	ثقیل اسم	خفیف اسم
۱	واحد مَرْفُوع	طِفْلٌ	اَلطِّفْلُ ، طِفْلُ زَيْدٍ
۲	واحد منصوب	طِفْلًا	اَلطِّفْلَ، رَأَيْتُ طِفْلَ زَيْدٍ
۳	واحد مجرور	طِفْلٍ	اَلطِّفْلِ، مِنْ طِفْلِ زَيْدٍ
۴	جَمْع سَالِمْ مَرْفُوع	مُسْلِمُوْنَ	مُسْلِمُوا
۵	جَمْع سَالِمْ (نصب وجر)	مُسْلِمِيْنَ	مُسْلِمِي
۶	مُثَنّٰى مَرْفُوع	مُسْلِمَانِ	مُسْلِمَا
۷	مُثَنّٰى (نصب وجر)	مُسْلِمَيْنِ	مُسْلِمَيْ

اوپر کے چارٹ پر غور کیجیے ۱۔ خفیف اسماء سے تنوین نہیں ہے۔ یا
۲۔ آخر کا نون حذف ہو گیا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثقیل وخفیف اعراب کی ۱۴ صورتیں

		ثقیل اعراب	خفیف اعراب
۱	واحد مرفوع	ـٌ	ـُ
۲	واحد منصوب	ـً	ـَ
۳	واحد مجرور	ـٍ	ـِ
۴	جمع سالم مرفوع	أونَ	أُو
۵	جمع سالم (نصب وجر)	إِينَ	إِی
۶	مثنیٰ مرفوع	انِ	ا
۷	مثنیٰ (نصب وجر)	أَينِ	أَی

خلاصہ۔ اسم کی اعرابی حالتیں

۱۔ حرکت، حرف کی حالت کو کہتے ہیں۔

۲۔ اعراب، اسم کی حالت کو کہتے ہیں۔

اعراب ثقیل اور خفیف اور پھر ثقیل حرکتی اور ثقیل حرفی ہوتے ہیں۔

۳۔ اسم نکرہ پر عموماً، ثقیل اعراب، لگتا ہے۔ جیسے طِفْلٌ ، طِفْلًا ، طِفْلٍ

۴۔ اسم نکرہ پر، لام تعریف (اَلْ) لگانے سے، اسم کا ثقیل، حرکتی اعراب، خفیف ہوجاتا ہے۔ جیسے اَلطِّفْلُ، اَلطِّفْلَ، اَلطِّفْلِ، اَلْأَطْفَالُ، اَلْأَطْفَالَ،

۵۔ حرفی اعراب پر 'ال' لگنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ وہ جوں کے توں رہتے ہیں۔

جیسے اَلْمُسْلِمُونَ ، اَلْمُسْلِمَانِ ، اَلْمُسْلِمِينَ ، اَلْمُسْلِمَيْنِ

۶۔ غیر منصرف اسماء کا اعراب شروع ہی سے 'خفیف' ہوتا ہے اس لیے کہ غیر منصرف پر نہ تنوین آتی ہے اور نہ زیر آتی ہے۔ جیسے إِبْرَاهِيمُ - إِبْرَاهِيمَ

۷۔ مضاف کا اعراب ہمیشہ خفیف ہوتا ہے (اضافت معنوی میں)۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِعْرَاب کی قسمیں (کل ۱۴)

ثَقِیْل (۷)

ا۔ ثَقِیْل حرکتی (تنوین)

۱۔ دو پیش : کِتَابٌ

۲۔ دو زبر : کِتَابًا

۳۔ دو زیر : کِتَابٍ

ب۔ ثَقِیْل حرفی

۴۔ اُوْنَ (مُسْلِمُوْنَ)

۵۔ اِیْنَ (مُسْلِمِیْنَ)

۶۔ آنِ (مُسْلِمَانِ)

۷۔ اَیْنِ (مُسْلِمَیْنِ)

خَفِیْف (۷)

ا۔ خفیف حرکتی اعراب

۸۔ ایک پیش : اَلْکِتَابُ

۹۔ ایک زبر : اَلْکِتَابَ

۱۰۔ ایک زیر : فِیْ الْکِتَابِ

ب۔ خفیف حرفی اعراب

۱۱۔ اُو (مُسْلِمُوا)

۱۲۔ اِیْ (مُسْلِمِیْ)

۱۳۔ آ (مُسْلِمَا)

۱۴۔ اَیْ (مُسْلِمَیْ)

۱۔ (۷) سات ثَقِیْل اِعْرَاب کو، (۷) خَفِیْف اِعْرَاب میں بدلنے کے لیے

(ا) تنوین کی صورت میں، نُوْن کی آواز کو حَذْف کر دیا جاتا ہے۔

(ب) یا پھر آخر میں، نُوْن کو حَذْف کیا جاتا ہے۔

۲۔ ثَقِیْل حرکتی اعراب (تنوین)، "اَلْ" لگانے سے اور مضاف بننے سے، دونوں صورتوں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں خفیف ہو جاتے ہیں۔

۳۔ ثقیل حرفی اعراب، صرف مضاف سے خفیف ہوتے ہیں۔ 'اَلْ' لگانے سے خفیف نہیں ہوتے۔

صورِ مختلفہ، اِعراب

یہاں خلاصے میں، منظوم قواعد پر مشتمل، مولانا حمید الدین فراہیؒ کے رسالے تحفۃ الاعراب کا متعلقہ حصہ ملاحظہ فرمایئے۔ اور کوشش کیجئے کہ یہ حفظ ہو جائے۔

گرچہ ہیں تین قسم پر اعراب — ہیں وہ چودہ، بِاختلافِ صُوَر
عُ عَ عِ، پھر عَ اِن اور عَیْنِ — عُونَ اور عِیْنَ دیکھ لو، گِن کر
سات ہیں سب ثقیل پر یہ خفیف — ہوں گے، آخر کی نون گرا دو گر
اَلْ سے ہوتے ہیں تین، پہلے خفیف — اور اضافت سے، سب کے سب یکسر
یا علم مُتَّصِفْ یا ابن مُضَاف — بِعَلَمِ جیسے عَامِرُ بْنُ عُمَرَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۴

The declinable and Indeclinable Noun

اِسم کی قسمیں مُعرَب و مَبنِی

اِعراب کے ہونے یا نہ ہونے، اِعراب کے بدلنے اور نہ بدلنے کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہوسکتی ہیں۔ (۱) مُعرَب (۲) مَبنِی (۳) مُشکَل

۱۔ مُعرَب The Declinable Noun

مُعرب وہ اسم ہے جس پر اعراب آئے (جو بدلتا رہتا ہے)

مثلاً طِفلٌ ، اَلأَطفَالُ ، إِبرَاهِيمُ۔ مُعرَب اسم کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ مُنصَرِف (۲) غَيرُ مُنصَرِف

۱۔ مُنصَرِف Fully Declinable Noun

مُنصَرِف وہ اسم ہے، جس پر ہر قسم کا اعراب آئے۔

۱۔ یعنی دو زبر، دو پیش، دو زیر (تنوین) اور ایک زبر، ایک زیر اور ایک پیش آئے۔

مثلاً طِفلٌ ، طِفلًا ، طِفلٍ ، اَلأَطفَالُ ، اَلأَطفَالَ ، اَلأَطفَالِ

۲۔ مُنصَرِف اِسم، مَرفُوع ، مَجرُور یا مَنصُوب ہوتا ہے۔

۳۔ مَرفُوعَات دو (۲) مَجرُورَات دو (۲) اور مَنصُوبَات چھ (۶) ہیں۔

اس طرح مُنصَرِف مُعرَبَاتِ اَصلِيَّه دس (۱۰) ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ب۔ غیر منصرف Partially Declinable Noun

غیر مُنصَرِف وہ اسم ہے، جس پر 'تنوین'، اور 'زیر' نہ آئے
(غیر منصرف کی تفصیلی بحث جلد دوم میں ملاحظہ فرمایئے۔ یہاں اتنی وضاحت کافی ہے)

۱۔ جس پر 'تنوین'، نہ آئے۔ (یعنی یہ شروع ہی سے خفیف ہوتا ہے)

۲۔ جس پر زیر (کَسرَۃٌ) نہ آئے۔ مثلاً إِبْرَاهِيمُ، إِبْرَاهِيمَ۔
اس پر 'پیش'، اور 'زبر' آیا ہے لیکن 'تنوین'، اور کسرۃ نہیں آیا۔

۳۔ غیر منصرف کی کئی قسمیں ہیں۔ جن کی تفصیل آگے حصہ دوم میں ایک مستقل باب کے تحت ان شاء اللہ آئے گی۔

۲۔ مَبْنِی The In-declinable Noun

مبنی وہ اسم ہے، جس کا اعراب نہیں بدلتا۔ قواعد کی رو سے، مبنی اسم کی اعرابی حالت پہچانی جاتی ہے۔ (یعنی ان اسماء کے آخر میں، کوئی ظاہری علامت نہیں ہوتی، لیکن اس کے باوجود، یہ اعرابی حالت رکھتے ہیں) مَبْنِی أَسْمَاء کی کئی قسمیں ہیں۔

۱۔ أَسْمَائے ضَمِیر (جیسے أَنَا ، نَحْنُ ، أَنْتَ)

۲۔ أَسْمَائے إِشَارَہ (جیسے هٰذَا ، ذٰلِكَ)

۳۔ أَسْمَائے إِسْتِفْهَام (جیسے أَيْنَ اور كَيْفَ)

۴۔ أَسْمَائے مَوْصُولَہ (جیسے الَّذِی ، اَلَّتِی وغیرہ)

۵۔ ظُرُوف (جیسے لَدَی ، لَدُنْ وغیرہ)

۶۔ مُخَفَّفَات (جیسے قَبْلُ ، بَعْدُ وغیرہ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ مُعرباتِ مُشَکَّلَہ

یہ تیسری قسم ہے، جو مَبْنِی اور مُعْرَب کے درمیان ہے۔ تفصیل اگلے ابواب میں ان شاء اللہ آئے گی۔ ان کی کچھ قسمیں یہ ہیں:۔

۱۔ حَرْف مُشَبَّہ بِالْفِعْلِ (اِنَّ وغیرہ) کے بعد کا اسم

جیسے: اِنَّ اللّٰہَ قَدِیْرٌ

۲۔ لائے نَفْیِ جِنْس کے بعد آنے والا اسمِ نکرہ

جیسے: لَآ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ

۳۔ خَبَر مَنْصُوب مَا و لَا

جیسے: مَا زَیْدٌ قَائِمًا

۴۔ اِسمِ مُسْتَثْنٰی (یعنی اِلَّا کے بعد کا اسم)

جیسے: کُلُّ شَیْءٍ ھَالِکٌ اِلَّا وَجْہَ اللّٰہِ

۵۔ اِسْمِ مُنَادیٰ جب مرکب ہو (یعنی یاء کے بعد کا اسم)

جیسے: یَا اَبَا بَکْرٍ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسم کی قسمیں (مُعْرَب ومبنی)

- مُعْرَب
  - مُنْصَرِف
    - مَرْفُوعَات (۲)
    - مَجْرُورَات (۲)
    - مَنْصُوبَات (۶)
  - غَیْرُ مُنْصَرِف
    - ۱۔ عَلَم
    - ۲۔ صِفَت
    - ۳۔ مَعْدُول
    - ۴۔ منتہی الجموع
    - ۵۔ مونث بالالف
- مَبْنِی
  - ضَمَائِر وغیرہ
- مُشَکَّل
  - ۱۔ حَرْفِ مُشَبَّہ بِالْفِعْل
  - ۲۔ لائے نَفْیِ جِنْس
  - ۳۔ خَبَر مَنْصُوب مَا وَلَا
  - ۴۔ مُسْتَثْنیٰ
  - ۵۔ مُنَادیٰ
  - ۶۔ وغیرہ

دس (۱۰) معربات اصلیہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۵

اِسمِ مَرفُوع

ہر اسم معرب اصلاً 'مَرفُوع' ہوتا ہے۔ یعنی ہر اسم کی اصلی حالت، رفع کی ہوتی ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

نمبر شمار	مثال	تشریح
۱	مُحَمَّدٌ	آخری حرف دال پر 'دو پیش' ہیں۔ یہ رفع کی علامت ہے۔
۲	طِفْلٌ	(ایک لڑکا)، آخری حرف لام (ل)، پر 'دو پیش' ہیں یہ رفع کی علامت ہے۔ اور اسم نکرہ ہے
۳	اَلْکَعْبَۃُ	یہ مُعَرَّف بِاللَّام اِسم ہے۔ آخری حرف (ۃ)، پر 'ایک پیش' ہے یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ معرفہ ہے
۴	اَطْفَالٌ	(کئی لڑکے)، آخری حرف لام (ل)، پر 'دو پیش' ہیں۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ نکرہ ہے۔
۵	اَلطِّفْلُ	(وہ خاص لڑکا)، آخری حرف لام (ل)، پر 'ایک پیش' ہے۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ اور یہ اسم معرفہ ہے۔
۶	اَلْاَطْفَالُ	(وہ خاص کئی لڑکے)، آخری حرف لام (ل)، پر 'ایک پیش' ہے۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ اور یہ اسم بھی معرفہ ہے۔
۷	اِبْرَاھِیْمُ	ایک غیر عربی نام ہے۔ اس کے آخری حرف، میم پر 'ایک پیش' ہے۔ یہ بھی رفع کی علامت ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸	طَالِبَةٌ	(ایک طالب علم لڑکی)، اس اسم کے آخری حرف پر 'دو پیش' ہیں۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ اسم نکرہ ہے۔
۹	اَلطَّالِبَةُ	(وہ ایک خاص طالب علم لڑکی)، اس اسم کے آخر میں 'ایک پیش' ہے یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ اسم معرفہ ہے۔
۱۰	طَالِبَاتٌ	(طالب علم لڑکیاں) اس اسم کے آخری حرف تاء (ت)، پر 'دو پیش' ہیں یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ اسم نکرہ ہے۔
۱۱	اَلطَّالِبَاتُ	(وہ خاص طالب علم لڑکیاں)، اس اسم کے آخری حرف تاء (ت) پر 'ایک پیش' ہے۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ اسم معرفہ ہے۔
۱۲	كِتَابَانِ	(دو کتابیں) اس اسم کے آخر میں 'آنِ' ہے۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ نکرہ مثنیٰ ہے۔
۱۳	اَلْمَسْجِدَانِ	(خاص دو مسجدیں) اس اسم کے آخر میں 'آنِ' ہے۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ معرّف باللام ہے۔
۱۴	طَالِبَتَانِ	(دو طالب علم لڑکیاں) اس اسم کے آخر میں 'تانِ' ہے۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ نکرہ ہے۔
۱۵	اَلطَّالِبَتَانِ	(دو خاص طالب علم لڑکیاں) اس اسم کے آخر میں 'تانِ' ہے۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ اسم معرفہ ہے۔
۱۶	مُسْلِمُونَ	(کئی مسلمان)، اس اسم کے آخر میں 'اُونَ' ہے۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ نکرہ ہے۔
۱۷	اَلْمُسْلِمُونَ	(وہ خاص کئی مسلمان) اس اسم کے آخر میں 'اُونَ' ہے۔ یہ رفع کی علامت ہے۔ یہ اسم معرفہ ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرفوع اسم پہچاننے کی علامتیں

مَرْفُوع اِسم کو پہچاننے کے لیے مندرجہ ذیل 'علامتیں' ہیں۔

۱۔ اسم کے آخری حرف پر 'ایک پیش' یا 'دو پیش' (تنوین) ہوں۔

۲۔ مثنّٰی اسم کے آخر میں، الف اور نون یعنی آنِ، یا 'تانِ' ہو۔
(جیسے مُسْلِمَانِ، مُسْلِمَتَانِ، اَلْمُسْلِمَانِ، اَلْمُسْلِمَتَانِ۔

۳۔ جمع مذکر سالم اسم کے آخر میں واؤ اور نون یعنی 'ونَ' ہو۔
(جیسے مُسْلِمُونَ، اَلْمُسْلِمُوْنَ)

۴۔ جمع مؤنث سالم اسم کے آخر میں الف اور تاء یعنی آتٌ یا آتُ ہو۔
(جیسے مُسْلِمَاتٌ، اَلْمُسْلِمَاتُ

مُعْرَبَاتِ عَشَرَہ اَصْلِیَّہ اور مَرْفُوعَانِ

یہاں خلاصے میں منظوم قواعد پر مشتمل، مولانا حمید الدین فراہیؒ کے رسالے تحفۃ الاعراب کا متعلقہ حصہ ملاحظہ فرمائیے۔ اور کوشش کیجئے کہ یہ حفظ ہو جائے۔

اِسم مرفوع دو ہیں، بے کم و بیش — مُسْتَنَد ایک، دوسرا ہے خَبَر
ہے مثال ان کی حَیْدَرٌ اَسَدٌ — جس کے معنی ہیں شیر ہے حَیْدَر
یا کہ اَلْغُصْنُ یَانِعٌ ثَمَرُہٗ — یعنی یہ شاخ ہے رسیدہ ثمر
یا کہ اَلْخَادِمَانِ مُخْتَصِمَانِ — یعنی دونوں جھگڑتے ہیں نوکر
یا کہ زَیْدُوْنَ حَاضِرُوْنَ ھُنَا — یعنی حاضر ہیں زید سب، یاں پر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۶

اِسمِ مَنصُوب

اردو زبان کے مندرجہ ذیل الفاظ پر غور کیجئے۔

فَرْدًا فَرْدًا، حَالِيًا، قَانُونًا، آنًا فَآنًا، مَجْبُورًا، لَازِمًا، اَخْلَاقًا، اَنْدَازًا تَقْرِيبًا، اِحْتِيَاطًا، تَخْمِينًا، مَزَاحًا، تَكَلُّفًا، اِبْتِدَاءً، غَالِبًا، فَوْرًا اُصُولًا، مَثَلًا، اِحْتِرَامًا، اِحْتِجَاجًا، سَبْقًا سَبْقًا وغیرہ وغیرہ۔ ان تمام کے آخری حروف پر دو زبر ہیں۔ یہ جملوں میں ضروری معلومات کے علاوہ، اضافی اجزاء بن کر شامل ہو جاتے ہیں اور بلا واسطہ شامل ہوتے ہیں۔ ان سب کی اعرابی حالت، منصوبی ہے (ان سب پر دو زبر ہیں) عربی میں بھی اس سے ملتا جلتا قاعدہ ہے۔

مفعول بِہٖ

اِسمِ مَنصُوب کی چھ (۶) قسموں میں سے، ایک قسم مَفعُول بِہٖ ہے

اسم فاعل اور اسم مفعول بہ کے قواعد

۱۔ فَاعِل: فَاعِل، وہ اسم ہے، جس سے 'فِعل' کا صدور ہوتا ہے۔

یعنی کام کرنے والا فاعل کہلاتا ہے اور یہ اسم فاعل، مرفوع ہوتا ہے۔

۲۔ مَفعُول بِہٖ: مَفعُول بِہٖ، وہ اسم ہے، جس پر کام کا اثر پڑتا ہے۔ جیسے: زید نے شیر مارا، یہاں زید، اسم فَاعِل ہے اور شیر مَفعُول بِہٖ ہے۔

۳۔ مَفعُول بِہٖ، اسم مَنصُوب ہوتا ہے۔

مَفعُول بِہٖ کی مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثال نمبر۱۔ خَلَقَ اللّٰہُ الْاَرْضَ (اللہ نے زمین کو پیدا کیا)

۱۔ خَلَقَ کے معنی ہیں 'بنایا' خَلَقَ فِعلِ ماضی ہے۔
۲۔ اَللّٰہُ کے معنی ہیں 'اللہ نے' اللہ کے آخری حرف ھاء (ہ) پر ایک پیش ہے۔ پیش رَفع کی علامت ہے۔ اس لیے یہ اسم مرفوع ہے۔
۳۔ اللّٰہُ فاعِل ہے۔ اور فاعل، مرفوع ہوتا ہے۔
۴۔ اَلْاَرْضَ کے معنی ہیں، 'زمین کو' اَلْاَرْضَ کے آخری حرف ضاد (ض) پر ایک زبر ہے، زبر نصب کی علامت ہے۔ یہ مَفْعُول بِہٖ ہے۔ فاعل کے فعل سے مَفْعُول بِہٖ وجود میں آیا۔ اس لیے اس کی حالت نصبی ہے۔ یعنی یہ اِسْم مَنْصُوب ہے۔

مثال نمبر۲۔ خَلَقَ اللّٰہُ السَّمٰوٰتِ (اللہ نے آسمانوں کو پیدا کیا)

سَمٰوٰتٌ، سَمَاءٌ کی جمع ہے۔ السَّمٰوٰتُ بدل کر السَّمٰوٰتِ ہو گیا ہے۔ اور یہاں اَلسَّمٰوٰتِ، مَفْعُول بِہٖ ہے اور اس کی حالت نصبی ہے۔ اس کے آخر میں 'آت' ہے۔ یہ جملے میں بلا واسطہ آکر شامل ہوا ہے اس لیے مَنْصُوب ہے۔ آتِ، حالتِ نَصْبی کی علامت ہے۔

مثال نمبر۳۔ خَلَقَ اللّٰہُ الثَّقَلَیْنِ (اللہ تعالیٰ نے انسان اور جن دونوں کو پیدا کیا

۱۔ ثَقَلٌ سے مراد وزن، یا گرانی ہے (انسان اور جن)
۲۔ ثَقَلٌ کا مثنّٰی، ثَقَلَانِ ہے۔ حالت رَفع کی صورت میں اس میں 'آنِ' کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ لیکن چونکہ یہاں مَفْعُول بِہٖ بن کر یہ اسم مُثَنّٰی آیا ہے۔ اس لیے حالت نصب میں ہونے کی بناء پر اَلثَّقَلَانِ بدل کر اَلثَّقَلَیْنِ ہوگیا ہے۔

أَیْنِ، حالتِ نصب کی علامت ہے۔

مثال نمبر۴۔ نَصَرَ اللّٰہُ الْمُسْلِمِیْنَ (اللہ نے مسلمانوں کی، مدد کی)

اس مثال میں اَلْمُسْلِمُوْنَ (حالت رفع) بدل کر اَلْمُسْلِمِیْنَ ہوگیا ہے۔ کیونکہ یہ مَفْعُول بِہٖ ہے۔ اس کی اعرابی حالت مَنْصُوب ہے۔ اس کی نصبی علامت 'إِیْنَ' ہے۔

منصوب اسم کو پہچاننے کے قواعد

۱۔ جملے کے اضافی اجزاء، 'اگر بلاواسطہ (Direct) ہوں، تو ایسے اسماء 'مَنْصُوب' ہوتے ہیں۔

۲۔ اِسْم مَنْصُوب کو پہچاننے کے لیے مندرجہ ذیل علامتیں ہیں۔

۱۔ اسم کے آخری حرف پر، ایک زبر یا دو زبر (تنوین) ہوتے ہیں

۲۔ مُثَنّٰی اسم کے آخر میں أَیْنِ ہوتا ہے (مُسْلِمَیْنِ، اَلْمُسْلِمَیْنِ)

۳۔ جمع مذکر سالم اسم کے آخر میں إِیْنَ، ہوتا ہے۔

(جیسے مُسْلِمِیْنَ، اَلْمُسْلِمِیْنَ)

۴۔ جمع مؤنث سالم اسم کے آخر میں 'آتِ یا 'آتِ ہوتا ہے۔

(جیسے مُسْلِمَاتٍ، اَلْمُسْلِمَاتِ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۷

اِسمِ مَجرُور

پہلے بتایا جا چکا ہے کہ جملے کے ضروری اجزاء (مُبتَدَأ اور خَبَر) مرفوع ہوتے ہیں۔ 'بلاواسطہ' (Direct) اضافی معلومات 'مَنصُوب' اسم کی شکل میں اور 'بالواسطہ' (Indirect) اضافی معلومات، مجرور اسم کی شکل میں شریک جملہ کی جاتی ہیں۔

اَلْكِتَابُ	نَافِعٌ	كَالْمُعَلِّمِ
کتاب	نفع بخش ہے	استاد کی طرح

اوپر کی مثال میں۔

۱۔ اَلْكِتَابُ ، مُبتَدَأ ہے، اسمِ مَعرِفہ ہے۔ مرفوع ہے۔

۲۔ نَافِعٌ ، خَبَر ہے۔ اسمِ نکرہ ہے۔ مرفوع ہے۔

۳۔ كَالْمُعَلِّمِ، اضافی معلومات ہیں۔

۴۔ کَ ، حرفِ جَر ہے، حرفِ تشبیہ ہے اور 'واسطہ' ہے

۵۔ حرفِ جَر کے کاف (کَ) کے بعد اَلْمُعَلِّمُ اسم استعمال ہوا ہے۔

ک کی وجہ سے اَلْمُعَلِّمُ، مجرور ہو کر، اَلْمُعَلِّمِ ہو گیا ہے۔

آخری حرف پر پیش کے بجائے زیر لگ گیا ہے۔ یہ اسم کی جری حالت ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے اور مجرور اسماء کی مختلف شکلوں اور ان کے اعراب نوٹ کیجئے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثال نمبر۱۔ کِتَابٌ (کتاب)

فِی کِتَابٍ (نَکِرَہ) (کتاب میں)

"فی" حرفِ جر ہے۔ واسطہ ہے۔ جس کی وجہ سے اسم، حالتِ جر میں آگیا۔ دو پیش دو زیر میں بدل گئے۔ اب اسم، مجرور ہو گیا ہے۔

مثال نمبر۲۔ اَلْکِتَابُ (خاص کتاب) فِی الْکِتَابِ (خاص کتاب میں)

"فی" حرفِ جر کی وجہ سے آخری حرف "ب" کا پیش زیر میں بدل گیا۔

پہلے اسم کی حالت "مَرْفُوع" تھی اب "مَجْرُور" ہو گئی۔

مثال نمبر۳۔ کُتُبٌ (کتابیں) فِی کُتُبٍ (نَکِرَہ) کتابوں میں

مثال نمبر۴۔ اَلْکُتُبُ (خاص کتابیں) فِی الْکُتُبِ (مَعْرِفَہ) خاص کتابوں میں

مثال نمبر۵۔ وَالِدَانِ (ماں باپ) لِوَالِدَیْنِ (نَکِرَہ) ماں باپ کے لیے

یہاں لِ کی وجہ سے وَالِدَانِ، لِوَالِدَیْنِ میں بدل گیا ہے۔

مثال نمبر۶۔ اَلْوَالِدَانِ (خاص ماں باپ) لِلْوَالِدَیْنِ (مَعْرِفَہ) خاص ماں باپ کے لیے۔ "آنِ" حالتِ رفع کی علامت ہے "ل" حرفِ جر ہے لِ کی وجہ سے مثنّٰی اسم کا آخری حصہ "آنِ" سے "اَیْنِ" میں تبدیل ہو گیا ہے۔

وَالِدَانِ (مَرْفُوع) سے وَالِدَیْنِ مجرور اسم مثنّٰی ہو گیا ہے۔

یہاں "ل" کی وجہ سے وَالِدَیْنِ کی اِعْرَابِی حالت "مَجْرُور" ہے۔

مثال نمبر۷۔ اَلْمُتَّقُوْنَ اِلَی الْمُتَّقِیْنَ (مَعْرِفَہ)

مُتَّقِیٌ کی جمع مذکر سالم مُتَّقُوْنَ ہے۔ یہ اِسم مَرْفُوع ہے۔ لفظ کے آخر میں اُوْنَ ہے۔ جو رَفْع کی علامت ہے۔

اِلٰی، حَرْفِ جَر ہے، حرفِ جَر کی وجہ سے اسم "مجرور" ہو گیا۔ آخری حصہ اُوْنَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِیْنَ میں بدل گیا۔ اس طرح اَلْمُتَّقُوْن، اَلْمُتَّقِیْنَ، میں بدل گیا۔

مثال نمبر ۸۔ مُسْلِمَاتٌ (نکرہ)، لِمُسْلِمَاتٍ اَلْمُسْلِمَاتُ (معرفہ)، لِلْمُسْلِمَاتِ

آتٌ، جمع مؤنث سالم کی علامت ہے۔ حرفِ جر 'لِ' کی وجہ سے 'آتٍ' میں بدل گیا ہے۔

> اہم نوٹ :۔ آتٍ، نصب کی علامت بھی ہے اور جر کی بھی۔ لیکن چونکہ یہاں 'ل' کے واسطے سے آیا ہے۔ اس لیے اس کی حالت 'مجرور' سمجھی جائے گی۔

مثال نمبر ۹۔ إِبْرَاهِيْمُ إِلٰى إِبْرَاهِيْمَ

إِبْرَاهِيْمُ ایک غیر مُنْصَرِف اسم ہے۔ إِلٰى کے واسطے سے مجرور ہے۔
لیکن میم پر زبر ہے۔ إِبْرَاهِيْمَ کی اعرابی حالت 'مَجْرُور' ہے۔
حالتِ جر میں یہ خلاف قاعدہ إِبْرَاهِيْمَ آتا ہے۔
(کیونکہ غیر مُنْصَرِف اسماء پر نہ زیر لگتی ہے اور نہ تنوین)

۱۰۔ اِسْمِ غیر مُنْصَرِف کا إِعراب

'حالتِ نَصْبی'، اور 'حالتِ جرّی'، دونوں میں یہ إِبْرَاهِيْمَ، پڑھا جائے گا۔ اگر وہ کسی واسطے کے ذریعے آئے تو 'مجرور' ہوگا۔ بلا واسطہ آئے تو مَنْصُوب، ہوگا۔

إِبْرَاهِيْمَ کی تین قرآنی مثالوں پر غور کیجئے :

۱۔ وَإِذْ قَالَ إِبْرَاهِيْمُ (البقرۃ : ۱۲۴) "اور جب، ابراھیم نے کہا"
یہاں 'إِبْرَاهِيْمُ' فاعل ہے اور کہنے والے ہیں اس لیے بحیثیت فاعل اس کی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعرابی حالت 'مَرْفُوع' ہے اور 'میم' پر پیش ہے۔

۲۔ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا (النساء: ۱۲۵)

"اور اللہ نے، ابراھیمؑ کو، دوست بنالیا"

یہاں، فَاعِلْ اللہ ہے۔ اللّٰهُ کے آخری حرف پر پیش ہے۔ إِبْرَاهِيمَ 'مَفْعُول بِهٖ' ہے۔ إِبْرَاهِيمَ کے آخری حرف میم پر 'زبر' آیا ہے۔ إِبْرَاهِيمَ کی اعرابی حالت، نصبی ہے۔ ابراہیم اور اللہ کے بیچ میں کوئی 'واسطہ' نہیں ہے۔

۳۔ وَعَهِدْنَآ إِلٰى إِبْرَاهِيمَ۔ (البقرہ: ۱۲۵) "اور ہم نے وعدہ کیا ابراہیم سے"

یہاں إِبْرَاهِيمَ کی اعرابی حالت 'جَرّی' ہے۔ إِبْرَاهِيمَ إِلٰى کے واسطے کے بعد آیا ہے۔ غیر منصرف اسماء کا تفصیلی ذکر ان شاء اللہ آئندہ حصہ دوم میں، علیحدہ ایک مفصل باب میں آئے گا۔

مضاف الیہ

مضاف الیہ بھی ہمیشہ 'مَجْرُور' ہوتا ہے۔ یہ بھی ایک واسطہ ہے 'حرف جار' کے بعد والے اسم، کے علاوہ 'دوسرا مجرور اسم' ہے۔ مرکبات کے بارے میں، ان شاء اللہ اگلے اسباق میں تفصیلی بحث ہوگی۔ فی الوقت سرسری طور پر 'مرکب اضافی' کو سمجھ لیجیے۔ 'زید کی کتاب' کو عربی میں 'كِتَابُ زَيْدٍ' کہتے ہیں۔ اور ایسی ترکیب کو 'مرکب اضافی' کہتے ہیں۔ اس ترکیب کے پہلے اسم، "کتابُ" کو 'مُضَاف' کہتے ہیں۔ اور دوسرے اسم، "زید" کو 'مُضَاف الیہ'۔ آپ نے دیکھا کہ كِتَابٌ، كِتَابُ ہوگیا ہے اور زَيْدٌ سے زَيْدٍ ہو گیا ہے۔ کتاب کی حالت رَفْعِی ہے اور زَيْد کی حالت جَرِّی۔ مضاف الیہ سے پہلے مضاف ہوتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضاف بھی ایک واسطہ ہے، جو مضاف الیہ کو مجرور کرتا ہے

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے اور دوسرے اسم 'مُضَاف الیہ' کے اعراب نوٹ کیجئے۔

۱۔ کِتَابُ اللّٰہِ — اللہ کی کتاب (اللہ، مضاف الیہ ہے، مجرور ہے)

۲۔ عِلْمُ الْغَیْبِ — غیب کا علم (اَلْغَیْبِ، مضاف الیہ ہے، مجرور ہے)

۳۔ رَبُّ الْمَشْرِقَیْنِ — دو مشرقوں کا ربّ (مَشْرِقَانِ، مَشْرِقَیْنِ ہوگیا ہے)

۴۔ اِبْنَتَا عِمْرَانَ — عمران کی دو بیٹیاں

(عِمْرَانَ غیر منصرف اسم ہے، اس لیے حالتِ جر میں بھی زبر لیتا ہے۔

مُضَاف، کا اِعْرَاب ہمیشہ خَفِیْف ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل مثال میں حَاضِرُوْنَ، خَفِیْف ہوکر حَاضِرُوْا ہوگیا ہے۔ اور جمع مذکر سالم کا نُوْن اِعرابی، گر گیا ہے۔

۵۔ حَاضِرُوا الْمَسْجِدِ — مسجد میں آنے والے (حَاضِرُوْنَ خَفِیْف ہوگیا)

۶۔ عَابِرُوا سَبِیْلٍ — راستہ عبور کرنے والے (عَابِرُوْنَ خَفِیْف ہوگیا)

۷۔ مُقِیْمُوا الصَّلٰوۃِ — نماز قائم کرنے والے (مُقِیْمُوْنَ خَفِیْف ہوگیا)

۸۔ مُهْلِكُوا الْقُرٰی — بستیوں کو ہلاک کرنے والے (مُهْلِكُوْنَ خفیف ہوگیا)

۹۔ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ — جہانوں کا رب (عَالَمُوْنَ مجرور ہوکر عَالَمِیْنَ ہوگیا)

۱۰۔ نَبَأُ الْمُرْسَلِیْنَ — پیغمبروں کی خبر (مُرْسَلُوْنَ مجرور ہوکر مُرْسَلِیْنَ ہوگیا)

۱۱۔ أَجْرُ الْعَامِلِیْنَ — عمل کرنے والوں کا اجر (عَامِلُوْنَ مجرور ہوکر عَامِلِیْنَ ہوگیا)

۱۲۔ صِیَامُ شَهْرَیْنِ — دو ماہ کے روزے (شَهْرَانِ مجرور ہوکر شَهْرَیْنِ ہوگیا)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسم مجرور کو پہچاننے کی علامتیں

۱۔ اسم مجرور، جملے میں، ہمیشہ دو واسطے کے ذریعے، سے آتا ہے۔
حرف جار کے واسطے سے 'یا' مضاف کے واسطے سے

۲۔ 'مضاف الیہ' لازماً مجرور ہوتا ہے۔

۳۔ اسم مجرور کو پہچاننے کے لیے مندرجہ ذیل علامتیں ہیں۔

۱۔ اسم کے آخری حرف پر 'ایک زیر' یا 'دو زیر' ہوں۔

۲۔ مُثنّٰی اسم کے آخری حصے میں 'أَیْنِ' ہو۔

۳۔ جمع مذکر سالم، اسم کے آخری حصے میں 'إِیْنَ' ہو۔

۴۔ جمع مؤنث سالم، اسم کے آخری حصے میں 'آتِ' یا 'آتٍ' ہو۔

مَجْرُورَانِ

خلاصے میں، مولانا فراہیؒ کے تحفۃ الاعراب کا منظوم حصہ ملاحظہ فرمایئے۔

دو ہیں مَجْرُور اک مُضاف الیہ — دوسرا حرفِ جَرّ لگے جس پر
فِیْ، عَلٰی، مِنْ، اِلٰی، لِ، عَنْ، حَتّٰی — وَ، ب، تَ، مُنْذُ، ک ہیں حرفِ جَرّ
جیسے بَیْتُ الرَّشِیْدِ فِی جَبَلٍ — یَا عَلَیْہِ مِنَ السَّمَاءِ مَطَر
یاکہ مِنِّیْ اِلَی الحَبِیْبِ سَلَام — یاکہ مَالِی عَنِ الرَّقِیْبِ مَفَرّ
یاکہ حَتّٰی الْعِشَاءِ لِی وَاللّٰہِ — شُغُلٌ بِالْاُمُوْرِ مُنْذُ سَحَر
یاکہ بِاللّٰہِ ثُمَّ تَاللّٰہِ — مَا بِذَا الْمِصْرِ کَالسَّعِیْدِ بَشَر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۸

The Propositions

حُروفِ اِضافت یا حُروفِ جرّ

حُروفِ اضافت کل (۱۷) سترہ ہیں۔ انہیں حُروفِ جرّ بھی کہا جاتا ہے۔

حُروفِ جرّ، اپنے بعد آنے والے اسم کو، مَجرُور کرتے ہیں

ان میں سے بعض نیچے دیے جا رہے ہیں۔ قرآن میں ان کے استعمال کی تعداد بھی دی گئی ہے تاکہ آپ کو ان کی اہمیت کا اندازہ ہو۔

نمبر شمار	حرف جر	قرآن میں تعداد استعمال	اردو معنی	انگریزی حرف	مجرور اسم کی مثال
۱	لِ	۳٫۶۵۶	کے لیے	For	لِلّٰهِ اللہ کے لیے
۲	مِنْ	۳٫۲۲۱	سے	From	مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
۳	بِ	۲٫۵۳۸	ساتھ، ذریعے	With	بِالْقَلَمِ = قلم کے ذریعے
۴	فِيْ	۱٫۶۹۲	میں	In	فِي الْقِصَاصِ
۵	عَلٰى	۱٫۴۳۹	اوپر	On	عَلَى الْفُلْكِ = کشتی کے اوپر
۶	إِلٰى	۷۳۷	کو	To	إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصٰى
۷	عَنْ	۴۶۲	سے	From	عَنْ قَوْلِكَ : آپ کے قول سے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸	کَ	۲۸۲	جیسا	Like	کَالْأَنْعَامِ مویشیوں کی طرح
۹	حَتّٰی	۱۴۲	تک	Until	حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ
۱۰	وَ		قسم	By	وَاللّٰہِ اللہ کی قسم
۱۱	تَ		قسم	By	تَاللّٰہِ اللہ کی قسم

• اوپر کی مثالوں میں آپ نے دیکھا کہ اَسماء کے آخری حُرُوف کے نیچے زیر ہے۔ یہ اس لیے ہوا کہ ان سے پہلے حرفِ جر آئے ہیں۔ ورنہ اسم کی اصلی حالت تو رفع کی ہے۔

• بقیہ حُرُوفِ جر یہ ہیں: عَدَا، حَاشَا، خَلَا، مُذْ، مُنْذُ، رُبَّ

اس طرح یہ کل (۱۷) سترہ ہو جاتے ہیں۔

> نوٹ: وَ، اگر برائے قسم ہو تو حَرْف جَرّ ہوتا ہے۔
> جیسے: وَالْعَصْرِ، وَالتِّیْنِ
> لیکن وَ، اگر عَطْف کے لیے آئے، تو اپنے بعد والے اسم کو مجرور نہیں کرتا۔ جیسے: اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ (یہاں دونوں اسم مرفوع ہیں)

حرف جار کی وجہ سے مَجْرُور اسمائے مُثَنّٰی کی مثالیں

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے اور دیکھیے کہ مَرْفُوع مُثَنّٰی اسماء یَوْمَانِ، عَامَانِ، طَائِفَتَانِ، فِئَتَانِ وغیرہ کس طرح حرف جار کی وجہ سے مجرور ہو گئے ہیں۔

۱۔ خَلَقَ الْاَرْضَ فِیْ یَوْمَیْنِ (فصلت: ۹) یہ اسم اصل میں یَوْمَانِ تھا۔
"اُس نے زمین کو دو دن میں پیدا کیا۔" (یَوْمَیْنِ مَجْرُور ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ (لقمان: ۱۴) یہ اسم، اصل میں عَامَانِ تھا
"اور دودھ چھڑانے میں دو سال لگ گئے (یہاں عَامَيْنِ مَجْرُور ہے)
۳۔ قَدْ كَانَ لَكُمْ آيَةٌ فِي فِئَتَيْنِ (آل عمران: ۱۳) یہ اسم، اصل میں فِئَتَانِ تھا۔
"تمہارے لیے دو گروہوں میں نشانی ہے" (یہاں فِئَتَيْنِ مَجْرُور ہے)
۴۔ أَنْزَلَ الْكِتَابَ عَلَى طَائِفَتَيْنِ (الانعام: ۱۵۶) یہ اسم، اصل میں طَائِفَتَانِ تھا۔
"اُس نے کتاب کو نازل کیا، دو گروہوں پر" (یہاں طَائِفَتَيْنِ مَجْرُور ہے)
۵۔ مِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى رِجْلَيْنِ (النور: ۴۵) یہ اسم اصل میں رِجْلَانِ تھا۔
"ان میں سے بعض ایسے ہیں جو دو ٹانگوں پر چلتے ہیں" (یہاں رِجْلَيْنِ مجرور ہے)
۶۔ فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ (القصص: ۱۵) یہ اسم، اصل میں رَجُلَانِ تھا۔
"اُس نے اس جگہ پایا، دو آدمیوں کو" (یہاں رَجُلَيْنِ منصوب ہے)
(یہاں ضمیر 'هَاء' مجرور ہے کیونکہ وہ حَرْفِ جَرّ کے بعد آئی ہے۔ اس مثال میں رَجُلَيْنِ مَجْرُور نہیں ہے کیونکہ رَجُلَيْنِ سے پہلے حرف جَرّ نہیں ہے۔ چونکہ یہ 'بلاواسطہ' اضافہ ہے۔ اس لیے 'رَجُلَيْنِ' کو مَنْصُوب مانا جائے گا۔ اور یہ وَجَدَ کا مفعول بہ ہے)

تعریفِ اِسْمِ مَجْرُور

حرف جر کے واسطے کے بعد آنے والے اسم کو، اور مُضَاف کے واسطے کے بعد آنے والے اسم (مُضَاف اِلَیہ) کو، اسم مجرور کہتے ہیں۔
مُضَاف اِلَیہ، اِسْمِ مجرور کی دوسری قسم ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسمِ مُثنّٰی کی اعرابی حالتوں کی مشق

مثال: آپ کو معلوم ہے کہ واحد سے مثنّٰی بنانے کے لیے آن کا اضافہ کیا جاتا ہے لیکن یہ رَفعی حالت میں ہے۔ نَصبی اور جَرّی حالت میں 'آن' کے بجائے اَیْنِ، کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسے وَالِدٌ سے وَالِدَانِ اور پھر وَالِدَیْنِ

مشق:۔ اوپر کی مثال کی روشنی میں مندرجہ ذیل مفرد اَسمَاء کے مُثنّٰی بنائیے۔

وَاحِدٌ	اُردو معانی	مُثنّٰی مَرفُوع	مُثنّٰی مَنصُوب یا مُثنّٰی مَجرُور
وَالِدٌ	والد	وَالِدَانِ	وَالِدَیْنِ
بَحْرٌ	سمندر		
فَرِیْقٌ	فریق		
زَوْجٌ	جوڑا		
غُلَامٌ	لڑکا		
مَغْرِبٌ	مغرب		
مَشْرِقٌ	مشرق		
قَلْبٌ	دل		
صَالِحٌ	نیک		
کَامِلٌ	کامل		
شَهِیْدٌ	گواہ		
اِبْنٌ	بیٹا		

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَبٌ	باپ	أَبَوَانِ	أَبَوَيْنِ ۔ أَبَوَيْنِ
إِلٰهٌ	صاحب اقتدار		
رِجْلٌ	پاؤں		
شَهْرٌ	مہینہ		
قَرْنٌ	صدی		
مَلَكٌ	فرشتہ		
يَوْمٌ	دن		
آيَةٌ	نشانی		
أَجَلٌ	وقتِ معین		
حُسْنٰى	نیکی	حُسْنَيَانِ	حُسْنَيَيْنِ ۔ حسنَيَيْنِ
قَرْيَةٌ	بستی		
بُرْهَانٌ	دلیل		
آخَرُ	دوسرا		
ثَقَلٌ	وزنی		
خَصْمٌ	جھگڑالو		
سَاحِرٌ	جادوگر		
عَيْنٌ	آنکھ		
فَتًى	نوجوان	فَتَيَانِ	فَتَيَيْنِ ۔ فَتَيَيْنِ
مِائَةٌ	سو (۱۰۰)		

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَرَّةً	ایک بار		
حِزْبٌ	گروہ		
أَلْفٌ	ہزار		
أُذُنٌ	کان		
حَوْلٌ	سال		
شَفَةٌ	ہونٹ		
كِفْلٌ	حصّہ		
نَعْلٌ	جوتے		
يَدٌ	ہاتھ		
صَدَفٌ	سیپی		
فِئَةٌ	گروہ	فِئَتَانِ	فِئَتَيْنِ ۔ فئتين
بَشَرٌ	آدمی		
سَدٌّ	دیوار		

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر ۴

سبق نمبر ۱۹

مرکّب اِضافی

۱۔ کِتَابُ زَیْدٍ زید کی کتاب ۲۔ بَیْتُ حَامِدٍ حامد کا گھر

اوپر کی دو مثالوں پر غور کیجئے۔

۱۔ یہ ترکیبیں دو اسموں پر مبنی ہیں۔

۲۔ پہلے اسم کی، دوسرے اسم سے نسبت ہے۔

۳۔ دونوں مثالوں میں پہلے اسم کِتَابُ اور بَیْتُ مَرْفُوع ہیں، لیکن 'خفیف اعراب رکھتے ہیں۔ (ان پر دو پیش نہیں ہیں بلکہ صرف ایک پیش ہے)۔

۴۔ دوسرے اسم، زَیْدٍ اور حَامِدٍ 'مَجْرُور' ہیں (دو زیر رکھتے ہیں)

مُرکّبِ اِضافی کے قواعد

۱۔ اِضافت پر مبنی ترکیب کو 'مُرکّبِ اضافی' کہتے ہیں

۲۔ پہلے اسم کو 'مُضَاف' اور دوسرے اسم کو 'مُضَاف اِلَیْہِ' کہتے ہیں۔

۳۔ مُضَاف خفیف ہوتا ہے۔ اور مضاف اِلَیْہِ لازماً 'مَجْرُور' ہوتا ہے۔

۴۔ اُردو کے برعکس، عربی ترتیب میں مُضَاف پہلے ہوتا ہے اور مُضَاف اِلیہ بعد میں۔

مُرکّبِ اضافی کی مثالیں

ذیل کی مثالوں میں پہلے مُضَاف ہے پھر مُضَاف اِلَیہ۔ اعراب پر توجہ سے غور کیجئے۔

۱۔ عَبْدُ اللّٰہِ اللہ کا بندہ (مُضَاف مَرْفُوع خفیف۔ مُضَاف اِلَیہ مَجْرُور)

ثَوَابُ الدُّنْیَا دنیا کا ثواب (مُضَاف خَفِیف ہو گیا ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ ثَوَابُ الْآخِرَةِ آخرت کا ثواب (مُضَاف خَفِیف ہوگیا ہے)

۴۔ طَرَفَا النَّهَارِ صبح کے دو کنارے (مُضَاف خَفِیف ہوگیا ہے)

(دراصل یہ مُضَاف طَرَفَانِ تھا۔ جو خفیف ہوکر طَرَفَا رہ گیا۔ لیکن یہ حالتِ رَفع ہی ہے)

۵۔ مِنْ طَرَفَيِ النَّهَارِ صبح کے دو کناروں سے۔

(یہاں مِنْ کی وجہ سے مُضَاف طَرَفَا مجرور ہوکر طَرَفَيْ ہوگیا۔)

۶۔ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ عالموں کا رب (مُضَاف خَفِیف ہوگیا ہے)

(مُضَاف إِلَيه دراصل عَالَمُوْنَ تھا، جو مجرور ہوکر عَالَمِيْنَ ہوگیا۔)

۷۔ جَزَاءُ الْكَافِرِيْنَ کافروں کی جزاء (مُضَاف خَفِیف ہوگیا ہے۔)

(مُضَاف إِلَيه دراصل الْكَافِرُوْنَ تھا، جو مجرور ہوکر الْكَافِرِيْنَ میں بدل گیا)۔

۸۔ صِيَامُ شَهْرَيْنِ دو ماہ کے روزے

(مُضَاف إِلَيه دراصل شَهْرَانِ تھا، جو مجرور ہوکر شَهْرَيْنِ میں بدل گیا۔)

۹۔ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ دو مشرقوں کا رب

(مُضَاف إِلَيه دراصل مَشْرِقَانِ تھا، جو مجرور ہوکر مَشْرِقَيْنِ ہوگیا۔)

۱۰۔ بَنُو آدَمَ آدم کے بیٹے

(مُضَاف مَرْفُوع یہاں 'بَنُوْنَ' کا اعراب خفیف ہوکر بَنُو ہوگیا ہے۔ آدَمَ غیر مُنْصَرِف ہے جس پر زیر اور 'تَنْوِيْن' نہیں آتی۔ یہ حالت جر میں ہے لیکن میم پر زبر ہے)

۱۱۔ حَاضِرُوا الْمَسْجِدِ مسجد کے حاضرین

(یہاں حَاضِرُوْنَ خفیف ہوکر حَاضِرُوا ہوگیا ہے لیکن مُضَاف مَرْفُوع ہی ہے)

۱۲۔ مِنْ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ مسجد کے حاضرین میں سے

(یہاں مِنْ کی وجہ سے خفیف مُضَاف حَاضِرُوا، حَاضِرِي میں بدل گیا۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۔ مُقِيْمُوا الصَّلٰوةِ نماز کو قائم کرنے والے۔
(یہاں مُقِيْمُوْنَ، خفیف ہو کر مُقِيْمُوْا ہو گیا ہے لیکن مُضَاف مَرْفُوْع ہی ہے)

۱۴۔ مِنْ مُقِيْمِي الصَّلٰوةِ نماز قائم کرنے والوں سے۔
(خفیف مُضَاف یہاں مُقِيْمُوْا، مِنْ کی وجہ سے مُقِيْمِي ہو گیا۔)

۱۵۔ اِبْنَا آدَمَ آدم کے دو بیٹے
(مُضَاف یہاں اِبْنَانِ، خفیف ہو کر نون سے خالی ہوا اور اِبْنَا بن گیا۔)

۱۶۔ مِنْ اِبْنَيْ آدَمَ آدم کے دو بیٹوں سے
(یہاں مُضَاف سے پہلے حرفِ جر ہے اس لیے اِبْنَا مجرور ہو کر، اِبْنَيْ میں بدل گیا۔ آدَمَ حسبِ سابق غیر منصرف ہے اور مجرور ہے۔ زبر سے دھوکا نہ کھائیے)

۱۷۔ صَاحِبَا السِّجْنِ جیل کے دو ساتھی
(یہاں صَاحِبَانِ، خفیف ہو کر صَاحِبَا بن گیا ہے لیکن یہ مُضَاف مَرْفُوْع ہے)

۱۸۔ مِنْ صَاحِبَيِ السِّجْنِ جیل کے دو ساتھیوں سے
(یہاں خفیف صَاحِبَا مجرور ہو کر صَاحِبَيْ میں بدل گیا۔)

۱۹۔ يَدَآ أَبِيْ لَهَبٍ لہب کے باپ کے دو ہاتھ (ابولہب کے دو ہاتھ)
يَدَآ دراصل، يَدَانِ (دو ہاتھ) تھا، جو خفیف ہو کر 'يَدَا' رہ گیا۔ أَبِيْ اصل میں 'أَبُوْ' تھا لیکن يَدَان کا مُضَاف اِلَيْه بن کر مجرور ہو گیا۔ لَهَبٍ دوسرا مُضَاف اِلَيْه ہے (أَبُو کی مختلف حالتوں کے لیے اسمائے ستہ کا سبق نمبر ۷۸ ملاحظہ فرمائیے۔)

۲۰۔ رَوْضَاتُ الْجَنَّاتِ باغوں کی کیاریاں
رَوْضَاتٌ، رَوْضَةٌ کی جمع سالم ہے۔ لیکن خفیف ہونے سے ایک پیش نکل گیا۔

۲۱۔ خَادِمَتَا زَيْدٍ زید کی دو نوکرانیاں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(دراصل یہ خادِمَتَانِ تھا جو خفیف ہو کر نون کھو بیٹھا اور خادِمَتَا ہو گیا۔ لیکن یہ مُضَاف، حالت رَفْع ہی میں ہے)

۲۲۔ طَلَبْتُ خَادِمَتَيْ زَيْدٍ میں نے طلب کیا زید کی دو نوکرانیوں کو۔

(مُضَاف یہاں خَادِمَتَانِ، حالت نصب میں خَادِمَتَيْنِ ہو گیا۔ پھر یہ خَادِمَتَيْنِ، خفیف ہو کر خَادِمَتَيْ رہ گیا۔)

أَيٌّ اور كُلٌّ کا بطور مضاف استعمال

بعض الفاظ زیادہ تر بطور مضاف آتے ہیں۔ ان اسماء کے بعد کا اسم مجرور ہوتا ہے۔

جیسے: أَيٌّ اور كُلٌّ

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

۲۳۔ أَيُّ صُورَةٍ کون سی صورت، ہر صورت

(أَيٌّ خفیف ہو کر أَيُّ ہو گیا ہے، ایک پیش اُڑ گیا۔)

۲۴۔ فِي أَيِّ صُورَةٍ ہر صورت میں (فی کی وجہ سے مُضَافِ خفیف، أَيُّ سے أَيِّ مجرور ہو گیا۔)

۲۵۔ كُلُّ وَادٍ ہر وادی (كُلٌّ خفیف ہو کر كُلُّ ہو گیا۔ ایک پیش اُڑ گیا۔)

۲۶۔ فِي كُلِّ وَادٍ ہر وادی میں (فِي کی وجہ سے كُلُّ سے كُلِّ ہوا۔ پھر كُلِّ خفیف ہو کر كُلِّ ہو گیا۔ یہاں مُضَاف بھی مَجْرُور ہے اور مُضَاف إِلَيْه تو لازماً مَجْرُور ہی ہوتا ہے۔)

وہ الفاظ جو عموماً مضاف بنتے ہیں

أَيٌّ اور كُلٌّ کے علاوہ مندرجہ ذیل عموماً مضاف کی صورت میں آتے ہیں۔

جیسے أَيَّةٌ، جَمِيعٌ، بَعْضٌ، صَاحِبٌ، أَصْحَابٌ، جَنْبٌ، جَانِبٌ، أَهْلٌ، إِبْنٌ، إِبْنَةٌ، نَظِيرٌ، عِدَّةٌ، بِضْعٌ، ذُوْ، ذَا، ذِي، ذَاتٌ، ذَوَاتٍ،

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أُولُو، أُولِي، مَعَ، فَوْقَ، تَحْتَ، قَبْلَ، بَعْدَ، حَوْلَ، خَلْفَ، وَرَاءَ، أَمَامَ، قُدَّامَ، عِنْدَ، لَدَى، عَدَا، سِوَاءَ، دُونَ، رُبَّ، مِثْلُ، نَحْوَ، شِبْهُ، سُبْحَانَ، غَيْرُ اور ثَلَاثَةٌ سے عَشَرَةٌ تک اعداد

مشق :۔ مندرجہ بالا الفاظ کے معانی لغت سے دیکھئے۔ اور ہر لفظ پر مشتمل دو دو مرکبات اضافی بنائیے۔

خلاصہ مرکب اضافی

۱۔ مُرَکَّبِ اِضَافِی، دو اسموں کا مُرَکَّب ہوتا ہے۔
جس میں پہلا اسم "مُضَاف"، اور دوسرا اسم "مُضَاف اِلَیْہ" کہلاتا ہے۔
دونوں میں اِضَافَت کا رشتہ ہوتا ہے۔

۲۔ "مُضَاف"، کی اعرابی حالت، حَسْبِ موقع بدلتی رہتی ہے۔
یعنی مضاف تینوں حالتوں میں آسکتا ہے۔

۳۔ مُضَاف پر عموماً "خفیف اِعراب" لگتا ہے۔
یعنی عموماً مضاف پر نہ تو "اَلْ" آتا ہے، اور نہ مضاف پر تنوین آتی ہے۔

۴۔ مُضَاف اِلَیْہ لازماً مَجْرُور، ہوتا ہے۔ اور اس پر "اَلْ" بھی آسکتا ہے۔
اور تنوین بھی آسکتی ہے۔

۵۔ أَيٌّ، كُلٌّ اور کچھ دیگر الفاظ عموماً مُضَاف کی صورت میں آتے ہیں۔

۶۔ مُضَاف اِلَیْہ، دوسرا مجرور اِسْم ہے۔
(پہلا مجرور اسم، حرف جر کے بعد آنے والا اسم ہوتا ہے)۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۰

مُرکّب اِضافی پر مشتمل مُبتدأ اور خبر

جملۂ اسمیہ کے دو اجزاء ہیں۔ مُبتدأ اور خبر

مُبتدأ اور خبر کبھی مفرد ہوتے ہیں اور کبھی مرکب

مرکب اضافی پر مشتمل، مبتداء اور خبر کی مندرجہ ذیل مثالوں پر غور فرمایئے۔

مثال نمبر ۱۔ (کُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ) "ہر نفس کو، موت کا مزا چکھنا ہے"

۱۔ اس آیت میں دو مُرکّباتِ اِضافی ہیں۔

۱۔ کُلُّ نَفْسٍ (۲) ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ۔ ایک مُبتدأ ہے اور دوسرا خبر

۲۔ کُلُّ مُضاف ہے اور خفیف ہے۔ اس پر صرف ایک پیش ہے۔

۳۔ نَفْس، مُضاف اِلَیْہ ہے اور مجرور ہے۔ مؤنث سماعی ہے۔

۴۔ کُلُّ نَفْسٍ مُبتدا ہے اس لیے اس کا مُضاف "کُلُّ" مَرْفُوع ہے۔

۵۔ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ مُرکّبِ اِضافی ہے اور خبر ہے۔ موت کا مزا چکھنے والی۔

۶۔ ذَآئِقٌ (مزا چکھنے والا) ذَآئِقَةٌ (مزا چکھنے والی)

نَفْسٌ چونکہ مونث ہے اس لیے خبر بھی مؤنث استعمال کی گئی ہے۔

اور ذَآئِقَةُ مُضاف ہے اور خفیف و مَرْفُوع ہے۔

مثال نمبر ۲:۔ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ (البخاری)

"مسلمان کو گالی دینا، فسق ہے اور اس کا قتل کفر ہے"

۱۔ یہاں دو جملے ہیں۔ دونوں جملہ ہائے اسمیہ ہیں۔

تمام فقہ و فتاویٰ سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ سِبَابُ الْمُسْلِمِ مُرَکَّبِ اِضَافِی ہے اور مُبْتَدَأ ہے۔
فُسُوْقٌ اس کی خَبَر ہے

۳۔ قِتَالُہٗ بھی مُرَکَّبِ اِضافی ہے، اور مُبْتَدَأ ہے۔ قِتَالُ مُضَاف ہے۔
اور ہٗ ضَمِیر ہے۔ مُضَاف اِلَیْہ ہے۔ اور مَجْرُور ہے۔

۴۔ کُفْرٌ اس کی خَبَر ہے۔ نکرہ ہے۔ مَرْفُوع ہے۔

مثال نمبر۳۔ ایک حدیث میں چار مُرَکَّبَاتِ اِضَافی کا استعمال آیَۃُ الْاِیْمَانِ حُبُّ الْاَنْصَارِ وَآیَۃُ النِّفَاقِ بُغْضُ الْاَنْصَارِ ایمان کی نشانی، انصار سے محبت اور نفاق کی علامت، انصار سے بَیْر ہے (البخاری)

۱۔ مُبْتَدَأ اور خَبَر مَرْفُوع، ہوتے ہیں۔ اس لیے آیَۃُ، حُبُّ، بُغْضُ، مَرْفُوع، ہیں اور بحیثیت مضاف خفیف ہیں یعنی ان پر صرف ایک پیش ہے۔

۲۔ مُضَاف اِلَیْہ ہمیشہ، مَجْرُور، ہوتا ہے۔ اس لیے اِیْمَانِ، اَنْصَارِ، اَلنِّفَاقِ اور اَلْاَنْصَارِ، مَجْرُور، ہیں۔

۳۔ دو جملوں کے درمیان حَرْفِ عَطْف، وَ، ہے۔

مثال نمبر۴۔ (اِنْشَاءُ السَّلَامِ مِنَ الْاِسْلَامِ)
"سلام کا پھیلنا، اسلام کا حصہ ہے" (البخاری)

مثال نمبر۵۔ اَحَبُّ الدِّیْنِ اِلَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ، اَدْوَمُہٗ
"اللہ کو دین کا وہ حصہ زیادہ محبوب ہے جو ہمیشہ کیا جائے" (البخاری)

مثال نمبر۶۔ کَانَ اَحَبَّ الدِّیْنِ اِلَیْہِ، مَا دَاوَمَ علیہ صَاحِبُہٗ (بخاری)
"حضور ﷺ کو، دین کا وہ عمل زیادہ پسند تھا، جس کا کرنے والا، اس عمل پر مستقل عمل پیرا ہو"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثال نمبر۷ : مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ جزا و سزا کے دن کا مالک

۱۔ یہاں، یَوْمِ، مَالِكِ کا مضاف إِلَيْه ہے۔ اس لیے مجرور ہے۔

۲۔ اور یہی یَوْمِ، اَلدِّيْنِ کا مُضَاف ہے۔ اس لیے خَفِيْف ہے۔

۳۔ یعنی یَوْمِ، مُضَاف بھی ہے اور مُضَاف إِلَيْه بھی۔

یہ ڈبل مرکب کی مثال ہے۔

مثال نمبر۸۔ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (الرحمٰن)

"تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟"

یہاں أَيِّ، خفیف، مَجْرُور، مُضَاف ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں میں "کُلٌّ" کی مختلف اعرابی حالتوں پر غور کیجیے۔ کُلٌّ مُضَاف کی صورت میں "خَفِيْف" ہو کر آتا ہے

مثال نمبر۹۔ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ (البقرہ: ۲۶۱)

"ہر بالی میں سو دانے ہیں"

یہاں حرف جر فی کی وجہ سے کل مجرور ہے۔ کل مضاف ہے اور خفیف ہے۔

مثال نمبر۱۰۔ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيْمٌ (یوسف: ۶۵)

"اور ہر صاحب علم سے بڑا ایک جاننے والا ہے"

یہاں کل مضاف فَوْقَ کے واسطے کی وجہ سے مجرور ہے۔

كُلِّ مَجْرُور مُضَاف إِلَيْه۔ اور فَوْقَ، مَنْصُوب ظَرف ہے۔

مثال نمبر۱۱۔ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ (یونس: ۴۹)

"ہر امت کے لیے ایک مقررہ وقت ہے"

یہاں حرف جر لِ کی وجہ سے كُلِّ مَجْرُور ہے۔ مضاف ہے اور خفیف ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثال نمبر۱۲۔ (وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَسُولٌ) (یونس:۴۷)

"ہر قوم کے لیے ایک رسول ہے۔"

مثال نمبر۱۳۔ (وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ) (البقرہ:۲۷۶)

"اللہ کسی ناشکرے، بدعمل کو پسند نہیں کرتا۔"

یہاں کُلَّ نصبی حالت میں ہے۔ کیونکہ مَفْعُول بِہٖ مَنْصُوب ہوتا ہے۔

مثال نمبر۱۴۔ (وَاتَّبَعُوا أَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ) (ہود:۵۹)

"انہوں نے ہر زور آور، عناد رکھنے والے کے حکم کی پیروی کی۔"

یہاں کُلِّ مَجْرُور، مُضَاف بھی ہے مُضَاف اِلَیْہ بھی ہے۔ مضاف کی حیثیت سے خفیف ہے اور مضاف الیہ کی حیثیت سے مَجْرُور ہے۔

مثال نمبر۱۵۔ (فَاجْلِدُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ) (نور:۲)

"دونوں میں سے ہر ایک کو سو سو کوڑے مارو۔"

(یہاں كُلَّ مَفْعُول بِہٖ ہے اور مَنْصُوب ہے)

مثال نمبر۱۶۔ (يَوْمَ نَدْعُوا كُلَّ أُنَاسٍ بِإِمَامِهِمْ) (الاسراء:۷۱)

"اُس دن ہم، ہر گروہ کو، اُس کے لیڈر کے ساتھ بلائیں گے۔"

(یہاں كُلَّ مَنْصُوب ہے۔ مَفْعُول بِہٖ ہے)

مثال نمبر۱۷۔ (وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ) (الانبیاء:۳۰)

"اور ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز پیدا کی۔"

(یہاں كُلَّ مَنْصُوب ہے۔ مَفْعُول بِہٖ ہے)

مثال نمبر۱۸۔ (أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَهِيمُونَ) (الشعراء:۲۲۵)

"کیا تم نہیں دیکھتے کہ (شعراء) ہر وادی میں بھٹکتے ہیں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یہاں حرف جر فی کی وجہ سے کُلِّ مجرور ہے اور مضاف کُلِّ کی وجہ سے دارِ مجرور ہے)

عَبْد کے تین اِعْراب

مندرجہ ذیل چار مثالوں پر غور کیجیے۔ عَبْدٌ ، خفیف ہو کر عَبْدُ ہو گیا پھر عَبْدُ کبھی عَبْدَ اور کبھی عَبْدِ میں تبدیل ہو گیا۔ ثابت ہوا کہ مضاف ہمیشہ خفیف ہوتا ہے اور مُضَاف کی تین اعرابی حالتیں ہو سکتی ہیں لیکن مُضَاف اِلَیہ لازماً مَجْرُور ہو گا۔

چاروں مثالوں میں ' اللہِ ' مَجْرُور ہے۔ کیونکہ مُضَاف اِلَیْہ ہے۔

۱۔ مَرْفُوع مُضَاف کی مثال:

۱۔ عَبْدُ اللہِ — اللہ کا بندہ

یہاں 'عَبْدُ اللہِ' مُرَکَّبِ اِضَافی ہے

عَبْدُ ' مُضَاف مَرْفُوع ہے اور 'اللہ' مُضَاف اِلَیْہ مجرور ہے۔

جَاءَ عَبْدُ اللہِ — عَبْدُ اللہ آیا۔

یہاں عَبْدُ اللہ ، جَاءَ کا فَاعِل ہے اور مَرْفُوع ہے۔

'جَاءَ' کا فِعْل بتا رہا ہے کہ عَبْدُ اللہ سے چلنے اور آنے کا عمل ہوا ہے۔

اور چونکہ فَاعِل مَرْفُوع ہوتا ہے اس لیے عَبْدُ اللہِ کی دال پر "پیش" ہے۔

۲۔ مَنْصُوب مُضَاف کی مثال:

رَأَیْتُ عَبْدَ اللہِ میں نے دیکھا، عبداللہ کو۔

اس مثال میں عَبْدَ اللہ ' مَفْعُول بِہٖ ہے، اور مَفْعُول بِہٖ، مَنْصُوب ہوتا ہے۔ اس لیے عَبْدَ اللہ کی دال پر "زبر" ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ مَجْرُور مُضَاف کی مثال:

ذَهَبْتُ إِلَىٰ عَبْدِ اللهِ میں عبداللہ کے پاس گیا۔

یہاں عَبْدِ کی دال کے نیچے "زیر" ہے۔ یہ حرف جار (إِلَىٰ) کی وجہ سے مَجْرُور ہے۔

مرکب اضافی کے اعراب کا خلاصہ

۱۔ إِسْمِ مُضَاف، ہمیشہ خَفِیف ہوتا ہے۔ اس پر تنوین نہیں آتی۔ اور نہ اس پر عموماً 'اَلْ' آتا ہے اور مُثنّٰی اور جمع اسماء کے آخر کا نون گر جاتا ہے جیسے غَیْرُ بَعِیْدٍ، کُلُّ شَیْءٍ، شَهْرَا عَامٍ، یَدَا زَیْدٍ، مُقِیْمُوا الصَّلَاةِ، مُهْلِکُو الْقُرٰی

۲۔ إِسْمِ مُضَاف کی إِعرابی حالت، حسب موقع، مَرْفُوع، مَنْصُوب یا مَجْرُور ہوتی ہے۔

جیسے رَبُّ الْعَالَمِیْنَ، یا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ، لِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ

۳۔ إِسْمِ مُضَاف إِلَیْه، خفیف بھی ہو سکتا ہے اور ثقیل بھی۔ یعنی اس پر تنوین بھی آسکتی ہے اور اس پر 'اَلْ' بھی آسکتا ہے۔ مضاف الیہ کا نون گرایا نہیں جاتا۔ جیسے اُولُوا قُوَّةٍ، بَعْضُ الْکِتَابِ، ذُوفَضْلٍ، ذُوالْفَضْلِ، عَمَلُ الْمُفْسِدَیْنِ (مثنّٰی)، عَمَلُ الْمُفْسِدِیْنَ (جمع)

۴۔ إِسْمِ مُضَاف إِلَیْه إِعرابی حالت کے اعتبار سے ہمیشہ مَجْرُور ہوتا ہے جیسے کِتَابُ زَیْدٍ، کِتَابُ زَیْنَبَ، کِتَابُ إِبْرَاهِیْمَ، بَابُ الْحَرَمَیْنِ، صِیَامُ شَهْرَیْنِ، کِتَابُ الْمُسْلِمِیْنَ، کِتَابُ الْاَطْفَالِ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۱

اِسمِ ضَمِیر

ضَمِیر بھی اسم ہے، ایسا اِسمِ مَعرِفَہ جو مُتَکَلِّم (First Person) مُخَاطَب (حاضر) یا غائب (Third Person) کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ دراصل اسم ضمیر، اِسم عَلَم کا قائم مقام ہوتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں اسم ضمیر، اسم ظاہر کی نیابت کرتا ہے۔

اسم ظاہر کے بغیر، ضمیر کی مستقل کوئی حیثیت نہیں ہے۔ ضمیر کے لیے کسی کا ہونا ضروری ہے، جس کی طرف ضمیر کو منسوب کیا جا سکے۔

مندرجہ ذیل تین مثالوں پر غور کیجیے۔

۱۔ ذَهَبَ خَالِدٌ إِلَى السُّوقِ صَبَاحًا وَ رَجَعَ مَسَاءً

"خالد صبح سویرے بازار گیا اور شام کو لوٹا۔"

یہاں اس مثال میں، رَجَعَ میں چھپی ہوئی ضمیر خالد کی طرف لوٹتی ہے۔ چونکہ اس ضمیر کا مَرجِع خَالِدٌ ہے، اس لیے یہ ضمیر بھی خالد کی طرح "مرفوع" ہے۔

۲۔ خَلَقَ اللّٰهُ الإِنسَانَ وَفَضَّلَهُ "اللہ نے انسان کو پیدا کیا اور اس کو فضیلت بخشی۔"

یہاں اس مثال میں، فَضَّلَهُ کے آخر میں پائی جانے والی ضمیر، الإِنسَانَ کی نیابت کر رہی ہے اور یہی اس کا مَرجِع ہے۔ الإِنسَانَ کی طرح یہ بھی "منصوب" ہے۔

۳۔ بَعَثَ اللّٰهُ الرَّسُولَ إِلَى قَومِهِ "اللہ نے رسول کو، ان کی قوم کی طرف مبعوث کیا۔"

یہاں اس مثال میں، قومِهِ کی ضمیر، الرسول کی نیابت کر رہی ہے۔ اور یہی اس

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا مَرْجَع ہے۔ لیکن مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے "مجرور" ہے۔

ضَمِیْر کی قسمیں

اعرابی حالت کے اعتبار سے، اِسْم ظَاھر کی طرح، اِسْم ضَمِیر کی بھی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ اِسْم ضَمِیْر مَرْفُوع ۲۔ اِسْم ضَمِیر مَنْصُوب ۳۔ اِسْم ضَمِیر مَجْرُور

کسی اسم، یا کسی فعل کے ساتھ صورۃً، جڑے رہنے، یا الگ تھلگ رہنے کے اعتبار سے، اسم ضمیر کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ ضَمِیْر مُتَّصِل — Attached Pronoun

۲۔ ضَمِیْر مُنْفَصِل — Datached Pronoun

چارٹ نمبر ۱:

اِسْم ضَمِیْر کی قسمیں

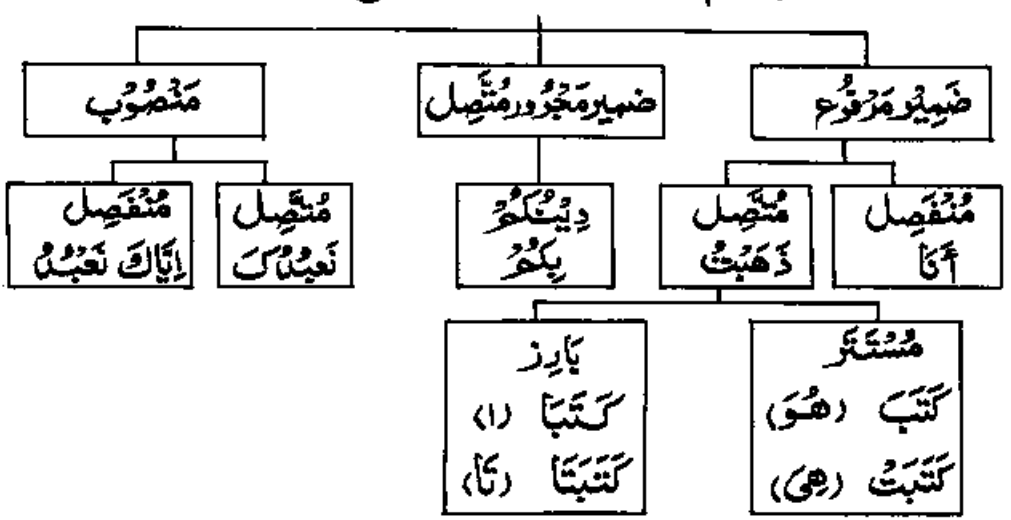

نوٹ:۔ ذَھَبْتُ میں پہلا حصّہ فعل ہے اور دوسرا حصّہ تُ ضمیر متصل مرفوع ہے۔ دِیْنُکُمْ میں پہلا حصّہ اسم ہے کُمْ ضمیر متصل مجرور ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسمِ ضَمِیر کی پانچ (۵) قسمیں

نوٹ: مرفوع مثالوں میں پہلا حصہ فعل اور دوسرا حصہ مرفوع ضمیر متصل پر مشتمل ہے۔
مجرور مثالوں کا پہلا حصہ اسم مضاف اور دوسرا حصہ مضاف الیہ ضمیر مجرور پر مشتمل ہے۔
یا پھر پہلا حصہ حرف جر اور دوسرا حصہ مجرور اسم ضمیر پر مشتمل ہے۔

مرفوع ضمیر		مجرور ضمیر	منصوب ضمیر	
۱۔ مُنفَصِل	۲۔ مُتَّصِل	۳۔ مُتَّصِل	۴۔ مُنفَصِل	۵۔ مُتَّصِل
اَنَا	ذَهَبْتُ	دِينِي ، لِي	اِيَّايَ	نَبَّأَنِي
نَحْنُ	ذَهَبْنَا	دِينُنَا ، لَنَا	اِيَّانَا	نَبَّأَنَا
اَنْتَ	ذَهَبْتَ	دِينُكَ ، لَكَ	اِيَّاكَ نَعْبُدُ	نَبَّأْتُكَ
اَنْتِ	ذَهَبْتِ	دِينُكِ ، لَكِ	اِيَّاكِ	نَبَّأْتُكِ
اَنْتُمَا	ذَهَبْتُمَا	دِينُكُمَا ، لَكُمَا	اِيَّاكُمَا	نَبَّأْتُكُمَا
اَنْتُمْ	ذَهَبْتُمْ	دِينُكُمْ ، لَكُمْ	اِيَّاكُمْ	نَبَّأْتُكُمْ
اَنْتُنَّ	ذَهَبْتُنَّ	دِينُكُنَّ ، لَكُنَّ	اِيَّاكُنَّ	طَلَّقْتُكُنَّ
هُوَ	ذَهَبَ	دِينُهُ ، لَهُ	اِيَّاهُ	اَظْهَرَهُ
هِيَ	ذَهَبَتْ	دِينُهَا ، لَهَا	اِيَّاهَا	نَعْقِرُوهَا
هُمَا	ذَهَبَا	دِينُهُمَا ، لَهُمَا	اِيَّاهُمَا	فَخَانَتَاهُمَا
هُمْ	ذَهَبُوا	دِينُهُمْ ، لَهُمْ	اِيَّاهُمْ	فَاَخَذَهُمْ
هُنَّ	ذَهَبْنَ	دِينُهُنَّ ، لَهُنَّ	اِيَّاهُنَّ	اَسْكِنُوهُنَّ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۲

ضَمِیرِ مَرْفُوع

ضَمِیرِ مَرْفُوع کی بھی دو قسمیں ہیں۔ مَرْفُوع مُنْفَصِل اور مَرْفُوع مُتَّصِل ضَمِیر

مَرْفُوع مُنْفَصِل :

جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے یہ علیحدہ، مُنْفَصِل Detached ضَمِیر ہے اور جملۂ اسمیہ میں 'مُبْتَدَأ' کا قائم مقام بن کر آتی ہے۔

جیسے خَالِدٌ مُعَلِّمٌ کے بجائے هُوَ مُعَلِّمٌ (وہ مُعَلِّم ہے)

یہاں خَالِدٌ کے بجائے هُوَ (وہ = He) استعمال کیا گیا ہے۔

ضَمِیر مَرْفُوع مُتَّصِل :

• ضَمِیر مَرْفُوع مُتَّصِل جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ فعل کے ساتھ جڑی ہوئی ہوتی ہے۔

جیسے: فَعَلْتُ : میں نے کیا ذَهَبْتَ : تم گئے

أَكَلُوا : انہوں نے کھانا کھایا أَكَلْنَ : ان عورتوں نے کھایا

ضمیر مرفوع متصل کا ذکر ان شاء اللہ ہم فِعْل کے بیان میں کریں گے سبق نمبر ۸۶ کا مطالعہ کیجئے۔

• ذیل میں مَرْفُوع مُنْفَصِل ضَمِیروں کا چارٹ دیا جا رہا ہے۔ ان تمام کو یاد کر لیجئے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَرفوع منفصل ضمیریں Datached Pronouns

صیغہ جنس	غائب		حاضر		مُتکلّم
تعداد	مُذَکَّر	مُؤَنَّث	مُذَکَّر	مُؤَنَّث	مُشْتَرَک
واحد	هُوَ He	هِیَ She	أَنْتَ Thou	أَنْتِ thou	أَنَا
مُثَنّٰی	هُمَا (Both)		أَنْتُمَا (You) Both		نَحْنُ
جمع	هُمْ They	هُنَّ They	أَنْتُمْ You All	أَنْتُنَّ You All	نَحْنُ (We)

أَنَا کا الف، لکھا جاتا ہے لیکن پڑھا نہیں جاتا۔ اسے "أَنَ" کی طرح پڑھا جائے۔

اگلے صفحے کی مثالوں پر غور کیجیے، جن میں ضمیر مرفوع کی دونوں قسموں کا تقابل کیا گیا ہے۔

۱۔ ضمیر مُتَّصِل بارز، فعل کے بعد آتی ہے اور ضمیر مُنفَصِل، فِعْل سے پہلے

۲۔ دونوں ضمیریں "فاعلی حالت میں ہیں"

۳۔ دونوں مَرفُوع ہیں، البتہ ایک مُتَّصِل ہے اور ایک مُنفَصِل۔

۴۔ مُتَّصِل میں صرف نمبر ۸ اور نمبر ۹ مُستَتِر ہیں۔ بقیہ تمام بارز ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِسْمِ ضَمِیر مَرْفُوع (فَاعِل) کی دو قسموں کا تقابل

فعل + مرفوع مُتَّصِل	مَرْفُوع مُنْفَصِل
۱۔ کَتَبْتُ : میں نے لکھا	۱۔ أَنَا کَتَبْتُ : میں نے لکھا
۲۔ نَزَّلْنَا : ہم نے اُتارا	۲۔ نَحْنُ نَزَّلْنَا : ہم نے اتارا
۳۔ شَرِبْتَ : تو نے پیا	۳۔ أَنْتَ شَرِبْتَ : تو نے پیا
۴۔ شَرِبْتِ : تو نے پیا (مؤنث)	۴۔ أَنْتِ شَرِبْتِ : تو نے پیا (مؤنث)
۵۔ شَرِبْتُمَا : تم دونوں نے پیا	۵۔ أَنْتُمَا شَرِبْتُمَا : تم دونوں نے پیا
۶۔ أَكَلْتُمْ : آپ سب نے کھایا	۶۔ أَنْتُمْ أَكَلْتُمْ : تم آپ سب نے کھایا
۷۔ نَصَرْتُنَّ : آپ عورتوں نے مدد کی	۷۔ أَنْتُنَّ نَصَرْتُنَّ : آپ عورتوں نے مدد کی
۸۔ ذَهَبَ : وہ گیا (مُسْتَتِر)	۸۔ هُوَ ذَهَبَ : وہ گیا
۹۔ ذَهَبَتْ : وہ گئی (مُسْتَتِر)	۹۔ هِيَ ذَهَبَتْ : وہ گئی
۱۰۔ أَكَلَا : دونوں نے کھانا کھایا	۱۰۔ هُمَا أَكَلَا : دونوں نے کھانا کھایا
۱۱۔ قَرَءَتَا : دو عورتوں نے پڑھا	۱۱۔ هُمَا قَرَءَتَا : دو عورتوں نے پڑھا
۱۲۔ أَكَلُوا : اُن سب نے کھایا	۱۲۔ هُمْ أَكَلُوا : اُن سب نے کھایا
۱۳۔ سَمِعْنَ : اُن عورتوں نے سُنا	۱۳۔ هُنَّ سَمِعْنَ : اُن عورتوں نے سُنا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۳

ضمیر پر مشتمل مُبتَدأ اور خَبَر

مبتدأ کبھی مفرد پر مشتمل ہوتا ہے۔ کبھی مرکب اضافی پر اور کبھی اسم ضمیر پر۔ ہر صورت میں اس کی اعرابی حالت [مرفوع] ہوتی ہے۔ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

مبتدأ ضمیر واحد متکلم مذکر کی قرآنی مثالیں

۱۔ (أَ [نَا] بَشَرٌ) (الکہف : ۱۱۰) "میں انسان ہوں"

۲۔ (أَنَا يُوسُفُ) (یوسف : ۹۰) "میں یوسف ہوں"

۳۔ (أَ [نَا] رَبُّكُمُ الْأَعْلَىٰ) (النازعات : ۲۴) "میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں"

۴۔ (أَنَا أُحْيِي وَأُمِيتُ) (البقرہ : ۲۵۸) "میں جان بخشی کرتا ہوں اور مار ڈالتا ہوں"

مبتدا ضمیر جمع متکلم کی قرآنی مثالیں

۵۔ ([نَحْنُ] مُصْلِحُونَ) (البقرہ : ۱۱) "ہم اصلاح کرنے والے ہیں"

۶۔ (نَحْنُ مَحْرُومُونَ) (الواقعہ : ۶۷) "ہم محروم ہیں"

۷۔ ([نَحْنُ] مُسْتَهْزِءُونَ) (البقرہ : ۱۴) "ہم مذاق کر رہے ہیں"

مبتدا ضمیر واحد غائب مذکر کی قرآنی مثالیں

۸۔ ([هُوَ] شَاعِرٌ) (الانبیاء : ۵) "وہ (آدمی) شاعر ہے"

۹۔ (هُوَ قَائِمٌ) (آل عمران : ۳۹) "وہ (آدمی) کھڑا ہوا ہے"

۱۰۔ (هُوَ اللَّهُ) (الاخلاص : ۱) "وہ (ہستی) اللہ ہے"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مبتدا ضمیر واحد غائب مؤنث کی قرآنی مثالیں

۱۱۔ (هِيَ حَيَّةٌ) (طٰہٰ : ۲۰) " وہ سانپ ہے "

حَيَّةٌ ، (سانپ) جیسا کہ آخری حرف سے ظاہر ہے، مؤنث ہے اسلیے ضمیر بھی مونث استعمال کی گئی ہے۔

۱۲۔ (هِيَ ظَالِمَةٌ) (الحج : ۴۸) " وہ (قریہ، بستی) ظالم ہے "

هِيَ ضمیر مونث ہے جو قَرْيَةٌ (بستی) کے لیے استعمال ہوئی ہے۔ اس لیے خبر ظَالِمَةٌ بھی مونث استعمال ہوئی۔

مبتدا ضمیر غائب مثنی کی مثالیں

۱۳۔ هُمَا طَالِبَانِ۔ " وہ دونوں طالب علم ہیں "

۱۴۔ هُمَا طَالِبَتَانِ۔ " وہ دونوں طالبات ہیں "

۱۵۔ (إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ) (التوبہ : ۴۰) "جب، وہ دونوں، غار میں تھے" (یعنی حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ)

مبتدا ضمیر غائب کی قرآنی مثالیں

۱۶۔ (هُمْ نَائِمُونَ) (اعراف : ۹۷)

۱۷۔ (مَا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ) (المجادلہ : ۲) " وہ (عورتیں) ان لوگوں کی مائیں نہیں ہیں "

مبتدا ضمیر واحد حاضر مذکر کی مثالیں

۱۸۔ (أَنْتَ يُوسُفُ) (یوسف : ۹۰) " تم یوسف ہو "

۱۹۔ أَنْتَ مَرِيضٌ " تم بیمار ہو "

۲۰۔ أَنْتَ طَبِيبٌ " تم ڈاکٹر ہو "

مبتدا ضمیر واحد حاضر مؤنث کی مثالیں

۲۱۔ أَنْتِ طَالِبَةٌ تم طالبہ ہو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۔ أَنْتِ مَرِيْضَةٌ — تم مریضہ ہو۔

۲۳۔ أَنْتِ طَبِيْبَةٌ — تم لیڈی ڈاکٹر ہو۔

مبتدا ضمیر مثنی حاضر مذکر و مونث کی مثالیں

۲۴۔ أَنْتُمَا طَالِبَانِ — تم دونوں طالب علم ہو۔

۲۵۔ أَنْتُمَا طَالِبَتَانِ — تم دونوں طالبات ہو۔

۲۶۔ أَنْتُمَا مَرِيْضَانِ — تم دونوں مریض ہو۔

۲۷۔ أَنْتُمَا مَرِيْضَتَانِ — تم دونوں خواتین، بیمار ہو۔

مبتدا ضمیر جمع حاضر مذکر کی مثالیں

۲۸۔ أَنْتُمْ مُؤْمِنُوْنَ — تم سب، ایمان والے ہو۔

۲۹۔ أَنْتُمْ صَالِحُوْنَ — تم سب، نیک عمل کرنے والے ہو۔

مبتدا ضمیر جمع مؤنث حاضر کی مثالیں

۳۰۔ أَنْتُنَّ مُؤْمِنَاتٌ — تم سب عورتیں، ایمان والی ہو۔

۳۱۔ أَنْتُنَّ صَالِحَاتٌ — تم سب عورتیں نیک عمل کرنے والی ہو۔

مندرجہ بالا تمام مثالوں میں، ضمیریں فاعلی حالت میں ہیں۔ منفصل ہیں۔
بطور مبتدا آئی ہیں اور مرفوع ہیں۔

خلاصہ: ۱۔ ضمیر منفصل، مبتدا کی جگہ لیتی ہے اور جملہ اسمیہ میں استعمال ہوتی ہے۔ ضمیر منفصل کی اعرابی حالت بھی مرفوع ہوتی ہے، کیونکہ وہ مرفوع اسم ظاہر کی قائم مقام ہوتی ہے۔

۲۔ أَنَا، نَحْنُ، هُوَ وغیرہ منفصل ضمیریں ہیں۔ جو مرفوع ہوتی ہیں۔

۳۔ بطور مبتدا، تذکیر و تانیث اور واحد، مثنیٰ، جمع میں، خبر کے مطابق ضمیر استعمال ہوتی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۴

ضَمِیرِ مَنْصُوب

ضَمِیرِ مَنْصُوب کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ مُتَّصِل (۲) مُنْفَصِل

ضمیرِ مَنْصُوب مُتَّصِل :

ضَمِیرِ مَنْصُوب مُتَّصِل، وہ ضمیر ہے جو فِعْلِیَّہ جملوں میں بطور مَفْعُول استعمال ہوتی ہے آپ جانتے ہیں کہ قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ میں جَالُوْتَ اسم ظاہر ہے اور مَفْعُول بِہٖ ہے۔ اِسْمِ ظاہر کی طرح اِسم ضمیر بھی مَفْعُول بِہٖ ہو سکتا ہے، اگر وہ منصوب اسم ظاہر کی نیابت یا قائم مقامی کرے۔

• مندرجہ ذیل افعال اور ان کے بعد آنے والی منصوب ضمیروں پر غور کیجئے۔

مَدَحَ اس نے تعریف کی۔ فِعْلِ مَاضِی ہے۔ یہاں فَاعِل (ھُوَ) چھپا ہوا ہے۔

مَدَحَہٗ کا مطلب ہوگا۔ اُس نے، اُس کی تعریف کی۔

(یہاں مدح کے بعد آنے والی ہ مفعول بہ ہے اور منصوب ہے)

مَدَحَھُمَا کا مطلب ہوگا اُس نے، اُن دونوں کی تعریف کی۔

مَدَحَھَا کا مطلب ہوگا اُس نے، اُس مؤنث کی تعریف کی۔

مَدَحَنِی کا مطلب ہوگا اُس نے، میری تعریف کی۔

مَدَحَنَا کا مطلب ہوگا اُس نے، ہماری تعریف کی۔

مَدَحَکَ کا مطلب ہوگا اُس نے، آپ (مرد) کی تعریف کی۔

مَدَحَکِ کا مطلب ہوگا اُس نے، آپ (خاتون) کی تعریف کی۔

۱۔ اوپر کی تمام مثالوں میں مَدَحَ (فعل ماضی) جوں کا توں باقی ہے۔

۲۔ مَدَحَ کے بعد کی تمام ضمیریں، مَفْعُول بِہٖ ہیں اور مَنْصُوب ہیں۔

مکتبہ دین و دنیا ۔ سے کیا ہوا ہے و شود کتب پر مشتمل مفت ڈاؤنلوڈ کیا

www.KitaboSunnat.com

ایک اور مثال : نَعْبُدُ کا مطلب ہے ہم عبادت کرتے ہیں۔

نَعْبُدُكَ کا مطلب ہے "ہم عبادت کرتے ہیں تیری"

یہاں [كَ] کی ضمیر نصبی حالت میں ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے منصوب ضمیریں سُرخ رنگ سے واضح کی گئیں ہیں۔

ضمیر منصوب متصل کی قرآنی مثالیں

۱۔ (فَكَذَّبُوهُ فَأَهْلَكْنَاهُمْ) (الشعراء: ۱۳۹) "آخرکار انہوں نے اسے جھٹلا دیا اور ہم نے ان کو ہلاک کر دیا۔"

۲۔ (فَعَقَرُوهَا) (الشعراء: ۱۵۷) "مگر انہوں نے اس اونٹ کی کوچیں کاٹ دیں۔"

۳۔ (فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ) (الشعراء: ۱۵۸) "لہٰذا عذاب نے انہیں آلیا۔"

۴۔ (وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ) (الشعراء: ۱۶۴) "میں تم سے کسی اجر کا طالب نہیں ہوں۔"

۵۔ (فَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ) (الشعراء: ۱۷۰) "تو ہم نے اسے (لوطؑ) اور اس کے سب اہل وعیال کو بچا لیا۔"

۶۔ (وَإِنْ نَظُنُّكَ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ) (الشعراء: ۱۸۶) "اور ہم تو تجھے بالکل جھوٹا سمجھتے ہیں۔"

۷۔ (هَلْ أُنَبِّئُكُمْ) (الشعراء: ۲۲۱) "کیا میں تمہیں بتاؤں؟"

۸۔ (وَالشُّعَرَاءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُونَ) (الشعراء: ۲۲۴) "رہے شعراء، تو ان کے پیچھے بہکے ہوئے لوگ چلا کرتے ہیں۔"

۹۔ (وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُرْسَلِينَ) (الشعراء: ۲۱) "اور مجھے رسولوں میں شامل فرمایا۔"

۱۰۔ (لَأَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُونِينَ) (الشعراء: ۲۹) "میں تجھے ان لوگوں میں شامل کر دوں گا جو قید خانے میں سڑ رہے ہیں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۔ (وَأَظْهَرَ ۚ اللّٰهُ عَلَيْهِ) (التحریم: ۳) "اور اللہ نے ان (نبیؐ) کو اس کی اطلاع دے دی۔"

۱۲۔ (قَالَ نَبَّأَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ) (التحریم: ۳) "مجھے اس نے خبر دی جو سب کچھ جانتا ہے اور خوب باخبر ہے۔"

۱۳۔ (إِنْ طَلَّقَ كُنَّ) (التحریم: ۵) "اگر نبیؐ تم سب بیویوں کو طلاق دے دے۔"

۱۴۔ (فَخَانَتَا هُمَا) (التحریم: ۱۰) "دونوں نے (شوہروں سے) خیانت کی۔"

۱۵۔ (لَا تُخْرِجُوهُنَّ) (الطلاق: ۱) "تم لوگ انہیں (بیویوں کو) مت نکالو۔"

۱۶۔ (فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ) (الطلاق: ۲) "(ان عورتوں کو) بھلے طریقے سے روک رکھو۔"

۱۷۔ (وَلَا تُضَارُّوهُنَّ) (الطلاق: ۶) "ان عورتوں کو نہ ستاؤ۔"

ضمیر منصوب منفصل

ضمیر منصوب منفصل، وہ ضمیر ہے جو بالکل الگ منفصل ہوتی ہے اور مفعول کی شکل میں منصوب آتی ہے۔ جیسے (إِيَّاكَ نَعْبُدُ) "ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔"

منفصل ضمیروں میں ضمیر کے ساتھ إِيَّا کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ عموماً اسے فعل سے پہلے لایا جاتا ہے ضمیر منفصل، حصر کا فائدہ دیتی ہے یعنی اس سے مضمون کی تخصیص ہو جاتی ہے۔ اس لیے ہم نے ترجمے میں 'ہی' کا اضافہ کر دیا ہے (واضح ہو کہ نَعْبُدُكَ میں حصر کا فائدہ نہیں ہے اور یہ ضمیر منصوب متصل۔) ضمیر منصوب منفصل کی مختلف صورتیں ذیل میں دی جا رہی ہیں۔

إِيَّايَ مجھی کو (مجھ ہی کو) إِيَّانَا ہمیں کو (ہم ہی کو)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِيَّاكَ	آپ ہی کو	إِيَّاكِ	آپ ہی کو (مؤنث)
إِيَّاكُمَا	آپ دونوں ہی کو	إِيَّاكُمْ	آپ سبھی کو
إِيَّاكُنَّ	آپ سبھی (مؤنث) کو	إِيَّاهُ	اُسی کو
إِيَّاهَا	اُسی خاتون کو	إِيَّاهُمَا	اُن دونوں ہی کو
إِيَّاهُمْ	اُن سبھی کو	إِيَّاهُنَّ	اُن سبھی کو (مؤنث)

ضمیر منصوب منفصل کی قرآنی مثالیں

۱۔ (إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ إِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ) (الفاتحہ: ۵)

"ہم تیری "ہی" عبادت کرتے ہیں اور تجھ "ہی" سے مدد مانگتے ہیں۔"

۲۔ (نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَ إِيَّاكُمْ) (الاسراء: ۳۱)

"ہم انہیں بھی کھلاتے ہیں اور تمہیں بھی"

۳ (وَاشْكُرُوا لِلّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ) (البقرہ ۱۷۲)

"اللہ کا شکر ادا کرو، اگر تم صرف اور صرف "اُسی کی" بندگی کرتے ہو۔"

۴۔ (نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَ إِيَّاهُمْ) (الانعام: ۱۵۱)

"ہم تمہیں بھی، کھلاتے ہیں اور انہیں بھی"

۵۔ (إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ فَإِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ) (العنکبوت: ۵۶)

"یقیناً میری زمین بہت کشادہ ہے، چنانچہ (ہجرت کرکے) صرف اور صرف میری "ہی" بندگی کرو۔

(مندرجہ بالا مثال میں فَاعْبُدُوْنِ، اصل میں فَاعْبُدُوْنِي ہے۔ قافیے کی رعایت کرتے ہوئے یاء (ی) حذف کر دی گئی ہے لیکن نون کے نیچے پائی جانے والی زیر، ضمیر متکلم کی علامت ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۵

ضمیر مجرور

جس طرح دو صورتوں میں، اسم ظاہر مجرور ہوتا ہے۔ اسی طرح اسم ضمیر بھی، اپنے اسم ظاہر کی نیابت یعنی قائم مقامی کرتے ہوئے مجرور ہو سکتا ہے۔ یہاں یہ بات یاد رکھیے کہ مجرور اسم ظاہر کا اسم ضمیر بھی مجرور ہی ہوگا۔

مجرور اسم ظاہر کا اسمِ ضمیر، دو صورتوں میں مجرور ہوتا ہے۔

۱۔ جب اسمِ ضمیر، حرفِ جر کے بعد آئے۔

۲۔ جب ضمیر، مرکب اضافی میں، مُضَاف الیہ بن کر مُضَاف کے بعد آئے۔

یہ تو آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ حُرُوفِ جَرّ، اَسْمَاء کو 'مجرُور' کرتے ہیں، جیسے کِتَابٌ سے فِی کِتَابٍ بالکل اسی طرح حروفِ جر، ضَمِیرُوں کو بھی 'مجرور' کرتے ہیں حُرُوفِ جَرّ سے یہ ضمیریں مُتَّصل ہوتی ہیں۔

مثال نمبر ۱:

مثلاً ضَمِیر 'ھُوَ' (وہ) سے پہلے مختلف حُرُوفِ جَرّ آئیں تو اُن کی شکلیں حسب ذیل ہوں گی۔ اور یہ تمام اسمائے ضمیر مجرور ہیں۔

۱۔ لَہٗ (اُس کا)
۲۔ فِیْہِ (اُس میں)
۳۔ مِنْہُ (اُس سے)
۴۔ بِہٖ (اُس کے ساتھ)
۵۔ عَلَیْہِ (اُس پر)
۶۔ عَنْہُ (اُس سے)
۷۔ اِلَیْہِ (اُس کی طرف)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثال نمبر۲ :

اسی طرح ، حرف جر (عَلٰی) جب مختلف ضمیروں سے پہلے آئے گا تو اُن کی صورت کچھ اس طرح ہوگی۔ اور یہ تمام اسمائے ضمیر مجرور ہیں۔

عَلَیَّ	(مجھ پر)	عَلَیْنَا	(ہم پر)
عَلَیْکَ	(تجھ پر)	عَلَیْکِ	(تجھ مؤنث پر)
عَلَیْکُمَا	(تم دونوں پر)	عَلَیْکُمْ	(تم مردوں پر)
عَلَیْکُنَّ	(تم عورتوں پر)	عَلَیْہِ	(اُس غائب پر)
عَلَیْہَا	(اُس غائب مؤنث پر)	عَلَیْہِمَا	(اُن دونوں غائبوں پر)
عَلَیْہِمْ	(اُن مردوں پر)	عَلَیْہِنَّ	(اُن مونثوں پر)

خلاصہ

۱۔ حُرُوفِ جَرّ ، اسم ضَمِیر کو بھی مجرور کرتے ہیں۔ ایسی ضَمِیریں مُتّصِل ہوتی ہیں۔ جیسے علٰی سے علیہ اور من سے منہ۔

۲۔ ضَمِیر ، مضاف اِلَیْہ بن کر بھی مَجْرُور حالت میں آتی ہے۔ جیسے کتابہٗ اور کتابکم اس کا ذکر مُرَکَّبِ اِضَافِی کے باب میں آگے آرہا ہے۔

۳۔ مجرور اسم ظاہر کی نیابت یعنی قائم مقامی کرنے والا اسم ضمیر بھی مجرور ہوگا۔ اگلے صفحے پر حُرُوفِ جَرّ کے ذریعے مجرور ضَمِیروں کا چارٹ ملاحظہ فرمائیے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضمیر مجرور متصل (حرفِ جر کے بعد)

ذیل کے چارٹ کو بغور دیکھئے۔ تمام ضمیریں (۷) سات حروفِ جر کے بعد آئی ہیں۔ اور ان تمام ضمیروں کی اعرابی حالت مجرور ہے۔

	سات حُرُوفِ جَر							
	ضمیر منفصل	ضمیر متصل	۱ لِ	۲ فِي	۳ مِنْ	۴ عَلٰى	۵ بِ	۶ عَنْ	۷ إِلٰى
۱	أَنَا	يَ	لِي	فِيَّ	مِنِّي	عَلَيَّ	بِي	عَنِّي	إِلَيَّ
	نَحْنُ	نَا	لَنَا	فِينَا	مِنَّا	عَلَيْنَا	بِنَا	عَنَّا	إِلَيْنَا
۲	أَنْتَ	كَ	لَكَ	فِيكَ	مِنْكَ	عَلَيْكَ	بِكَ	عَنْكَ	إِلَيْكَ
	أَنْتِ	كِ	لَكِ	فِيكِ	مِنْكِ	عَلَيْكِ	بِكِ	عَنْكِ	إِلَيْكِ
	أَنْتُمَا	كُمَا	لَكُمَا	فِيكُمَا	مِنْكُمَا	عَلَيْكُمَا	بِكُمَا	عَنْكُمَا	إِلَيْكُمَا
	أَنْتُمْ	كُمْ	لَكُمْ	فِيكُمْ	مِنْكُمْ	عَلَيْكُمْ	بِكُمْ	عَنْكُمْ	إِلَيْكُمْ
	أَنْتُنَّ	كُنَّ	لَكُنَّ	فِيكُنَّ	مِنْكُنَّ	عَلَيْكُنَّ	بِكُنَّ	عَنْكُنَّ	إِلَيْكُنَّ
۳	هُوَ	هُ	لَهُ	فِيهِ	مِنْهُ	عَلَيْهِ	بِهِ	عَنْهُ	إِلَيْهِ
	هِيَ	هَا	لَهَا	فِيهَا	مِنْهَا	عَلَيْهَا	بِهَا	عَنْهَا	إِلَيْهَا
	هُمَا	هُمَا	لَهُمَا	فِيهِمَا	مِنْهُمَا	عَلَيْهِمَا	بِهِمَا	عَنْهُمَا	إِلَيْهِمَا
	هُمْ	هُمْ	لَهُمْ	فِيهِمْ	مِنْهُمْ	عَلَيْهِمْ	بِهِمْ	عَنْهُمْ	إِلَيْهِمْ
	هُنَّ	هُنَّ	لَهُنَّ	فِيهِنَّ	مِنْهُنَّ	عَلَيْهِنَّ	بِهِنَّ	عَنْهُنَّ	إِلَيْهِنَّ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۶

مُرکّبِ اِضافی کی مَجرُور ضَمِیریں

یہ تو آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ ضمیریں دو صورتوں میں "مَجرُور" ہوتی ہیں پہلی صورت یہ کہ ضمیر سے پہلے حرفِ جر ہو۔ جیسے: عَنْہُ اور دوسری صورت یہ کہ وہ "مُضَافٌ اِلَیْہ" بن کر مضاف کے بعد مُرکّبِ اِضافی میں آئیں۔

کِتَابُ زَیْدٍ (زید کی کتاب) میں کتاب بھی اسم ہے اور زید بھی۔ کِتَاب، مُضَاف اور زَیْدٍ مُضَاف اِلَیْہ ہے۔ آپ کو معلوم ہے کہ مُضَاف اِلَیْہ ہمیشہ مَجرُور ہوتا ہے۔ اب ضمیرِ مَجرُور کی صورت میں کی اس مثال پر غور کیجئے۔

کِتَابُ زَیْدٍ (زید کی کتاب) کِتَابُہٗ (اُس کی کتاب)

یہاں ضمیر ہٗ "مَجرُور" ہے پیش سے دھوکا نہ کھائیے۔ کِتَابُ زَیْدٍ کی بجائے کِتَابُہٗ کہا گیا ہے۔ جب زَیْدٍ مَجرُور ہے تو ہٗ کو بھی مجرور ہونا چاہیے۔ دوسرے معنی میں اِسمِ عَلَم "زَیْد" کی جگہ، اِسمِ ضَمِیر "ہٗ" کا استعمال کیا گیا ہے۔ دونوں مُضَاف اِلَیْہ ہیں اور دونوں مَجرُور۔ اب کچھ اور مثالوں پر غور کیجئے۔

ذیل کی تمام مثالوں میں اِسمِ مُضَاف خفیف ہے اور مَرفُوع ہے اور ضمیریں تمام مُضَاف اِلَیْہ ہیں اور مَجرُور ہیں۔

۱۔ کِتَابُھُمْ ان لوگوں کی کتاب
۲۔ دِیْنُھُنَّ اُن عورتوں کا دین
۳۔ اَخَوَاتُکُمْ تمہاری بہنیں
۴۔ اَمْوَالُنَا ہمارے اموال
۵۔ مَالِیْ میرا مال
۶۔ اَزْوَاجُکَ تیری بیویاں
۷۔ زَوْجُکِ تیرا شوہر
۸۔ زَوْجَتُکَ تیری بیوی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق :۔ مندرجہ ذیل الفاظ سے عربی میں ترجمہ کیجئے۔

گھر : بَيْتٌ ، اچھا : طَيِّبٌ ، پرانا : قَدِيْمٌ ، دور : بَعِيْدٌ ، درخت : شَجَرٌ ،
آم : مَنْجَا ، امرود : جَوَافَةٌ ، سونا : ذَهَبٌ ، پہاڑ : جَبَلٌ ، مٹی : تُرَابٌ
پانی : مَاءٌ ، میٹھا : عَذْبٌ۔

نمبر شمار	اُردو	عربی
۱	زید کا گھر اچھا ہے۔	
۲	خالد کا گھر پرانا ہے۔	
۳	زید کے دونوں گھر، جدید ہیں	
۴	خالدہ کے دونوں گھر، پرانے ہیں۔	
۵	زینب کا مدرسہ قریب ہے۔	
۶	مدرسے کی عمارت قدیم ہے۔	
۷	زید کا بیٹا، خالد کا ماموں ہے۔	
۸	زینب کی ماں، زید کی خالہ ہے۔	
۹	لڑکیوں کا مدرسہ، دُور ہے۔	
۱۰	ہمارے گھر کے قریب، زید کا مدرسہ ہے	
۱۱	ہمارے مدرسے میں آم کا درخت ہے۔	
۱۲	تمہارے گھر میں امرود کا درخت ہے۔	
۱۳	اُن کے پاس سونے کا پہاڑ ہے۔	
۱۴	ہمارے پاس مٹی سونا ہے۔	
۱۵	دریا کا پانی میٹھا ہے۔	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق :۔ اُردو میں ترجمہ کیجئے۔ یاد رکھیے کہ یہ مرکب اضافی کی مثالیں ہیں۔

'پہلا اسم' مُضاف ہے۔ خفیف ہے، مرفوع ہے۔

'دوسرا اسم' مُضاف الیہ ہے، اسم ضمیر ہے، اور حسب قاعدہ 'مجرور' ہے۔

عربی	اُردو ترجمہ	عربی	اُردو ترجمہ
رِزْقُهُنَّ		بُيُوتُكُنَّ	
أَنْفُسُكُنَّ		أَبُوهُمَا	
عَصَايَ		نَوْتُهَا	
أُمُّكِ		تَحْتَهَا	
قَوْلُنَا		أَخِي	
أَبْنَاؤُنَا		أَبِي	
نُورُهُمْ		خَالِي	
نَفْعُهُمَا		عَمِّي	
رَحْمَتِي		عَمَّتِي	
طَعَامُكَ		خَالَتِي	
شَرَابُكَ		أُمِّي	
إِثْمُهُمَا		مِزَاجُهَا	
جَلَابِيبُهُنَّ		بِأَمْوَالِكُمْ	
خُطُبُكُنَّ		بِأَنْفُسِكُمْ	

مشق :۔ مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عربی میں ترجمہ کیجئے اور صحیح اعراب لگائیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیوار : جِدَارٌ ، ملک : بَلَدٌ ، آب وہوا : جَوٌّ ، رونا : بُکَاءٌ ، لوگ : النَّاسُ
باغ : حَدِیْقَۃٌ ، لڑکے بچے : أَطْفَالٌ ، لڑکیاں : بَنَاتٌ
استانیاں : مُعَلِّمَاتٌ ، پیغام : دَعْوَۃٌ ۔

اُردو متن	ترجمہ
۱۔ میرے گھر کی دیوار	
۲۔ ہمارے ملک (بَلَد) کی آب وہوا	
۳۔ اُن عورتوں کے رونے کا اثر	
۴۔ اُن لوگوں کے علم کی شہرت	
۵۔ تمہارے ملک کے سیّاح	
۶۔ میرے باغ کا منظر	
۷۔ ہمارے مدرسے کے بچے	
۸۔ ہمارے مدرسے کے دو لڑکے	
۹۔ ہمارے مدرسے کی دو لڑکیاں	
۱۰۔ ہمارے مدرسے کی استانیاں	
۱۱۔ ہر رسول کا پیغام	
۱۲۔ سارے رسولوں کا پیغام	
۱۳۔ ہر کلاس (فَصْل) کے لڑکے	
۱۴۔ اللہ کے فضل کی علامت	
۱۵۔ عید کے دن کی چھٹی (عُطْلَۃ)	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ مُضَاف کے بعد مَجْرُور ضَمِیریں

۱۔ دو اسموں کو اِضَافَت کے ذریعے جوڑنے سے جو مرکب بنتا ہے اُسے "مرکب اِضَافِی" کہتے ہیں۔ جیسے بَیْتُ حَامِدٍ یا بَیْتُهٗ اور بَیْتُهَا۔

۲۔ مُرَکَّب کے پہلے اِسم کو "مُضَاف" کہتے ہیں۔ یہ وہ اسم ہے جو اپنے بعد آنے والے اسم سے نسبت اور تعلق رکھتا ہے۔ جیسے بَیْتُ حَامِدٍ میں بَیْتُ۔

۳۔ مُرَکَّب کے دوسرے اسم کو "مُضَاف اِلَیْه" کہتے ہیں۔ جیسے حَامِدٍ یا ہ، یا ھا

۴۔ "مُضَاف" کی اِعرابی حالت حسب موقع ہوتی ہے۔ مُبْتَدَا اور خَبَر میں مَرْفُوع حرف جَرّ کے بعد "مجرور" اور بلا واسطہ اضافہ ہو تو مَنْصُوب ہوتی ہے۔

۵۔ "مُضَاف اِلَیْه" کی اعرابی حالت لازماً "مجرور" ہوتی ہے۔ چاہے وہ ضمیر ہی کیوں نہ ہو۔

۶۔ مُضَاف اِلَیْه، اِسْمِ عَلَم، اِسْمِ ضَمِیْر، اِسْمِ اِشَارَہ وغیرہ بھی ہو سکتے ہیں۔

۷۔ مُضَاف عموماً "اَلْ" سے خالی ہوتا ہے اور اس کا اعراب وخفیف، ہوتا ہے۔ اس پر تنوین نہیں آتی۔ اور وہ عموماً، اِسْمِ نَکِرَہ ہوتا ہے۔

۸۔ مُضَاف اِلَیْه مَعْرِفَه ہو تو، اُس کا مُضَاف بھی مَعْرِفَه اور خاص ہو جاتا ہے۔ جیسے بَیْتُ حَامِدٍ میں بَیْتٌ نَکِرَہ تھا۔ لیکن بَیْتُ حَامِدٍ میں حَامِدٍ کا بَیْتٌ بن جانے کے بعد "خاص گھر" ہو گیا یعنی مَعْرِفَه بن گیا۔ اسی طرح بَیْتُهٗ اور بَیْتُهَا میں بھی بَیْتٌ معرفہ بن گیا۔

۹۔ کبھی ایک ہی ترکیب میں کئی مُضَاف اِلَیْه ہوتے ہیں۔ جیسے طَاعَةُ أَحْكَامِ الرَّسُوْلِ

۱۰۔ أَيٌّ اور كُلٌّ بھی مُرَکَّب اِضَافِی میں، مُضَاف بن کر آتے ہیں جیسے كُلُّهٗ كُلُّهَا، كُلُّنَا، أَيُّكُمْ، أَيُّنَا، كُلُّكُمْ، أَيُّهُمْ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق : مندرجہ ذیل الفاظ کی مدد سے عربی میں ترجمہ کیجئے اور صحیح اعراب لگائیے۔

رات : لَيْلَةٌ ، خوف : خَشْيَةٌ عورت : اِمْرَأَةٌ بادشاہ : مَلِكٌ

دوست : وَلِيٌّ بندے : عِبَادٌ بھائی : اِخْوَانٌ جیل : اَلسِّجْنُ

زبان : لِسَانٌ بدلہ : جَزَاءٌ سنگم : مَجْمَعٌ دشمن : عَدُوٌّ

بیٹے : بَنُوْنَ واقعات : اَنْبَآءٌ

اُردو	عربی
۱۔ قدر کی رات	
۲۔ سچ کی زبان	
۳۔ اللہ کا خوف (خَشْيَةٌ)	
۴۔ احسان کا بدلہ	
۵۔ غیب کا عالم	
۶۔ موسیٰ کی کتاب	
۷۔ فرعون کی عورت	
۸۔ دو دریاؤں کا سنگم	
۹۔ نماز کو قائم کرنے والا (مُقِيم)	
۱۰۔ نماز کو قائم کرنے والے دو (مرد)	
۱۱۔ نماز کو قائم کرنے والے	
۱۲۔ نماز کو قائم کرنے والی	
۱۳۔ نماز کو قائم کرنے والی دو (عورتیں)	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴۔ نماز کو قائم کرنے والیاں	
۱۵۔ لوگوں کا بادشاہ	
۱۶۔ راستہ عبور کرنے والے (عَابِرُ)	
۱۷۔ اللہ کے دوست	
۱۸۔ رسولوں کے واقعات (اَنْبَآء)	
۱۹۔ رحمٰن کے بندے	
۲۰۔ لوط کے بھائی	
۲۱۔ عمران کی عورت	
۲۲۔ مسلمانوں کے دشمن	
۲۳۔ مسلمانوں کے بھائی	
۲۴۔ اسرائیل کے بیٹے	
۲۵۔ جیل کے دو ساتھی	
۲۶۔ اسمٰعیل کے بیٹے	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۷

مُرَکَّب تَوْصِیفِی

۱۔ مُرَکَّبِ تَوْصِیفِی کی ترکیب، اِسْمِ صفت اور اِسْمِ مَوْصُوف پر مشتمل ہوتی ہے۔

۲۔ توابع :

بعض اَسْمَاء دوسرے اِسْم کے پیچھے پیچھے، اصلی اِسْم کے اِعْرَاب کے ساتھ آتے ہیں۔ انہیں [تَوَابِعْ] کہا جاتا ہے۔ بنیادی تَوَابِعْ پانچ (۵) ہیں۔

۱۔ صفت ۲۔ عطف نسق ۳۔ بدل ۴۔ عطف بیان اور ۵۔ تاکید

ہر ایک کی کئی قسمیں ہیں۔ تفصیل کتاب کے دوسرے حصے میں ملاحظہ فرمایئے۔

ان تَوَابِعْ میں سے ایک "[اِسْمِ صِفَت]" ہے جو [اِسْمِ مَوْصُوف] ہی کا اِعْرَاب رکھتی ہے۔ جیسے کِتَابٌ ایک اِسْم ہے۔ اس کی ایک صفت مُبِیْن ہے۔ کِتَابٌ "مُبِیْنٌ" (کھلی کتاب) ایسی ترکیب کو، مُرَکَّبِ تَوْصِیفِی کہتے ہیں۔

۳۔ صِفَت کو [نعت] اور مَوْصُوف کو [مَنْعُوت] بھی کہتے ہیں۔

۴۔ عربی زبان میں، پہلے اِسْمِ مَوْصُوف آتا ہے، پھر اس کے بعد اس کی صِفَت آتی ہے۔ بعض اوقات ایک سے زیادہ صفتیں بھی آتی ہیں۔

۵۔ اِسْمِ صِفَت کا اِعْرَاب، وہی ہوتا ہے جو اِسْمِ مَوْصُوف کا ہوتا ہے۔ مُذَکَّر مؤنث، واحد مثنیٰ جمع، مَعْرِفَہ نِکِرَہ، رَفْعَ، نَصْب وجَرّ کی حالتوں میں صفت، مَوْصُوف کے مطابق ہوتی ہے اور مَوْصُوف کے تابع ہوتی ہے۔

۶۔ بعض اوقات، صفت مُفْرَد کے بجائے مُرَکَّب (جملہ) ہوتی ہے اور جملۂ فعلیہ کی صورت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں آتی ہے۔ جیسے ذیل کی مثال میں، یَتَطَهَّرُوْنَ جملہ فعلیہ ہے، خبر ہے اور اُنَاسٌ کی صفت ہے۔

اِنَّ هُمْ	اُنَاسٌ	یَتَطَهَّرُوْنَ
	موصوف	صفت
مبتدأ	خبر	

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔ پہلے اِسْمِ مَوْصوف ہے اور پھر اس کے بعد اِسْمِ صفت

۱۔ رَجُلٌ طَوِیْلٌ (لمبا آدمی)

(دونوں مذکر، دونوں نَکِرَہ اور دونوں مَرْفُوْع ہیں۔)

۲۔ اَلرَّجُلُ الطَّوِیْلُ (وہ خاص لمبا آدمی)

(دونوں مَرْفُوْع، دونوں مذکر اور دونوں مَعْرِفَہ ہیں۔)

۳۔ اُمَّةٌ مُّسْلِمَةٌ (مسلمان قوم)

(دونوں مَرْفُوْع، دونوں مؤنث اور دونوں نَکِرَہ ہیں۔)

۴۔ اَلْمُؤْمِنُوْنَ الصَّالِحُوْنَ (نیک مومن)

(دونوں جمع، دونوں مذکر سالم، دونوں معرفہ اور دونوں مَرْفُوْع ہیں۔)

۵۔ وَلَدَانِ صَغِیْرَانِ (دو چھوٹے لڑکے)

(دونوں مرفوع، دونوں مذکر اور دونوں مثنیٰ ہیں۔)

۶۔ اَلْمُؤْمِنَاتُ الصَّآئِمَاتُ (روزے دار ایمان والیاں)

(دونوں مرفوع، دونوں معرفہ اور دونوں جمع مؤنث سالم ہیں۔)

جملہ اسمیہ اور مرکّب توصیفی میں کیا فرق ہے؟

جملہ اسمیہ میں، مُبْتَدأ مَعْرِفہ ہوتا ہے اور خبر نَکِرَہ ہوتی ہے۔ جب کہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُرکّبِ توصیفی میں، اِسمِ موصوف پہلے آتا ہے جو مَعرفہ بھی ہو سکتا ہے اور نکرہ بھی۔ اِسمِ مَوصوف کے مطابق ہی، صفت کا اعراب ہوگا۔ جیسے

۱۔ اَلْوَلَدُ صَغِیْرٌ جملہ اسمیہ ہے

مبتدأ خبر

۲۔ اَلْوَلَدُ الصَّغِیْرُ اور وَلَدٌ صَغِیْرٌ دونوں مُرکّبِ توصیفی ہیں۔

موصوف صفت موصوف صفت

ایک موصوف کی، بے شمار صفتیں ہو سکتی ہیں

مندرجہ ذیل قرآنی آیت پر غور کیجیے۔ یہاں مؤمنون کی کئی صفات بیان کی گئی ہیں۔

اَلتَّآئِبُوْنَ الْعَابِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرَّاکِعُوْنَ السَّاجِدُوْنَ الْآمِرُوْنَ (التوبہ: ۱۱۲)

مندرجہ بالا مثال پر غور کیجیے۔ وْنَ تمام الفاظ میں مشترک ہے۔

یاد رکھیے! صفت چاہے ایک ہو یا ایک سے زیادہ، تذکیر و تانیث، معرفہ اور نکرہ، واحد، مثنیٰ، جمع اور اعرابی حالت میں، موصوف کے تابع ہوتی ہے۔

مرکّبِ توصیفی کی قرآنی مثالیں

۱۔ اِسمِ معرفہ کی مثالیں:

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔ اِسمِ مَوصوف مَعرفہ ہے اور صفت بھی مَعرفہ ہے۔ اسمِ موصوف بھی واحد ہے اور صفت بھی واحد ہے۔ مَوصوف بھی مُذکّر ہے اور صِفت بھی مُذکّر۔

اَلْقُرْاٰنُ الْحَکِیْمُ قرآن حکیم الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِیْمُ سیدھا راستہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْمَسْجِدُ الْحَرَامُ	مسجدِ حرام	مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ	شیطان رجیم سے
اَلْحَجُّ الْاَكْبَرُ	حج اکبر	اَلدِّيْنُ الْخَالِصُ	دین خالص
اَلْمُؤْمِنُ الصَّالِحُ	نیک مومن	اَلْعَمَلُ الصَّالِحُ	صالح عمل
اَلْيَوْمُ الْاٰخِرُ	یوم آخر	اَلدِّيْنُ الْقَيِّمُ	درست دین

۲۔ اِسْمِ نَكِرَہ مُذَكَّر کی مثالیں:

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔ صفت اور موصوف دونوں مذکر ہیں اور دونوں نَكِرَہ ہیں۔ دونوں 'ال' لام تعریف سے خالی ہیں۔

قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ	بزرگی والا قرآن	لَوْحٌ مَّحْفُوْظٌ	محفوظ تختی
رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ	معزز رسول	فَتْحٌ قَرِيْبٌ	قریبی فتح
كِتَابٌ حَفِيْظٌ	نگران کتاب	شَيْءٌ عَجِيْبٌ	عجیب چیز
يَوْمٌ عَظِيْمٌ	بڑا دن	عَرْشٌ عَظِيْمٌ	عظیم تخت
خَلْقٌ جَدِيْدٌ	جدید تخلیق	رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ	امانت دار رسول
ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ	مبارک ذکر	قَوْلٌ مُّخْتَلِفٌ	اختلاف دار رسول
عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ	واضح عربی	فَسَادٌ كَبِيْرٌ	بہت بڑا فساد
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ	تھوڑا سامان	رَبٌّ غَفُوْرٌ	بخشنے والا رب
شَاعِرٌ مَّجْنُوْنٌ	پاگل شاعر	اَجْرٌ عَظِيْمٌ	بہترین اجر
خُلُقٍ عَظِيْمٍ	بہترین اخلاق	فَوْزًا عَظِيْمًا	بڑی کامیابی
كِتَابٌ مَّسْطُوْرٌ	لکھی ہوئی کتاب	رَجْعٌ بَعِيْدٌ	ناممکن واپسی

۳۔ اِسْمِ نَكِرَہ مُؤَنَّث کی مثالیں:

مندرجہ ذیل مثالوں میں اِسْمِ مَوْصُوف مونث ہے۔ نَكِرَہ ہے مَرْفُوع ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واحد ہے چنانچہ صفت بھی مونث ہے نکرہ ہے اور مَرْفُوع ہے اور واحد ہے۔

أُمَّةٌ مُسْلِمَةٌ	مسلمان امت	أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ	ایک امت
جَنَّةٌ عَالِيَةٌ	بلند باغ	أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ	نیک نمونہ
حَيَاةٌ طَيِّبَةٌ	پاکیزہ زندگی	تِجَارَةٌ حَاضِرَةٌ	موجود تجارت
كَلِمَةٌ طَيِّبَةٌ	پاک کلمہ	كَلِمَةٌ خَبِيثَةٌ	ناپاک کلمہ
شَجَرَةٌ مُبَارَكَةٌ	مبارک درخت	عَيْنٌ جَارِيَةٌ	بہنے والا چشمہ

مُرَكَّب تَوْصِيفِي کی مشق

اُردو میں ترجمہ کیجئے۔

عربی	اُردو ترجمہ	عربی	اُردو ترجمہ
كِتَابٌ مُّبِينٌ		اَلنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ	
اَلْكِتَابُ الْمُبِينُ		مُسْلِمُونَ صَالِحُونَ	
أُمَّةٌ مُّسْلِمَةٌ		مُؤْمِنَاتٌ مُّسْلِمَاتٌ	
اَلْعَابِدُونَ التَّائِبُونَ		اَلْكَاسِيَاتُ الْعَارِيَاتُ	
اَلْحَرَمَانِ الشَّرِيفَانِ		اَلْحَرَمَيْنِ الشَّرِيفَيْنِ	
اَلْأُمَّةُ الْمُسْلِمَةُ		رَاكِبَانِ شَيْطَانَانِ	

مُرَكَّب تَوْصِيفِي کی مشق : اُردو سے عربی میں ترجمہ کیجئے۔

اُردو	عربی ترجمہ	اُردو	عربی ترجمہ
ایک لمبا آدمی		دو لمبے آدمی	
اونچی چھت		سیدھا راستہ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دو اچھے شہر		دو روشن چاند	
دو مسلمان اُستانیاں		مبارک رات	
چھپائی ہوئی تختی		بزرگ تخت	
دو طاقتور مقابل پارٹیاں		مقدس بادشاہ	
چھوٹا گروہ		روشن چراغ	
جھوٹی خطا کار پیشانی			

مُرکّبِ توصیفی، میں ایک سے زیادہ صفتوں کی مشق، اُردو ترجمہ کریں۔

نمبر شمار	عربی	اُردو
۱	اَللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ	
۲	اَللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ	
۳	اَللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ	
۴	لَبَنًا خَالِصًا سَائِغًا	

مُثنّٰی کی مثالیں، اُردو میں ترجمہ کیجئے۔

نمبر شمار	عربی	اُردو
۱	حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ	
۲	شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ	
۳	عَبْدَيْنِ صَالِحَيْنِ	
۴	عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ	

محکمہ دعوۃ و ارشاد و تبلیغ سے مزید معلومات و معلومہ کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمع مُذَکَّر سَالِم کی مثالیں : اُردو میں ترجمہ کیجئے

نمبر شمار	عربی	اُردو
۱	اَلسَّابِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ	
۲	اَلرَّاکِعُوْنَ السَّاجِدُوْنَ	
۳	اَلتَّائِبُوْنَ الْعَابِدُوْنَ	
۴	اَلْحَامِدُوْنَ السَّائِحُوْنَ	

جمع مؤنث سالم کی مثالیں : اُردو میں ترجمہ کیجئے۔

نمبر شمار	عربی	اُردو
۱	اَلْبَاقِیَاتُ الصَّالِحَاتُ	
۲	اَلْمُؤْمِنَاتُ الْغَافِلَاتُ	
۳	عَابِدَاتٌ سَائِحَاتٌ	

جمع مُکَسَّر (غیر عاقل) کی مثالیں

اہم قاعدہ : جمع مُکَسَّر عموماً مونث ہوتی ہے۔ اس لیے صفت بھی مونث استعمال ہوتی ہے لیکن جمع مکسر (غیر عاقل) کی صفت **ہمیشہ "واحد مؤنث"** استعمال ہوتی ہے۔

نمبر شمار	عربی	اُردو
۱	اَلْاَیَّامُ الْخَالِیَةُ	
۲	سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳	أَبْوَابٌ مُتَفَرِّقَةٌ	
۴	صُحُفٌ مُطَهَّرَةٌ	

مشق : اُردو میں ترجمہ کیجئے۔

عربی	اُردو ترجمہ	عربی	اُردو ترجمہ
إِثْمًا عَظِيمًا		حِسَابًا يَسِيرًا	
سُلْطَانًا نَصِيرًا		نُورًا مُّبِينًا	
سَبْحًا طَوِيلًا		مَآءً ثَجَّاجًا	
خَيْرًا كَثِيرًا		قَوْلًا سَدِيدًا	
بُهْتَانٌ عَظِيمٌ		عَدُوٌّ مُّبِينٌ	
عَذَابٌ أَلِيمٌ		مَآءٌ حَمِيمٌ	
يَوْمٌ نَحْسٌ		حَرْبٌ شَدِيدٌ	
دُعَآءٌ عَرِيضٌ		اَلشَّجَرَةُ الْمَلْعُونَةُ	
اَلنَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ		أُمَّةٌ مُّؤْمِنَةٌ	
فَاحِشَةٌ مُّبَيِّنَةٌ		فِئَةٌ قَلِيلَةٌ	
نَاصِيَةٌ كَاذِبَةٌ		ذُرِّيَّةٌ طَيِّبَةٌ	
اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ		اَلْوَادِي الْأَيْمَنُ	
اَلْبَيْتُ الْعَتِيقُ		اَلْخَيْطُ الْأَخْضَرُ	
أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ		بَنَاتٌ عَابِدَاتٌ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُردو میں ترجمہ کیجئے۔

عربی	اُردو ترجمہ	عربی	اُردو ترجمہ
قُرْآنٌ مَجِيدٌ		لَوْحٌ مَّحْفُوظٌ	
رَسُولٌ كَرِيمٌ		عَذَابٌ عَظِيمٌ	
يَوْمٌ عَظِيمٌ		قَلْبٌ سَلِيمٌ	
فَتْحٌ قَرِيبٌ		كِتَابٌ حَفِيظٌ	
اَلْمَسْجِدُ الْحَرَامُ		اَلْقُرْآنُ الْكَرِيمُ	
اَلْيَوْمُ الْآخِرُ		مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ	
اَلْعَمَلُ الصَّالِحُ		أُمَّةٍ مُّسْلِمَةٍ	
صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ		شَيْءٌ عَجِيبٌ	
عَرْشٌ عَظِيمٌ		خَلْقٌ جَدِيدٌ	
اَلْحَجُّ الْأَكْبَرُ		اَلدِّيْنُ الْخَالِصُ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۲۸

The Conjunctions

حُرُوفِ عَطف اور مُرَکَّبِ عَطفی

۱۔ مُرَکَّبِ عَطفی، مَعطُوف عَلَیہ، حَرفِ عَطف اور مَعطُوف پر مشتمل ہوتا ہے۔

۲۔ مَعطُوفَات، ایک اور ایک سے زیادہ، یعنی لاتعداد ہو سکتے ہیں۔

۳۔ وَ سب سے زیادہ استعمال ہونے والا، حَرفِ عَطف ہے۔

۴۔ اِسمِ مَعطُوف بھی، صفت کی طرح تَوَابِع میں سے ہے۔ چنانچہ مَعطُوفَات کا اعراب بھی، صفات کے اعراب کی طرح، مَعطُوف علیہ کا تابع ہوتا ہے۔

۵۔ حروف عطف دس (۱۰) ہیں۔ یہ لفظ کو لفظ سے اور جملے کو جملے سے اور پیراگراف کو پیراگراف سے ملانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

ذیل میں دس حروف عطف دیے جا رہے ہیں۔ انہیں یاد کیجیے۔

نمبر شمار	حرف عطف	نمبر شمار	حرف عطف
۱	وَ (اور)	۲	فَ (پھر)
۳	ثُمَّ (اس کے بعد/پھر)	۴	أَمْ (یا)
۵	حَتّٰی (تک)	۶	اَو (یا)
۷	لَا (نہیں)	۸	بَلْ (بلکہ)
۹	لٰکِنَّ (لیکن)	۱۰	اِمَّا (یا تو/اگر)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثال :۔ مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجئے۔

اَلْاُسْتَاذُ	وَ	اَلتِّلْمِیْذُ
مَعْطُوف عَلَیْہِ	حَرْفِ عطف	مَعْطُوفٌ

'اَلْاُسْتَاذُ اور اَلتِّلْمِیْذُ دو اسم ہیں۔ ان کے درمیان 'حرف عَطْف، 'وَ' (اور) ہے۔ 'حرف عطف، سے پہلے آنے والے اسم کو 'معطوف علیہ، اور حرف عطف کے بعد آنے والے اسم کو 'معطوف، کہتے ہیں۔ اور اس ترکیب کو 'مُرَکَّبِ عَطْفِی، کہتے ہیں۔

۱۔ اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ

یہاں دونوں اِسْم مَرْفُوع ہیں۔ دونوں مَعْرِفَہ ہیں۔ وَ حَرْفِ عَطْف ہے۔

۲۔ اِمَّا شَاکِراً وَّ اِمَّا کَفُوراً

یہاں دونوں اِسْم مَنْصُوب ہیں اور دونوں نکرہ ہیں۔ اِمَّا حَرْف عَطْف ہے۔

۳۔ کُوْنُوْا حِجَارَۃً اَوْ حَدِیْداً۔

یہاں دونوں اِسْم مَنْصُوب ہیں۔ دونوں نکرہ اور اَوْ حَرْفِ عَطْف ہے۔

۴۔ کُنْتُمْ اَمْوَاتاً فَاَحْیَاکُمْ ثُمَّ یُمِیْتُکُمْ ثُمَّ یُحْیِیْکُمْ

یہاں فَ اور ثُمَّ حُرُوفِ عَطْف ہیں۔

نوٹ :۔ واو (و) اگر قسم کے لیے آئے تو حَرْف جَرّ ہوتا ہے، جو اپنے بعد آنے والے اسم کو مجرور کرتا ہے۔ جیسے وَالْفَجْرِ ، وَالْعَصْرِ ، وَالزَّیْتُوْنِ لیکن اگر واؤ، عطف کے لیے آئے تو اِسْم کی اعرابی حالت پر اثر انداز نہیں ہوتا بلکہ معطوف، معطوف علیہ کے مطابق اعراب رکھے گا۔

جیسے مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

معطوفات کی ایک قرآنی مثال

(إِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّأَجْرًا عَظِيْمًا۔ (الاحزاب: ۳۵)

اس آیت میں بیس (۲۰) اسماء استعمال ہوئے ہیں۔ان میں سے دس (۱۰) مذکر ہیں اور دس (۱۰) مونث ہیں۔

• مَعْطُوف عَلَيه "اَلْمُسْلِمِيْنَ" ہے۔ إِنَّ کی وجہ سے، یہ مَنْصُوب ہو گیا ہے۔انیس (۱۹) مرتبہ حرف عَطْف استعمال ہوا ہے۔

• انیس (۱۹) مَعْطُوفات استعمال ہوئے ہیں۔جو تمام کے تمام مَنْصُوب ہیں اور مَعْرِفہ ہیں۔

• مَعْطُوفَات، مَعْطُوف عَلَيه کے تابع ہوتے ہیں، اور وہی اعراب رکھتے ہیں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ب نمبر ۵

سبق نمبر ۲۹

حُرُوفِ اِسْتِفْهَام

Interrogation Particales

سوال اور استفہام کے لیے بعض اوقات، جو الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں انہیں استفہامات کہتے ہیں۔ تاکہ کامل فہم حاصل ہو سکے۔ ان میں سے بعض حُرُوف ہیں اور بعض اِسم۔

حُرُوف اِسْتِفْهَام دو ہیں۔ ۱۔ هَلْ ۲۔ أَ (هَمْزَة)

اِسْتِفْهَام سے پیدا ہونے والے ایسے سوالات کا جواب عموماً 'نَعَمْ' (ہاں) یا لَا (نہیں) ہوتا ہے۔ ذیل کی مثالوں پر غور کیجیے۔

۱۔ هَلْ (کیا؟) :۔

۔ هَلْ أَدُلُّكُمْ؟ کیا میں تمہاری رہنمائی کروں؟

۔ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسٰى؟ کیا تم تک موسیٰ کی بات پہنچی ہے؟

۔ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ؟ کیا تم تک چھا جانے والی (آفت) کی بات پہنچی ہے؟

هَلْ أَتٰى عَلَى الْإِنْسَانِ؟ کیا انسان پر آیا ہے؟

۔ أَ (کیا)؟ :۔

(أَ أَنْتَ يُوسُفُ؟) "کیا تم یوسف ہو؟" (یوسف: ۹۰)

أَ إِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور الٰہ بھی ہے۔

آللّٰهُ خَيْرٌ؟ کیا اللہ بہتر ہے؟ (دراصل یہ، أَ + أَللّٰهُ ہے۔)

أَ أَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ؟ کیا متفرق خدا بہتر ہیں؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ أَ فَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ؟ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ اونٹ کس طرح پیدا کیا گیا ہے؟

۶۔ أَ لَيْسَ اللّٰهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِيْنَ ؟ کیا اللہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا نہیں ہے؟

۷۔ أَ لَيْسَ ذٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلٰى أَنْ يُّحْيِيَ الْمَوْتٰى ؟ اسی طرح کیا وہ مردوں کو زندہ کرنے پر قادر نہیں ہے۔

۳۔ أَلَا (أَ + لَا) : یہ دراصل، دو حروف کو جوڑ کر بنایا گیا ہے۔

۱۔ أَلَا تَتَّقُوْنَ ؟ کیا تم لوگ نہیں ڈرتے ؟

۲۔ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ (الملك : ۱۴) "کیا وہی، نہ جانے گا، جس نے پیدا کیا"

۴۔ أَلَمْ (أَ + لَمْ) : یہ بھی دراصل، دو حروف کو جوڑ کر بنایا گیا ہے۔

۱۔ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ؟ کیا ہم نے زمین کو گہوارہ نہیں بنایا؟

۲۔ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ ؟ کیا تم نہیں دیکھتے کہ تمہارے رب نے کیا کر دکھایا؟

نوٹ :

أَلَا، حَرْفِ إِسْتِفْهَام ' أَ ' اور حَرْفِ نَفِی ' لَا ' سے مُرَکَّب ہے۔

یعنی أَ + لَا = أَلَا۔ جس کے معنی 'کیا نہیں' کے ہیں

بعض اوقات 'أَلَا' حَرْفِ تَنْبِیہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ یہ اپنے بعد آنے والے مضمون کو تحقیق و یقین کے ساتھ بیان کرتا ہے۔ ایسی صورت میں اس کا ترجمہ "خبردار" ! "آگاہ رہو" "سنو!" یا اس طرح کے دیگر کلمات سے کیا جاتا ہے۔

جیسے :۔ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ (البقرة : ۱۳)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۳۰

أَسْمَاءُ الإِسْتِفْهَام

Interrogations Nouns

حُرُوفِ إِسْتِفْهَام ' أَ ' اور هَلْ کے بارے میں آپ پڑھ چکے ہیں۔ اب ہم ' أَسْمَاءُ الإِسْتِفْهَام ' کے متعلق جاننے کی کوشش کریں گے۔ چونکہ سوال، فہم حاصل کرنے اور سمجھنے کے لیے کیے جاتے ہیں اس لیے ان کا نام أَسْمَاءُ الإِسْتِفْهَام رکھا گیا ہے۔

مشہور أَسْمَاءُ الإِسْتِفْهَام حسبِ ذیل ہیں۔

۱۔ مَنْ (کون؟ ذوالعقل کے لیے) ۲۔ مَا (کیا؟ کیا چیز؟ غیر ذی العقل کے لیے)

۳۔ مَتٰی (کب؟) ۴۔ أَيْنَ (کہاں؟)

۵۔ کَیْفَ (کیسے؟) ۶۔ کَمْ (کتنے؟)

۷۔ أَيٌّ (کیا؟) ۸۔ أَيَّةٌ (کیسی؟)

۹۔ أَيَّانَ (کب؟) ۱۰۔ أَنّٰی (کہاں سے؟)

اب ہر ایک کی قرآنی مثالیں ملاحظہ فرمائیے۔

أَيٌّ (کون سا): أَيٌّ زیادہ تر مُضَاف آتا ہے اور مُعْرَب ہے۔ اس کے بعد کا اسم مجرور ہوتا ہے۔ یعنی أَيٌّ پر تینوں اعراب لگتے ہیں أَيٌّ، أَيًّا، أَيٍّ

۱۔ أَيُّكُمْ؟ تم میں سے کون ۲۔ أَيُّ شَيْءٍ؟ کون سی چیز

أَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ؟ دونوں میں سے کون سا فریق؟

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ؟ تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ کَمْ (کتنے) | کم دو (۲) معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

۱۔ کَمْ مقداریہ:۔ کم مقداریہ تعداد اور مدت کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

(کَمْ لَبِثْتُمْ فِی الْاَرْضِ؟) تم زمین میں کتنا عرصہ رہے؟" (المومنون: ۱۱۲)

۲۔ کَمْ خَبَرِیَّہ:۔ کبھی کم، سوال کے بجائے "خبر" کی صورت میں آتا ہے۔

جس کو، کَمْ خَبَرِیَّۃ کہتے ہیں۔ جیسے۔

کَمْ مِنْ فِئَۃٍ	بہت سے گروہ
کَمْ مِنْ مَلَکٍ	بہت سے فرشتے
کَمْ اَرْسَلْنَا مِنْ	بہت بھیجے ہم نے

کَمْ کے بعد کا اسم تمییز بن کر منصوب ہوتا ہے۔

جیسے کَمْ رَجُلًا عِنْدَکَ؟ آپ کے پاس کتنے آدمی ہیں؟ (بہت ہیں)

۳۔ کَیْفَ (کیسے)

کَیْفَ کَانَ عَاقِبَۃُ الْمُکَذِّبِیْنَ؟	جھٹلانے والوں کا انجام کیسا تھا؟
کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ بِاللّٰہِ؟	تم لوگ اللہ کا انکار کیسے کر رہے ہو؟
کَیْفَ تَحْکُمُوْنَ؟	تم لوگ کیسے فیصلے کرتے ہو؟
کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ؟	تمہارے رب نے کیسا کیا؟

۴۔ اَیْنَ (کہاں)

اَیْنَ الْمَفَرُّ؟	فرار کی جگہ کہاں ہے؟
فَاَیْنَ تَذْھَبُوْنَ؟	تو آپ لوگ پھر کہاں جا رہے ہیں؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۔ أَنّٰى (کہاں سے) أَنّٰى، ظَرْفِ زَمَان اور ظَرْفِ مَكَان بن کر آتا ہے۔

أَنّٰى لَكِ هٰذَا؟ یہ تمہیں کہاں سے حاصل ہوا؟ (یہاں ظَرْفِ مَكَان ہے۔)

نّٰى جِئْتَ آپ کب آئے؟ (یہاں أَنّٰى، ظَرْفِ زَمَان ہے۔

تُوا حَرْثَكُمْ أَنّٰى شِئْتُمْ اپنی کھیتی کے پاس آؤ۔ جیسے چاہو۔

نّٰى يُحْيِ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا؟

ٰذِهِ (بستی)، کو اس کی موت کے بعد کیسے زندہ کرے گا؟

نّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى ان لوگوں کے لیے، نصیحت کہاں ہے؟ (دُخان: ۱۳)

يَكُونُ لِي غُلَامٌ میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا؟ (مَرْيَم: ۲۰)

مَتٰى (کب) مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ؟ اللہ کی مدد کب آئے گی؟

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ؟ یہ وعدہ، کب پورا ہوگا؟

يَّانَ (کب، کہاں)

أَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ؟ جزا و سزا کا دن کب ہے؟

أَيَّانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ قیامت کا دن کب آئے گا؟

يَسْئَلُونَكَ عَنِ السَّاعَةِ أَيَّانَ مُرْسٰهَا (النازعات: ۴۲)

یہ لوگ آپ ﷺ سے پوچھتے ہیں، آخر وہ قیامت کب آکر ٹھہرے گی؟

مَا (کیا): مائے اِسْتِفْهَامِیہ، عموماً "غیر عاقل" کے لیے آتا ہے۔

وَمَا أَدْرٰكَ مَا هِيَهْ؟ "اور تم کیا جانتے ہو؟ وہ کیا ہے؟"

(مَا هِيَهْ، دراصل مَا هِيَ ہے)

مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ؟ "قدر کی رات کیا ہے"؟

وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يَا مُوسٰى؟ (طٰهٰ: ۱۷) "اے موسیٰ! یہ تمہارے ہاتھ میں کیا ہے"؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ؟) تمہیں کیا ہو گیا ہے؟ کیسے فیصلے کر رہے ہو؟

(مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ؟) "کس چیز نے تجھے رب کریم کی طرف سے دھوکے میں ڈال رکھا ہے"؟

(مَا هِيَ ؟) "وہ کیا چیز ہے"؟

(مَا لَوْنُهَا ؟) "اُس چیز کا رنگ کیا ہے"؟

واضح رہے کہ "مَا" کا استعمال حیثیت کے لیے بھی ہوتا ہے۔ جیسے

مَا اَنْتَ ؟ اَنَا مُوَظَّفٌ "تم کون ہو؟ میں ملازم ہوں"

۹۔ مَنْ (کون)، مَنْ عموماً "عاقل" کے لیے آتا ہے۔

علمِ نحو میں، عاقل کا اطلاق، انسان، جن اور ملائکہ کے ساتھ اللہ سبحانہ وتعالیٰ پر بھی ہوتا ہے۔

(مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ ؟) کون ہے وہ، جو اُس کے سامنے سفارش کر سکے؟

(مَنْ أَنْصَارِي إِلَى اللهِ ؟) کون ہے میرا مددگار، اللہ کی طرف (بلانے میں)

(مَنْ رَبُّكُمَا ؟) تم دونوں کا رب کون ہے؟

(مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا ؟) کس نے ہمیں، اپنی خواب گاہ سے اٹھایا؟

(لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ؟) "آج اقتدار کس کے لیے ہے؟"

۱۰۔ کبھی کبھار اِسْمِ اِسْتِفْهَام "مَا" کے "اَلِف" کو ساقط کر دیا جاتا ہے۔

یہ اس لیے کیا جاتا ہے، تاکہ جملے کا آہنگ درست ہو جائے۔

ایسا عموماً حَرْفِ جَرّ کے بعد ہوتا ہے۔ جیسے

۱۔ عَمَّ (دراصل یہ عَنْ + مَا ہے) کس بارے میں؟

۲۔ لِمَ (لِ + مَا = لِمَا) کس کے لیے؟

مکتبہ دارالسلام و براہین سے مزید مطبوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ مِمَّ (مِنْ + مَا = مِمَّا) کس چیز سے؟

۴۔ بِمَ (بِ + مَا = بِمَا) کس کے ساتھ؟

۵۔ فِيمَ (فِيْ + مَا = فِيْمَا) کس چیز میں؟

الف کے حذف کی قرآنی مثالیں

۱۔ (عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ؟)

"وہ کس بارے میں ایک دوسرے سے پوچھ رہے ہیں؟"

۲۔ فِيمَ أَنْتَ مِنْ ذِكْرَاهَا؟)

آپ کا کیا کام کہ اُس کا وقت بتائیں؟ (قیامت کا وقت)

۳۔ (فَنَاظِرَةٌ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُونَ؟)

(ملکہ سبا نے کہا) تو دیکھنے والی ہوں کہ سفیر کیا لے کر واپس آتے ہیں؟

۴۔ (لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ؟)

تم لوگ وہ باتیں کیوں کرتے ہو؟ جو کرتے نہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۳۱

اَسْمَائے اِشَارَہ

Demonstrative Pronouns

۱۔ اَسْمَائے اِشَارَہ وہ اَسْمَا ہیں، جن سے کسی کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے۔

ان کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ اَسْمَائے اِشَارَہ قَرِیْب ۲۔ اَسْمَائے اِشَارَہ بَعِیْد

قریب کی چیزوں کی طرف اشارہ کرنے کے لیے پہلی قسم اور دور کی چیزوں کی طرف اشارہ کرنے کے لیے دوسری قسم استعمال ہوتی ہے۔ جیسے ھٰذَا اور ذٰلِکَ

۲۔ جس چیز کی طرف اشارہ کیا جائے اُسے مُشَارٌ اِلَیْہِ کہتے ہیں۔

جیسے ھٰذَا کِتَابٌ میں کِتَابٌ، مُشَارٌ اِلَیْہ ہے۔

۳۔ اَسْمَائے اِشَارَہ واحد اور جمع میں مَبْنِی ہیں لیکن مُثَنّٰی میں مُعْرَب ہیں۔

(مُثَنّٰی اَسْمَائے اِشَارَہ قَرِیْب در رَفْع، میں ھٰذَانِ اور ھَاتَانِ اور نَصْب وجَرّ میں ھٰذَیْنِ اور ھَاتَیْنِ آتے ہیں۔ اسی طرح بعید کی صورت میں حالت رفع، ذٰنِکَ اور تَانِکَ اور حالت نصب وجر میں ذَیْنِکَ اور تَیْنِکَ ہوتی ہے۔

۴۔ اَسْمَائے اِشَارَہ، جُمْلَۂ اِسْمِیہ میں، مُبْتَدَاء بن کر آتے ہیں۔ ایسی صورت میں اُن کی خبر "ال" سے خالی ہوتی ہے جیسے ھٰذَا کِتَابٌ، ذٰلِکَ قَلَمٌ

۵۔ اَسْمَائے اِشَارَہ، مُعَرَّف بِاللَّام مُشَارٌ اِلَیْہ کے ساتھ مل کر، مُرَکَّبِ نَاقِص ہوتے ہیں جیسے ذٰلِکَ الْکِتَابُ اور ھٰذَا الْوَلَدُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ اسمائے اشارہ سے بننے والے جملہ اسمیہ کی مثالیں یہ ہیں۔

۱۔ ذٰلِکَ الْکِتَابُ مُفِیْدٌ ۲۔ ھٰذَا الْوَلَدُ ذَکِیٌّ

۷۔ معرف بالام مشار الیہ، اسم اشارہ کی صفت ہوتا ہے۔ ذٰلِکَ کی تحلیل پر غور کیجیے۔

ذٰلِکَ	الْکِتَابُ	مُفِیْدٌ
اسم اشارہ	مشار الیہ	خبر
موصوف	صفت	
مبتدأ		خبر

۸۔ جمع کے اشارے، صرف ذوی العقول کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً

اُولٰئِکَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ۔ ھٰؤُلَاءِ قَوْمٌ کَافِرُوْنَ۔ اُولٰئِکَ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ

۹۔ جمع غیر عاقل کے لیے، واحد مؤنث کا اشارہ استعمال ہوتا ہے۔

جیسے ھٰذِہٖ فَنَاجِیْنُ وَتِلْکَ کُئُوْسٌ یہ پیالیاں ہیں اور وہ گلاس ہیں۔

رِنْجَانٌ کی جمع فَنَاجِیْن ہے، اور کَاسٌ کی جمع کُئُوْسٌ ہے۔

اور اسی طرح، جمع مکسر عاقل کے لیے بھی، واحد مؤنث کا اشارہ استعمال ہوتا ہے۔

جیسے، تِلْکَ الرُّسُلُ

۱۰۔ مُشَارٌ اِلَیہ کا اعراب، اسم اشارہ کے موافق، مرفوع، منصوب یا مجرور ہوتا ہے۔ جیسے:

ھٰذَا الْکِتَابُ مُفِیْدٌ ، رَأَیْتُ ھٰذَا الْکِتَابَ ، نَظَرْتُ اِلٰی ھٰذَا الْکِتَابِ

مرفوع منصوب مجرور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَسْمَائے اِشَارَہ قَرِیْب			اَسْمَائے اِشَارَہ بَعِیْد		
جنس	مذکر	مؤنث	جنس	مذکر	مؤنث
وَاحِد	هٰذَا	هٰذِهٖ	وَاحِد	ذٰلِكَ	تِلْكَ
مُثَنّٰی	هٰذَانِ	هَاتَانِ	مُثَنّٰی	ذَانِكَ	تَانِكَ
جَمْع	هٰؤُلَاءِ		جَمْع	أُولٰئِكَ	

رَفْع ، نَصْب وَجَرّ میں مُثَنّٰی اَسْمَائے اِشَارَہ کی حالتیں

مُثَنّٰی	رَفْع	نَصْب	جَرّ
اِسْمِ اشارہ قَرِیب مُذَکَّر	هٰذَانِ	هٰذَيْنِ	هٰذَيْنِ
اِسْمِ اشارہ قَرِیب مُؤَنَّث	هَاتَانِ	هَاتَيْنِ	هَاتَيْنِ
اِسْمِ اشارہ بَعِیْد مُذَکَّر	ذَانِكَ	ذَيْنِكَ	ذَيْنِكَ
اِسْمِ اشارہ بَعِیْد مُؤَنَّث	تَانِكَ	تَيْنِكَ	تَيْنِكَ

مُبْتَدَاء خَبَر (اَسْمَائے اِشَارَہ کے ساتھ)

نمبر شمار	مثالیں (قَرِیب)	نمبر شمار	مثالیں (بَعِیْد)
۱	هٰذَا قَلَمٌ	۵	هٰذِهٖ أَقْلَامٌ
۲	هٰذِهٖ حُجْرَةٌ	۶	هٰؤُلَاءِ مُعَلِّمَاتٌ
۳	هٰذَانِ قَلَمَانِ	۷	ذٰلِكَ بُرْهَانٌ
۴	هَاتَانِ آيَتَانِ	۸	تِلْكَ طَالِبَةٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹	ذَانِکَ بُرْهَانَانِ	۱۱	أُولٰئِكَ مُعَلِّمُونَ
۱۰	تَانِکَ طَالِبَتَانِ	۱۲	أُولٰئِكَ مُعَلِّمَاتٌ

نوٹ :۔ هٰذَا اصل میں ذا اور هٰذَان اور هٰذِينِ اصل میں ذانِ اور ذین ہیں۔

مبتداء اسمائے اشارہ کی قرآنی مثالیں

ذیل کی مثالوں پر غور کیجئے۔ تمام اسمائے اشارہ، بطور مبتداء استعمال ہوئے ہیں۔ اور یہ تمام مرفوع ہیں۔

۱۔	هٰذَا	بُهْتَانٌ عَظِيمٌ	یہ ایک عظیم بہتان ہے (واحد مذکر)
۲۔	هٰذِهٖ	تَذْكِرَةٌ	یہ ایک یاد دہانی ہے (واحد مؤنث)
۳۔	هٰذَانِ	لَسَاحِرَانِ	یہ دونوں تو جادوگر ہیں (مثنیٰ مذکر)
۴۔	هٰؤُلَاءِ	بَنَاتِي	یہ (خواتین) تو میری بیٹیاں ہیں۔ (جمع مونث)
۵۔	ذٰلِكَ	فَضْلُ اللّٰهِ	(وہ) یہ اللہ کا فضل ہے۔ (واحد مذکر)
۶۔	تِلْكَ	حُدُودُ اللّٰهِ	یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ (مونث)
۷۔	فَذَانِكَ	بُرْهَانَانِ	وہ دونوں دلیلیں ہیں (مثنیٰ)
۸۔	أُولٰئِكَ	هُمُ الْمُفْلِحُونَ	وہی لوگ تو فلاح پانے والے ہیں (جمع)

مشق : عربی میں ترجمہ کیجئے۔

اُردو	عربی
۱۔ یہ سب کتابیں ہیں۔	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ وہ سب کتابیں ہیں۔	
۳۔ یہ سب اُستاد ہیں	
۴۔ وہ سب اُستاد ہیں	
۵۔ یہ سب خاتون شعراء ہیں	
۶۔ وہ سب خاتون شعراء ہیں	
۷۔ یہ اُمت ہے	
۸۔ وہ اُمت ہے	
۹۔ یہ دو اُمتیں ہیں	
۱۰۔ وہ دو اُمتیں ہیں	
۱۱۔ یہ سب اُمتیں ہیں	
۱۲۔ وہ سب اُمتیں ہیں	
۱۳۔ یہ رسول ہے	
۱۴۔ وہ رسول ہیں	
۱۵۔ یہ دو رسول ہیں	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۳۲

اِسْمِ مَوْصُول

۱۔ اِسْمِ مَوْصُول کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ اِسْمِ مَوْصُول خاص ۲۔ اِسْمِ مَوْصُول عام

۱۔ اِسْمِ موصول خاص:۔ ایک اسم معرفہ ہے۔

اَسْمائے مَوْصُول خاص "اَلْ" سے شروع ہوتے ہیں۔

جیسے: اَلَّذِی، اَلَّتِیْ، اَلَّذَانِ، اَلَّتَانِ، اَلَّذِیْنَ، اَلَّاتِیْ، اَللَّائِیْ وغیرہ

۲۔ اِسْمِ موصول عام:۔ یہ نکرہ ہوتے ہیں۔ اور عام ہیں۔ ان کی تعداد چار ہے۔

۱۔ مَنْ (جو): عموماً، ذُوالعَقْل کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ مَا (جو کچھ): عموماً، غیر ذَوِی العَقْل کے لیے استعمال ہوتا ہے)۔

اس مَا کو | مائے مَوْصُولہ | کہتے ہیں۔

اِذْ (جب کہ): ظَرْفِ زَمَان ہے۔

حَیْثُ (جہاں) ظَرْفِ مَکَان ہے۔

۴۔ اسم موصول کے بعد کا جملہ | صِلَة | کہلاتا ہے۔

جیسے اَلَّذِی خَلَقَکَ میں | خَلَقَکَ | صِلَہ ہے۔

۵۔ اِسْمِ مَوْصُول مبنی ہوتا ہے لیکن مَوْصُولَات خاصّہ کے مُثنّٰی، مُعْرَب ہیں۔ اور یہ حالت نَصب وَجَرّ میں اَلَّذَیْنِ اور اَلَّتَیْنِ آتے ہیں۔

۶۔ صِلَة کا ضمیر پر مشتمل ہونا ضروری ہے۔ اس ضمیر کو | ضَمِیر عَائِد | یا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَابِط کہتے ہیں۔ جو کبھی ظاہر اور کبھی پوشیدہ ہوتی ہے۔

۷۔ ایک دلچسپ جملہ ملاحظہ فرمائیے۔ اس میں اسم موصول کی تکرار ہے۔

هٰذَا هُوَ الرَّجُلُ الَّذِي ضَرَبَ الْكَلْبَ الَّذِي قَتَلَ الْفَارَ الَّذِي أَكَلَ الْخُبْزَ الَّذِي كَانَ فِي الْخِزَانَةِ الَّتِي كَانَتْ فِي الْمَطْبَخِ الَّذِي كَانَ فِي بَيْتِ أَحْمَدَ الَّذِي يَسْكُنُ مَكَّةَ۔

ضمیر ظاہر عائد کی مثال:

مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجئے۔

اَلَّذِي هُوَ ذَاهِبٌ أَبُونَا (وہ، جو جا رہے ہیں، ہمارے والد ہیں۔)

۱۔ یہاں اَلَّذِي، اِسمِ مَوصُول ہے

۲۔ هُوَ ذَاهِبٌ، اَلَّذِي کے بعد ایک مکمل جملہ اِسمیہ ہے۔

یہ پورا جملہ صِلَة کہلاتا ہے۔ اَلَّذِي، اس پورے جملے کا قائم مقام ہوتا ہے۔

۳۔ اِسمِ مَوصُول اور صِلَة دونوں مل کر مبتداء ہیں جس کی خبر أَبُونَا ہے۔

۴۔ صِلَة میں ایک ضَمِیرِ رابط کا ہونا ضروری ہے۔ یہاں وہ هُوَ ہے۔

ضمیر کبھی ظاہر ہوتی ہے اور کبھی پوشیدہ۔ اس ضمیر کو ضَمِیرِ عَائِد، کہتے ہیں جو رابطے کا کام انجام دیتی ہے۔ اسے رَابِط بھی کہتے ہیں۔

ضمیر مستتر عائد کی مثال:

أَيْنَ الطَّالِبُ الَّذِي غَابَ أَمْسِ؟ وہ طالب علم کہاں ہے جو کل غائب تھا

۱۔ یہاں اَلَّذِي، اِسمِ مَوصُول ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ غَابَ (وہ غیر حاضر تھا) "صِلَة" ہے۔ فِعْلِ ماضی ہے۔
۳۔ غَابَ، مُذَکَّر واحد کے لیے فِعْلِ مَاضِی کا صیغہ ہے اس لیے یہاں هُوَ پوشیدہ (مُسْتَتِرْ) ہے۔ یہ ضَمِیرِ غَائِبْ ہے۔

اَسْمَائے مَوْصُولَ خَاص		
جِنْس	مُذَکَّر	مؤنث
واحد	اَلَّذِي	اَلَّتِي
مثنی	اَلَّذَانِ	اَلَّتَانِ
جمع	اَلَّذِيْنَ	اَلَّلَاتِي

اوپر جن چھ (۶) اسمائے موصول کا ذکر ہوا ہے، ان سب پر "اَلْ" لام تعریف ہے۔ چنانچہ یہ معرفہ (خاص) بن گئے ہیں۔

اِسْمِ مَوْصُول مُثَنّٰی کی تین حالتیں

اسم موصول مثنیٰ معرب ہے۔ نصب وجر میں یکساں اعراب رکھتا ہے۔

اِسْمِ مَوْصُول	رَفْع	نَصْب	جَرّ
اِسْمِ مَوْصُول مُثَنّٰی مُذَکَّر	اَلَّذَانِ	اَلَّذَيْنِ	اَلَّذَيْنِ
اِسْمِ مَوْصُول مُثَنّٰی مُؤَنَّث	اَلَّتَانِ	اَلَّتَيْنِ	اَلَّتَيْنِ

اسم موصول عام کی قرآنی مثال

(بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ (المائدۃ : ۶۷)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"(اے محمدؐ) : جو کچھ آپؐ پر نازل کیا گیا ہے، لوگوں تک پہنچا دیجئے۔

اس مثال میں، مَا، اِسْمِ مَوْصُول عام یعنی نکرہ ہے۔ جس میں ہر قسم کی وحی، جَلِی اور خَفِی شامل ہے۔ جسے عام کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اور حضورؐ نے، یقیناً ہر بات اُمت تک پہنچا دی ہے۔ دین کا کوئی حکم، سِرّی اور خفیہ نہیں ہے۔

اِسْمِ مَوْصول خاص کی مثالیں

A	مَوْصُول خاص	صِلَةٌ	ترجمہ	ضَمِیر عَائِد
۱	اَلَّذِي (هُوَ)	خَلَقَكَ	وہ جس نے تمہیں پیدا کیا	هُوَ (مُسْتَتِر)
۲	اَلَّتِي (هِيَ)	تَجْرِي فِي الْبَحْرِ	وہ جو بہتی ہے دریا میں	هِيَ (مُسْتَتِر)
۳	وَالَّذَانِ (هُمَا)	هَاجَرَا	وہ دو جنہوں نے ہجرت کی	الف (بَارِز)
۴	اَلَّذِيْنَ (هُمْ)	هَاجَرُوا	وہ جنہوں نے ہجرت کی	وَاؤ (بَارِز)
۵	اَلَّاتِي (هُنَّ)	قَطَّعْنَ أَيْدِيَهُنَّ	وہ جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے	نُونِ نِسْوَة (بَارِز)
۶	اَلَّاتِي (هُنَّ)	وَلَدْنَهُمْ	وہ جنہوں نے اُن کو جنا	نُونِ نِسْوَة (بَارِز)

نوٹ :۔ اوپر کی مثالوں میں

۱۔ پہلی دو مثالوں میں ضمیر مستتر ہے۔

۲۔ بقیہ چار مثالوں میں ضمیر بارز ہے۔

۳۔ هَاجَرَا میں "الف" اور هَاجَرُوا میں "واؤ" ضمیر مُتَّصل مَرْفُوع ہے۔

۴۔ قَطَّعْنَ اور وَلَدْنَ کے آخر میں نونِ نِسْوَة ہے، جو ضَمِیر عَائِد کا کام دے رہی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسمِ مَوصُول عام کی مثالیں

ذیل میں چار اسمائے موصولہ کی مثالیں دی جا رہی ہیں جو عام یعنی نکرۃ ہیں۔
آخری کالم میں ضمیر عائد دی گئی ہے۔ اس پر غور کرنا نہ بھولیے۔

B	مَوصُول عام	صِلَۃ	ترجمہ	ضمیر عائد
۱	مَنْ	أَتَى اللهَ	جو بھی آئے، اللہ کے پاس	هُوَ مُسْتَتِر
۲	مَا	آتَاكُمُ الرَّسُولُ	جو کچھ تمہیں دیا رسول نے	....
۳	إِذْ	يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ	جب ابراہیم اٹھا رہے تھے	....
۴	حَيْثُ	مَا كُنْتُمْ	جہاں بھی تم رہو۔	أَنْتُمْ

إذ (جبکہ) ظرف زمان بھی ہے اور اسم موصول عام بھی ہے۔
حیث (جہاں) ظرف مکان بھی ہے اور اسم موصول عام بھی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر ۶

سبق نمبر ۳۳

جُملۂ مُفِیدَہ اور جُملۂ غَیرمُفِیدَہ

جُملۂ مُفِیدَہ :۔

جملہ مفیدہ اس جملے کو کہتے ہیں جس سے بات پوری طرح سمجھ میں آجائے۔ اسے "کلام مُرَکَّبِ تَامّ" بھی کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ جملۂ خبریہ اور جملہ انشائیہ۔

جُملۂ غیرمُفِیدَہ :۔

جملہ غیرمفیدہ، الفاظ کے اس مرکب کو کہتے ہیں جس سے بات پوری طرح سمجھ میں نہ آئے۔ "مُرَکَّبِ اِضافی (جیسے رَبُّ الْعَالَمِیْنَ)، مُرَکَّبِ توصیفی، (جیسے کِتَابٌ مُبِیْنٌ) اور مُرَکَّبِ عَطْفِیْ (جیسے اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ) اسی کی قسمیں ہیں۔

جملہ غیرمفیدہ کی مثالیں

ایسے تمام جملے، جن سے پوری بات سمجھ میں نہ آئے "غیرمفیدہ" کہلاتے ہیں۔

مندرجہ ذیل جملوں پر غور کیجئے۔

مفہوم کے اعتبار سے یہ سارے جملے ناقص ہیں۔ بات نامکمل ہے۔ اس کے برخلاف "جملہ مفیدہ" وہ جملہ ہے جس سے پوری بات / پورا مفہوم سمجھ میں آجائے۔

جملہ غیرمفیدہ (مرکب ناقص) کی مثالیں ملاحظہ فرمایئے :۔

۱۔ لَیْسَ الْجَوُّ ۔۔۔ (نہیں ہے آب وہوا ۔۔۔) یہ منفی جملے کا ابتدائی حصہ ہے۔

۲۔ لَیْتَ الْمَرِیْضَ ۔۔۔ (کاش مریض ۔۔۔) یہ جملۂ تمنائیہ کا ابتدائی حصہ ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ اَلْكِتَابُ الَّذِي ... (کتاب جو ...) اسم موصول پر مبنی مرکب ناقص ہے۔

۴۔ كِتَابٌ مُبِيْنٌ .... (کھلی کتاب ....) یہ مرکب توصیفی ہے۔

۵۔ ذٰلِكَ الْكِتَابُ .... (وہ کتاب ....) یہ اسم اشارہ پر مبنی مرکب ناقص ہے۔

۶۔ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ .... (کائنات کا رب ...) یہ مرکب اضافی ہے۔

۷۔ تِسْعَةَ عَشَرَ .... (انیس ...) یہ مرکب عددی ہے اسے مرکب بنائی بھی کہتے ہیں۔

۸۔ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسَاكِيْنَ (فقیروں اور مسکینوں کے لیے) یہ مرکب عطفی ہے۔

۹۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (تمام تعریفیں اللہ کے لیے) یہ شبہ جملہ ہے۔

شبہ جملہ دراصل وہ جملہ اسمیہ غیر مفیدہ ہے جس پر جملہ مفیدہ کا شبہ (گمان) ہوتا ہے۔ جس میں "خبر" مذکور نہیں ہوتی ... اور محذوف ہوتی ہے، یا خبر کا قائم مقام، ظرف یا جار مجرور کی شکل میں استعمال ہوتا ہے۔

جملہ مفیدہ کی قسمیں

جملہ مفیدہ کی دو قسمیں ہیں۔ جملہ خَبَرِيَّه اور جُمْلَه اِنْشَائِيَّه۔

جملہ خبریہ :۔

جُمْلَه خَبَرِيَّه ایسے جملے کو کہتے ہیں جس سے کوئی علم حاصل ہو۔ کوئی خبر ملے۔ چاہے یہ خبر سچی ہو یا جھوٹی۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ جملہ اسمیہ اور جملۂ فعلیہ

جملہ انشائیہ :۔

جملہ اِنْشَائِيَّه ایسے جملے کو کہتے ہیں، جس کے کہنے والے کو سچا اور جھوٹا قرار نہ دیا جا سکے۔

جملہ خبریہ کی دو قسمیں

جُمْلَه خَبَرِيَّه کی دو قسمیں ہیں ۔ جُمْلَهٔ اِسْمِيَّه اور جُمْلَه فِعْلِيه

جملۂ اسمیہ :۔ جملہ اسمیہ، ایسے جملے کو کہتے ہیں جو [مُبْتَدَأ] اور [خَبَر] پر مبنی ہو۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُبتَدَاء کو مُسنَدٌ إِلَيْهِ بھی کہتے ہیں۔ خَبَر کو مُسنَد بھی کہتے ہیں۔ جیسے

اَلْكِتَابُ	مُفِيْدٌ
مبتدأ	خبر
مسند الیہ	مسند

جملہ فعلیہ: جملہ فعلیہ ایسے جملے کو کہتے ہیں، جو فعل سے شروع ہوتا ہو۔

جملہ فِعْلِيہ فعل اور فاعل پر مبنی ہوتا ہے۔

فعل کو مسند اور فاعل کو مُسنَد الیہ بھی کہتے ہیں۔ جیسے

كَسَرَ	إِبْرَاهِيْمُ	الْأَصْنَامَ
فعل	فاعل	مفعول بہ
مسند	مسند الیہ	

نوٹ:۔ واضح ہو کہ دونوں جملوں میں مسند الیہ، مرفوع ہے۔

جُملۂ انشائیہ کی قسمیں

جملہ انشائیہ کی کئی قسمیں ہیں۔

۱۔ أَمْرِيَه ۲۔ نَهْيِيَّة ۳۔ إِسْتِفْهَامِيَّة ۴۔ تَمَنَّائِيَّة ۵۔ تَرَجِّيَّة

۶۔ عُقُودِيَّه ۷۔ ندائیہ ۸۔ عرضیّہ ۹۔ قسمیہ ۱۰۔ تَعَجُّبِيَّه

بعض نحویوں کے نزدیک مدح و ذم کے جملے بھی انشائیہ ہوتے ہیں۔

جُملہ مُفِيْدَة خَبَرِيَّه کی مثالیں

جس جملے سے، بات پوری طرح سمجھ میں آجائے اسے "جملۂ مُفِيْدَة" کہتے ہیں۔

نمبر	جملہ کی قسم	مثال	ترجمہ
۱	جملہ خبریہ إسمیہ	مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللهِ اَلرَّسُوْلُ صَادِقٌ	محمد اللہ کے رسول ہیں۔ رسول سچا ہے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	جملہ خبریہ فعلیہ	كَسَرَ إِبْرَاهِيمُ الْأَصْنَامَ إِذْ يَرْفَعُ إِبْرَاهِيمُ الْقَوَاعِدَ	ابراہیمؑ نے بتوں کو توڑ دیا۔ جب ابراہیمؑ بنیادیں اُٹھا رہے تھے

جُمْلَۂ مُفِیدَہ اِنْشَائِیہ کی مثالیں

	جملہ کی قسم	مثال	ترجمہ
	جملہ انشائیہ امریہ	إِذْهَبْ	تو جا
	جملہ انشائیہ نَهْيِيَّة	لَا تَذْهَبْ	تو مت جا
	جملہ إنشائیہ إِسْتِفْهَامِيه	هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ؟	کیا تمہیں چھا جانے والی (آفت) کی خبر پہنچی ہے؟
	جملہ إنشائیہ تَمَنَّائِيَة	لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُودُ لَوْ تَذْهَبُ مَعَنَا (یہاں لو، تمنائیہ ہے)	کاش! جوانی لوٹ کر آتی۔ کاش آپ ہمارے ساتھ چلتے۔
	جملہ إنشائیہ تَرَجِّيَّة	لَعَلَّ زَيْدًا غَائِبٌ لَعَلَّ الصَّدِيقَ قَادِمٌ	شاید، زید غیر حاضر ہے۔ شاید دوست آنے والا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۳۴

مُبتَدَأ اور خَبَر کی إعرَابی حالت

آپ پڑھ چکے ہیں کہ مبتدأ اور خبر میں عدد اور جنس کے اعتبار سے مطابقت پائی جاتی ہے
اب ان کی اعرابی حالت پر غور کیجئے۔

اَلْبَیْتُ نَظِیْفٌ گھر صاف ہے

اوپر کے جملے میں اَلْبَیْتُ، مُبتَدأ ہے اور نَظِیْفٌ خبر ہے۔

مُبتَدَأ :۔

۱۔ اَلْبَیْتُ جملے کا پہلا لفظ ہے۔ بَیْتٌ 'اَل' سے مُعَرَّف بِاللَّام ہوگیا ہے۔ اس یہ اسم مَعْرِفَة ہے۔ مبتدأ، اسم معرفہ ہوتا ہے۔

۲۔ مبتدأ کے آخری حرف، تاء پر صرف ایک پیش ہے۔

۳۔ مُعَرَّف بِاللَّام اسم کے آخری حرف پر ایک پیش ہوسکتا ہے۔

۴۔ مبتدأ مرفوع ہوتا ہے۔ پیش، رفع کی علامت ہے۔

خَبَر :۔

۱۔ نَظِیْفٌ جملے کا دوسرا لفظ ہے اور مَعْرِفَة نہیں ہے، بلکہ اِسْمِ نَکِرہ ہے۔ خَبَر عموماً نکرہ ہوتی ہے۔ ۲۔ خبر کے آخری حرف فاء پر دو پیش ہیں۔

۳۔ نکرہ اِسم کے آخری حرف پر دو پیش ہوسکتے ہیں۔ ۴۔ خَبَر بھی 'مَرْفُوع' ہی ہوتی ہے۔

اَلْجُمْلَةُ الْإِسْمِیَّةُ :۔

ہر وہ جملہ، جو مبتدا اور خَبَر سے مل کر بنا ہو، اُسے جملہ اسمیہ کہتے ہیں۔ مبتدأ اور خ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دونوں مرفوع اسم ہوتے ہیں۔ عموماً مبتدأ اور خبر دونوں اسم ہوتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات
فعل کی صورت میں بھی آتی ہے۔ البتہ مبتدأ ہمیشہ اسم ہوتا ہے۔

مُبْتَدَاء کے قواعد

۔ مبتدأ، اِسْمِ مَرْفُوع ہے، جو عموماً جملے کے شروع میں آتا ہے۔

۔ مبتدأ، مَعرِفَہ ہوتا ہے جیسے اَلْکِتَابُ مُفِیْدٌ

۔ مبتدأ، مُفْرَد ہوسکتا ہے جیسے اَللّٰہُ مُخْرِجٌ

۔ مبتدأ، مرکب اضافی پر مشتمل ہوسکتا ہے۔ جیسے

ثَوَابُ اللّٰہِ ← خَیْرٌ

مضاف ← مضاف الیہ

مرکب اضافی

مبتدأ ← خبر

مُبْتَدَأ، مرکب توصیفی پر مشتمل ہوسکتا ہے۔ جیسے

اَلْحَیٰوۃُ الدُّنْیَا لَھْوٌ

موصوف صفت

مرکب توصیفی

مبتدأ ← خبر

مُبْتَدَأ، مرکب عطفی پر مشتمل ہوسکتا ہے۔ جیسے

اَلْمَالُ وَ الْبَنُوْنَ زِیْنَۃٌ

معطوف علیہ حرف عطف معطوف

مرکبِ عطفی ←

مبتدأ ← خبر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ نکرہ مبتدأ بعض اوقات موخر بھی کیا جاتا ہے۔ جیسے

لِلرِّجَالِ ← نَصِيْبٌ

حرف جار + اسم مجرور

متعلق خبر محذوف (خبر محذوف) اسم نکرہ

خبر مقدم مبتدأ موخر

۸۔ مُبْتَدَأ، اسم اشارہ بھی ہو سکتا ہے جیسے : هٰذَا كِتَابٌ

مُبْتَدَأ اسم ضمیر بھی ہو سکتا ہے جیسے : أَنَا مُعَلِّمٌ

خَبَر کے قواعد

۱۔ خبر بھی عموماً اِسْمِ مَرْفُوع پر مشتمل ہوتی ہے۔ جیسے : اَللّٰهُ اَحَدٌ

خبر عموماً مبتدأ کے بعد آتی ہے اور مُبْتَدَأ کے ساتھ مل کر جملۃ مُفِيْدَۃ بناتی ہے۔

بعض اوقات خبر، فعل پر مشتمل ہوتی ہے جیسے : اَلشَّمْسُ تَجْرِي

فعل + فاعل (هِيَ) محذوف

جملہ فعلیہ

مبتدأ خبر

یہاں یہ بات ملحوظ رہے کہ اگر ہم تَجْرِي اَلشَّمْسُ کہیں گے تو یہ جملہ فعلیہ ہو جائے گا جبکہ جملہ اسمیہ کے لیے ضروری ہے کہ جملہ کا آغاز اسم (مبتدأ) سے ہو۔

۲۔ خَبَر عموماً نکرہ ہوتی ہے جیسے اَللّٰهُ قَدِيْرٌ

۳۔ خَبَر کبھی کبھار معرفہ بھی ہوتی ہے جیسے اَللّٰهُ اَلصَّمَدُ

۴۔ خَبَر مفرد بھی ہو سکتی ہے۔ جیسے اَللّٰهُ سَمِيْعٌ

۵۔ خَبَر مرکب اضافی پر بھی مشتمل ہو سکتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جیسے اللّٰهُ رَبُّنَا ، مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ ، أُولٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ،

أَنْتَ مَوْلَانَا هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ ، هُوَ مَعْكُمْ،

اللّٰهُ ↓ مبتدأ

رَبُّنَا (رَبُّ + نَا)

مضاف خفیف + مضاف الیہ مجرور

مرکب اضافی

خبر

۔خبر، مرکب توصیفی پر بھی مشتمل ہو سکتی ہے جیسے هُوَ إِلٰهٌ وَاحِدٌ، تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ ، هٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيْمٌ

۔خبر مرکب عطفی پر بھی مشتمل ہو سکتی ہے جیسے اَلْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ

۔خبر۔ بعض اوقات مبتدأ سے پہلے بھی آ سکتی ہے۔ جسے خبر مقدم کہتے ہیں۔ یہ عموماً ان جملوں میں ہوتا ہے۔ جن میں خبر مجرور ہوتی ہے۔ تفصیلات کے لیے "شبہ جملہ" کا سبق نمبر ۳۵ ملاحظہ فرمایئے جو آگے آ رہا ہے۔

جیسے لَهُمْ جَنَّاتٌ ، لِكُلِّ أُمَّةٍ رَسُوْلٌ

فِي قُلُوْبِهِمْ مَرَضٌ ↓

مضاف + مضاف الیہ

حرف جار + اسم مجرور

متعلق خبر محذوف مقدم + (خبر محذوف) مبتدأ موخر (نکرہ)

۔خبر، بعض اوقات جار مجرور پر مشتمل ہوتی ہے۔ اور اس کا اصل اسم، محذوف ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں یہ ضروری ہوتا ہے کہ جار مجرور کو کسی مناسب اسم کے متعلق بنایا جائے۔ جیسے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (یہاں اَلْحَمْدُ مبتدأ ہے اور جار مجرور لِلّٰهِ پر مشتمل خبر ہے۔ یہاں ایک اسم ثَابِتٌ محذوف سمجھا جائے گا اور اصل جملہ کچھ یوں ہو گا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْحَمْدُ	ثَابِتٌ	لِلّٰهِ
مبتدأ	(خبر محذوف)	حرفِ جار + اسم مجرور متعلق خبر محذوف خبر

۱۰۔ خبر عدد میں، مبتدا کے مطابق ہوتی ہے۔

۱۔ اگر مبتداء واحد ہے تو خبر بھی واحد ہوگی۔ مثلاً اَلْمَسْجِدُ جَامِعٌ

۲۔ اگر مبتداء مثنی ہو تو خبر بھی مثنّٰی ہوگی۔ مثلاً اَلْكِتَابَانِ جَدِيْدَانِ

۳۔ اگر مبتداء جمع ہے تو خبر بھی جمع ہوگی۔ مثلاً اَلْمُعَلِّمَاتُ مُجْتَهِدَاتٌ

۱۱۔ خبر تذکیر و تانیث میں مبتداء کے مطابق ہوتی ہے۔

۱۔ اگر مُبْتَدَاء مذکر ہے تو خبر بھی مذکر ہوگی۔ مثلاً اَلصَّدِيْقُ لَاعِبٌ

۲۔ اگر مُبْتَدَاء مونث ہے تو خبر بھی مؤنث ہوگی۔

مثلاً اَللَّيْلَةُ طَوِيْلَةٌ اور اَلنَّفْسُ مُطْمَئِنَّةٌ

(نَفْسٌ مؤنث سماعی ہے۔ اس لیے خبر بھی مؤنث ہے۔)

۳۔ جمع مکسّر (غیر عاقل) کی خبر عموماً "واحد مونث" آتی ہے۔ لیکن کبھی کبھار "جمع مؤنث" بھی آسکتی ہے۔ جیسے: اَلْحَدَائِقُ جَمِيْلَةٌ

۴۔ البتہ اگر مُبْتَدَاء، غیر عاقل کی جمع مُکسّر ہو تو حسب اصول ایسے مُبْتَدَاء کی خبر جمع مونث، بھی آسکتی ہے۔ مثلاً اَلْقُصُوْرُ عَالِيَاتٌ (محل اونچے ہیں)

قَصْرٌ کی جمع قُصُوْرٌ ہے جو ظاہر ہے جمع مُکسّر (غیر عاقل) ہے۔

۵۔ خلاف اُصول، واحد مونث، بھی آسکتی ہے۔ مثلاً اَلْقُصُوْرُ عَالِيَةٌ (محل اونچے ہیں)

عَالِيَةٌ کی جمع سالم عَالِيَاتٌ ہے۔ لیکن یہاں عَالِيَةٌ استعمال ہوا ہے۔

۱۲۔ کبھی کبھی خبر، مُعَرَّف بِاللَّام ہوتی ہے۔

۱۔ خبر عموماً نکرہ ہوتی ہے، لیکن

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ کبھی کبھی خَبَر عام قاعدے کے خلاف نَکِرَہ کے بجائے مَعْرِفَۃ آتی ہے۔
ایسی صورت میں حَصْر (CONFINMENT) کا مفہوم پیدا ہوتا ہے یا کوئی اور خاص وجہ ہوتی ہے

معرّف باللّام خبر کی مثالیں

مندرجہ ذیل تین مثالوں پر غور کیجئے۔ یہاں عام قاعدے کے خلاف، خبر نکرہ کے بجائے معرفہ ہے۔ ترجمے میں حَصْر کے مفہوم کو نوٹ کرنا نہ بھولیے۔

۱۔ (اَللّٰہُ اَلصَّمَدُ) (الاخلاص: ۲) "اللہ 'ہی' بے نیاز ہے"
عام قاعدے کے خلاف، یہاں خَبَر صَمَدٌ کے بجائے اَلصَّمَدُ آئی ہے۔
مفہوم یہ ہوگا کہ (صحیح اور کامل معنوں میں) صرف اللہ 'ہی' بے نیاز ہے۔

۲۔ (اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ اَلْاِسْلَامُ) (آل عمران: ۱۹)
"اللہ کے نزدیک، اَلدِّین (نظامِ حیات) اَلْاِسْلام 'ہی' ہے"

۳۔ (اَلدِّیْنُ اَلنَّصِیْحَۃُ) "دین، نصیحت، خیر خواہی اور اخلاص مندی 'ہی' کا نام ہے۔

۱۳۔ کبھی خبر پورے جملۂ اسمیہ کی صورت میں ہوتی ہے۔

مندرجہ ذیل جملے پر غور کیجئے۔

اَلنُّجَّارُ — شِجَارُھُمُ — اَلصِّدَاقُ

مضاف + مضاف الیہ

مبتدأ — خبر

جملۂ اسمیہ

خبر

مبتدأ

۱۔ اس جملے میں اَلنُّجَّارُ مبتدأ ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ اور خبر، شِعَارُهُمُ الصِّدْقُ ایک پورے جملہ اسمیہ پر مشتمل ہے۔

۳۔ شِعَارُهُمْ خبر کا مبتدأ ہے۔ شِعَارُ مضاف مرفوع ہے۔

۴۔ هُمْ مضاف الیہ ہے اور مجرور ہے۔

۵۔ الصِّدْقُ، شِعَارُهُمْ کی خبر ہے۔

۶۔ اَلتُّجَّارُ چونکہ تاجر کی جمع ہے اس لیے اس کی خبر شِعَارُهُمْ میں بھی ضمیر جمع (هُمْ) استعمال کی گئی ہے۔

جملۂ اسمیہ پر مشتمل خبر کی مثالیں

درج ذیل کی مثالوں پر غور کیجیے۔ بالخصوص ضمیروں کی تذکیر و تانیث اور واحد جمع پر نظر رکھیے پہلے مبتدأ ہے، پھر پورا جملۂ اسمیہ بطور خبر۔

جملہ اسمیہ کے مبتدأ کی ضمیر، پہلے مبتدأ کی طرف رجوع کر رہی ہے۔

۱۔ اَلرِّجَالُ كَسْبُهُمْ حَلَالٌ

۲۔ اَلنَّجْمَانِ ضَوْؤُهُمَا شَدِيْدٌ

۳۔ اَلْبَنَاتُ مَلَابِسُهُنَّ نَظِيْفَةٌ

۴۔ اَلْبِنْتَانِ مَلَابِسُهُمَا جَدِيْدَةٌ

۵۔ خَرُوْفُنَا لَوْنُهُ أَبْيَضُ

۶۔ سَاعَتِي نَوْعُهَا جَيِّدٌ

۷۔ مَكْتَبَتُنَا كُتُبُهَا قَلِيْلَةٌ

۸۔ بَلَدِي سُكَّانُهُ كَثِيْرُوْنَ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خبر کی مختلف صورتوں کی تحلیل

۱۔ فرحانُ — مبتداء
عَالِمٌ — خبر

۲۔ فرحانُ — مبتدأ
عَالِمٌ — خبر اوّل
فَاضِلٌ — خبر ثانی
عَاقِلٌ — خبر ثالث

۳۔ فرحان — مبتدأ
رَجُلٌ — موصوف
عَالِمٌ — صفت
موصوف + صفت — خبر

۴۔ فرحانُ — مبتدأ
عَالِمٌ وَ فَاضِلٌ وَ عَاقِلٌ
عالِمٌ — معطوف علیہ
فاضلٌ — معطوف
عاقلٌ — معطوف
معطوف علیہ + معطوف — خبر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ فرحان — رَجُلٌ — عالِمٌ — فاضِلٌ — عاقِلٌ

صفت اول — صفت ثانی — صفت ثالث

موصوف — صفت

مبتدأ — خبر

جملہ اسمیہ خبریہ

مُبتَدا اور خَبَر کی مثالیں

۱۔ اَللّٰہُ اَحَدٌ (اَلْاِخْلَاص : ۱) اللہ یکتا ہے۔

۲۔ مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ محمد رسول ہیں۔

نوٹ :۔ اسم نکرہ، کو معرفہ بنانے کے لیے 'ال' لگایا جاتا ہے۔ اسم ظاہر اور اسم علم پر 'ال' لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہ خود معرفہ ہوتے ہیں۔)

۳۔ اَلصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ (۴ : ۳۴) نیک عورتیں (بیویاں)، اطاعت شعار ہوتی ہیں۔

۱۔ اَلصّٰلِحٰتُ مبتدأ ہے۔ 'ال' سے شروع ہوا ہے۔ آخری حرف تاء (ت) پر ایک پیش ہے۔ صَالِحَاتٌ پر 'ال' لگا کر 'مُعَرّف بالـلّام' کر لیا گیا۔ یعنی اسم معرفہ ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ قَانِتَاتٌ 'خبر' ہے، آخری حرف تاء (ت) پر دو پیش ہیں۔ 'ال' سے خالی ہے۔
اسم نکرہ ہے۔
۳۔ مبتدأ چونکہ 'جمع مؤنث سالم' ہے، اس لیے 'خبر' بھی اسی مناسبت سے جمع مؤنث سالم ہی آئی ہے۔

۴۔ اَلصَّبْرُ جَمِيْلٌ — صبر ایک خوبصورت بات ہے۔
۵۔ اَلصُّلْحُ خَيْرٌ — مفاہمت، زیادہ بھلی بات ہے۔
۶۔ اَلْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ — ایمان لانے والے، بھائی بھائی ہیں۔

۱۔ اَلْمُؤْمِنُوْنَ، جمع مُذَکّر سالم ہے۔ معرفہ ہے اور مبتدا ہے۔
۲۔ أَخٌ (بھائی) کی جمع مُکَسَّر اِخْوَةٌ ہے۔
اِخْوَةٌ نکرہ ہے اور خبر ہے۔

۷۔ اَلْوَرَقُ نَاعِمٌ — پتہ نرم و نازک ہے
۸۔ اَلْأَنْهَارُ نَاضِرَةٌ — نہریں خوبصورت ہیں
۹۔ اَلْحُجُرَاتُ مُضِيْئَةٌ — کمرے روشن ہیں
(مُضِيْئَةٌ جمع غیر عاقل کی خبر مؤنث ہے)
۱۰۔ اَلْأُمَّهَاتُ شَفِيْقَاتٌ — مائیں شفیق ہیں (عاقل)
۱۱۔ اَلْحَدِيْقَتَانِ مُثْمِرَتَانِ — دو باغ پھل دینے والے ہیں۔
۱۲۔ اَلْمُعَلِّمُوْنَ جَالِسُوْنَ — اساتذہ بیٹھے ہیں۔
۱۳۔ اَلرُّسُلُ صَادِقُوْنَ — پیغمبر سچے ہیں۔
(یہاں صَادِقُوْنَ جمع مُکَسَّر عاقل کی خبر ہے اور جمع مذکر سالم ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جُملۂ اِسمِیّہ کی مشق

۱۔ عربی سے اُردو میں ترجمہ کیجئے۔ اعراب پر غور کیجئے۔

مُبتَدَاء	خَبَر	ترجمہ
۱۔ اَلْبَیْتُ	نَظِیفٌ	
۲۔ اَلْمَلِکُ	عَادِلٌ	
۳۔ اَلْمَسْجِدُ	وَاسِعٌ	
۴۔ إِبْرَاهِیمُ	رَسُولٌ	
۵۔ اَلْوَلَدُ	ذَکِیٌّ	
۶۔ اَلْعَبْدَانِ	شَاکِرَانِ	
۷۔ حَامِدٌ وَمَحْمُودٌ	فَارِغَانِ	
۸۔ اَلْمَجْرُوحَانِ	سَالِمٌ وَسَلِیمٌ	
۹۔ سَالِمٌ وَسَلِیمٌ	مَجْرُوحَانِ (زخمی)	
۱۰۔ اَلرَّاکِبُونَ (سوار)	خَائِفُونَ	
۱۱۔ اَلْأَطْفَالُ	صِغَارٌ	
۱۲۔ فَاطِمَةُ	مَرِیضَةٌ	
۱۳۔ زَیْدٌ	صَدِیقٌ	
۱۴۔ عَائِشَةُ	صَدِیقَةٌ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ اُردو سے عربی میں ترجمہ کیجئے۔

اُردو	عربی ترجمہ
۱۔ دروازہ کُھلا ہے	
۲۔ دو دروازے کُھلے ہیں	
۳۔ دروازے کُھلے ہیں	
۴۔ دین، خیر خواہی ہے۔ (نَصِيحَةٌ)	
۵۔ خیر خواہی، دین ہے۔	
۶۔ زید کمزور ہے۔	
۷۔ تم کمزور ہو۔ (تم = أَنْتَ)	
۸۔ میں زخمی ہوں۔ (میں = أَنَا)	
۹۔ ہم سب زخمی ہیں۔ (ہم = نَحْنُ)	
۱۰۔ دو عبادت گذار عائشہ اور فاطمہ ہیں۔	
۱۱۔ عائشہ اور فاطمہ عبادت گذار ہیں۔	
۱۲۔ محمود بیمار ہے۔	
۱۳۔ لڑکیاں بیمار ہیں۔ (بَنَاتٌ)	
۱۴۔ یہ لڑکے بیمار ہیں۔ (أَطْفَالٌ)	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۳۵

شِبْهُ جُمْلَةٍ

بعض اوقات معلومات، شبہ جُمْلَة، کی صورت میں ظاہر ہوتی ہیں۔

۱۔ شبہ جملہ بھی، جملہ غیر مفیدہ ہی کی ایک قسم ہے۔ لیکن شبہ جملہ پر جملہ مفیدہ کا گمان (یعنی شبہ) ہوتا ہے۔

جیسے: اَلطَّائِرُ عَلَى الشَّجَرَةِ (پرندہ درخت پر ہے)

۲۔ شبہ جملہ میں خبر محذوف ہوتی ہے۔ خَبَر کے بغیر جملہ مکمل نہیں ہوتا۔ اوپر کی مثال میں موجودةٌ یا جَالِسَةٌ خَبَر محذوف ہے اور عَلَى الشَّجَرَةِ "قائم مقام خبر" ہے۔ جار مجرور مل کر خبر کی نیابت کر رہے ہیں۔ مکمل جملہ کچھ اس طرح ہوگا۔

اَلطَّائِرُ مَوْجُودَةٌ عَلَى الشَّجَرَةِ

حرف جار + اسم مجرور

مبتدأ (خبر محذوف) قائم مقام خبر

۳۔ شبہ جملہ کی مختلف صورتیں یہ ہیں۔

۱۔ مبتدأ کے بعد خبر جار مجرور کی شکل میں ہوتی ہے یا

۲۔ مبتدأ کے بعد خبر ظرف مضاف کی شکل میں ہوتی ہے۔

۳۔ نکرہ مبتدأ کو مؤخر کر دیا جاتا ہے۔ جار مجرور یا ظرف مضاف، خبر کی نیابت کرتے ہیں۔ اور مقدّم ہو جاتے ہیں۔

۴۔ جملہ امریہ کے بعد خَبَر، جار مجرور یا ظرف مضاف کی شکل میں ہوتی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شِبْہُ جُمْلَۃ کی پہلی صورت

اَلطَّائِرُ عَلَی الشَّجَرَۃِ (پرندہ، درخت کے اوپر ہے)

اس مثال میں اَلطَّائِرُ مُبْتَدَا ہے اور خَبَر (موجود) محذوف ہے۔ عَلَی الشَّجَرَۃِ، قائم مقام خَبَر ہے۔ 'عَلٰی' حَرْف جَرّ ہے اور حرفِ جَرّ کی وجہ سے اسم 'الشَّجَرَۃِ' مجرور حالت میں ہے۔ دراصل یہ جملہ اس طرح ہے۔ اَلطَّائِرُ مَوْجُوْدٌ عَلَی الشَّجَرَۃِ (پرندہ، درخت کے اُوپر موجود ہے۔)

شِبْہُ جُمْلَۃ کی مثالیں

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔ مبتدا موجود ہے لیکن خبر محذوف ہے اور خبر کی نیابت یعنی قائم مقامی جار مجرور کر رہے ہیں۔ محذوف مبتدأ کی تلاش کیجئے۔

۱۔ اَلْحَیَاءُ	مِنَ الْاِیْمَانِ	حیاء، ایمان کا حصہ ہے۔
۲۔ اَلْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ		اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔
۳۔ اَلْمَطَرُ	مِنَ السَّحَابِ	بارش، بادلوں سے ہے۔
۴۔ اَلنَّجَاۃُ فِی الصِّدْقِ		نجات، سچائی میں ہے۔
۵۔ اَلْحَمْدُ	لِلّٰہِ	تمام تعریفیں، اللہ کے لیے ہیں۔
۶۔ اَلْاِنْسَانُ فِی خُسْرٍ		انسان، خسارے میں ہے۔
۷۔ اَلْحُرُّ	بِالْحُرِّ	آزاد آدمی، آزاد آدمی کے بدلے
۸۔ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ		غلام، غلام کے (بدلے میں) ہے۔
۹۔ اَلصَّدَقَاتُ	لِلْفُقَرَاءِ	صدقات، فقیروں کے لیے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۔ اَلْعِزَّةُ لِلّٰهِ — عزت، اللہ کے لیے ہے۔

۱۱۔ اَلرَّجُلُ فِي الدَّارِ — آدمی، مکان میں ہے۔

۱۲۔ اَلرِّفْقُ مَعَ الصَّادِقِيْنَ — نرمی، سچوں کے ساتھ ہے۔

۱۳۔ اَلْمَرَضُ مُنْذُ شَهْرَيْنِ — بیماری، دو ماہ سے ہے۔

۱۴۔ اَلْخَلِيْفَةُ فِي الْاَرْضِ — خلیفہ زمین پر ہے۔

۱۵۔ اَلْمَوْجُ كَالْجِبَالِ — موج، پہاڑ کی طرح ہے۔

۱۶۔ اَلْخَيْرُ فِي الدِّيْنِ — دین میں خیریت ہے۔

۱۷۔ اَلصَّدَقَةُ لِلسَّائِلِيْنَ — صدقہ، سائلین کے لیے ہے۔

۱۸۔ اَلْجِدَارُ لِغُلَامَيْنِ — دیوار، دو لڑکوں کے لیے ہے۔

شبہ جملہ کی دوسری صورت

(مبتدأ مؤخر کے ساتھ)

مندرجہ ذیل جملے پر غور کیجئے۔ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَرَضٌ

۱۔ پہلے حصے میں، اسم مرفوع نہیں ہے لیکن دوسرے حصے میں اسم مَرَضٌ مرفوع ہے۔

۲۔ مبتدأ کے بجائے، جار مجرور فِي قُلُوْبِهِمْ پر مبنی مجرور اسم استعمال ہوا ہے۔

۳۔ یہاں مبتدأ کو مؤخر کر دیا گیا ہے۔ مَرَضٌ نکرہ مبتدأ مؤخر ہے۔

۴۔ جار مجرور فِي قُلُوْبِهِمْ یہاں خبر کے 'قائم مقام' (نائب) ہیں۔ جن کو مقدم کر دیا گیا ہے۔

۵۔ جار مجرور (فِي قُلُوْبِهِمْ) اور مبتدأ مؤخر (مَرَضٌ) مل کر شبہ جملہ ہیں۔

اہم قاعدہ

جب مبتدأ نکرہ ہو اور خبر جار مجرور یا ظرف مضاف پر مشتمل ہو تو ایسی صورتوں میں، مبتدأ کو مؤخر کر دیا جاتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

یہاں [مبتدا نکرہ] ہے اور [مؤخر] کر دیا گیا ہے۔ خَبَر محذوف ہے۔
جار مجرور، خَبَر کی نیابت اور قائم مقامی کر رہے ہیں اور مبتدأ سے پہلے آگئے ہیں۔

۱۔ فِی الْبَیْتِ [رَجُلٌ] گھر میں، ایک آدمی ہے۔

یہاں فِی الْبَیْتِ قائم مقام خبر ہے لیکن مقدم کر دی گئی ہے۔ رَجُلٌ مبتدأ ہے۔

۲۔ مَعَ الْعُسْرِ [یُسْرٌ] تنگی کے ساتھ، فراخی ہے۔

یہاں مَعَ الْعُسْرِ قائم مقام خبر ہے لیکن مقدم کر دی گئی ہے۔ یُسْرٌ مبتدأ نکرہ ہے

۳۔ عَلَی الْفَرَسِ [صَیَّادٌ] گھوڑے پر شکاری ہے۔

۴۔ فِی الْقَفَسِ [طَائِرٌ] پنجرے میں، پرندہ ہے۔

۵۔ عَلَی الْمَائِدَۃِ [طَعَامٌ] دستر خوان پر، کھانا ہے۔

۶۔ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ [رِجَالٌ] اطاعت شعاروں میں، کچھ لوگ ہیں۔

۷۔ عِنْدِی غُلَامٌ میرے پاس، نوکر ہے

۸۔ فِی الْقِصَاصِ [حَیٰوۃٌ] قصاص میں، زندگی ہے۔

۹۔ وَلَکُمْ فِیْھَا جَمَالٌ اور ان میں تمہارے لیے جمال ہے۔

۱۰۔ لِلّٰہِ [الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی] اللہ ہی کے لیے بہترین صفات ہیں۔

۱۱۔ لِلذَّکَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَیَیْنِ مردوں کے لیے دو عورتوں کے برابر حصہ ہے۔

۱۲۔ لِلرِّجَالِ عَلَیْھِنَّ [دَرَجَۃٌ] مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ حاصل ہے۔

شِبْہُ جُمْلَۃ کی تیسری صورت، خبر ظَرْفِ مضاف کی شکل میں

بعض اوقات، شبہ جملہ، مبتدأ اور ظرف مُضَافِ مَنْصُوب کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے "خَبَر" محذوف ہوتی ہے۔ ظرف " خَبَر " کی نیابت کرتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلطَّائِرُ فَوْقَ الشَّجَرَةِ (پرندہ، درخت کے اوپر ہے۔)

اس مثال میں حَرْفِ جَرّ (عَلٰی) استعمال نہیں کیا گیا ہے بلکہ ظَرْف (فَوْقَ) استعمال کیا گیا ہے۔ ظَرْف 'جگہ' یا 'زمانہ' بتانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ظَرْف اگر 'بلا واسطہ' آئے تو 'مَنْصُوب' ہوتا ہے۔ یہ تو آپ جانتے ہیں کہ ظَرْف مضاف کی صورت میں آئے تو اس کے بعد والا اسم 'مضاف الیہ' ہوتا ہے۔ اور مضاف الیہ ہمیشہ 'مجرور' ہوتا ہے۔

ظرف کے قواعد

۱۔ ظَرْف، زمانی (مثلاً یَوْمَ) بھی ہو سکتا ہے اور مکانی (مثلاً فَوْقَ) بھی۔

۲۔ ظَرْف، مَنْصُوب ہوتا ہے۔ اگر وہ بلا واسطہ آئے۔

۳۔ ظَرْف مَنْصُوب مُضَاف ہو تو اس کا مُضاف الیہ مجرور ہوتا ہے۔

۴۔ مشہور ظَرْف یہ ہیں۔ فَوْقَ (اوپر)، تَحْتَ (نیچے)، قُدَّامَ (آگے) اَمَامَ (سامنے)، عِنْدَ (پاس)، لَدٰی (پاس)

مندرجہ بالا اصولوں کی روشنی میں، مبتدأ کے بعد ظَرْف کی شکل میں، شبہ جملۃ کی مثالیں، ملاحظہ فرمایئے۔

۱۔ اَلْأُسْتَاذُ أَمَامَ الْبَيْتِ اُستاد، گھر کے سامنے (کھڑا) ہے۔

یہاں اَلْأُسْتَاذُ مبتدأ ہے۔ خَبَر (قائم) محذوف ہے۔ أَمَامَ ظرف ہے۔ جو مضاف مضاف الیہ کی شکل میں خَبَر کی نیابت کر رہا ہے۔

۲۔ اَلرَّاحَةُ بَعْدَ التَّعَبِ تھکن (محنت) کے بعد راحت ہے۔

۳۔ اَلْحَمَامَةُ فَوْقَ الشَّجَرَةِ کبوتری، درخت پر ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ اَلرِّفْقُ قَبْلَ الطَّرِيْقِ ہم سفر راستے سے پہلے (ضروری) ہے۔

۵۔ اَلظِّلُّ تَحْتَ الْعَرْشِ سایہ تخت کے نیچے، ہے۔

۶۔ اَلْعَفْوُ بَعْدَ الْمَقْدِرَةِ درگذر کرنا قدرت رکھتے ہوئے (بڑی بات) ہے۔

شِبْهُ جُمْلَة کی چوتھی شکل

۱۔ جملۂ اَمریہ میں فعل امر کے بعد، عموماً اسم منصوب آتا ہے۔

جیسے اَقِمِ الصَّلٰوةَ (نماز قائم کر)

یہاں اَقِمِ فعل امر ہے اور الصَّلٰوةَ مفعول بہ اسم منصوب خبر ہے۔

۲۔ لیکن بعض اوقات جملہ امریہ، شِبْهُ جُمْلَةٍ پر مشتمل ہوتا ہے۔

ایسی صورت میں۔

۱۔ جملے کا پہلا لفظ فِعْلِ اَمْر ہوتا ہے (یعنی حُکم ہوتا ہے۔)

۲۔ فعل امر کے بعد، خَبَر کے بجائے جار مجرور کا استعمال ہوتا ہے یا

۳۔ فعلِ اَمر کے بعد خبر کے بجائے مُضَاف مَنْصُوب ظَرْف ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل چار جملوں پر غور کیجئے۔ پہلی دو (۲) مثالیں جار مجرور کی ہیں اور دوسری دو (۲) ظرف کی۔

۱۔ اَحْسِنُوْا بِالْوَالِدَيْنِ والدین کے ساتھ احسان کرو۔

۲۔ اُدْخُلُوْا بِسَلَامٍ سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔

۳۔ كُوْنُوْا مَعَ الصَّادِقِيْنَ سچے لوگوں کے ساتھ رہو۔

۴۔ وَارْكَعُوْا مَعَ الرَّاكِعِيْنَ رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۳۶

فَاعِل اور مفعُول بِہٖ

۱۔ ہر [فاعِل] اور ہر [مفعول بِہٖ] اسم ہوتا ہے۔

۲۔ فَاعِل وہ اسم ہے، جس سے فعل کا صدور ہو۔ یعنی وہ اِسم، جو کام کرتا ہے۔

۳۔ مَفْعُول بِہٖ وہ اسم ہے، جس پر فعل، واقع ہو۔ یعنی وہ اسم، جس پر کام کا اثر پڑتا ہے۔

۴۔ فَاعِل [مَرْفُوع] اسم ہوتا ہے۔

۵۔ مَفْعُول بِہٖ [مَنْصُوب] اسم ہوتا ہے۔

۶۔ فِعْل سے شروع ہونے والے جملے کو جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔

مثال:۔ مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجیے۔

قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوتَ داؤد نے، جالوت کو، قتل کیا۔

۱۔ [قَتَلَ] فعل ماضی ہے۔ قتل کیا۔

۲۔ [دَاوٗدُ] اِسْمِ فاعل ہے۔ اس لیے کہ اس اسم کے آخری حرف پر پیش ہے۔ پیش رفع کی علامت ہے۔ اور فاعل حسب اصول مرفوع ہے۔ اس لیے اس کا ترجمہ 'داؤد نے' سے کیا گیا ہے۔

۳۔ [جَالُوتَ] مَفْعُول بِہٖ ہے۔ اس لفظ کے آخری حرف پر زبر ہے۔ زبر نصب کی علامت ہے اور مفعول بِہٖ حسب قاعدہ [منصوب] ہے۔ اس لیے اس کا ترجمہ 'جالوت کو' سے کیا گیا ہے۔

۴۔ اگر قَتَلَ جَالُوتُ دَاوٗدَ ہوتا تو ہم اس کا ترجمہ یوں کرتے۔ 'جالوت نے، داؤد کا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قتل کیا۔

مشق :۔ مندرجہ ذیل جملوں میں سے فاعل اور مفعول بہ کو پہچانیے۔

۱۔ كَسَرَ إِبْرَاهِيمُ الْأَصْنَامَ۔ ابراہیم نے بتوں کو توڑ دیا۔

۲۔ أَكَلَ الْفَأْرُ الطَّعَامَ۔ چوہے نے کھانا کھا لیا۔

۳۔ ضَرَبَ الرَّجُلُ وَلَدَهُ آدمی نے اپنے لڑکے کو مارا۔

(یہاں وَلَدَ مَنْصُوب ہے اور ہٗ مَجْرُور مُضَاف إِلَيْه ہے۔)

۴۔ نَصَرَ اللّٰهُ عَبْدًا اللہ نے ایک بندے کی، مدد کی۔

۵۔ أَكَلَ الذِّئْبُ الْخَرُوفَ بھیڑیے نے، دُنبے کو کھا لیا۔

۶۔ رَمَى الصَّيَّادُ الشَّبَكَةَ۔ شکاری نے جال پھینکا۔

۷۔ حَبَسَ الشُّرْطِيُّ اللِّصَّ سپاہی نے چور کو قید کر لیا۔

۸۔ قَطَفَ الْغُلَامُ الزَّهْرَةَ۔ لڑکے نے پھول توڑا۔

مشق : فِعْل، فَاعِل اور مَفْعُول بِه پر مبنی، عربی میں دس جملے لکھیے اور ان پر مناسب اعراب لگائیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر ۷

سبق نمبر ۳۷

چھ منصوبات

آپ پڑھ چکے ہیں کہ اسم جب مبتدا یا خبر ہو تو مرفوع ہوتا ہے۔ یعنی بنیادی مرفوعات دو ہیں۔

مجرورات بھی دو ہیں۔ حرف جر کے بعد کا اسم اور "مضاف الیہ"

اب ہم منصوب اسماء کا جائزہ لیں گے۔ منصوبات چھ ہیں۔

ضروری معلومات:۔

جملہ اسمیہ کے سلسلے میں، پہلے بتایا جا چکا ہے کہ جملہ اسمیہ دو ضروری کلموں (لفظوں) پر مشتمل ہوتا ہے۔ ۱۔ مبتدأ ۲۔ خبر

مبتدأ اور خبر دونوں کا اعراب، حالتِ رفع میں ہوتا ہے۔

مثلاً زَیْدٌ عَاقِلٌ (زید سمجھ دار ہے)، پر غور کیجیے۔

۱۔ زَیْدٌ مبتدأ ہے اور عَاقِلٌ اُس کی خبر ہے۔

۲۔ زَیْدٌ کی دال پر دو پیش ہیں اور یہ اسم، حالت رفع میں ہے۔ عَاقِلٌ کی 'لام' پر بھی دو پیش ہیں اور یہ بھی حالتِ رفع میں ہے۔ مبتداء اور خبر سے جملہ مکمل ہو گیا ہے۔ ضروری معلومات حاصل ہو چکی ہیں۔

اضافی معلومات

مبتدأ اور خبر، کے علاوہ، جملے میں اضافی اجزاء بھی پائے جاتے ہیں۔ ان اضافی اجزاء کی دو قسمیں ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ کبھی یہ اضافی معلومات، واسطے کے ذریعے، آتی ہیں

مثلاً حَامِدٌ ذَاهِبٌ إِلَى الْمَدْرَسَةِ حامد مدرسے کو جانے والا ہے۔

مندرجہ بالا جملے میں حَامِدٌ اور ذَاهِبٌ مبتداء اور خبر ہیں۔

إِلَى حرفِ جرّ ہے اور اَلْمَدْرَسَةِ حرف جر کے بعد اسم مجرور ہے۔ یہاں یہ اضافی معلومات 'إِلَى' کے واسطے سے جملے میں آئی ہیں۔

۲۔ کبھی یہ اضافی معلومات جملے میں، بلا واسطہ، فراہم کی جاتی ہیں

مثلاً حَامِدٌ ذَاهِبٌ غَدًا (حامد کل جانے والا ہے)

اوپر کے جملے میں مبتداء اور خبر کے بعد، لفظ غَدًا بلا کسی واسطے کے اضافہ کیا گیا ہے اور اُس کے اوپر دو زبر ہیں، یعنی یہ 'مَنْصُوب' ہے۔ یہاں یہ اضافی معلومات، حرف جر کے بغیر بلا واسطہ فراہم کی گئی ہیں۔ اس لیے اسم غَدًا کا اعراب 'مجرور' نہیں، بلکہ 'مَنْصُوب' ہے۔

• جملے میں اس طرح کی بلا واسطہ اضافی معلومات، اسم کی منصوبی حالت کی شکل میں فراہم کی جاتی ہیں۔ انہیں منصوبات کہتے ہیں۔

اسم کے منصوبات کی چھ (۶) بنیادی قسمیں ہیں، جو کثیر الاستعمال ہیں۔

اسم کے اعراب کا خلاصہ

۱۔ ضروری اجزائے جملہ 'مَرْفُوع' ہوتے ہیں۔

۲۔ بلا واسطہ (Direct) اضافی اجزائے جملہ 'مَنْصُوب' ہوتے ہیں۔

۳۔ بالواسطہ (Indirect) اضافی اجزائے جملہ 'مَجْرُور' ہوتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۳۸

بنیادی منصوبات ایک نظر میں

نمبر	منصوب کی قسم	مثال	تعریف
۱	مَفْعُول بِہٖ	اَلنَّجَّارُ صَانِعٌ كُرْسِيًّا بڑھئی بناتا ہے ایک کرسی	مفعول بہ یہ وہ منصوب ہے جس پر فعل واقع ہوتا ہے۔
۲-A	ظَرْفِ زمان یا مَفْعُول فِيْه	اَلضَّيْفُ رَاجِعٌ غَدًا مہمان واپس ہونے والا ہے کل	وہ بلا واسطہ اضافہ ہے جس میں، زمانہ، پایا جاتا ہو۔
B	ظرف مَكَان یا مَفْعُول فيه	اَلْكَلْبُ نَائِمٌ خَلْفَ الْبَابِ کتا سویا ہوا ہے دروازے کے پیچھے	وہ بلا واسطہ اضافہ ہے جس میں، جگہ، بتائی جاتی ہو
۳	حَال	زُبَيْرٌ قَائِمٌ سَاكِتًا زبیر خاموش کھڑا ہے	حال وہ بلا واسطہ اضافہ جس میں، حالت، بتائی جاتی ہو۔
۴	علت یا مَفْعُول لَهٗ	سَلِيمٌ قَائِمٌ أَدَبًا سلیم ادب کی وجہ سے کھڑا ہے	علت وہ منصوب ہے جس میں علت یعنی داخلی اسباب و وجوہات بتائے جاتے ہیں
۵	تَمْيِيْز	اَلْبَلَدُ طَيِّبٌ نِظَامًا نظام کے لحاظ سے شہر اچھا ہے	تمیز وہ منصوب ہے، جو ابہام کو دور کرتا ہے۔
۶	مَفْعُول مُطْلَق یا مَصْدَر	اَلْأَطْفَالُ سَاكِتُوْنَ سُكُوْتًا بچے بالکل خاموش ہیں	یہ وہ منصوب ہے جس میں فعل ہی کے مادے سے اس کا مصدر استعمال کیا جاتا ہے تاکہ خبر کی تاکید ہو جائے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۳۹

پہلا منصوب - مَفعُول بِہٖ

The Object

مَفعُول بِہٖ، وہ منصوب اسم ہے جس پر فعل واقع ہو یعنی جس اسم پر، فاعل کے کام کا اثر پڑے۔

مثال نمبر ۱۔ وَاتَّخَذَ اللّٰہُ اِبْرَاھِیْمَ خَلِیْلًا۔ اللہ نے، ابراہیمؑ، کو دوست بنا لیا۔
فعل فاعل مفعول بہٖ مفعول بہٖ

اُوپر کے جملے پر غور کیجیے۔

۱۔ چونکہ یہ جملہ، فعل سے شروع ہوا ہے اس لیے جُملۂ فِعلیہ ہے۔ وَاتَّخَذَ فعل ہے۔

۲۔ چونکہ اَللّٰہُ کے آخری حرف پر پیش ہے اس لیے یہ مرفوع ہے اور اللہ بطور فاعل استعمال ہوا ہے۔ (یعنی اللہ نے)

۳۔ اِبْرَاھِیْمَ کے آخری حرف پر زبر ہے اس لیے منصوب ہے اور پہلا مفعول بہٖ ہے (یعنی ابراہیمؑ کو)

۴۔ خَلِیْلًا پر دو زبر ہیں۔ اس لیے یہ بھی منصوب ہے اور دوسرا مفعول بہٖ ہے۔

دو اہم باتوں کو یاد رکھیے

۱۔ جملے میں کبھی کبھار ایک سے زیادہ مَفعُول بِہٖ بھی آتے ہیں۔ جیسا کہ اوپر کی مثال سے واضح ہے۔

۲۔ اسم ضمیر بھی، بعض اوقات مَفعُول بِہٖ ہو سکتا ہے۔ اور ایسا اسم ضمیر منصوب ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل جملے پر غور فرمائیے۔

مثال نمبر ۲۔ خَلَقَ اللّٰہُ الْاِنْسَانَ وَفَضَّلَہٗ۔
"اللہ نے انسان کو پیدا کیا اور اس کو فضیلت بخشی"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس مثال میں الإنسانَ مفعول بہ ہے اور منصوب ہے۔ فَضَّلَ کا فاعل اللہ ہے۔ فَضَّلَ کے بعد آنے والا اسم ضمیر ہٗ انسان کی نیابت یعنی قائم مقامی کر رہا ہے۔ اس لیے یہ بھی منصوب ہے۔ اسم ضمیر کے بارے میں یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے کہ یہ اسم ظاہر کی نیابت کرتا ہے۔ اسم ظاہر اگر منصوب ہوگا تو اسم ضمیر بھی منصوب ہوگا۔

مثال نمبر۳ (فَجَعَلْنَاهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا) (الفرقان : ۲۳)
چنانچہ ہم نے بنا دیا اُسے ، غبار، بکھرا ہوا۔

اوپر کے جملے کی ترکیب : حرف عطف + فعل ماضی + ضمیر متصل مرفوع + ضمیر منصوب + پہلا اِسْمِ منصوب + اِسْمِ مَنْصُوب کی صفت۔

یہ ایک جملہ فعلیہ ہے۔ کیونکہ فعل سے شروع ہوا ہے۔

۱۔ فَ (فَا) حرف عطف ہے۔

۲۔ جَعَلْنَا، فعل ماضی ہے۔ 'نَا' ضمیر جمع ہے اور فاعلی حالت میں ہے۔ اس لیے مَرْفُوع ہے۔ یعنی ہم نے، بنایا۔ (یہاں لفظ 'نے' فَاعِلی علامت ہے۔)

۳۔ ہٗ ضمیر اور نَصْبی حالت میں ہے اور پہلا مفعول بہ ہے۔

۴۔ هَبَآءً غبار منصوب ہے اور دوسرا مفعول بہ ہے۔

۵۔ مَنْثُوْرًا هَبَآءً کی تابع صفت ہے، اس لیے یہ بھی منصوب ہے۔

کبھی کبھی فعل اور فاعل کو حذف کر دیا جاتا ہے اور صرف مَفْعُول بِہٖ استعمال ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجئے۔ صرف منصوب اسماء ہیں فعل اور فاعل نہیں ہیں۔

مثال نمبر۴۔ أَهْلًا وَسَهْلًا مَرْحَبًا یہ دراصل اس طرح ہے۔

(أَتَيْتَ) أَهْلًا وَ (وَطِئْتَ سَهْلًا (صَادَفْتَ) مَرْحَبًا

(آگئے آپ) اپنوں میں، آسانی سے (راستہ طے کیا) کشادہ مقام (پا لیا) تشریف رکھیے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کبھی فاعل کو مؤخر کر دیا جاتا ہے

جملہ فعلیہ میں، پہلے فعل آتا ہے، پھر اس کے بعد فاعل اور پھر اس کے بعد مفعول بہ۔ لیکن بعض اوقات اس قاعدے کی خلاف ورزی بھی ہوتی ہے۔ فاعل کو مؤخر کر دیا جاتا ہے اور مفعول بہ پہلے لایا جاتا ہے۔ مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجئے۔

مثال نمبر ۵ :۔ (وَإِذِ) (ابْتَلٰى إِبْرَاهِيمَ رَبُّهُ) (البقرہ: ۱۲۴)

"اور جب، ابراہیم کو، آزمایا، اُن کے رب نے"

یہاں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ فاعل اور مَفْعُول کو کیسے پہچانیں۔ اس کا جواب یہ ہے کہ اعراب کے ذریعے اس کا تعین ہو سکتا ہے۔ اوپر کے جملے پر غور کیجئے۔

یہ بھی جملہ فعلیہ ہے۔ یہاں عام قاعدہ کے خلاف (فاعل) بعد میں آیا ہے اور مفعول بہ پہلے آیا ہے۔

۱۔ إِبْتَلٰى (آزمایا) فعل ماضی ہے۔

۲۔ إِبْرَاهِيمَ (ابراہیم کو) مفعول بہ ہے۔ اس لیے مَنْصُوب ہے۔ ابراہیم کے میم پر زیر ہے لیکن ابراہیم فاعل سے پہلے آ گیا ہے۔

۳۔ رَبُّهُ مرکب اضافی ہے رَبُّ مضاف اور هُ مضاف الیہ ہے۔

۴۔ رَبُّهُ میں رَبُّ پر پیش ہے۔ یہ مَرْفُوع ہے۔ اس لیے یہ فاعل ہے۔ (اُس کے رب نے)

۵۔ هُ مضاف إلیہ ہے اور حسب قاعدہ مجرور ہے۔ (اُس کے)

مَفْعُول بِہٖ کی کچھ اور قرآنی مثالیں

مندرجہ ذیل مثالوں میں مفعول بہٖ کی مَنْصُوبی حالت کو نوٹ کیجئے۔

۱۔ (إِنِّي جَاعِلٌ فِي الْأَرْضِ خَلِيفَةً) (البقرہ ۳۰)

"میں زمین میں بنانے والا ہوں، ایک جانشین"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ (عَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ) (البقرہ ۳۱) "اُس نے، آدم کو، 'نام' سکھائے"

(اس مثال میں آدَمَ اور الْأَسْمَاءَ دو مَفْعُول بِہٖ ہیں۔)

۳۔ (وَإِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ) البقرہ ۵۰)

"اور یاد کرو! وہ وقت، جب ہم نے تمہارے لیے پھاڑ دیا سمندر کو، (یعنی راستہ بنایا)"

۴۔ (وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ) (البقرہ ۵۰)

۵۔ (اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ) (البقرہ ۵۱)

۶۔ (آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ) (البقرۃ ۵۳)

"ہم نے عطا کی، موسیٰ کو، کتاب اور فرقان"

(اس مثال میں بھی ایک سے زیادہ مفعول بہ ہیں، فرقان کتاب کا تابع ہے۔

۷۔ (ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ) البقرۃ ۵۴) "تم نے ظلم کیا (اپنے آپ پر)"

۸۔ فَأَخَذَتْكُمُ الصَّاعِقَةُ (البقرۃ ۵۵) "پھر ایک کڑک نے تمہیں، آلیا"

۱۔ اس مثال میں ضمیر كُمْ مَفْعُول بِہٖ ہے اور حالت نصب میں ہے۔

۲۔ اَلصَّاعِقَةُ کے آخری حرف پر پیش ہے اس لیے مرفوع ہے اور بطورِ فاعل استعمال ہوا ہے۔

۹۔ (أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ) (البقرۃ ۶۳) "ہم نے لیا، تمہارا عہد یعنی ہم نے تم سے عہد لیا"

فعل لازم اور فعل متعدی

فعل کی دو قسمیں ہیں۔ لازم اور متعدی، تفصیل فعل کے باب میں (سبق نمبر ۸۸) آئے گی، یہاں مختصراً تعارف مقصود ہے۔

فعل لازم (Intranstive Verb)

فعل لازم، وہ فعل ہے جو صرف فاعل چاہتا ہے اور مفعول بہ کا حاجت مند نہیں ہوتا، یعنی جس فعل کا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفعول نہ ہو اور صرف فاعل سے بات پوری ہو جائے اور جملہ مکمل ہو جائے۔

جیسے قَامَ (وہ کھڑا ہوا)، جَلَسَ (وہ بیٹھ گیا)،

(جَاءَ الْحَقُّ وَ زَهَقَ الْبَاطِلُ) (بنی اسرائیل : ۸۱)

"حق آ گیا اور باطل مٹ گیا"

فعل متعدی The Transitive Verb

فعل متعدی، وہ فعل ہے جو اپنے (فاعل، کے ساتھ ساتھ، مفعول بِہٖ کا بھی حاجت مند ہو۔ جیسے ذَبَحَ (اُس نے ذبح کیا)، سَمِعَ (اُس نے سُنا)

فعل لازم اور فعل متعدی کے بارے میں آپ جان چکے ہیں۔ اب مفعول بہ کے حوالے سے اعادہ کیا جا رہا ہے۔ تاکہ قاعدے، اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں۔

۱۔ فعل لازم کو، مَفْعُول بِہٖ کی ضرورت نہیں ہوتی

مثلاً : فَاضَ النَّهْرُ نہر جاری ہو گئی (یہاں فَاضَ فعل لازم ہے۔

۲۔ فعل مُتَعَدِّی کو، کم از کم ایک (۱) مفعول بِہٖ کی ضرورت ہوتی ہے۔

جیسے : إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ (النساء : ۱۰۵)

۳۔ بعض اَفْعَالِ مُتَعَدِّی کو، دو (۲) عدد مفعول بِہٖ کی ضرورت ہوتی ہے۔

جیسے اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا (النبا : ۶)

ایک سے زیادہ مفعول کے حاجت مند افعال میں یا تو شک پایا جاتا ہے یا یقین۔ یا پھر یہ وہ افعال ہوتے ہیں جو ایک حالت سے دوسری حالت میں لے جاتے ہیں۔

۱۔ وہ افعال، جن میں "شک" پایا جاتا ہے۔ جیسے

ظَنَّ (خیال کیا) ، حَسِبَ (گمان کیا) ، زَعَمَ (خیال کیا)

وغیرہ اور مُتَعَدِّی اَفعالِ قُلُوب جیسے : عَلِمَ ، ظَنَّ ، خَالَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظَنَنْتُ، الْجَوَّ مُعْتَدِلاً (میں آب وہوا کو معتدل گمان کر بیٹھا۔)

۲۔ وہ افعال، جن میں 'یقین' پایا جاتا ہے۔

جیسے رَأٰی (دیکھا) ، عَلِمَ (جانا) ، وَجَدَ (پایا)

رَأَیْتُ، الصُّلْحَ خَیْرًا (میں نے دیکھا صلح کو کہ بہت اچھی ہے۔)

۳۔ وہ افعال، جو ایک حالت سے دوسری حالت میں لے جاتے ہیں۔ مثلاً

تَرَکَ (چھوڑا) ، جَعَلَ (بنایا) ، وَهَبَ (عطا کیا)

جَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا۔ (اللہ نے) بنایا سورج کو، ایک چراغ۔

۴۔ بعض اَفْعَالِ مُتَعدی کو تین تین مَفْعُول بِہٖ کی ضرورت ہوتی ہے۔

مثلاً اَرٰی (دکھلایا) ، اَعْلَمَ (سکھلایا) ، عَلَّمَ ، اَنْبَأَ (خبر پہنچائی) نَبَّأَ (خبر پہنچائی) ، اَخْبَرَ ، خَبَّرَ (خبر پہنچائی) ، حَدَّثَ (بیان کیا) اَعْطٰی

مثلاً اَخْبَرْتُ الْمُسَافِرِیْنَ الْقِطَارَ مُتَأَخِّرًا

"میں نے خبر پہنچائی، مسافر کو، ٹرین کے بارے میں، کہ وہ لیٹ ہے۔"

مفعول بہٖ کے قواعد

۱۔ اِسمِ فَاعِل، مَرْفُوع ہوتا ہے۔

۲۔ اِسمِ مَفْعُول بِہٖ، مَنْصُوب ہوتا ہے۔

۳۔ بعض افعال متعدی، دو دو، تین تین منصوب اسم چاہتے ہیں۔

۴۔ مَفْعُول بِہٖ جملے میں 'بلاواسطہ' (Direct) آتا ہے۔

۵۔ اِسمِ ظاہر بھی 'مفعول بِہٖ' ہوسکتا ہے۔

۶۔ اِسمِ ضَمِیر بھی 'مفعول بِہٖ' ہوسکتا ہے۔

ایسی صورت میں ضمیر کی حالت بھی، منصوب ہی ہوتی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۴۰

دوسرا منصوب ظَرف یا مَفعُول فِیہ

The Adverb of Time & Place

ظرف کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ ظَرفِ زَمَان ۲۔ ظَرفِ مَکَان۔

۱۔ ظَرفِ زَمَان:۔ ظرف زمان وہ منصوب اسم ہے جو خبر واقع ہونے کا 'زمانہ' بتائے۔ یہ جملے میں بغیر کسی واسطے کے شامل ہوتا ہے۔ ذیل میں ظرف زمان کی کچھ مثالیں دی جا رہی ہیں۔ ان میں وقت، گھڑی یا زمانہ پایا جاتا ہے۔ انہیں یاد کر لیجئے۔

مَسَاءً (شام کو)	لَیلًا (رات کو)	یَومًا (ایک دن)	اَلیَومَ (آج)
غَدًا (کل)	یَومَینِ (دو دن)	شِتَاءً (سردیوں میں)	بُکرَۃً (صبح سویرے)
اَصِیلًا (شام)	صَبَاحًا (صبح)	نَھَارًا (دن)	سَاعَۃً (گھنٹہ)
دَھرًا (زمانہ)	ثَانِیَۃً (سیکنڈ)	دَقِیقَۃً (منٹ)	اُسبُوعًا (ہفتہ)

مثال:۔ زُبَیرٌ مُسَافِرٌ [غَدًا] زبیر کل، سفر کرنے والا ہے۔ اوپر کی مثال میں

۱۔ زُبَیرٌ مبتدأ ہے، مرفوع ہے اور معرفہ ہے۔

۲۔ مُسَافِرٌ خبر ہے، حسب اصول مرفوع ہے اور نکرہ ہے۔

۳۔ غَدًا ظرف زمان ہے اور چونکہ جملے کے ضروری اجزاء (مبتدا اور خبر) کے بعد 'بلاواسطہ (Direct) استعمال ہوا ہے۔ اس لیے مَنصُوب ہے۔

مشق:۔ اوپر دیے گئے (۱۶) سولہ ظروف زمان کو استعمال کرتے ہوئے ۱۶ جملہ ہائے اسمیہ بنائیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ ظَرْفِ مَکَان :۔ ظرفِ مکان وہ منصوب اسم ہے جو خبر واقع ہونے کی 'جگہ' بتائے۔ یہ بھی جملے میں بغیر کسی واسطے کے، شامل ہوتا ہے۔ ذیل میں ظرف مکان کی کچھ مثالیں دی جا رہی ہیں۔ ان مثالوں پر غور کیجئے۔ اور انہیں یاد کر لیجئے۔

فَوْقَ (اوپر)	تَحْتَ (نیچے)	أَمَامَ (سامنے)	قُدَّامَ (آگے)
خَلْفَ (پیچھے)	وَرَاءَ (پیچھے)	قَبْلَ (پہلے)	بَعْدَ (بعد)
تِلْقَاءَ (طرف)	تُجَاهَ (مقابل)	مَعَ (ساتھ)	عِنْدَ (پاس)

مثال :۔ سَعِيْدٌ قَائِمٌ أَمَامَ الْمُعَلِّمِ

سعید استاد کے سامنے کھڑا ہے

اس مثال میں : ۱۔ سَعِيْدٌ مُبْتَدَأ ہے اور حسب قاعدہ مَرْفُوْع ہے۔

۲۔ قَائِمٌ خبر ہے اور حسب قاعدہ مَرْفُوْع ہے۔

۳۔ أَمَامَ الْمُعَلِّمِ مرکب اضافی ہے۔

(۱) أَمَامَ ظرف مکاں کی شکل میں مضاف ہے اور چونکہ بلا واسطہ جملہ اسمیہ سے جڑ گیا ہے اس لیے منصوب ہے۔ اور حسب قاعدہ خفیف ہے۔

(۲) اَلْمُعَلِّمِ، مضاف الیہ ہے اس لیے حسب اصول مجرور ہے۔ اور 'ال' کی وجہ سے خفیف بھی ہے۔

مشق :۔ اوپر دیے گئے (۱۲) ظرف مکان کو استعمال کرتے ہوئے ۱۲ جملہ ہائے اسمیہ بنائیے۔

ظرف کی مثالیں قرآن سے

مثال ۱ :۔ (وَ فَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ) (یوسف : ۷۶)

"ہر صاحب علم سے بالاتر، ایک علم والا ہے"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثال ۲:۔ (خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ) (الاعراف: ۳۱)

"ہر عبادت کے موقع پر، زینت سے آراستہ رہو"

(یہاں عِنْدَ منصوب ظرفِ مکان ہے۔)

مثال نمبر ۳:۔ (وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ) (جن: ۹)

"اور یہ کہ ہم پہلے سن گن کے لیے، بیٹھنے کی جگہ، بیٹھا کرتے تھے۔

(یہاں مَقَاعِدَ منصوب ظرف مکان ہے)

مثال نمبر ۴:۔ (وَجَاءُوْا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُوْنَ) (یوسف: ۱۶)

"شام کو، وہ روتے پیٹتے اپنے والد کے پاس آئے"

(یہاں عِشَاءً منصوب ظرف زمان ہے)

بعض اوقات ظرف مرفوع ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجیے۔

مثال نمبر ۵:۔ (هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ) (الصافات: ۲۰) "یہ جزا و سزا کا دن ہے"

- هٰذَا مبتدا، يَوْمُ مضاف بھی ہے اور ظرف بھی۔ الدِّيْنِ مضاف الیہ ہے۔
- یہاں يَوْمُ الدِّيْنِ میں يَوْمُ پر پیش ہے اور یہ مرفوع ہے اس لیے کہ هٰذَا اسم اشارہ کی شکل میں 'مبتدا' ہے اور يَوْمُ الدِّيْنِ مرکب اضافی کی شکل میں اس کی خبر ہے۔
- يَوْمُ مُضَاف ہے اور ظرف بھی ہے اور مرفوع ہے اور
- اَلدِّيْنِ مضاف الیہ کی حیثیت سے مجرور ہے۔

جبکہ ظرف زمان یا ظرف مکان کے منصوب ہونے کے لیے شرط یہی ہے کہ وہ مبتداء اور خبر کے بعد، بلا واسطہ، آئے۔

بعض اوقات ظرف مجرور بھی ہوتا ہے

مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثال نمبر۶:۔ (وَإِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ إِلَىٰ [يَوْمِ] الدِّينِ) (الحجر:۳۵)

"اور اب روزِ جزا تک تجھ پر لعنت ہے۔"

اس مثال میں یَوْمِ الدِّیْنِ سے پہلے چونکہ حرف جر 'اِلٰی' بطور واسطہ استعمال ہوا ہے۔ اس لیے یہاں ظرف زمان 'یَوْمِ' [مجرور] ہے جبکہ ظرف زمان کے منصوب ہونے کے لیے بلا واسطہ آنا ضروری ہے۔

مثال نمبر۷:۔ (وَيَأْتِيهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ [مَكَانٍ]) (ابراھیم:۱۷)

"اس پر ہر طرف سے موت چھائی رہے گی۔"

اس آخری مثال میں 'مِنْ' حرف جر ہے۔ کُلِّ مجرور مضاف ہے اور 'مکانٍ' مضاف الیہ کی شکل میں ظرف مکان ہے۔ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔ اس لیے یہ ظرف مکان بھی حسب قاعدہ مجرور ہے۔

اسم ظرف کے اعراب

۱۔ اگر ظرف، بطور 'مبتدأ' یا 'خبر' استعمال ہوگا تو حسب دستور مرفوع ہوگا۔

۲۔ اگر ظرف، کسی حرف جر کے ذریعے سے، 'بالواسطہ' (Indirect) استعمال ہو تو مجرور ہوگا۔

۳۔ ظرف، صرف اسی صورت میں مَنْصُوب ہوگا جب وہ کسی جملے میں 'بلا واسطہ' (Direct) استعمال ہو۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۴۱

تیسرا منصوب حال

حال: وہ منصوب، اسم نکرہ ہے، جو اپنے سے پہلے آنے والے اسم (فاعل یا مفعول) کی (خبر واقع ہونے کی) کیفیت یا حالت ظاہر کرے۔

حال کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ حال مفرد ۲۔ حال مرکب

۱۔ حال مُفرَد:۔ حال مفرد، اسم نکرہ پر مشتمل ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ پر غور کیجئے۔ یہ کسی نہ کسی حالت کو ظاہر کرتے ہیں۔

فَارِغًا (بے کار)	أَسِفًا (رنج کی حالت میں)
غَضْبَانَ (غصے کی حالت میں)	صَبِيًّا (بچپن کی حالت میں)
ضَعِيفًا (کمزوری کی حالت میں)	قِيَامًا وَقُعُودًا (کھڑے کھڑے بیٹھے بیٹھے)

مُفرد مَنصُوب حال کی مثال:۔

درج ذیل مثال میں دو (۲) مفرد (لفظ) اسم نصبی حالت میں آئے ہیں۔

(رَجَعَ مُوسٰى إِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ أَسِفًا) (الاعراف: ۱۵۰)

ترکیب: فعل + فاعل + حرف جر + مجرور + حال نمبر ۱ + حال نمبر ۲

"حضرت موسیٰ (ذوالحال)، اپنی قوم کی طرف سخت غصے اور حالت رنج میں پلٹے"

اوپر کی مثال پر غور کیجئے۔

۱۔ رَجَعَ، فِعْلِ مَاضی ہے اور چونکہ جملہ، فعل سے شروع ہوا ہے اس لیے یہ جملہ فِعْلِیہ ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ مُوسٰی، فاعل ہے۔ یعنی ذوالحال ہے۔

۳۔ اِلٰی، حرفِ جرّ ہے۔

۴۔ قَوْمِہٖ، حرفِ جرّ کے بعد کا مجرور اسم ہے اور مضاف، مضاف الیہ کی شکل میں ہے۔

۵۔ ہٖ، مجرور ضمیر ہے۔

۶۔ غَضْبَانَ، بلا واسطہ اضافہ ہے، نون پر زبر ہے، اس لیے منصوب ہے۔ یہ منصوب حال کی مثال ہے۔ یعنی شدید غضب کی حالت میں)۔

۷۔ أَسِفًا بھی بلا واسطہ اضافہ ہے۔ فاء (ف) پر دو زبر ہیں۔ اس لیے یہ بھی منصوب ہے۔ یہ اس جملے میں دوسرے منصوب حال کی مثال ہے۔ (یعنی رنج کی حالت میں)۔

۸۔ اس مثال میں موسیٰ، فاعل یعنی ذوالحال ہیں۔ دونوں حال (یعنی غضبان اور اَسِفًا ذوالحال (موسیٰ) کے ساتھ مل کر، فاعل بن گئے ہیں۔

حال مُرکّب یا جملۂ حالیہ

بعض اوقات پورا جملہ، حالت اور کیفیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اسے حال مرکب یا جملہ حالیہ کہتے ہیں۔ جملۂ حالیہ، اسمیہ بھی ہو سکتا ہے اور فعلیہ بھی۔

واؤ حالیہ: دو جملوں کے درمیان کبھی واؤ (و) حرف ربط ہوتا ہے۔ اس کو "رابط" کہتے ہیں اور "واؤ حالیہ" بھی کہتے ہیں۔

جملہ حالیہ کی مثالیں

۱۔ (لَئِنْ أَكَلَهُ الذِّئْبُ وَ نَحْنُ عُصْبَةٌ) (یوسف: ۱۴)

اگر بھیڑیے نے اس کو کھا لیا، جبکہ ہم ایک جتھا ہیں۔

۱۔ اوپر کی مثال میں نَحْنُ عُصْبَةٌ، جملہ اسمیہ (مبتداء خبر) ہے لیکن، جملہ حالیہ بن کر آیا ہے اور حالت ظاہر کر رہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ واؤ (و) دو جملوں کے درمیان "رَابِط" یعنی "واؤ حالیہ" ہے۔

۲۔ (قَالَتْ، يَا وَيْلَتٰى أَ أَلِدُ | وَ | أَنَا عَجُوزٌ) (ھود: ۷۲)

"زوجہ ابراھیمؑ بولیں! ہائے میری کم بختی! کیا میں جنوں گی؟ اس حالت میں کہ میں ایک بوڑھی عورت ہوں۔"

۳۔ (دَخَلَ جَنَّتَهٗ | وَ | هُوَ ظَالِمٌ | لِنَفْسِهٖ) (کہف: ۳۵)

"وہ اپنے باغ (جنت) میں داخل ہوا۔ اس حالت میں کہ وہ اپنے نفس پر ظلم کر رہا تھا۔

اوپر کی تینوں مثالوں میں وَ کے بعد پورا جملہ، جملۂ حالیہ ہے۔

۴۔ (وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً | يَبْكُوْنَ) (یوسف: ۱۶)

"وہ اپنے والد کے پاس، شام کو، روتے پیٹتے، آئے۔"

اس مثال پر غور کیجئے۔

۱۔ جَاءُوا، فعل ماضی ہے (وہ آئے)۔

۲۔ أَبَاهُمْ، اِسمِ مَنصوب ہے۔ اس کی رفعی حالت أَبُو تھی جو أَبَا میں بدل گئی ہے۔ یہ هُمْ کی ضمیر کے ساتھ مرکب اضافی بن کر استعمال ہوا ہے۔ هُمْ مضاف الیہ ہے اور حسب دستور مجرور ہے۔

۳۔ عِشَاءً، بلا واسطہ اضافہ ہے۔ اِسمِ مَنصُوب ہے اور ظَرفِ زَمَان ہے۔

۴۔ يَبْكُوْنَ، جملہ فعلیہ ہے، لیکن اُن کی حالت بیان کر رہا ہے۔

اس لیے جملہ حالیہ بھی ہے۔ یعنی یہ جملہ فعلیہ حالیہ کی ایک مثال ہے۔

(اس حال میں کہ وہ سب بھائی رو رہے تھے۔)

۵۔ یہ جملہ وَجَاءُوا أَبَاهُمْ عِشَاءً يَبْكُوْنَ دراصل اس طرح ہے۔

وَجَاءُوا إِلٰى أَبِيْهِمْ عِشَاءً يَبْكُوْنَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں أَبَاهُمْ سے پہلے خَافِضْ یعنی حرف جار محذوف ہے۔
حرف جار کے حذف کی وجہ سے اسم منصوب ہو گیا ہے۔
علم نحو کی اصطلاح میں، اسے منصوب بِنَزْعِ الْخَافِضْ کہتے ہیں۔

۵۔ (اِهْبِطُوا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ) (بقرۃ: ۳۶)
"اتر جاؤ (تمہاری حالت یہ ہے کہ تم) ایک دوسرے کے دشمن ہو۔

اس مثال پر غور کیجئے۔ یہاں ان کی حالت بیان کی گئی ہے۔

۱۔ اِهْبِطُوا (تم سب اتر جاؤ)، فعل امر ہے۔
۲۔ بَعْضُكُمْ مبتدأ ہے، مرکب اضافی کی شکل میں۔
۳۔ عَدُوٌّ، خبر ہے۔
۴۔ لِبَعْضٍ، حرف جر اور مجرور اسم پر مشتمل ہے۔
۵۔ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ جملہ اسمیہ حالیہ ہے، جو حالت بیان کر رہا ہے۔
۶۔ اس مثال میں رابط یعنی واؤ حالیہ نہیں ہے۔

منصوب حال کی مزید قرآنی مثالیں

۱۔ (وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لَاعِبِينَ) (الانبیاء: ۱۶)
ہم نے زمین و آسمان کو اور جو کچھ ان میں ہے کو کچھ کھیل کے طور پر نہیں بنایا۔
لَاعِبُونَ سے اس جملے میں لَاعِبِينَ بلاواسطہ اضافہ یعنی مَنْصُوب حال ہے۔
اس کی رفعی حالت لَاعِبُونَ ہے اور یہ اسم جمع ہے۔

۲۔ (أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا) (الحجرات: ۱۲)
"کیا تمہارے اندر کوئی ایسا ہے، جو اپنے بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے، اس حال میں کہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ مرچکا ہو" اس مثال میں مَیِّتًا، مَنْصُوب حال ہے۔

۳۔ (وَآتَيْنَاهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا) (مریم: ۱۲)

"ہم نے اسے بچپن کی حالت ہی میں حکمت و دانائی سے نوازا"

اس مثال میں صَبِيًّا حالت نصب میں ہے۔

۴۔ (وَخُلِقَ الْإِنْسَانُ ضَعِيفًا) (النساء: ۲۸)

"انسان کو کمزوری کی حالت میں پیدا کیا گیا"

ضَعِيفًا اسم مَنْصُوب ہے۔ بلا واسطہ استعمال ہوا ہے۔

۵۔ (ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا) (بقرۃ: ۵۸)

(بستی کے) دروازے میں داخل ہونا۔ اس حالت میں کہ تم سجدہ ریز ہو۔

یہاں سُجَّدًا، اِسْمِ مَنْصُوب حال ہے اور یہ سَاجِد کی جمع مُكَسَّر ہے۔ اس کی رفعی حالت سُجَّدٌ ہے۔

خلاصہ مَنْصُوب حال

حالِ مُفرد

۱۔ حال مفرد، وہ مَنْصُوب اسم ہے، جو جملے کے اختتام پر، بلا واسطہ آکر اضافی معلومات فراہم کرتا ہے۔

۲۔ حال، 'نکرہ' ہوتا ہے۔ جو ماقبل اسم کی 'حالت'، اور 'کیفیت'، بیان کرتا ہے۔

۳۔ حال منصوب ہوتا ہے۔ جب وہ مفرد ہو، یعنی اکیلا لفظ ہو، یا مرکب اضافی ہو۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حال مُرَکَّب

بعض اوقات مفرد اِسم کے بجائے، پورا جملہ اِسمیہ یا جملہ فعلیہ بھی حالت، کو بیان کرتا ہے۔ یہ پورا جملہ بھی مَحَلاً مَنصُوب سمجھا جاتا ہے۔

یہاں خلاصے میں دونوں مثالیں ملاحظہ کیجئے۔

جملہ فعلیہ حالیہ کی مثال

۴۔ بعض اوقات جملہ فعلیہ، حال کی صورت میں واقع ہوتا ہے۔

(وَجَآءَ أَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ) (الحجر: ۶۷)

"شہر کے لوگ (لوط کے گھر) چڑھ آئے، خوشی کے مارے بے تاب ہو کر"

یہاں يَسْتَبْشِرُوْنَ، فعل مُضَارع جمع ہے۔

(یہ اسم نہیں ہے، بلکہ فعل ہے۔ اسم ہوتا تو مَنصُوب ہوتا)۔

لیکن یہ فعل اُن کی حالت بیان کر رہا ہے۔ اس لیے یہ جملۂ فعلیہ حالیہ ہے۔

جملہ اسمیہ حالیہ کی مثال

۵۔ بعض اوقات جملہ اسمیہ، حال کی صورت میں واقع ہوتا ہے۔

(خَرَجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ هُمْ أُلُوْفٌ) (البقرۃ: ۲۴۳)

"وہ اپنے اپنے گھروں سے نکلے۔ اس حالت میں کہ ان کی تعداد ہزاروں میں تھی"

اوپر کی مثال میں: ۱۔ وَ رابط یعنی واؤ حالیہ ہے۔

۲۔ هُمْ أُلُوْفٌ، 'جملہ اسمیہ حالیہ' ہے۔

جو پہلے جملے کی حالت بیان کر رہا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۴۲

چوتھا مَنْصُوب۔ عِلَّت۔ یا مَفْعُول لَهُ یا مفعول لأجلِه

عِلَّت، وہ اِسْمِ مَنْصُوب ہے، جو کسی فعل کے ہونے کا [سبب] اور [غَرَض] بیان کرنے کے لیے استعمال کیا جائے۔

اس کو [مَفْعُول لَهُ] [مفعول لأجلِه] بھی کہتے ہیں۔ یہ اسم داخلی اسباب و وجوہات کی وضاحت کرتا ہے۔ اور جملے میں بلا واسطہ شامل ہوتا ہے۔

- مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

۱۔ ضَرَبْتُ وَلَدِي [تَأْدِيبًا] "میں نے اپنے لڑکے کو تادیب کے لیے مارا۔"

سوال یہ ہے کہ کیوں مارا؟ اس لیے کہ ادب سکھایا جائے۔

تَأْدِيبًا، مَنْصُوب ہے اور علت بیان کر رہا ہے۔

۲۔ سَافَرْتُ [رَغْبَةً] فِي الْعِلْمِ "میں نے حصولِ علم کے شوق میں سفر کیا۔"

یہاں سوال یہ ہے کہ کیوں سفر کیا؟ اس لیے کہ مجھے علم کا شوق تھا۔

رَغْبَةً مَنْصُوب ہے اور علت بیان کر رہا ہے۔

۳۔ زَيْنَبُ سَاكِتَةٌ [حَيَاءً] "زینب شرم و حیاء کی وجہ سے خاموش ہے۔"

یہاں حَيَاءً، خاموشی کی وجہ بتا رہا ہے۔ اور اِسمِ مَنْصُوب ہے۔

۴۔ (وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ [خَشْيَةَ] إِمْلَاقٍ) (الاسراء: ۳۱)

أَوْلَادَ (مَفْعُول بِه) خَشْيَةَ (علت بلا واسطه)

اپنی اولاد کو افلاس کے اندیشے سے قتل نہ کرو۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں، خَشْيَةَ، مَنْصُوب اسم علت ہے اور مرکب اضافی کی شکل میں ہے۔

۵۔ وَلَا تَقْتُلُوْا أَوْلَادَكُمْ مِنْ إِمْلَاقٍ۔ (الانعام: ۱۵۱)

"اپنی اولاد کو، قتل نہ کرو، مفلسی کے ڈر سے۔"

• یہ جملہ اوپر کی مثال سے کچھ مختلف ہے۔ دونوں جملوں کے اختلاف پر غور کیجئے۔

۱۔ یہاں حرفِ جر، مِنْ استعمال ہوا ہے۔

۲۔ خَشْيَةَ محذوف ہوگیا ہے۔ قرینے سے خود سمجھ سکتے ہیں۔

۳۔ إِمْلَاقٍ حرف جر کی وجہ سے مجرور اسم ہے۔

۶۔ (يَجْعَلُوْنَ أَصَابِعَهُمْ فِيْ آذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ) (البقرہ: ۱۹)

"موت کے خوف کی وجہ سے بجلی کے کڑاکے سن کر، اپنے کانوں میں، اپنی انگلیاں ٹھونس لیتے ہیں۔"

حَذَرَ الْمَوْتِ، مرکب اضافی کی شکل میں مَنْصُوب بربنائے علت ہے۔

۷۔ (يُنْفِقُوْنَ أَمْوَالَهُمُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ) (البقرہ: ۲۶۵)

"اللہ کی رضا کے حصول کے لیے، وہ اپنے اموال خرچ کرتے ہیں۔"

اس جملے پر غور کیجئے۔

۱۔ يُنْفِقُوْنَ، فعل ہے اور یہ جملہ فعلیہ ہے۔

۲۔ أَمْوَالَهُمْ، مرکب اضافی ہے۔

۳۔ أَمْوَالَ، مَنْصُوب اسم ہے اور مضاف کی شکل میں مَفْعُوْل بِہٖ ہے۔

۴۔ هُمْ، مضاف الیہ ضمیر ہے اور مجرور ہے۔

۵۔ إِبْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ مرکب اضافی ہے۔

۶۔ إِبْتِغَاءَ، مَنْصُوب بربنائے علت ہے اور مضاف ہے اور وجۂ انفاق بیان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر رہا ہے۔

۷۔ مَرْضَاتِ، اِبْتِغَآءَ کا مجرور مضاف الیہ ہے اور اللہ کا مضاف ہے۔

۸۔ اللّٰہِ، مضاف الیہ کی شکل میں آیا ہے اور حسب قاعدہ مجرور ہے۔

عِلّت کی مزید قرآنی مثالیں

۱۔ (وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا۔

جَزَآءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ) (المائدۃ: ۳۸)

"چور مرد اور چور عورت دونوں کے ہاتھ کاٹو، یہ بدلہ ہے، دونوں کی کمائی کے سبب اور اللہ کی طرف سے عبرت ناک سزا ہے۔

اس مثال میں 'جَزَآءً' اور 'نَكَالًا' دونوں اِسم، منصوب بر بنائے علت ہیں۔

۲۔ (اَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا) (التوبہ: ۹۲)

"ان کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے رنج کے سبب (کہ شریک جہاد نہ ہو سکے)۔"

یہاں حَزَنًا، مَنْصُوب ہے، اور آنسوؤں کے سبب کو بیان کر رہا ہے۔

۳۔ (تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا) (السجدۃ: ۱۶)

"ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں۔ اپنے رب کو خوف اور طمع کی وجہ سے پکارتے ہیں۔"

یہاں 'خَوْفًا' اور 'طَمَعًا' دونوں منصوب ہیں اور علت بیان کر رہے ہیں۔

۴۔ (فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْحَدِيْثِ أَسَفًا (الکھف: ٦)

"شاید آپ اپنی جان ان کے پیچھے کھو دیں، اگر یہ اس تعلیم پر ایمان نہ لائیں،

غم کے مارے،

یہاں أَسَفًا منصوب اسم ہے اور علت بیان کر رہا ہے۔

۵۔ (قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْا أَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ) (الانعام: ۱۴۰)

"یقیناً نقصان اٹھایا، ان لوگوں نے، جنہوں نے نادانی اور جہالت کی وجہ سے، اپنی اولاد کو قتل کیا۔"

یہاں سَفَهًا، منصوب اِسم ہے اور قتل اولاد کی علت بیان کر رہا ہے۔

مشق :۔ سورۃ البقرہ سے پانچ ایسی آیات منتخب کیجئے، جس میں منصوب اسم علت ہو۔

۱۔ اسمائے علت کو پہچانیے اور بتائیے کہ وہ کون کون سے ہیں؟

۲۔ اسمائے علت کی اعرابی حالت کیا ہے؟

۳۔ اسمائے علت کی یہ اعرابی حالت کیوں ہے؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۴۳

پانچواں منصوب تَمیِیز یا مُمَیِّز

تمییز وہ منصوب اسم ہے، جو جملے کا اِبْہَام (Ambiguity) دور کرتا ہے اور اس کے مفہوم کا تعین کرتا ہے۔ اسے مُمَیِّز بھی کہتے ہیں۔

اِبْہَام کبھی جملے میں ہوتا ہے اور کبھی لفظ میں، اور یہ اِسْمِ مَنْصُوب، تمییز کے آنے سے دور ہو جاتا ہے۔ یہ اِبْہَام عدد میں، وزن میں، پیمانے میں، طوالت میں، مقدار میں اور مساحت وغیرہ میں بھی ہو سکتا ہے۔

اِبْہَام کی دو قسمیں ہیں:۔ ۱۔ اِبْہَام مفرد ۲۔ اِبْہَام مرکب

۱۔ اِبْہَام مُفْرَد

بعض اوقات، جملے کے کسی لفظ میں اِبْہَام پایا جاتا ہے۔ اسے اِبْہَام لفظی یا اِبْہَام مُفْرَد بھی کہتے ہیں۔ ایسے اِبْہَام کو دور کرنے کے لیے، جو اسم منصوب استعمال کیا جائے، اسے تمییز کہتے ہیں۔ مثلاً

لِزَیْدٍ مِتْرَانِ : زید کے پاس دو میٹر ہے۔

یہاں اس جملے کے لفظ 'میٹر' میں ابہام ہے۔ زید کے پاس دو میٹر کیا ہے؟ اس ابہام کو دور کرنے کے لیے، مندرجہ ذیل منصوب اسماء میں سے کوئی اسم استعمال کرنا پڑے گا۔ ترجمے پر توجہ دیجیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِزَيْدٍ مِتْرَانِ حَرِيْرًا	زید کے پاس دو میٹر ریشم ہے،
لِزَيْدٍ مِتْرَانِ قُطْنًا	زید کے پاس دو میٹر کاٹن ہے۔
لِزَيْدٍ مِتْرَانِ أَرْضًا	زید کے پاس دو میٹر زمین ہے۔
لِزَيْدٍ مِتْرَانِ سِلْكًا يا خَيْطًا	زید کے پاس دو میٹر ڈوری ہے یا دھاگا۔

۲۔ جملے میں اِبْهَام

بعض اوقات، کسی خاص لفظ کی بجائے، پورے جملے میں اِبہام ہوتا ہے۔
ایسی صورت میں بھی، اِبْهَام کو دور کرنے کے لیے، اسم منصوب تمییز استعمال کیا جاتا ہے۔

مثلاً۔ زَيْدٌ حَسَنٌ : زید اچھا ہے

یہ جملہ مکمل ہے، لیکن مُبْهَمْ ہے۔ اسے اضافی معلومات کی ضرورت ہے۔
سوال یہ ہے کہ زید کس اعتبار سے اچھا ہے؟
اس اِبْهَام کو دور کرنے کے لیے مندرجہ ذیل مَنْصُوب اسماء میں سے کوئی اسم استعمال کرنا پڑے گا۔ ترجمے پر توجہ دیجیے۔

زَيْدٌ حَسَنٌ	وَجْهًا	: زید اچھا ہے،	چہرے کے اعتبار سے،
زَيْدٌ حَسَنٌ	عِلْمًا	: زید اچھا ہے،	علم کے لحاظ سے،
زَيْدٌ حَسَنٌ	مَالًا	: زید اچھا ہے،	مال کے اعتبار سے،
زَيْدٌ حَسَنٌ	ذَوْقًا	: زید اچھا ہے،	ذوق کے اعتبار سے،
زَيْدٌ حَسَنٌ	خُلُقًا	: زید اچھا ہے،	اخلاق کے اعتبار سے،

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمییز کی قرآنی مثالیں

۱۔ لفظی اِبْہَام یا مُفْرَدْ اِبْہَام کی مثالیں:۔

۱۔ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا) (بقرۃ : ۶۰) یہ مفرد لفظی ہے۔

"چنانچہ اس سے بارہ (۱۲) عدد پھوٹ پڑے۔ (کیا) ؟ چشمے"

یہاں عَيْنًا، اِسمِ مَنصوب تمییز کے آنے سے عدد کا ابہام دور ہوا۔

۲۔ (وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ) (الزلزال:۸) یہ مفرد لفظی ہے۔

"دیکھ لے گا، جس نے ذرہ برابر عمل کیا ہوگا بُرا۔

یہاں مِثْقَالَ ذَرَّةٍ میں ابہام تھا۔ جو شَرًّا اِسمِ تمییز کے آنے سے دور ہوا۔

۳۔ (إِنِّي رَأَيْتُ أَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا) (یوسف :۴) یہ بھی مفرد لفظی ہے۔

"میں نے ۱۱ عدد دیکھے (کیا؟ ستارے"

یہاں أَحَدَ عَشَرَ کے عدد میں ابہام تھا۔ جو كَوْكَبًا کے آنے سے دور ہوگیا۔

۲۔ جملے میں اِبْہَام کی مثالیں:۔

۴۔ (قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا) (التوبہ : ۸۱)

"کہہ دو کہ جہنم کی آگ بہت سخت ہے، گرمی کے اعتبار سے"

یہاں حَرًّا کے آنے کے سے جملے کا ابہام دور ہوا۔

۵۔ (أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا) (الکھف :۳۴)

"میں تم سے زیادہ ہوں، مال کے اعتبار سے"

مَالًا، اِسمِ مَنصُوب تمییز ہے۔ جس کے آنے سے جملے کا ابہام دور ہوا

۶۔ (كَفَى بِاللّٰهِ شَهِيدًا) (النساء:۱۶۶)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"کفایت کرتا ہے، اللہ کا گواہ ہونا" یعنی اللہ بطور گواہ کافی ہے۔

اس مثال میں، شَهِيْدًا (بطور گواہ) اسم تمییز ہے۔

۷۔ (وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا) (مریم: ۴)

"سر بھڑک اٹھا، بڑھاپے سے" (بال سفید ہو گئے)، یہاں جملے کا ابہام تھا، جو شَيْبًا اِسمِ مَنصُوب تمییز کے آنے سے دور ہو گیا ہے۔

۸۔ (وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُوْنًا) (قمر: ۱۲)

"ہم نے زمین کو پھاڑ دیا، چشموں سے"

عُيُوْنًا، اسم مَنصُوب تمییز ہے جو زمین کے پھاڑے جانے کی مزید وضاحت کر رہا ہے۔ فَجَّرْنَا الْأَرْضَ میں ابہام تھا۔ عُيُوْنًا کے آنے سے یہ ابہام دُور ہوا۔

مشق:۔ مندرجہ بالا مثالوں کی روشنی میں، اُردو سے عربی میں ترجمہ کیجیے۔

۱۔ زید، طاقت کے اعتبار سے بڑا ہے۔

۲۔ کراچی، آبادی کے لحاظ سے بڑا شہر ہے۔

۳۔ روس، رقبے کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے۔

۴۔ تدبرِ قرآن، نحو کے اعتبار سے اچھی تفسیر ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۴۴

چھٹا مَنصُوب۔ مَفعُولِ مُطلَق یا مَصدَر

مَفعُول مُطلَق، وہ مَنصُوب اسم ہے، جو خبر کی تاکید کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
مفعول مطلق کی کئی صورتیں ہیں۔ ذیل کی مثالوں پر خصوصی توجہ دیجئے۔

۱۔ مفعول مطلق وہ مَصدَر ہے، جو خبر ہی کے مادے سے یا خَبَر ہی کے ہم معنیٰ لفظ کے مادے سے مُشتَق ہوتا ہے۔

فعل کے بعد، اسی مادے کے مصدر کے استعمال کی صورت میں، اس کا ترجمہ، بہت، بالکل بہت خوب، پورا پورا، یا اس طرح کے ملتے جلتے دیگر الفاظ سے کرنا چاہیے۔
مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

۱۔ اَلکَلَامُ وَاضِحٌ وُضُوحًا۔ بات، بالکل، واضح ہے۔

۱۔ یہاں وَاضِحٌ خبر ہے۔ اس کا مادّہ و ض ح ہے۔

۲۔ [و ض ح] ہی کے مادے سے، مَنصُوب مَصدر [وُضُوحًا] کا، جملہ اسمیہ میں اضافہ کیا گیا ہے۔

۳۔ یہ تاکید کے لیے استعمال ہوا ہے۔ اس لیے اس کا ترجمہ [بالکل] سے کیا گیا ہے۔

۲۔ رَشِیدٌ خَائِفٌ خَوفًا رشید، بہت، ڈرا ہوا ہے۔

[خَائِفٌ] کے مادے (خ و ف) سے مصدر [خَوفًا] استعمال ہوا ہے۔
یہ تاکید کے لیے آیا ہے۔ اس لیے اس کا ترجمہ [بہت] سے کیا گیا ہے۔

۳۔ (د) [رَتِّلِ] القُرآنَ [تَرتِیلًا] (المزمل:۴) "قرآن کو خوب، ٹھہر ٹھہر کر پڑھو"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَتِّلِ کے مادے (ر ت ل) سے مصدر تَرْتِيلًا نصبی حالت میں استعمال ہوا ہے۔

۴۔ (لَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا) "فضول خرچی، بالکل، نہ کرنا" (بنی اسرائیل: ۲۶)

۵۔ (فَدَمَّرْنَاهَا تَدْمِيرًا) "ہم نے اُسے 'پوری طرح' برباد کر دیا" (بنی اسرائیل: ۱۶)

۶۔ (وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوسٰى تَكْلِيمًا) (النساء: ۱۶۴)

"اللہ نے موسیٰ سے اس طرح گفتگو کی، جس طرح آپس میں گفتگو کی جاتی ہے۔"

۲۔ مَفْعُولِ مطلق، تعداد کو ظاہر کرنے کے لیے بھی، استعمال کیا جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

۱۔ اَلْمَرِيضُ شَارِبٌ شَرْبَةً بیمار 'ایک مرتبہ' پینے والا ہے۔

یہاں شَارِبٌ کے مادے سے شَرْبَةً (ایک گھونٹ) بطور عدد استعمال ہوا ہے۔

۲۔ دَقَّتِ السَّاعَةُ دَقَّتَيْنِ گھڑی نے 'دو گھنٹے' بجائے۔

یہاں دَقَّتْ کے مادے سے دَقَّتَيْنِ (دو گھنٹے) بطور عدد استعمال ہوا ہے۔

۳۔ ضَرَبْتُهُ عَصًا "اسے میں نے 'ایک ڈنڈا' مارا۔

۴۔ حَامِدٌ رَاحِلٌ رِحْلَتَيْنِ فِي شَهْرِ الْمُحَرَّمِ۔

حامد، محرم کے مہینے میں 'دو مرتبہ' سفر کرنے والا ہے۔

یہاں رَاحِل کے مادے سے رِحْلَتَيْنِ، تعداد ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوا ہے۔

۵۔ (فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً) (النور: ۴)

"انہیں کوڑے مارو، اسی (۸۰)"۔

اس مثال میں، جَلْدَةً اسم تمییز ہے، ثَمَانِينَ کا۔

۶۔ (فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً) (الحاقة: ۱۴)

"ایک ہی چوٹ میں، دونوں کو (ارض و جبال کو) ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ بعض اوقات، مفعولِ مطلق، خبر کی نوعیت اور قسم ظاہر کرنے کے لیے "بطور تشبیہ" بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

اس کا ترجمہ کی طرح، جیسے، مانند، وغیرہ، حروف تشبیہ سے کرنا چاہیے

۱۔ اَلْبَخِيلُ يَعِيشُ فِي الدُّنْيَا عِيشَةَ الْفُقَرَاءِ وَيُحَاسَبُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حِسَابَ الْأَغْنِيَاءِ

"کنجوس دنیا میں، فقیروں کی طرح، زندگی گزارتا ہے اور قیامت کے دن امیروں کی طرح اس کا حساب لیا جائے گا"

۱۔ یہاں مفعول مطلق، بطور تشبیہ استعمال ہوا ہے۔

۲۔ اس جملے میں عِيشَةَ الْفُقَرَاءِ اور حِسَابَ الْأَغْنِيَاءِ دونوں منصوب مفعول مطلق ہیں۔ ان کے مادے سے يَعِيشُ اور يُحَاسَبُ کے فعل ہیں۔

۳۔ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، مَنْصُوب بربنائے ظَرْفِ زَمَان ہے۔

۲۔ زَيْدٌ نَائِمٌ نَوْمَ الْغَافِلِ (یہ تشبیہ کے لیے ہے)

زید، غافل کی طرح، سویا ہوا ہے۔

۳۔ اَلْقِطَارُ سَائِرٌ سَيْرَ الْهَوَاءِ (یہ بھی تشبیہ کے لیے ہے)

ریل گاڑی ہوا کی طرح، چلنے والی ہے۔

۴۔ (وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ) (النمل، ۸۸)

"آج تو پہاڑوں کو دیکھتا ہے اور سمجھتا ہے کہ خوب جمے ہوئے ہیں مگر اس وقت یہ بادلوں کی طرح، اڑ رہے ہوں گے"

قرآن مجید کی اس آیت میں، مفعول مطلق "بطور تشبیہ" استعمال ہوا ہے۔

۴۔ مفعول مطلق کے لیے، کبھی کبھار، ایسا مصدر بھی استعمال کیا جاتا ہے، جو اسی مادے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے نہیں ہوتا بلکہ اُس کے ہم معنیٰ لفظ کے مادے سے ہوتا ہے۔ مثلاً

۱۔ سَلِیْمٌ قَاعِدٌ جُلُوْسًا (قُعُوْدًا / جلوسًا)

"سلیم، اچھی طرح، بیٹھا ہے۔"

یہاں قَاعِدٌ خبر ہے، لیکن مصدر اسی مادے سے قُعُوْدًا کے بجائے جُلُوْسًا استعمال ہوا ہے۔ جو اس کا ہم معنیٰ لفظ ہے۔

۲۔ فَرِحْتُ جِذَلًا (فرحًا / جذلًا) "میں بہت خوش ہوا۔"

یہاں فَرِحْتُ، جملۂ فعلیہ ہے، اسی مادے سے مصدر فَرَحًا کے بجائے اُس کا ہم معنیٰ مصدر جذلًا استعمال ہوا ہے۔

۳۔ رَجَعَ اَلْقَهْقَرٰی (رجوعًا / قَهْقَرٰی) پیچھے پلٹنا

وہ بالکل، پیچھے کی طرف لوٹا۔

یہاں رَجَعَ فعل ہے مَصْدَر رجُوعًا کے بجائے اَلْقَهْقَرٰی استعمال ہوا ہے۔

۴۔ جَلَسْتُ قُعُوْدًا (جلوسًا / قعودًا) میں، پوری طرح، بیٹھ گیا۔

یہاں جُلُوْسًا کے بجائے قُعُوْدًا استعمال ہوا ہے۔

۵۔ قَامَ الْخَطِیْبُ وُقُوْفًا (قیامًا / وُقوفًا)

خطیب، اچھی طرح، کھڑا ہو گیا۔

یہاں "قِیَامًا" کے بجائے وُقُوْفًا استعمال ہوا ہے۔

۵۔ مضاف اور مضاف الیہ کی صورت میں مفعول مطلق

بعض اوقات، کُلٌّ بَعْضٌ کے الفاظ، اسم عدد اور اسم صفت، مفعول مطلق کے قائم مقام (یعنی نائب) ہو کر منصوب ہوتے ہیں۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ (فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ) (النساء: ۱۲۹)

"(ایک بیوی کی طرف) بالکل نہ جھک جاؤ!"

یہاں مفعول مطلق، مَیْلًا کے بجائے کُلَّ الْمَیْلِ، کُلَّ کے ساتھ، بصورت مرکب اضافی استعمال ہوا ہے۔

۲۔ (وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيْلِ) (الحاقۃ: ۴۴)

"اگر (نبی نے) خود گھڑ کر بعض باتیں ہم سے منسوب کی ہوتیں تو....."

یہاں بھی مفعول مطلق، بعض کے ساتھ مرکب اضافی کی صورت میں استعمال ہوا ہے۔

۳۔ تَأَثَّرَ بَعْضَ التَّأَثُّرِ اس نے کچھ کچھ اثر، قبول کیا۔

۴۔ (وَ جَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ) (الحج: ۷۸)

"اللہ کی راہ میں جہاد کرو، جیسا کہ جہاد کا حق ہے۔"

اس مثال میں، فعل امر جَاهِدُوْا کا مصدر، جِهَاد، حَقَّ کے ساتھ مرکب اضافی کی شکل میں استعمال ہوا ہے۔

۵۔ (وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ) (الاسراء: ۲۹)

"اور (اپنے ہاتھ) کو، بالکل، کھلا نہ چھوڑو۔"

۶۔ (فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ) (القمر: ۴۲)

"آخر ہم نے انہیں پکڑا، جس طرح کوئی زبردست قدرت والا پکڑتا ہے۔"

۶۔ محذوف جملوں میں مفعول مطلق کا استعمال

بعض اوقات، جملے میں فعل اور فاعل محذوف ہوتے ہیں۔ اور کبھی خود مفعولِ مطلق محذوف ہوتا ہے۔ قرائن سے آپ کو پتہ چلتا ہے کہ کیا محذوف ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثال نمبر۱: (فَكُلَا مِنْهَا (أَكْلًا) رَغَدًا) (البقرۃ: ۳۵)

"دونوں اس جنت سے کھاؤ، آسودگی کے ساتھ" (رزق)

یہاں، کُلَا کے مادے سے [أَكْلًا] محذوف ہے۔

مثال نمبر۲: (لَا أُعَذِّبُهُ (العذاب) أَحَدًا مِنَ الْعَالَمِيْنَ) (المائدۃ: ۱۱۵)

"(کفر کرنے والوں کو میں ایسی سزا دوں گا) کہ اہل عالم میں سے کسی کو ایسی سزا نہ دوں گا"

یہاں أُعَذِّبُهُ کے مادے سے [العذاب محذوف] ہے۔

۳۔ اَلشَّيْخُ نَائِمٌ قَلِيْلًا شیخ، بس کچھ دیر کے لیے، سوئے ہیں۔

یہ اصل میں اس طرح ہے (اَلشَّيْخُ نَائِمٌ نَوْمًا قَلِيْلًا) اس مثال میں

خبر نَائِمٌ کا مصدر، یعنی مَفْعُول مطلق [نَوْمًا محذوف] ہے۔

۴۔ شُكْرًا لَكَ یہ اصل میں اس طرح ہے (أَشْكُرُكَ [شُكْرًا] لَكَ)

"میں آپ کا بے حد، شکریہ ادا کرتا ہوں"

اس مثال میں مَفْعُول مطلق 'فعل' [أَشْكُرُكَ محذوف] ہے۔

۵۔ سَمْعًا وَطَاعَةً یہ اصل میں اس طرح ہے۔

(اِسْمَعُوا) سَمْعًا (وَأَطِيْعُوا) طَاعَةً

اس مثال میں بھی افعال آمر، [اِسْمَعُوا اور أَطِيْعُوا] محذوف ہیں۔

۶۔ أَيْضًا (Ditto) یہ اصل میں اس طرح ہے۔ آضَ أَيْضًا

"وہ پچھلی صورت یا حالت میں واپس آیا"

یہاں [آضَ فعل ماضی] محذوف ہے۔

آضَ کے معنی ہیں، وہ لوٹا، ایضًا مفعول مطلق مصدر ہے۔

اوپر کی مثالوں سے معلوم ہوا، عموماً فعل حذف کر دیا جاتا ہے اور صرف مصدر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مفعول مطلق کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

۷۔ سُبْحَانَ اللہ : یہ اصل میں اس طرح ہے۔

(نُسَبِّحُ یا أُسَبِّحُ) سُبْحَانَ اللہِ

"نُسَبِّحُ : ہم اللہ کی بے عیبی کا اعتراف کرتے ہیں" یا

أُسَبِّحُ : میں اللہ کی بے عیبی کا اعتراف کرتا ہوں"

اس مثال میں سُبْحَانَ مصدر مَنْصُوب (مفعول مطلق) ہے۔ اس کا فاعل اور فعل اُسی مادے (س ب ح) سے [نُسَبِّحُ ہم تسبیح کرتے ہیں] محذوف ہے۔

۸۔ جِئْتَ خَيْرَ مَقْدَمٍ : آپ کی آمد تمام تر خیر ہے۔ آپ کی آمد کتنی اچھی ہے۔

اس مثال پر غور کیجیے [جِئْتَ، (آپ آئے) اور [قَدِمَ] ہم معنی الفاظ ہیں لیکن 'مَقْدَمٍ' 'خَيْرَ' کے ساتھ مرکب اضافی بن کر بطور مفعول مطلق استعمال ہوا ہے۔

خلاصہ مَفْعُول مطلق

۱۔ مفعول مطلق، جملے میں بلا واسطہ ایک ایسا منصوب مصدر ہے، جو فعل ہی کے مادے سے مُشْتَق ہوتا ہے یا فعل کے ہم معنیٰ لفظ کے مادے سے۔

۲۔ مفعول مطلق سے خَبَر کی تاکید ہوتی ہے اور خَبَر کی قسم، نوعیت، تعداد وغیرہ ظاہر ہوتی ہے۔ یا یہ بطور تشبیہ استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ مفعول مطلق، کبھی کبھار، کُلٌّ اور بَعْضٌ کے ساتھ مل کر مرکب اضافی کی شکل میں آتا ہے ایسی صورت میں کُلٌّ اور بَعْضٌ مَفْعُولِ مطلق کے نائب کی حیثیت سے منصوب ہوتے ہیں۔

۴۔ بعض اوقات، مَفْعُول مطلق کا فعل، یا فَاعِل یا خود مفعول مطلق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محذوف ہوتا ہے۔ جس کا تعین قرینے سے کیا جاتا ہے۔

مشق: سورۃ المزمل اور سورۃ بنی اسرائیل سے،

۱۔ منصوب اسماء کی بیس (۲۰) مثالیں دیجیے اور

۲۔ ہر اسم کے آگے، قوسین میں، منصوب کی قسم واضح کیجئے کہ یہ مَنصُوب، مَفعُول بہ ہے یا ظرف ہے۔ حال ہے یا علت ہے، تمییز ہے یا مَفعُول مطلق ہے۔

مشق: سورۃ الاحزاب کا مطالعہ کیجئے۔

۱۔ گن کر بتائیے کہ اس سورت میں، کل کتنے مفعول مطلق استعمال ہوئے ہیں۔

۲۔ مفعول مطلق پر مبنی، آیات کے حصوں کو، اپنی کاپی پر درج کیجئے۔

خلاصہ منصوبات ستّہ

آپ گذشتہ اسباق میں، تمام چھ منصوبات پڑھ چکے ہیں۔ اب یہاں خلاصے میں، منظوم قواعد پر مشتمل، مولانا حمید الدین فراہیؒ کے رسالے تحفۃ الاعراب کا متعلقہ حصہ ملاحظہ فرمائیے اور کوشش کیجئے کہ یہ حفظ ہو جائے۔

چھ ہیں منصوبات حال اور مفعول	ظرف و تمییز و علت و مصدر
جیسے اَلمَرءُ سَائِرٌ عَجِلاً	ہے شتاباں یہ مرد، راہ سپر
یا کہ اَلشَّیخُ قَاطِعٌ شَجَرًا	یعنی بوڑھا یہ کاٹتا ہے شجر
یا کہ زَیدٌ مُسَبِّحٌ سَحَرًا	زید تسبیح خواں ہے وقت سحر
یا کہ عِشرُونَ خَادِمًا عِندِی	یعنی ہیں بیس، میرے یاں نوکر
یا کہ اَلطِّفلُ مُطرِقٌ خَجِلاً	شرم سے سرفگندہ ہے یہ پسر
یا کہ ذَا المَرءُ ذَاهِبٌ سِرًّا	جانے والا وہ مرد ہے، چھپ کر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر ۸

سبق نمبر ۴۵

عِلمِ اِشتِقَاق

کسی اصل لفظ سے (کسی مصدر سے، کسی مادے سے) مختلف آوزان پر، مختلف الفاظ ڈھالنے کے فن کو، عِلمِ اشتقاق کہتے ہیں۔

اشتقاق کے معنی ہیں شاخ کا پھوٹنا۔ جس طرح درخت سے شاخیں پھوٹتی ہیں، اسی طرح ایک ہی مادے سے، بے شمار لفظ بنتے ہیں۔

مادہ:۔ کسی لفظ کے حروف اصلیہ کو مادہ کہتے ہیں جیسے منصوبٌ کا مادہ ن، ص، ب ہے اور مکسورٌ کا مادّہ ک، س، ر ہے۔

اس فن سے واقفیت کے بعد، آدمی، کتبِ لغت سے استفادہ کرسکتا ہے۔ کسی لفظ کی صورت (وزن) دیکھ کر معانی کا تعین کرسکتا ہے اور اُس لفظ کے اصلی حروف (مادہ) کو جان کر، اس اصل سے نکلنے والے دیگر الفاظ اور ان کے معانی کو سمجھ سکتا ہے۔

اسی کی بدولت بعض اسماء اور بہت سے افعال بنائے جا سکتے ہیں۔

اَسمَائے مُشتَقّہ

علم اشتقاق میں، مصدر سے مندرجہ ذیل (۷) اسماء مشتق ہوتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ اِسْمُ الْفَاعِلِ (جیسے : نَاصِرٌ)
۲۔ اِسْمُ الْمَفْعُوْلِ (جیسے : مَنْصُوْرٌ)
۳۔ اِسْمُ الظَّرْفِ (جیسے : مَنْصَرٌ)
۴۔ اِسْمُ الْاٰلَةِ (جیسے : مِنْصَرٌ)
۵۔ اِسْمُ الصِّفَةِ (جیسے : نَصِيْرٌ)
۶۔ اِسْمُ التَّفْضِيْلِ (جیسے : اَنْصَرُ)
۷۔ اِسْمُ الْمُبَالَغَةِ (جیسے : نَصَّارٌ)

اَفْعَالِ مُشْتَقّہ

علم اشتقاق میں، مَصْدَر سے مندرجہ ذیل تین (۳) اَفْعَالِ تَصْرِیف مُشْتَق ہوتے ہیں۔

۱۔ فِعْلِ مَاضِی (جیسے : نَصَرَ)
۲۔ فِعْلِ مُضَارِع (جیسے : يَنْصُرُ)
۳۔ فِعْلِ اَمْر (جیسے : اُنْصُرْ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۴۶

مَصْدَر

۱۔ مَصْدَر وہ اسم ہے، جس سے کسی کام کے ہونے کے عمل کو بیان کیا جائے۔

۲۔ مَصْدَر، میں کوئی زمانہ نہیں پایا جاتا۔ مَصْدَر کی جمع مَصَادِر ہے۔

۳۔ مَصْدَر سے، کئی اسمائے مُشْتَقَّہ اور أَفْعَالِ صَرف نکلتے ہیں۔ مثلاً

۱۔ أسمائے مُشْتَقَّہ : رَحْمَةٌ ، زِرَاعَةٌ ، زُكَامٌ ، نَصْرٌ ،

۲۔ أَفْعَالِ مُشْتَقَّہ : ذَهَبَ ، يَذْهَبُ ، إِذْهَبْ

۴۔ مَصَادِر مَنْصَب اور صنعت وحرفت کے پیشے، فِعَالَةٌ کے وَزْن پر آتے ہیں۔

جیسے : خِلَافَةٌ ، إِمَامَةٌ ، نِيَابَةٌ ، خِطَابَةٌ اور

حِيَاكَةٌ (بُننا)، خِيَاطَةٌ ، زِرَاعَةٌ ، طِبَابَةٌ۔

۵۔ اضطراب وحرکت کے لیے مَصَادِر فَعَلَان کے وزن پر آتے ہیں۔

جیسے : غَلَيَانٌ (اُبلنا)، خَفَقَانٌ (دھڑکنا) جَوَلَانٌ (گھومنا) ، جَرَيَانٌ (دوڑنا)

۶۔ اَمراض کے لیے مصادر، فُعَالٌ کے پر آتے ہیں۔

جیسے : صُدَاعٌ (سردرد)، زُكَامٌ ، دُوَارٌ (چکرانا)۔

۷۔ رنگوں کے لیے مصادر، فُعْلَةٌ کے وَزْن پر آتے ہیں۔

جیسے : حُمْرَةٌ (سرخی) زُرْقَةٌ (نیلگوں)، صُفْرَةٌ (زردی) وغیرہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۴۷

اِسمِ مُشتَق اور اِسمِ جَامِدْ

اِسمِ مُشتَق

مُشتَق وہ اسم ہے جو کسی دوسرے لفظ سے بنایا گیا ہو۔ اسم مشتق سے شاخیں پھوٹتی ہیں۔ مثلاً **نَصْرٌ (مدد) مصدر ہے**

اس سے ایک لفظ ' نَاصِرٌ بنایا گیا۔ جس کے معنی ہیں مدد کرنے والا۔ اور عِلْمٌ کے مصدر سے عَالِمٌ بنایا گیا ہے۔ وغیرہ

نَصْرٌ سے بے شمار دیگر اَفعال اور اَسماء بھی بنائے جاتے ہیں۔ مثلاً نَصَرَ (اُس نے مدد کی) نَصَرْتُ (میں نے مدد کی) نَصَرُوا (اُن سب نے مدد کی) یَنْصُرُونَ (وہ سب مدد کرتے ہیں) مَنْصُورٌ (وہ جس کی مدد کی گئی)۔

اِسمِ جَامِدْ

جَامِدْ وہ اسم ہے، جو کسی مصدر سے مشتق نہ ہو۔

یعنی اِسمِ جَامِدْ سے شاخیں نہیں پھوٹتیں۔ جیسے ، رَجُلٌ ، شَجَرَةٌ۔

رَجُلٌ اِسمِ جنس ہے۔ رَجُلٌ سے دیگر اشتقاقات نہیں ہوتے۔

اِسمِ جَامِدْ ایک مُنصرف اسم ہے ، غیر مَاخوذ ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَسمائے جَامِدَہ کی کچھ اور مثالیں

إِبْرَاهِيمُ، إِبْرِيقٌ ، أَبَابِيلُ ، أَسْلِحَةٌ ، أَصِيلٌ (شام کا وقت)
بِئْرٌ (کنواں) ، بَرْزَخٌ (آڑ) ، بُهْتَانٌ (تہمت) وغیرہ

اَسمائے مُشْتَقَّہ کی کچھ اور مثالیں

عَالِمٌ ، عَالِمَانِ ، عُلَمَاءُ ، مُعَلِّمٌ ، مَعلُومَاتٌ ، مُتَعَلِّمٌ ، عَالِمُونَ
عَالِمَاتٌ ، مَعلُومٌ ، عَلَّامٌ ، عَلَّامَةٌ ، وغیرہ

اَفعال مُشْتَقَّہ کی کچھ اور مثالیں

أَعْلَمُ ، يَعْلَمُ ، تَعْلَمُ ، نَعْلَمُ ، يَعْلَمُونَ ، تَعْلَمُونَ وغیرہ

---

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۴۸

مادّہ یا حُرُوفِ اصلیہ

مادّہ، کسی لفظ کے اصلی حروف کو کہتے ہیں۔ مادے کو حروف اَصْلِیَّہ بھی کہتے ہیں۔ یہ حروف اکثر صورتوں میں باقی رہتے ہیں۔ جیسے مُتَعَلِّمٌ میں، اصلی حروف ع، ل، م ہیں اور م، ت اور ل حروف زائدہ ہیں۔

اسی طرح مندرجہ ذیل دیگر الفاظ پر غور کیجئے۔ ان سب کا مادہ بھی ع، ل، م ہی ہے

عَالِمٌ ، مَعْلُوْمٌ ، عَلَامَةٌ ، عَلَّامَةٌ ، إِعْلَامٌ ، يَعْلَمُوْنَ ، تَعْلَمُوْنَ

عُلُوْمٌ ، عُلَمَآءُ ، مُتَعَلِّمُوْنَ۔

حُرُوفِ زَائِدَة

کسی لفظ کے اندر، اصلی حروف کے علاوہ، جو باقی حروف ہوتے ہیں انہیں حروف زائدہ کہتے ہیں۔ اوپر کی مثال میں مُ، تَ اور ایک عدد ل حروف زَائِدَة ہیں۔ نوٹ کیجئے کہ مُتَعَلِّم میں، لام (ل) مُشَدَّد ہے۔ دو بار پڑھا جائے گا۔ پہلی مرتبہ ساکن اور دوسری مرتبہ متحرک مَکْسُور۔

حُرُوف زائدہ کی کل تعداد دس (۱۰) ہے۔ وہ یہ ہیں۔

۱۔ أَلِفٌ	۲۔ هَمْزَةٌ	۳۔ تَاءٌ	۴۔ سِيْنٌ	۵۔ لَامٌ
۶۔ مِيْمٌ	۷۔ نُوْنٌ	۸۔ وَاوٌ	۹۔ هَاءٌ	۱۰۔ يَاءٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مندرجہ ذیل مثالوں میں، حُرُوفِ اَصْلِیَّہ، اور ' حُرُوفِ زَائِدَۃ ' کی نشاندہی کی گئی ہے۔ اصلی حُرُوف، وَزْن اور مَوْزُوْن کو غور سے دیکھیے۔

نمبر	حرفِ زَائِدَہ	وَزْن	مادّہ	مَوْزُوْن	تَحْلِیْل
۱	اَلِف (ا)	فَاعَلَ	ق ت ل	قَاتَلَ	ق + ا + تَ + لَ
۲	هَمْزَة (ء)	أَفْعَلَ	ح س ن	أَحْسَنَ	ءَ + حْ + سَ + نَ
۳	تَاء (ت)	تَفَاعَلَ	ک ث ر	تَكَاثَرَ	تَ + کَ + ا + ثَ + رَ
۴	سِیْن (س)	إِسْتَفْعَلَ	خ د م	إِسْتَخْدَمَ	إِ + سْ + تَ + خْ + دَ + مَ
۵	لَام (ل)	اَلْفِعَالُ	ک ت ب	اَلْكِتَابُ	أَ + لْ + کِ + تَ + ا + بُ
۶	مِیْم (م)	مُفَعِّلٌ	ع ل م	مُعَلِّمٌ	مُ + عَ + لْ + لِ + مٌ
۷	نُوْن (ن)	إِنْفَعَلَ	ق ل ب	إِنْقَلَبَ	إِ + نْ + قَ + لَ + بَ
۸	وَاوٌ (و)	فُوعِلَ	ق ت ل	قُوتِلَ	قُ + وْ + تِ + لَ
۹	هَاء (ه)	مَفْعَلَة	درس	مَدْرَسَةٌ	مَ + دْ + رَ + سَ + ةٌ
۱۰	یَاء (ی)	یُفْعِلُ	ح س ن	یُحْسِنُ	یُ + حْ + سِ + نُ

نوٹ:۔

دس حُرُوف زَائِدَہ کو، یادداشت کے لیے اس طرح باندھا گیا ہے۔

سَأَلْتُمُوْنِیْهَا "آپ لوگوں نے مجھ سے پوچھا تھا" (حروف کے بارے میں)

اَلْیَوْمَ تَنْسَاهَا "آج بھی تو انہیں بھول گیا"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۴۹

وَزْن اور مَوْزُون

وَزْن MEASURE

وَزْن، جس کی جمع "اوزان" ہے، وہ باٹ، سانچہ یا پیمانہ ہے جس پر دوسرے الفاظ ڈھالے جائیں۔

مثلاً "فَاعِلٌ" ایک وزن کا پیمانہ ہے۔ کام کرنے والے کے لیے۔

اس وَزْن پر مختلف الفاظ ڈھالے گئے ہیں۔ غور سے دیکھئے۔

۱۔ ذَاهِبٌ : جانے والا ۲۔ كَاتِبٌ : لکھنے والا

۳۔ عَالِمٌ : جاننے والا ۴۔ نَاصِرٌ : مدد کرنے والا

۵۔ فَاتِحٌ : کھولنے والا ۶۔ قَارِئٌ : پڑھنے والا

اوپر کی تمام مثالوں میں، وَزْن "فَاعِلٌ" ہے۔ اسی طرح مَفْعُولٌ، أَفْعَلُ، فَعَّالٌ فِعَالٌ، وغیرہ وغیرہ "اَوْزَان" ہیں۔

مَوْزُونٌ THE MEASURED

مَوْزُون وہ لفظ ہے، جو وَزْن کے مطابق ڈھالا گیا ہو۔

اوپر کی مثال میں، ذَاهِبٌ، كَاتِبٌ، عَالِمٌ، نَاصِرٌ، فَاتِحٌ اور قَارِئٌ، فَاعِلٌ کے وزن پر "مَوْزُون" ہیں۔

اسی طرح مَكْتُوبٌ (مَفْعُولٌ)، أَحْسَنُ (أَفْعَلُ)، جَبَّارٌ (فَعَّالٌ)، ضِوَارٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(فِعَالٌ) وغیرہ 'مَوْزُون' ہیں۔

وَزْن اور مَوْزُون کی کچھ اور مثالوں پر غور کیجیے۔ وَزْن، دراصل ایک سانچہ، باٹ، یا پیمانہ ہے اور مَوْزُوْن، وَزْن کیا گیا (Weighted) لفظ ہے۔

۱۔ مَفْعُوْلٌ	مَكْتُوْبٌ (جسے لکھا گیا)، مَظْلُوْمٌ (جس پر ظلم کیا گیا)	
۲۔ فِعَالَةٌ	تِجَارَةٌ ، زِرَاعَةٌ ، خِيَاطَةٌ	
۳۔ فَعَّالٌ	وَهَّابٌ (بہت دینے والا)، دَجَّالٌ (بڑا فریبی)	
۴۔ فُعَالٌ	صُدَاعٌ (سردرد)، زُكَامٌ (زکام)، سُعَالٌ (کھانسی)	
۵۔ فَاعُوْلٌ	فَارُوْقٌ ، طَاغُوْتٌ	
۶۔ فَعْلَانٌ	عَطْشَانٌ (پیاسا)، كَسْلَانٌ (کاہل)	
۷۔ مَفْعِلٌ	مَسْجِدٌ ، مَغْرِبٌ ، مَشْرِقٌ	
۸۔ إِفْعَالٌ	إِحْسَانٌ ، إِنْكَارٌ ، إِكْرَامٌ	
۹۔ تَفْعِيْلٌ	تَذْكِيْرٌ ، تَسْبِيْحٌ ، تَوْضِيْحٌ ، تَشْرِيْفٌ	
۱۰۔ تَفْعِلَةٌ	تَزْكِيَةٌ ، تَرْبِيَةٌ	
۱۱۔ تَفَعُّلٌ	تَدَبُّرٌ ، تَفَكُّرٌ ، تَذَلُّلٌ ، تَشَكُّرٌ	
۱۲۔ إِفْتِعَالٌ	إِرْتِيَابٌ ، إِشْتِغَالٌ ، إِشْتِعَالٌ	

مندرجہ بالا الفاظ کے حروف اصلیہ (مادے) الفاظ کے آگے قوسین میں لکھیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۵۰

حُرُوفِ اَصْلِیَّہ (یعنی مادّے) کے اعتبار سے، فعل کی دو (۲) قسمیں ہیں۔
فعل ثُلَاثی اور فعل رُباعی۔ فعلِ ثلاثی کی مزید دو (۲) قسمیں ہیں۔

۱۔ فعل ثلاثی مُجَرَّد ۲۔ فعل ثُلَاثِی مَزِیْد فیہ۔

۱۔ فعلِ رُباعی مُجَرَّد ۲۔ فعل رُبَاعِی مزید فیہ

فِعْلِ ثُلَاثِی

فعل ثُلَاثِی مُجَرَّد:۔

فعل ثلاثی مُجَرَّد، وہ فعل ہے، جو تین حروف پر مبنی ہو یعنی وہ فعل ہے، جس کے (واحد مذکر غائب) فعل ماضی میں صرف تین حروف پائے جائیں۔

مثلاً ذَھَبَ : وہ گیا، یہاں ذ، ھ، اور ب صرف تین اصلی حروف ہیں۔

فَاءِ کَلِمَہ FIRST LETTER

ذَھَبَ، مَوْزُون ہے، فَعَلَ کے وَزْن پر

ذَھَبَ میں ذال 'ذ' پہلا کلمہ ہے۔ اس لیے فَاء کَلِمَہ کہلاتا ہے۔

فَتَحَ میں فَاء، 'فَا کَلِمَۃ' ہے اور جَمَعَ میں جِیم، فاء کَلِمَہ ہے۔

عَیْن کَلِمَہ MIDDLE LETTER

ذَھَبَ میں درمیانی کَلِمَۃ ھَاء (ھ) ہے۔ فَعَلَ میں درمیانی کَلِمَۃ 'عَیْن' ہے۔ اس طرح ھَاء عَیْن کَلِمَہ ہوا۔ فَتَحَ، جَمَعَ، عَلِمَ میں علی الترتیب تَاء (ت)، میم (م)، اور لَام (ل) عین کلمے کہلائیں گے۔

لَام کَلِمَہ LAST LETTER

ثُلَاثِی مُجَرَّد کا آخری حرف اگر فَعَلَ کے وزن پر ہو تو لام کَلِمَہ کہلاتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جیسے ضَرَبَ باء (ب)، نَصَرَ کا رَاء (ر) اور عَلِمَ کا میم (م) لام کلمہ ہے۔

فعل ثلاثی مزید:۔

فِعْل ثُلَاثِی مَزِیْد، وہ فعل ہے، جس کے مادے میں تین اصلی حروف کے علاوہ ایک دو حرف بڑھا لیے گئے ہوں۔ مثلاً ذَهَبَ سے أَذْهَبَ، اور فَعَلَ کے بجائے أَفْعَلَ، إِنْفَعَلَ، إِفْتَعَلَ وغیرہ۔ اسی طرح بَدَلَ (ب، د، ل) سے بَدَّلَ، بَادَلَ، أَبْدَلَ، تَبَدَّلَ، تَبَادَلَ، إِسْتَبْدَلَ، أَفْعَالِ ثُلَاثِی مَزِیْد فیہ ہیں۔

فِعْلِ رُبَاعِی

رُبَاعِی مُجَرَّد:۔

رُبَاعِی مُجَرَّد وہ فعل ہے جو بغیر کسی حرف زائد کے چار اصلی حروف سے بنا ہو، مثلاً فَعْلَلَ کے وزن پر دَحْرَجَ۔ یہاں د، ح، ر اور ج چار اصلی حروف ہیں۔

مزید مثالیں یہ ہیں۔ وَسْوَسَ، قَنْطَرَ، دَمْدَمَ، مَضْمَضَ، زَخْرَفَ۔

رُبَاعِی مَزِیْد

رُبَاعِی مزید فیہ وہ فعل ہے جس میں چار اصلی حروف (جیسے: د، ح، ر، ج) کے علاوہ حروف زائدہ بھی ہوں۔ جیسے: تَفَعْلَلَ کے وزن پر تَدَحْرَجَ یہاں تَ حرف زائد ہے۔

چند اور مثالیں ملاحظہ کیجئے۔

۱۔ زَلْزَلَ رُبَاعِی مُجَرَّد سے تَزَلْزَلَ رُبَاعِی مَزِیْد فیہ ہے۔

۲۔ سَلْسَلَ رُبَاعِی مُجَرَّد سے تَسَلْسَلَ رُبَاعِی مَزِیْد فیہ ہے۔

۳۔ حَرْجَمَ رُبَاعِی مُجَرَّد سے إِحْرَنْجَمَ رُبَاعِی مَزِیْد فیہ ہے۔

۴۔ طَمْئَنَ رُبَاعِی مُجَرَّد سے إِطْمَأَنَّ رُبَاعِی مَزِیْد فیہ ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ اسم کی قسمیں

۱۔ اسم (عدد کے اعتبار سے)

- واحد
- مُثنیٰ
- جمع
  - جمع سالم
  - جمع مُکسَّر

۲۔ اسم (جنس کے اعتبار سے)

- مُذکر
- مؤنث

۳۔ اسم (عمومیت اور خصوصیت کے اعتبار سے)

- نَکِرَہ
- مَعرِفَہ اور اس کی سات (۷) قسمیں
  - عَلَم
  - ضَمِیر
  - اِشارہ
  - موصول
  - نداء
  - مُضَاف
  - مُعَرَّف بِاللَّام

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

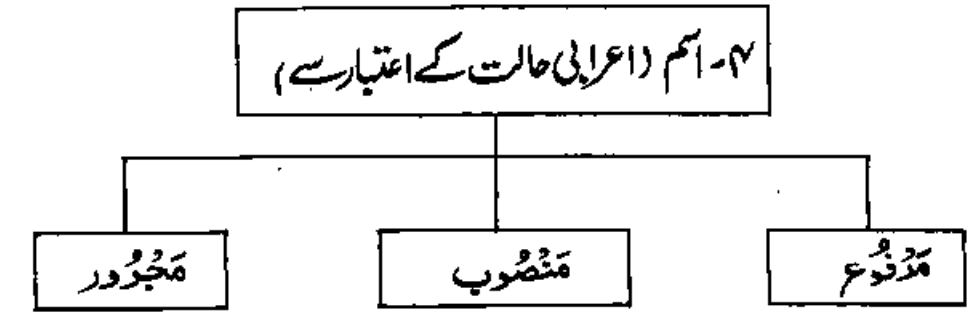

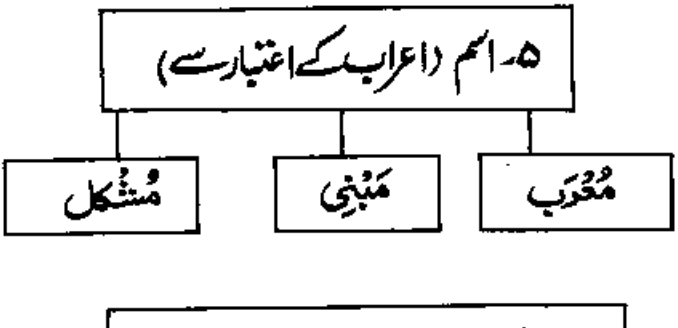

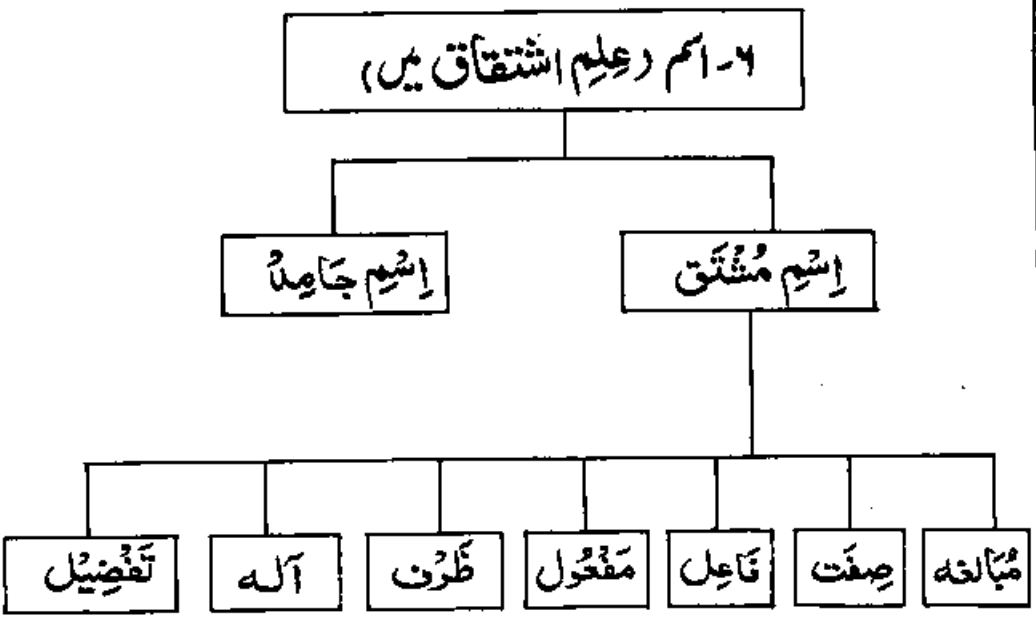

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب نمبر ۹

سبق نمبر ۵۱

اِسمِ فَاعِل

۱۔ اِسمِ فَاعِلْ، وہ اِسم مُشتَق ہے، جس سے فِعل صادر ہوتا ہے۔
(یعنی جو کام کرتا ہے)
جیسے ظَالِمٌ، ظُلم، کرنے والے کو کہتے ہیں۔ اور ضَاحِکٌ، ہنسنے والے کو۔
۲۔ ثُلاثِی مُجَرَّد سے اِسمِ فَاعِل، فَاعِلٌ کے وَزن پر آتا ہے۔
۳۔ اِسمِ فَاعِل کو ذوالفِعل مَعرُوف، بھی کہتے ہیں، کیونکہ یہ وہ ذات ہے، جس سے فِعل، مَنسُوب کیا گیا ہے۔
۴۔ جِنس اور عدد کے اعتبار سے اس کی مختلف صورتیں یہ ہیں۔

	عدد		
جِنس	واحد	مُثنّٰی	جَمع
مُذَکَّر	فَاعِلٌ	فَاعِلَانِ	فَاعِلُونَ
مؤنّث	فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَاتٌ

۵۔ مندرجہ بالا آوزان پر، مَوزُون مُفرَدات اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وزن	موزون اسم فاعل	مشق
فَاعِلٌ	هَالِكٌ (ہلاک ہونے والا) گَاظِمٌ (اندر ہی اندر گھٹنے والا) گَالِحٌ (ترش رو)، لَاعِنٌ (لعنت بھیجنے والا) نَاهِقٌ (زائل اور کمزور پڑھنے والا) ضَاحِكٌ (ہنسنے والا) ضَامِرٌ (لاغر، دبلا، کمزور پڑنے والا) غَابِرٌ (پیچھے رہ جانے والا) غَافِرٌ (ڈھانکنے والا اور معاف کرنے والا)۔	
فَاعِلَه	جَامِدَةٌ (جمنے والی) ذَائِقَةٌ (چکھنے والی) صَاحِبَةٌ (بیوی) سَاهِرَةٌ (جاگنے والی) جَارِيَةٌ (بہنے والی) بَارِزَةٌ (ظاہر ہونے والی) خَافِضَةٌ (نیچے گرانے والی) رَافِعَةٌ (اوپر اٹھانے والی) دَاحِضَةٌ (باطل) رَاجِفَةٌ (ہلنے والی، زمین) غَاشِيَةٌ (چھا جانے والی) عَامِلَةٌ (کام کرنے والی) نَاصِبَةٌ (تھکنے والی) حَامِيَةٌ (گرمی دینے والی) آنِيَةٌ (کھولنے والی) نَاعِمَةٌ (رونق دینے والی) عَالِيَةٌ (بلند کرنے والی) لَاغِيَةٌ (بے کار کرنے والی) صَاعِقَةٌ (گرجنے والی آگ یعنی آسمانی بجلی)	
فَاعِلَانِ	صَالِحَانِ (دو نیک مرد) كَامِلَانِ (دو کامل مرد) سَاحِرَانِ (دو مرد جادوگر) آخِرَانِ (آخری دو مرد) صَاحِبَانِ (دو مرد دوست) دَائِنَانِ (دو گھومنے والے)	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وزن	موزون اِسمِ فاعل	مشق
فَاعِلَتَانِ	صَالِحَتَانِ (دو نیک عورتیں) کَامِلَتَانِ (دو کامل عورتیں) سَاحِرَتَانِ (دو جادوگرنیاں) کَافِرَتَانِ (دو کفر کرنے والیاں) آخِرَتَانِ (آخری دو عورتیں) صَاحِبَتَانِ (دو عورتیں دوست) دَائِبَتَانِ (دو لگاتار گردش کرنے والیاں یعنی رات دن)	
فَاعِلَاتٌ	زَاجِرَاتٌ (ڈانٹنے والیاں) سَابِحَاتٌ (تیرنے والیاں) سَابِقَاتٌ (آگے بڑھنے والیاں) بَاسِقَاتٌ (اُونچی ٹہنیوں والیاں) نَاشِطَاتٌ (شوق دل سے کام کرنے والیاں اَلصَّافِنَاتٌ (تین ٹانگوں پر کھڑی ہونے والی گھوڑیاں) ذَارِيَاتٌ (گھیرنے والیاں) عَادِيَاتٌ (سرگرمی دکھانے والیاں) نَازِعَاتٌ (گھسیٹ لانے والیاں) حَامِلَاتٌ (اُٹھانے والیاں) جَارِيَاتٌ (بہنے والیاں) صَائِمَاتٌ (روزہ رکھنے والیاں) نَاشِرَاتٌ (بکھیرنے والیاں) ذَاكِرَاتٌ (ذکر کرنے والیاں) بَاقِيَاتٌ (باقی رہنے والیاں) قَانِتَاتٌ (چپ رہنے والیاں) رَاسِيَاتٌ (مضبوط جڑوں والیاں) شَامِخَاتٌ (بلند رہنے والیاں)	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وزن	موزون اسم فاعل	مشق
فَاعِلُوْنَ	غَافِلُوْنَ (غفلت برتنے والے) نَائِمُوْنَ (سونے والے)	
	قَاعِدُوْنَ (بیٹھنے والے) سَابِقُوْنَ (آگے بڑھنے والے)	
فَاعِلُوْنَ	وَارِدُوْنَ (اترنے والے) بَاسِطُوْنَ (پھیلانے والے)	
	دَاخِرُوْنَ (عاجزی دکھانیوالے) سَامِدُوْنَ (حیران ہونے والے)	
	عَاكِفُوْنَ (رک جانے والے) مَاكِثُوْنَ (ٹھہرنے والے)	
	حَامِدُوْنَ (حمد کرنے والے) رَاجِعُوْنَ (لوٹنے والے)	

نوٹ :۔

مثال میں، اسم فاعل وَاعِدٌ ، وَاصِلٌ اور وَارِثٌ کے وزن پر آتا ہے۔

اجوف میں، اسم فاعل قَائِلٌ ، خَائِفٌ اور بَائِعٌ کے وزن پر آتا ہے۔

ناقص میں، اسم فاعل بَاقٍ ، قَاضٍ ، مَاضٍ اور وَادٍ کے وزن پر آتا ہے۔

مشق :۔

مندرجہ بالا اسمائے فاعل

۱۔ اگر مذکر ہوں تو مؤنث بنائیے۔

۲۔ اگر مؤنث ہوں تو مذکر بنائیے۔ لیکن واحد کو واحد، مثنیٰ کو مثنیٰ، اور جمع کو جمع ہی رہنے دیجئے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۵۲

اِسْمِ مَفْعُول

۱۔ اِسْمِ مَفْعُول، وہ اِسْمِ مُشْتَق ہے، جس پر فَاعِل کا فِعْل واقع ہوتا ہے۔
(یعنی جس پر فِعْل کا اثر پڑتا ہے)

جیسے مَظْلُومٌ ظاہر ہے ظَالِمٌ کے ظُلْم نے اُسے مَظْلُوم بنا دیا۔

۲۔ ثُلَاثِی مُجَرَّد سے یہ، مَفْعُولٌ کے وَزْن پر آتا ہے۔

۳۔ اِسْمِ مَفْعُول کو ذُوالْفِعْل مَجْهُول، بھی کہتے ہیں، کیونکہ یہ وہ ذات ہے، جس سے فِعْل مَنْسُوب کیا گیا ہے۔

۴۔ جِنْس اور عدد کے اعتبار سے اس کی مختلف صورتیں یہ ہیں:۔

جنس / عدد	وَاحِد	مُثنیٰ	جمع
مُذَکَّر	مَفْعُولٌ	مَفْعُولَانِ	مَفْعُولُونَ
مُؤَنَّث	مَفْعُولَةٌ	مَفْعُولَتَانِ	مَفْعُولَاتٌ

۵۔ مندرجہ بالا اَوْزَان پر، مَوْزُون مُفْرَدَات اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیے۔

مشق:۔ مندرجہ ذیل افعال مفعول، ۱۔ اگر واحد ہوں تو جمع بنائیے۔

۲۔ اگر جمع ہوں تو واحد بنائیے ۳۔ اگر مثنی ہوں تو جمع بنائیے۔

مونث کو مونث اور مذکر کو مذکر ہی رکھیے۔

وَزْن	موزوں اِسْمِ مفعول	مشق
مَفْعُولٌ	مَبْعُوثٌ (اُٹھایا جانے والا) مَبْسُوقٌ (پیچھے کیا جانے والا)	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	مَخْتُومٌ (مہر لگایا ہوا) مَسْتُورٌ (چھپایا ہوا) مَذْكُورٌ (ذکر کیا ہوا) مَسْحُورٌ (جادو کیا ہوا) مَدْفُوعٌ (دفع کیا ہوا) مَغْضُوبٌ (غضب کیا ہوا) مَرْقُومٌ (رقم کیا ہوا) مَغْلُوبٌ (غلبہ پایا ہوا) مَكْتُوبٌ (لکھا ہوا) مَهْزُومٌ (شکست خوردہ) مَنْثُورٌ (بکھرا ہوا) مَثْبُورٌ (شامت زدہ) مَخْذُولٌ (بے سہارا) مَدْحُورٌ (دُور کیا ہوا) مَرْجُومٌ (پتھر مارا ہوا) مَزِيدٌ ، مَبِيعٌ	
مَفْعُولَةٌ	مَلْعُونَةٌ (لعنت کی گئی عورت) مَصْفُوفَةٌ (صف میں لگائی ہوئی) مَعْرُوفَةٌ (معلوم) مَنْصُورَةٌ (مدد کی گئی)	
مَفْعُولَانِ	مَسْحُورَانِ (دو جادو کیے گئے) مَكْتُوبَانِ (دو لکھے گئے) مَغْلُوبَانِ (دو زیر دست) مَرْجُومَانِ (دو پٹے ہوئے)	
مَفْعُولَتَانِ	مَبْسُوطَتَانِ (مونث، دو کشادہ) مَسْحُورَتَانِ (دو سحر زدہ (عورتیں) مَنْصُورَتَانِ دو مدد کی گئی (عورتیں)	
مَفْعُولُونَ	مَحْرُومُونَ (محروم ہو جانے والے) مَبْعُوثُونَ (اُٹھائے جانے والے) مَجْمُوعُونَ (جمع کیے گئے مَسْحُورُونَ (سحر زدہ لوگ) مَحْجُوبُونَ (روکے ہوئے) مَنْصُورُونَ (مدد کیے گئے)	
مَفْعُولَاتٌ	مَعْلُومَاتٌ (متعین چیزیں مونث) مَقْصُورَاتٌ (حفاظت سے رکھی ہوئی مؤنث) مَحْرُوسَاتٌ (ٹانے جانے والیاں، چھت) مَعْدُودَاتٌ (گنی ہوئی)	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۵۳

اِسمِ ظَرف

۱۔ ظَرف بھی ایک اِسمِ مُشتَق (Derived Noun) ہے۔

۲۔ ظَرف، زمانی بھی ہوسکتا ہے، جو کام (فِعل) کا وقت بتائے۔

جیسے مُبتَدَاءٌ کام کے شروع کرنے کا وقت ہے۔

۳۔ ظَرف، مَکانی بھی ہوسکتا ہے، جو کام (فعل) کی جگہ بتائے۔

جیسے : مَدرَسَةٌ پڑھنے کی جگہ ہے۔

۴۔ اِسمِ ظَرف کے چار (۴) اَوزان ہیں تیسرا بہت کم آتا ہے۔ اور چوتھا مَفعَلَةٌ مؤنث ہے۔ جو کسی جگہ، کسی چیز کی کثرت کو ظاہر کرنے کے لیے آتا ہے۔

۱۔ مَفعَلٌ ۲۔ مَفعِلٌ ۳۔ مَفعَلَةٌ

عدد اور جنس کے اعتبار سے ظَرف ان اَوزان پر آتا ہے۔

جنس	وَاحِدٌ	مُثَنّٰی	جَمع
مُذَکَّر	مَفعَلٌ	مَفعَلَانِ	مَفَاعِلُ
مُؤَنَّث	مَفعَلَةٌ	مَفعَلَتَانِ	مَفَاعِلُ

۵۔ مَصَادِرِ مِیمِی بھی ظَرف کے وَزن پر آتے ہیں۔ تفصیل سبق نمبر ۵۶ میں ملاحظہ فرمایئے

۶۔ مضمُومُ العَین فِعلِ مُضَارِع سے، ظرف مَفعَلٌ کے وزن پر آتا ہے مگر مندرجہ ذیل اَسمائے ظَرف (مَفعَل کے بجائے) خلاف قانون، مَفعِلٌ کے وزن پر آئے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْسِكٌ (قربان گاہ)	مَجْزِرٌ (اونٹ ذبح کرنے کی جگہ)
مَطْلِعٌ (سورج طلوع ہونے کی جگہ)	مَشْرِقٌ (سورج نکلنے کی جگہ)
مَفْرِقٌ (مانگ)	مَسْقِطٌ (گرنے کی جگہ)
مَرْفِقٌ (کہنی رکھنے کی جگہ)	مَسْجِدٌ (مسلمانوں کی عبادت گاہ)
مَسْكِنٌ (رہنے کی جگہ)	مَنْبِتٌ (اُگنے کی جگہ)
مَغْرِبٌ (سورج غروب ہونے کی جگہ)	

اِسْمِ ظَرْف (زمان ومکان)

وَزْن	مَوْزُون اِسْمِ ظَرْف	مشق
۱۔ مَفْعَلٌ	مَرْقَدٌ، مَقْتَلٌ، مَقْهًى، مَطْلَعٌ، مَصْنَعٌ، مَذْبَحٌ مَتْجَرٌ، مَكْتَبٌ، مَسْمَعٌ، مَطْعَمٌ، مَسْقَطٌ، مَبْدَءٌ مَشْعَرٌ، مَعْمَلٌ، مَلْعَبٌ، مَخْرَجٌ، مَدْخَلٌ، مَشْرَبٌ مَنْصَرٌ، مَبْلَغٌ، مَضْجَعٌ، مَسْكَنٌ۔	
۲۔ مَفْعِلٌ	مَحْبِسٌ، مَغْرِبٌ، مَجْلِسٌ، مَشْرِقٌ، مَسْجِدٌ، مَنْزِلٌ، مَجْزِرٌ، مَهْلِكٌ، مَطْلِعٌ، مَفْرِقٌ (مانگ)، مَنْسِكٌ، مَنْخِرٌ (نتھنا)، مَرْجِعٌ، مَرْفِقٌ، مَوْسِمٌ، مَوْعِدٌ، مَسْكِنٌ (رہنے کی جگہ) مَوْرِدٌ، مَضْرِبٌ، مَهْلِكٌ، مَحْزِنٌ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ مَفْعَلَةٌ	مَكْتَبَةٌ (کتابوں کی جگہ)، مَزْرَعَةٌ (کھیتی کی جگہ)، مَأْبَلَةٌ (اونٹوں کی جگہ)، مَسْبَعَةٌ (درندوں کی جگہ)، مَدْرَسَةٌ (پڑھنے کی جگہ)، مَصْنَعَةٌ (صنعت کی جگہ)، مَصْبَغَةٌ (دھوبی گھاٹ)، مَقْبَرَةٌ ، مَغْسَلَةٌ	

مشق: مندرجہ بالا اسمائے ظرف سے، اسمائے فاعل (مذکر واحد) بنائیے۔

اِسمِ ظَرف کی قرآنی مثالیں

۱۔ (اُذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ) (البقرۃ: ۱۹۸)

"مَشْعَرِ حَرام (مزدلفہ) کے پاس اللہ کا ذکر کرو۔"

یہاں مَشْعَرٌ مَفْعَلٌ کے وزن پر ظرفِ مکان ہے، جو شعائرِ حج ادا کرنے کی ایک جگہ ہے۔

۲۔ (مَثَلُ نُورِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ) (نور: ۳۵)

"اُس کے نور کی مثال مشکوۃ (طاق) کی سی ہے جس میں ایک مِصْبَاح (چراغ) ہے۔"

یہاں مِشْكٰوة ، مِفْعَالٌ کے وزن پر ظَرفِ مَکان ہے۔

۳۔ (لَا مَرْحَبًا بِكُمْ) (ص: ۶۰)

"تمہارے لیے کسی قسم کا خیر مقدم نہیں ہے۔"

یہاں مَرْحَبٌ ، مَفْعَلٌ کے وزن پر، استقبال کی جگہ ہے۔

۴۔ (ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ) (النجم: ۳۰)

"یہ ان کے علم کی (پہنچ کی) آخری منزل ہے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں مَبْلَغٌ ، مَفْعَل کے وزن پر ظَرْفِ مَکان ہے۔

۵۔ (کَانَ فِی مَعْزِلٍ) (ھود : ۴۲)

"(حضرت نوح کا بیٹا) دور فاصلے پر تھا۔"

یہاں مَعْزِل ، مَفْعِلٌ کے وزن پر ظَرْفِ مَکان ہے۔

۶۔ کشائشِ رزق کی دُعا۔

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ وَلَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ۔ (مشکوٰۃ)

"اللہ کی توفیق کے سوا، نقصان سے بچنے اور فائدہ حاصل کرنے کی کوئی طاقت نہیں ہے۔ کوئی پناہ کی جگہ اور کوئی نجات کی جگہ سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کہیں نہیں ہے۔"

یہاں مَلْجَأٌ مَنْجَأٌ دونوں الفاظ مَفْعَلٌ کے وزن پر ظرف مکان ہیں۔

۷۔ (اِنَّ مَوْعِدَھُمُ الصُّبْحُ) (ھود : ۸۱)

"یقیناً ان کی تباہی کے لیے صبح کا وقت مقرر ہے۔"

نوٹ :۔

مثال میں اسمائے ظرف مِیعَادٌ ، مِیقَاتٌ اور مِیلَادٌ کے وزن پر آتے ہیں۔

اجوف میں اسمائے ظرف مَدَارٌ ، مَزَارٌ اور مَتَابٌ کے وزن پر آتے ہیں۔

ناقص میں اسمائے ظرف مَأْدِیٰ ، مَرْجِیٰ اور مَرْعِیٰ کے وزن پر آتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۵۴

اِسْمِ آلَۃ

۱۔ اِسْمِ آلَۃ ، وہ مُشْتَقْ اِسْم (Derived Noun) ہے، جو کسی کام کی تکمیل کے لیے آلہ (اَدْوَار) یا ذریعہ بنایا گیا ہو۔ جیسے مِحْرَاثٌ (ہل) حَرْثٌ (کھیت) سے کھیتی کرنے کے لیے ایک آلہ (Tool) ہے۔

اور مِفْتَاحٌ (کنجی)، کھولنے کے لیے آلہ ہے۔ جو فَتْحٌ (کھولنا) سے ہے۔

۲۔ اسم آلہ کے چار (۴) اَوْزَان ہیں۔ جن میں سے آخری مؤنث ہے۔

تیسرا قَلِیْلُ الاِسْتِعْمَال ہے۔

مِفْعَلٌ ، مِفْعَالٌ ، مُفْعَلَۃٌ اور مِفْعَلَۃٌ (مؤنث)

۳۔ اِسْمِ آلہ کا واحد، مثنی، جمع اور تذکیر و تانیث کے لیے ذیل کا چارٹ دیکھئے۔

وَزْن	جِنْس	وَاحِد	مُثَنّٰی	جمع
مِفْعَلٌ	مُذَکَّر	مِضْرَبٌ	مِضْرَبَانِ	مَضَارِبُ
مِفْعَلَۃٌ	مؤنث	مِضْرَبَۃٌ	مِضْرَبَتَانِ	مَضَارِبُ
مِفْعَالٌ	مُذَکَّر	مِضْرَابٌ	مِضْرَابَانِ	مَضَارِیْبُ

۴۔ بعض اَسْمَائے آلہ، جامِد بھی ہوتے ہیں (یعنی مشتق نہیں ہوتے)۔

جیسے : سِکِّیْنٌ (جمع سَکَاکِیْنُ : چھری)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وزن	موزوں اسم آلہ	مشق
۱۔ مِفْعَلٌ	مِسْطَرٌ (Scale)، مِخْيَطٌ (سوئی) مِخْلَبٌ (پنجہ)، مِدْفَعٌ (توپ)، مِنْجَلٌ (درانتی)، مِغْزَلٌ (چرخہ) مِبْرَدٌ (ریتی)، (File)، مِلْقَطٌ (چمٹا)، مِقْمَعٌ (ہتھوڑا)	
۲۔ مِفْعَالٌ	مِصْبَاحٌ (چراغ)، مِعْرَاجٌ (سیڑھی)، مِقْرَاضٌ (قینچی) مِفْتَاحٌ (کنجی)، مِنْشَارٌ (آری)، مِنْقَارٌ (چھوٹی کلہاڑی، چونچ، رنبا)، مِنْفَاخٌ (پھونکنی)، مِسْمَارٌ (کیل)، مِكْيَالٌ (ماپ) مِيزَانٌ (ترازو) مِقْدَارٌ (قدر اندازہ لگانے کا آلہ)	
۳۔ مُفْعُلَةٌ	مُكْحُلَةٌ (سرمہ لگانے والی سلائی) قَلِيلُ الِاسْتِعْمَالِ ہے	
۴۔ مِفْعَلَةٌ	مِرْوَحَةٌ (پنکھا)، مِكْنَسَةٌ (جھاڑو) مِنْظَرَةٌ (عینک)، مِلْعَقَةٌ (چمچہ)، مِطْرَقَةٌ (موگری، گھن، ہتھوڑا)، مِشْوَاةٌ (چولھا)، مِصْفَاةٌ (فلٹر) مِقْمَعَةٌ (گرز، بیخ کن)، مِنْشَفَةٌ (تولیہ)	
۵۔ جَامِدٌ	جَرَسٌ (گھنٹی)، فَأْسٌ (کدال)، سِكِّينٌ (چھری) یہ اسمائے آلہ جامد کی مثالیں ہیں	
۶۔ فَاعِلٌ	خَاتَمٌ (مہر کرنے کا آلہ) قَلِيلُ الِاسْتِعْمَالِ ہے۔	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسمِ آلہ کی قرآنی مثالیں

۱۔ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ

مَعَارِجُ، مِعْرَجٌ کی جمع ہے، مِعْرَجٌ سیڑھی کو کہتے ہیں۔

یہاں مِعْرَجٌ، مِفْعَلٌ کے وزن پر ہے۔

" (عذاب کو) دفع کرنے والا کوئی نہیں، اُس خدا کی طرف سے جو عروج کے زینوں کا مالک ہے۔"

۲۔ (مَثَلُ نُورِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ (نور: ۳۵)

" اُس کے نور کی مثال ایسے ہے، جیسے ایک طاق ہو اور اس میں ایک چراغ۔"

یہاں مِصْبَاحٌ، مِفْعَالٌ کے وزن پر اسم آلہ ہے۔

۳۔ (لَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَ الْمِيزَانَ) (ھود: ۸۴)

" ناپ تول میں کمی نہ کرو۔"

یہاں مِكْيَال اور میزان، مِفْعَالٌ کے وزن پر اسمائے آلہ ہیں۔

مشق :۔ اسمائے آلہ پر مبنی الفاظ سے، ۵ جملے بنائیے۔

مشق :۔ مندرجہ بالا اسمائے آلہ سے، اسمائے فاعل (مؤنث واحد) بنائیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۵۵

اِسمِ مبالغۃ

۱۔ اِسمِ مُبالَغَۃ وہ اِسمِ مُشتَق ہے جو فِعل ثُلاثی مُجرّد مُتعدّی سے بنایا جاتا ہے، اور ایسی ذات کے لیے بنایا جاتا ہے، جس سے کام کی کثرت اور زیادتی ثابت ہو۔

۲۔ اِسمِ مُبالَغَۃ کے مفہوم میں مَصدَرِی مَعنی کی بلندی پائی جاتی ہے۔

۱۔ جیسے زَیدٌ عَلَّامَۃٌ کا مطلب ہے، زید بہت بڑا عالم ہے۔
(عَلَّامَۃٌ کی ت، تائے تانیث نہیں، بلکہ تائے مُبالَغَۃ ہے۔)

۲۔ اور زَیدٌ جَھُولٌ کا مطلب ہے، زید بہت بڑا جاہل ہے۔

۳۔ اِسمِ مُبالَغَۃ کئی اَوزان پر آتا ہے، زیادہ تر فَعّالٌ کے وزن پر۔ اس کی تفصیل اگلے صفحے پر ہے۔

۴۔ اِسمِ مُبالَغَۃ میں عموماً تذکیر و تانیث کا امتیاز نہیں ہوتا۔
لیکن بعض اوقات تائے تانیث لگا دیتے ہیں۔ جیسے

۱۔ فَعِیلٌ کی تانیث فَعِیلَۃٌ کے وزن پر، نَصِیرَۃٌ، جَمِیلَۃٌ آتی ہے۔

۲۔ فَعُولٌ کی تانیث فَعُولَۃٌ کے وزن پر آتی ہے، اگر مَفعُول کے لیے ہو۔
جیسے جَمَلٌ حَمُولٌ (لادا ہوا اونٹ، بار برداری کے لیے مخصوص اونٹ)
نَاقَۃٌ حَمُولَۃٌ (لادی ہوئی اونٹنی، بار برداری کے لیے مخصوص اونٹنی)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِسمِ مبالغہ کے اوزان

نمبر	وزن	موزوں اسم مبالغہ	مشق
۱	فَعَّالٌ	سَفَّاكٌ، جَبَّارٌ، فَتَّاحٌ، قَتَّالٌ، ظَلَّامٌ، خَزَّانٌ، حَرَّاصٌ، سَحَّارٌ، نَزَّاعٌ، حَمَّالٌ، بَدَّالٌ، عَلَّامٌ، غَفَّارٌ، غَسَّاقٌ، صَبَّارٌ، غَفَّارٌ، غَوَّاصٌ، قَهَّارٌ، كَذَّابٌ، وَهَّابٌ، خَتَّارٌ، تَوَّابٌ، خَنَّاسٌ، رَزَّاقٌ، سَمَّاعٌ، خَلَّاقٌ، بَنَّاءٌ، أَكَّالٌ، أَفَّاكٌ، هَمَّازٌ، مَشَّاءٌ، مَنَّاعٌ، طَوَّافٌ۔	
۲	فَعَّالَةٌ	عَلَّامَةٌ، فَهَّامَةٌ، أَمَّارَةٌ، حَمَّالَةٌ، لَوَّاحَةٌ، نَزَّاعَةٌ	
۳	فُعَّالٌ	كُبَّارٌ، صُبَّارٌ	
۴	فِعِّيلٌ	صِدِّيقٌ، شِرِّيرٌ، حِرِّيفٌ، سِكِّيرٌ، صِدِّيقَةٌ	
۵	فَعُولٌ	صَبُورٌ، شَكُورٌ، ظَلُومٌ، جَهُولٌ، خَذُولٌ، هَلُوعٌ، كَبُوسٌ، كَنُودٌ، كَفُورٌ، كَذُوبٌ، وَدُودٌ،	
۶	فُعُّولٌ	سُبُّوحٌ، قُدُّوسٌ	
	فَعُّولٌ	قَيُّومٌ	
۷	فُعَالٌ	عُجَابٌ	
۸	فَاعُولٌ	فَارُوقٌ، طَاغُوتٌ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹	فَعِیْلٌ	عَلِیْمٌ ، تَبِیْعٌ (مدد کرنے والا) رَحِیْمٌ ، عَظِیْمٌ	
۱۰	فُعَلَةٌ	هُمَزَةٌ ، لُمَزَةٌ ، ضُحَكَةٌ ، ضُجَعَةٌ	
۱۱	مِفْعَلٌ	مِجْزَمٌ (بہت کاٹنے والا) ، مِحْرَبٌ	
۱۲	مِفْعَالٌ	مِبْذَالٌ، مِنْعَامٌ ، مِكْسَالٌ، مِقْدَامٌ ، مِفْضَالٌ	
۱۳	فَاعِلَةٌ	دَاعِيَةٌ ، دَاهِيَةٌ ، رَاوِيَةٌ	
۱۴	مِفْعِيْلٌ	مِنْطِيْقٌ ، مِسْكِيْنٌ ، مِعْطِيْرٌ	
۱۵	فَعِلٌ	حَذِرٌ ، شَرِهٌ ، نَجِسٌ ، نَخِرٌ ، خَصِمٌ صَدِقٌ	
۱۶	فُعَالٰی	سُكَارٰی، كُسَالٰی	
۱۷	فَعْلَانٌ	رَحْمٰنٌ، شَيْطَانٌ، غَضْبَانٌ، سَكْرَانٌ، كَسْلَانٌ	
۱۸	فُعُلٌ	غُفُلٌ	
۱۹	فَعُوْلَةٌ	قَرُوْقَةٌ ، حَمُوْلَةٌ	
۲۰	فُعَّلٌ	ثُلَّبٌ (یہ وزن جمع مکسر اسم فاعل میں بھی مستعمل ہے۔ جیسے : حَائِضٌ کی جمع حُيَّضٌ ہے۔	

مشق :۔

مندرجہ بالا اسمائے مُبَالَغَہ کے حُرُوفِ اصلیہ (مادہ) قوسین میں لکھیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۵۶

مَصْدَر (The Infinitive) کے اَوْزَان

مَصْدَر کے بارے میں کچھ باتیں عِلْمِ اشتقاق کے باب میں بیان کی جا چکی ہیں۔
اب ان کی مختلف قسموں پر غور کرتے ہیں۔ اوزان اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمایئے۔

۱۔ **سَاکِنُ الْعَیْنِ مصدر** یعنی وہ مَصْدَر، جس کا درمیانی حرف ساکن ہوتا ہے۔
جیسے: عِلْمٌ، دَعْوٰی، ذِکْرٰی، مِیْزَانٌ، رَحْمَةٌ، رِحْلَةٌ، سُرْعَةٌ

۲۔ **مَفْتُوحُ الْعَیْنِ مصدر** یعنی وہ مصدر، جن کے درمیانی حرف پر زبر ہوتا ہے۔
جیسے: طَلَبٌ، مَرَضٌ، دَرَجَةٌ، صَدَقَةٌ۔

۳۔ **مَکْسُورُ الْعَیْنِ مصدر** یعنی وہ مَصْدَر، جس کے درمیانی حرف کے نیچے زیر ہو۔
جیسے: کَذِبٌ، سَرِقَةٌ۔

۴۔ **مَضْمُومُ الْعَیْنِ مصدر** یعنی وہ مصدر، جس کے درمیانی حرف پر پیش ہو۔
جیسے: سُخْطٌ

۵۔ مَصْدَرِ مِیْمِی: یہ وہ مصدر، جو میم سے شروع ہوتا ہے اور مَفْعَلٌ، مَفْعِلٌ، مَفْعِلَةٌ اور مَفْعَلَةٌ کے وزن پر آتا ہے۔ اِسْمِ ظَرف کا بھی یہی وزن ہے لیکن یہ مصدر کے معانی دیتا ہے۔ جیسے مَدْخَلٌ،

۶۔ اِسْمِ مَرَّہ: یہ مَصْدَر، فَعْلَةٌ کے وزن پر آتا ہے اور کام کی تعداد بتاتا ہے
جیسے: ضَرْبَةٌ (ایک ضرب) ضَرْبَتَیْنِ (دو ضربیں)
نَظْرَةٌ (ایک نظر)، جَوْلَةٌ (ایک پھیرا)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ اسم نَوْع یہ مصدر، کام کی نوعیت، ھَیْئَتْ اور وَضع کے لیے استعمال ہوتا ہے اور فِعْلَةٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے سِیْرَةٌ (چال چلن)

۸۔ ایک ہی مادے سے، ایک سے زیادہ اَوْزَانِ مَصْدَار آسکتے ہیں۔

۹۔ کسی ایک مادے سے، مصدر کے سارے اوزان نہیں آتے۔

۱۰۔ یہ مصادر ثلاثی مجرد کے ہیں۔ ثلاثی مزید اور رباعی کے مصادر ان شاء اللہ حصہ دوم میں بیان کیے جائیں گے۔

مَصْدَار (Infinitive) کے اَوْزَان

نمبر	قسم	وزن	مصادر
۱	سَاکِنُ الْعَیْن	فَعْلٌ فِعْلٌ فُعْلٌ	فَهْمٌ ، قَطْعٌ ، قَتْلٌ ، عِلْمٌ شُغْلٌ ، بُخْلٌ
۲	سَاکِنُ الْعَیْن	فِعْلَةٌ	خِدْمَةٌ ، فِطْرَةٌ ، شِرْكَةٌ ، حِسْبَةٌ غِلْظَةٌ ، خِطْبَةٌ ، خِلْقَةٌ نِحْلَةٌ (عطیہ) ، رِحْلَةٌ ، لِشْدَةٌ
۳	سَاکِنُ الْعَیْن	فَعْلَةٌ	زَهْرَةٌ ، صَنْعَةٌ (کاریگری) كَثْرَةٌ ، لَعْنَةٌ بَطْشَةٌ ، بَهْجَةٌ ، خَطْفَةٌ ، رَجْعَةٌ ، سَكْرَةٌ نَزْلَةٌ ، رَحْمَةٌ ، رَغْبَةٌ
۴	سَاکِنُ الْعَیْن	فُعْلَةٌ	سُخْرَةٌ ، زُلْفَةٌ (قرب) سُرْعَةٌ ، قُدْرَةٌ كُدْرَةٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر	قسم	وزن	مصادر
۵	سَاکِنُ الْعَیْنِ	فَعْلٰی فُعْلٰی فِعْلٰی	دَعْوٰی ، زُلْفٰی ، رُجْعٰی ، بُشْرٰی ذِکْرٰی
۶	سَاکِنُ الْعَیْنِ	فِعْلَانٌ	حِرْمَانٌ
۷	سَاکِنُ الْعَیْنِ	فَعْلَانٌ	طَیَرَانٌ ، سَکْرَانٌ ، لَیَّانٌ
۸	سَاکِنُ الْعَیْنِ	فَعْلَاءُ	بَغْضَاءُ ، رَغْبَاءُ
۹		فَعُوْلَةٌ	جَبُوْرَةٌ
۱۰	مَفْتُوحُ الْعَیْنِ	فَعَلٌ	طَلَبٌ ، مَرَضٌ ، غَرَضٌ ، فَرَحٌ
۱۱	مَفْتُوحُ الْعَیْنِ	تَفْعَالٌ	تَجْوَالٌ (زیادہ دوڑنا) (یہ مصدر میں مبالغہ ہے)
۱۲	مَفْتُوحُ الْعَیْنِ	فَعَالٌ	خَرَاجٌ ، خَسَارٌ ، کَسَادٌ ، رَشَادٌ ، رَمَادٌ (راکھ) سَرَاحٌ ، صَغَارٌ ، صَلَاحٌ
۱۳	مَفْتُوحُ الْعَیْنِ	فَعَلَةٌ	دَرَجَةٌ ، صَدَقَةٌ ، غَلَبَةٌ
۱۴	مَفْتُوحُ الْعَیْنِ	فِعَالٌ	جِدَالٌ ، خِتَامٌ (مہر) خِصَامٌ ، خِطَابٌ ، رِبَاطٌ (باز رہنا) ذِهَابٌ ، رِهَانٌ ، خِلَافٌ ، سِرَاعٌ (جلدی) ، کِفَاتٌ (جمع کرنا)
۱۵	مَفْتُوحُ الْعَیْنِ	فُعَالٌ	رُفَاتٌ (دھول) ، سُؤَالٌ
۱۶	مَفْتُوحُ الْعَیْنِ	فَعَالَةٌ	نَدَامَةٌ ، مَکَانَةٌ (عظمت) مَهَانَةٌ (ذلت) مَتَانَةٌ لَطَافَةٌ ، کَهَانَةٌ ، قَدَامَةٌ ، عَدَالَةٌ ، صَحَابَةٌ شَهَادَةٌ ، شَفَاعَةٌ ، فَصَاحَةٌ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷	مَفْتُوحُ الْعَيْنِ	فِعَالَةٌ	كِفَالَةٌ، تِنَاعَةٌ، عِمَارَةٌ، سِبَاحَةٌ، دِرَايَةٌ
۱۸	مَكْسُورُ الْعَيْنِ	فَعِلٌ	كَذِبٌ، خَنِقٌ
۱۹	مَكْسُورُ الْعَيْنِ	فَعِلَةٌ	سَرِقَةٌ
۲۰	مَكْسُورُ الْعَيْنِ	فَعِيلَةٌ	نَصِيحَةٌ، عَزِيمَةٌ، خَدِيعَةٌ
۲۱		فَعْلُوَةٌ	جَبْرُوَةٌ
۲۲	اِسْمِ فَاعِل	فَاعِلَةٌ	بَاقِيَةٌ (بقا) كَاذِبَةٌ (جھوٹ)
۲۳	مَكْسُورُ الْعَيْنِ	فَعِيلٌ	رَهِينٌ، رَحِيلٌ، زَمِيلٌ
۲۴	مَضْمُومُ الْعَيْنِ	فَعُلٌ	سَخُطٌ
۲۵	مَضْمُومُ الْعَيْنِ	فُعُولَةٌ	صُعُوبَةٌ، صُهُوبَةٌ، شُهُولَةٌ
۲۶	مَضْمُومُ الْعَيْنِ (فعل لازم کے مصادر)	فُعُولٌ	دُخُولٌ، ثُبُوتٌ، خُرُوجٌ، خُشُوعٌ، خُلُودٌ جُلُوسٌ، سُكُوتٌ، خُلُوصٌ مضموم العین مصادر عموماً فعل لازم کے ہیں وُضُوءٌ (پانی سے پاکیزگی کا عمل) وِضُوءٌ (وُضُوء کے پانی کا برتن)
۲۷	مَضْمُومُ الْعَيْنِ	فَعُولٌ	زَهُوقٌ، قَبُولٌ وَضُوءٌ (وُضُوء کا پانی)
۲۸	سَاكِنُ الْعَيْنِ	فُعْلَانٌ	كُفْرَانٌ، غُفْرَانٌ، سُبْحَانٌ
۲۹		فَعْلُولَةٌ	قَيْلُولَةٌ
۳۰		فَعَالِيَةٌ	كَرَاهِيَةٌ
۳۱		فُعَالَةٌ	بُغَالَةٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۲	اِسْمِ مَفْعُوْلٌ	مَفْعُوْلٌ	مَيْسُوْرٌ (يُسْرٌ)، مَكْذُوْبٌ (كِذْبٌ)
۳۳	مَصْدَرِ مِيْمِي	مَفْعَلٌ	مَدْخَلٌ، مَقَامٌ، مَنَاصٌ، مَعَاشٌ
۳۴	مَصْدَرِ مِيْمِي	مَفْعِلٌ	مَرْجِعٌ، مَوْعِدٌ، مَهْلِكٌ
۳۵	مَصْدَرِ مِيْمِي	مَفْعِلَةٌ	مَسْغِبَةٌ، مَوْعِظَةٌ، مَحْمِدَةٌ
۳۶	مَصْدَرِ مِيْمِي	مَفْعَلَةٌ	مَخْمَصَةٌ (بھوکا رہنا) مَنْزِيَةٌ (افلاس) مَسْغَبَةٌ (قحط) مَنْقَبَةٌ، مَرْحَمَةٌ
۳۷		مَفْعُلَةٌ	مَمْلُكَةٌ
۳۸	آوازوں کیلئے مصدر	فُعَالٌ	نُبَاحٌ، خُوَارٌ، رُغَاءٌ، صُرَاخٌ، بُكَاءٌ
۳۹	آوازوں کیلئے مصدر	فَعِيْلٌ	نَعِيْقٌ، زَئِيْرٌ، نَهِيْقٌ، شَهِيْقٌ، نَئِيْمٌ
۴۰	پیشہ کیلئے مصدر	فِعَالَةٌ	تِجَارَةٌ، قِيَافَةٌ، زِرَاعَةٌ، خِيَاطَةٌ، كِتَابَةٌ حِيَالَةٌ، صِنَاعَةٌ، دِرَاسَةٌ
۴۱	امراض کیلئے مصدر	فُعَالٌ	زُكَامٌ، صُدَاعٌ، رُعَافٌ، سُعَالٌ، دُوَارٌ
۴۲	اضطراب کے لیے مصدر	فَعَلَانٌ	جَوَلَانٌ، خَفَقَانٌ، سَيَلَانٌ، غَيَلَانٌ (یہاں عین کلمے پر زبر ہے)
۴۳	رنگ کیلئے مصدر	فُعْلَةٌ	حُمْرَةٌ، خُضْرَةٌ، زُرْقَةٌ، صُفْرَةٌ
۴۴	اسم مَرَّةٌ کے مصدر	فَعْلَةٌ	ضَرْبَةٌ، فَرْحَةٌ، جَوْلَةٌ، نَظْرَةٌ أَكْلَةٌ (ایک نوالہ)
۴۵	اسم نوع کے مصدر	فِعْلَةٌ	جِلْسَةٌ، سِيْرَةٌ، مِشْيَةٌ
۴۶	مثال کے مصدر	عِلَةٌ	عِدَةٌ (وَعْدٌ)، زِنَةٌ (وَزْنٌ) صِلَةٌ (وَصْلٌ)، عِظَةٌ (وَعْظٌ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۵۷

اِسمِ تفضِیل

۱۔ اِسمِ تفضِیل وہ اسم صفت ہے جو دو اشیاء میں سے ایک شے کو کسی صفت میں اعلیٰ اور برتر ظاہر کرے یعنی اس میں تقابل پایا جاتا ہے اور نسبتی برتری یا کلی برتری مقصود ہوتی ہے۔

جیسے زَیْدٌ أَعْلَمُ مِنْ عُمَیْرٍ زید، عُمَیر سے زیادہ عالم ہے۔

مندرجہ بالا مثال میں أَعْلَمُ اِسمِ تفضِیل ہے۔ یہ أَفْعَلُ کے وزن پر آیا ہے۔ اس کے ساتھ مِنْ کا استعمال ہوا ہے۔

۲۔ اسم تفضیل کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ تفضیل بعض ۲۔ تفضِیلِ کُل

۳۔ تَفْضِیلِ بَعْض:۔

تَفْضِیلِ بَعْض میں، بعض چیزوں کا، بعض چیزوں کی جزوی برتری مقصود ہوتی ہے اس میں مِنْ کا استعمال ہوتا ہے۔

۴۔ تَفْضِیلِ کُلّ:

تفضیل کُل میں، اِسمِ تفضیل، مضاف بن کر مُضَافٌ اِلَیْہ کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ اس میں مِنْ نہیں آتا۔ تفضیل کل میں کلی برتری مقصود ہوتی ہے جیسے

۱۔ زَیْدٌ أَعْلَمُ النَّاسِ

۲۔ اَلْأَنْبِیَاءُ أَفْضَلُ النَّاسِ ۳۔ مَرْیَمُ أَفْضَلُ النِّسَاءِ

۵۔ الفاظ خَیْرٌ (بہتر) اور شَرٌّ (بدتر) اِسمِ تفضِیل کے معنوں میں استعمال ہوتے ہیں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خَیْرٌ کی جمع خِیَارٌ یا أَخْیَارٌ اور شَرٌّ کی جمع أَشْرَارٌ یا شِرَارٌ بھی استعمال ہوتی ہے۔ یہ الفاظ مِن کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں یا مُضَاف ہوتے ہیں۔ جیسے

۱۔ اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ نماز، نیند سے بہتر ہے (مِنْ کے ساتھ)

۲۔ أُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ یہ لوگ بدترین مخلوق ہیں (مُضَاف کے ساتھ)

۶۔ اِسْمِ أَفْعَلُ التَّفْضِيْل پر تنوین نہیں آتی۔ یہ غیر منصرف اسم ہے۔

۷۔ واحد، مثنی، جمع اور مذکر و مؤنث کے اوزان آگے ملاحظہ فرمایئے۔

۸۔ أَفْعَلُ کے وزن پر اسم صِفت مُشَبَّہ بھی آتی ہے، جسے أَفْعَلُ الصِّفَة کہتے ہیں۔ جبکہ یہاں أَفْعَلُ کو أَفْعَلُ التَّفْضِيْل کہتے ہیں۔

۹۔ أَفْعَلُ الصِّفَةِ کو أَفْعَلُ التَّفْضِيْل کے معانی میں ادا کرنا مقصود ہو تو أَشَدُّ أَكْبَرُ یا أَكْثَرُ کے الفاظ کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ جیسے هُوَ أَشَدُّ سَوَادًا یا أَكْثَرُ حُمْرَةً

اِسْمِ تَفْضِيْل کے اوزان

	واحد	مُثنّٰی	جمع
مُذَكَّر	أَفْعَلُ	أَفْعَلَانِ	أَفْعَلُوْنَ یا أَفَاعِلُ
مُؤَنَّث	فُعْلٰى	فُعْلَيَانِ	فُعْلَيَاتٌ یا فُعَلٌ

وَزْن	مَوْزُون أَفْعَلُ التَّفْضِيْل
أَفْعَلُ	أَبْتَرُ، أَرْحَمُ، أَوْهَنُ، أَرْذَلُ، أَسْرَعُ، أَسْفَلُ، أَجْدَرُ، أَحَقُّ، أَهَمُّ، أَشَدُّ، أَخَفُّ أَثْقَلُ، أَجَلُّ، أَنْوَرُ، أَهْوَنُ، أَكْبَرُ، أَصْغَرُ، أَحْسَنُ، أَنْفَعُ، أَفْضَلُ، أَشْهَبُ أَقْرَبُ، أَصْدَقُ، أَضْعَفُ، أَقْسَطُ، أَنْكَرُ۔
أَفْعَلَانِ	أَبْتَرَانِ، أَرْحَمَانِ، أَوْهَنَانِ، أَرْذَلَانِ، أَسْرَعَانِ، أَسْفَلَانِ، أَنْوَرَانِ أَكْبَرَانِ، أَفْصَحَانِ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَفْعُلُونَ یا أَفَاعِلُ	أَبْتَرُونَ، أَرْحَمُونَ، أَوْهَنُونَ، أَرْذَلُونَ، أَبَاتِرُ، (جمع مکسر) أَرَاحِمُ، أَوَاهِنُ، أَكَابِرُ، أَرَاذِلُ، أَصَاغِرُ، أَفَاضِلُ
فُعْلٰى	حُسْنٰى، فُضْلٰى، سُفْلٰى، كُبْرٰى، عُقْبٰى، صُغْرٰى
فُعْلَيَانِ	كُبْرَيَانِ، سُفْلَيَانِ، حُسْنَيَانِ، عُلْمَيَانِ
فُعْلَيَاتٌ یا فُعَلٌ	كُبْرَيَاتٌ، حُسْنَيَاتٌ، سُمْعَيَاتٌ (جمع مکسر) كُبَرٌ، فُضَلٌ، حُسَنٌ، سُمَعٌ

مشق: مندرجہ بالا أَفْعَلُ التفضیل کو

(۱) واحد مذکر سے واحد مونث بنائیے (۲) واحد مونث سے واحد مذکر بنائیے۔

(۳) مثنّٰی مذکر سے مثنّٰی مونث بنائیے (۴) جمع مذکر سے جمع مونث بنائیے۔

مشق: خالی جگہوں کو اوپر کے وزن پر قیاس کر کے لکھیے۔

مذکر واحد	مذکر مثنّٰی	مذکر جمع	مونث واحد	مونث مثنّٰی	مونث جمع
أَكْبَرُ	أَكْبَرَانِ	أَكْبَرُونَ یا أَكَابِرُ	كُبْرٰى	كُبْرَيَانِ	كُبْرَيَاتٌ یا كُبَرٌ
أَصْغَرُ		یا	صُغْرٰى		یا
أَسْفَلُ		یا	سُفْلٰى		یا
أَحْسَنُ		یا	حُسْنٰى		یا
أَفْضَلُ		یا	فُضْلٰى		یا فُضَلٌ
أَقْبَحُ		یا	قُبْحٰى		یا
أَحَقُّ		یا	حُقْيَا		یا
أَتْقٰى	أَتْقَيَانِ	یا	تُقْيَا		یا
أَعْلٰى	أَعْلَيَانِ	یا	عُلْيَا		یا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَنْصَرُ		يا	نُصْرىٰ		يا
أَكْرَمُ		يا	كُرْمىٰ	كُرْمَيَانِ	يا
أَعْلَمُ		يا	عُلْمىٰ	عُلْمَيَانِ	يا
أَسْمَعُ	أَسْمَعَانِ	أَسْمَعُونَ يا أَسَامِعُ	سُمْعىٰ	سُمْعَيَانِ	سُمْعَيَاتٌ
أَقْسَطُ					
أَطْهَرُ					

۱۔ اِسْمِ تَفْضِيلِ بَعْض کی مثالیں

مندرجہ ذیل مثالوں میں مِنْ کا استعمال ہوا ہے۔

۱۔ أَلتِّجَارَةُ أَنْفَعُ مِنَ الزِّرَاعَةِ تجارت، زراعت سے زیادہ فائدہ بخش ہے۔

۲۔ فَاطِمَةُ أَفْضَلُ مِنْ زَيْنَبَ فاطمہ زینب سے زیادہ افضل ہے۔

۳۔ أَلنِّيلُ أَطْوَلُ مِنَ الْفُرَاتِ دریائے نیل دریائے فرات سے زیادہ لمبا ہے۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي وَرَحْمَتُكَ أَرْجَى عِنْدِي مِنْ عَمَلِي (مستدرک حاکم)

"اے اللہ! تیری بخشش میرے گناہوں سے زیادہ وسیع ہے، اور میں اپنے عمل سے زیادہ تیری رحمت کا امیدوار ہوں۔"

۲۔ اِسْمِ تفضیل کل کی مثالیں

مندرجہ ذیل چند مثالوں میں اِسْمِ تفضیل کل، بطور مُضَاف آیا ہے۔

۱۔ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ الصَّلٰوةُ لِوَقْتِهَا "اعمال میں افضل ترین عمل وقت پر نماز ہے۔"

(یہاں أَفْضَل مُضَاف ہے اور أَلْأَعْمَالِ مُضَاف إِلَيْه ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ (إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللهِ أَتْقَاكُمْ) (الحجرات: ۱۳)

(یہاں أَكْرَمَ، كُمْ کی ضمیر کے ساتھ بطور مضاف استعمال ہوا ہے۔

۳۔ (إِنَّ أَوْهَنَ الْبُيُوتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوتِ) (العنکبوت: ۴۱)

"یقیناً کمزور ترین گھر، مکڑی کا گھر ہوتا ہے۔"

(یہاں اسم تفضیل أَوْهَنَ، بطور مضاف استعمال ہوا ہے۔)

۴۔ (هُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ) (یوسف: ۶۴)

"وہ سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔"

۵۔ (إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ) (المدثر: ۳۵)

"یہ دوزخ بھی بڑی چیزوں میں سے ایک ہے۔"

(یہاں كُبَرُ جمع مونث اسم تفضیل ہے)

۶۔ (نِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ) (الرعد: ۲۴)

"کیا ہی خوب ہے یہ آخرت کا گھر۔" (دار، مونث سماعی ہے)۔

(یہاں عقبیٰ، فعلیٰ کے وزن پر واحد مونث اسم تفضیل ہے۔

۷۔ (هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّأْيِ) (ھود: ۲۷)

"یہ لوگ ہمارے پست لوگ ہیں۔ بے سوچے سمجھے۔"

(یہاں أَرَاذِلُ، أَفَاعِلُ کے وزن پر جمع مذکر اسم تفضیل ہے۔ منکرین کہتے تھے کہ نبی کے پیروکار ہماری قوم کے نچلے طبقے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہم کیسے اپنے أَرَاذِلُ کی پیروی کر سکتے ہیں؟)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۵۸

اِسْمُ الصِّفَةِ الْمُشَبَّهَةِ

۱۔ صفتِ مُشَبَّہ وہ اسم ہے جو عموماً فعل لازم سے مشتق ہوتا ہے اور کسی ذات کی ثابت شدہ صفت ظاہر کرتا ہے۔

اسم صفت معنی اور مفہوم، میں اسم فاعل اور اسم مفعول سے مشابہ ہوتا ہے۔

جیسے آپ کسی صاحب جمال کو جَمِیْلٌ کہیں تو اس کا مطلب یہ ہے حسن وجمال اس کی ثابت شدہ، مستقل اور پائیدار صفت ہے۔

۲۔ اِسْمِ فَاعِل کے برعکس اسمِ صفت مُشَبَّہ میں، وصف، مستقل اور پائیدار ہوتا ہے جیسے جَمِیْلٌ اور حَسَنٌ

(لیکن فَعْلَانُ (عَطْشَانُ) اور فُعْلٰی (عَطْشٰی) کی صفت عارضی ہوتی ہے۔)

اسمِ فاعل کی صفت، غیر مستقل، عارضی اور ناپائیدار ہوتی ہے سَارِقٌ اسم فَاعِل ہے۔ اگر آپ، زید کو سَارِق کہیں تو یہ اس کی مستقل اور پائیدار صفت نہیں ہے۔ بلکہ اس کے معنی یہ ہوئے کہ سرقے کا فعل سرزد ہوا ہے۔

۳۔ أَفْعَلُ کے وزن پر آنے والے اسمائے صفت أَفْعَلُ الصِّفَه کہلاتے ہیں۔

(یہ أَفْعَلُ التَّفْضِیْل نہیں ہیں) ان کی تانیث فَعْلَاءُ اور جمع فُعْلٌ کے وزن پر آتی ہے۔ أَفْعَلُ التَّفْضِیْل، ایک دوسرے پر برتری اور فضیلت ثابت کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے جبکہ أَفْعَلُ الصِّفَه، رنگ، عیب اور انسانی حلیے کو بیان کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ اسم صفت میں زمانہ نہیں پایا جاتا۔

۵۔ بعض اوقات اِسمِ صفت مُشَبَّہ، مُتَعَدِّی اَفْعَال سے بھی بنتے ہیں اور مَفْعُوْلٌ کے معانی دیتے ہیں۔

جیسے فَعِیْلٌ کے وزن پر قَتِیْلٌ (قتل کیا ہوا) جَرِیْحٌ (مَجْرُوْحٌ) ذَبِیْحٌ (مَذْبُوْحٌ)، أَسِیْرٌ (بمعنی مَأسور یعنی قیدی)

اور فَعُوْلٌ کے وزن پر رَسُوْلٌ (بھیجا ہوا بمعنی مُرسَلٌ)

۶۔ اہل حرفت کے لیے صفت مُشَبَّہ، فَعَّالٌ کے وزن پر آتی ہے۔ جیسے نَجَّارٌ

۷۔ اِسمِ صِفت مُشَبَّہ کے مختلف اوزان ہیں جو آگے دیکھے جا سکتے ہیں۔

نمبر	وزن	مَوْزُوں اِسمِ صِفَت مُشَبَّہ
۱	فَعِیْلٌ (مذکر و مونث دونوں کے لیے)	فَصِیْحٌ، سَعِیْدٌ، کَرِیْمٌ، قَتِیْلٌ، رَحِیْمٌ، خَلِیْلٌ، زَعِیْمٌ، سَرِیْعٌ، سَفِیْهٌ، سَقِیْمٌ، حَصِیْمٌ، بَشِیْرٌ بَصِیْرٌ، رَجِیْمٌ، رَفِیْقٌ، رَهِیْنٌ، غَلِیْظٌ، نَضِیْدٌ (ایک پر ایک)، نَقِیْرٌ (کندہ کیا ہوا) هَضِیْمٌ (پتلا) بَهِیْجٌ (خوشگوار) رَحِیْقٌ (عمدہ شربت) سَمِیْنٌ (موٹا)، نَفِیْسٌ، حَرِیْصٌ (لالچی)
	فَعِیْلٌ	مفعولٌ کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے قَتِیْلٌ، جَرِیْحٌ، ذَبِیْحٌ، أَسِیْرٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲	فَعُولٌ	شَفُوقٌ، وَقُورٌ، غَفُورٌ، رَسُولٌ، هَلُوعٌ، ظَلُومٌ جَهُولٌ، قَنُوتٌ (مذکر و مونث دونوں کے لیے)
۳	فَعْلَانُ (مذکر)	كَسْلَانُ، تَعْبَانُ، عَطْشَانُ، فَرْحَانُ، غَضْبَانُ، جَوْعَانُ، حَيْرَانُ۔ عام قاعدے کے خلاف یہ صفت عارضی ہے
۴	فَعْلٰى (مؤنث)	كَسْلٰى، غَضْبٰى، عَطْشٰى، جَوْعٰى، فَرْحٰى، تَعْبٰى یہ فَعْلَانُ کے مونث کے طور پر آتا ہے اور یہ عارضی صفت ہے
۵	فَاعِلٌ	عَادِلٌ، عَالِمٌ، جَاهِلٌ، صَادِقٌ
۶	فَعِلٌ	فَرِحٌ
۷	فَعْلٌ	عَذْبٌ، صَعْبٌ
۸	فَعَلٌ	حَسَنٌ
۹	فِعْلَةٌ	قِسْمَةٌ (تقسیم)
۱۰	فُعَالٌ	شُجَاعٌ، عُجَابٌ
۱۱	فَعَالٌ	جَبَانٌ (بزدل)
۱۲	فِعَالٌ	كِرَامٌ (جمع كَرِيمٌ)
۱۳	فُعْلٌ	جُنُبٌ
۱۴	فَعَّالٌ (اہل حرفت کے لیے)	خَيَّاطٌ (درزی) نَجَّارٌ (بڑھئی) خَبَّازٌ (نان بائی) حَجَّامٌ، بَزَّازٌ (پارچہ فروش)
۱۵	فَعِيلَةٌ	بَصِيرَةٌ، خَبِيثَةٌ، خَلِيفَةٌ
۱۶	فَعَائِل	بَصَائِرُ، خَبَائِثُ (یہ غیر منصرف ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷	اَفْعَلُ الصِّفَة	یہ صفت رنگ، عیب اور انسانی حلیے سے متعلق ہوتی ہے یہ صفت تین اَوزان اَفْعَلُ، فُعْلَاءُ اور فُعْلٌ کے وزن پر آتی ہے۔ تفصیل اگلے صفحے پر آرہی ہیں۔
	۱۔ أَفْعَلُ	أَحْمَرُ، أَسْوَدُ، أَعْرَجُ (واحد مذکر کے لیے)
	۲۔ فَعْلَاءُ	حَمْرَاءُ، سَوْدَاءُ، عَرْجَاءُ (واحد مؤنث کے لیے)
	۳۔ فُعْلٌ	حُمْرٌ، سُوْدٌ، عُرْجٌ (أَفْعَلُ اور فُعْلَاءُ کی جمع)

اہم نوٹ:۔

إِسْمِ أَفْعَلُ الصِّفَة کو، اَفْعَلُ التَّفْضِيل کے معانی میں ادا کرنا مطلوب ہو تو أَشَدُّ، أَكْبَرُ یا أَكْثَرُ کا اضافہ کر دیا جاتا ہے۔

جیسے: هُوَ اَشَدُّ سَوَادًا

یہاں سَوَادًا سیاہی کی صفت ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوا ہے۔ اور اَشَدُّ زیادہ سیاہی اور سیاہی کی شدت بیان کرنے کے لیے بطور اسم تفضیل استعمال ہوا ہے۔

رنگ عیب اور حلیے کے لیے اَفْعَلُ کے وزن پر اسمائے صفت

رنگ، عیب اور حلیۂ انسانی سے متعلق صفت مُشَبَّہ کے مختلف اوزان حسب ذیل ہیں۔

یاد رہے کہ یہ اسماء افعل التفضیل نہیں ہیں بلکہ افعل الصِّفة ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَزْن	واحد مُذَكَّر أَفْعَلُ	واحد مؤنث فَعْلَاءُ	جمع مذکر و مؤنث فُعْلٌ
مُضَاعَف نَاقِص	أَصَمُّ (بہرہ) أَعْمٰى (اندھا)	صَمَّاءُ عَمْيَاءُ	صُمٌّ عُمْيٌ
	أَزْرَقُ (نیلا) أَخْضَرُ (سبز)	زَرْقَاءُ خَضْرَاءُ	زُرْقٌ خُضْرٌ
	أَصْفَرُ (سبز) أَخْرَس (گونگا)	صَفْرَاءُ خَرْسَاءُ	صُفْرٌ خُرْسٌ
	أَبْكَمُ (گونگا) أَعْرَجُ (لنگڑا)	بَكْمَاءُ عَرْجَاءُ	بُكْمٌ عُرْجٌ
اجوف	أَحْوَرُ (سیاہ چشم)	حَوْرَاءُ	حُوْرٌ (مذ + مث)
	أَحْمَرُ (سرخ) أَسْوَدُ (کالا) أَبْيَضُ (سفید)	حَمْرَاءُ سَوْدَاءُ بَيْضَاءُ	حُمْرٌ سُوْدٌ بِيْضٌ
اجوف	أَعْيَنُ (فراخ چشم	عَيْنَاءُ	عِيْنٌ (مذ + مث)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَسمائے مُشتَقّہ ایک نظر میں

آپ مصدر، مادہ اور سات اسمائے مشتقہ کے بارے میں جان چکے ہیں۔ ان کے اوزان سے واقف ہو چکے ہیں۔

مندرجہ ذیل جدول کو پہلی دو مثالوں اور پچھلے اسباق کی روشنی میں پُر کیجیے۔

مادہ	مصدر	فاعل	مفعول	ظرف	آلہ	صفت	مبالغہ	تفضیل
ن ص ر	نَصْرٌ	نَاصِرٌ	مَنْصُورٌ	مَنْصَرٌ	مِنْصَرٌ	نَصِيرٌ	نَصَّارٌ	اَنْصَرُ
ف ت ح	فَتْحٌ	فَاتِحٌ	مَفْتُوحٌ	مَفْتَحٌ	مِفْتَاحٌ	فَتِيحٌ	فَتَّاحٌ	اَفْتَحُ
ع ل م								
ح س ب								
ک ت ب								
ض ر ب								
ک ر م								
س م ع								
ق ت ل								
ر ح م								
ن ک ر								
ج ب ر								
ظ ل م								
ر ز ق								

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دسواں باب

سبق نمبر ۵۹

حُرُوفِ مُشَبَّہ بِالفِعلِ (حُرُوفِ نَاسِخَہ)

عربی زبان میں چھ حروف ایسے ہیں، جو ہیں تو حروف، لیکن یہ فعل کی طرح کام کرتے ہیں۔ اس لیے انہیں حُرُوف مُشَبَّہ بِفِعْل کہتے ہیں اور حروف نَاسِخَہ بھی کہتے ہیں۔ انہیں إِنَّ وَ أَخَوَاتُهَا (إِنَّ اور اس کی بہنیں) بھی کہا جاتا ہے۔

۱۔ إِنَّ :۔ إِنَّ (یقیناً) سے خَبَر یقینی بن کر شک سے پاک ہو جاتی ہے۔ اس سے جملے میں تاکید اور زور پیدا ہوتا ہے۔ إِنَّ، عموماً جملے کے شروع میں آتا ہے۔

۲۔ أَنَّ :۔ اَنَّ (کہ) کے معنیٰ میں، جملے کے وسط میں آتا ہے جیسے۔

۱۔ لِأَنَّهُ : (لِ + أَنَّ + هُ) کیوں کہ وہ

۲۔ كَأَنَّهُ : (كَ + أَنَّ + هُ) گویا کہ وہ

۳۔ كَأَنَّ :۔ كَأَنَّ (گویا کہ) تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے اور تشبیہ اور تاکید جمع ہو جاتے ہیں۔

۴۔ لٰكِنَّ :۔ لٰكِنَّ (لیکن) غلط فہمی کو دور کرنے کے لیے آتا ہے۔

۵۔ لَيْتَ :۔ لَيْتَ (کاش) آرزو اور تمنا کو ظاہر کرنے کے لیے آتا ہے۔

۶۔ لَعَلَّ :۔ لَعَلَّ (شاید) اُمید اور توقع کے اظہار کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

إِنَّ وَ أَخَوَاتُهَا کے قواعد

۱۔ یہ حروف، مُبْتَدَا اور خَبَر پر آتے ہیں۔

۲۔ حروف مُشَابِہ بِالْفِعْل، مُبْتَدَاء کو مَنْصُوب کرتے ہیں اور خبر کو مرفوع برقرار رکھتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ ان حروف کی خَبَر، إِنَّ کی خَبَر کہلاتی ہے۔

۴۔ ان حروف کا عمل، أَفْعَالِ نَاقِصَہ کے عمل کے بالکل برعکس ہوتا ہے۔ أَفْعَالِ نَاقِصَہ مُبْتَدَاء کو مَرْفُوع برقرار رکھتے ہیں اور خَبَر کو مَنْصُوب کرتے ہیں۔

إِنَّ اور كَانَ کے اثرات کا فرق

إِنَّ، حرف ناسخ ہے اور كَانَ أَفْعَالِ نَاقِصَہ میں سے ہے۔ جملہ اسمیہ پر دونوں کے اثرات مندرجہ ذیل جدول میں ملاحظہ فرمائیے:۔

جملہ اسمیہ	إِنَّ کے ساتھ جملۂ اسمیہ		كَانَ کے ساتھ جملہ اسمیہ	
اللّٰهُ قَدِيْرٌ	إِنَّ	اللّٰهَ قَدِيْرٌ	كَانَ اللّٰهُ	قَدِيْرًا
الكِتَابَانِ مُفِيْدَانِ	إِنَّ	الكِتَابَيْنِ مُفِيْدَانِ	كَانَ الكِتَابَانِ	مُفِيْدَيْنِ
الطَّالِبَةُ مُجْتَهِدَةٌ	إِنَّ	الطَّالِبَةَ مُجْتَهِدَةٌ	كَانَ الطَّالِبَةُ	مُجْتَهِدَةً
اَلْمُنَافِقُوْنَ كَاذِبُوْنَ	إِنَّ	اَلْمُنَافِقِيْنَ كَاذِبُوْنَ	كَانَ الْمُنَافِقُوْنَ	كَاذِبِيْنَ

۵۔ إِنَّمَا:۔ إِنَّمَا دو حروفوں سے مرکب ہے (إِنَّ + مَا) إِنَّ کے ساتھ اگر مَا لگ جائے تو إِنَّ کا عمل باطل ہو جاتا ہے۔ اور مبتداء منصوب نہیں ہوتا۔

یہ 'ما' مَا الكَافَّةُ (عمل کو روک دینے والا) کہلاتا ہے۔

۱۔ إِنَّمَا جملے کے شروع میں آتا ہے اور حَصْر کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔

یعنی مفہوم کو مقید، محدود اور محصور کر دیتا ہے۔ جیسے

۱۔ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ إِخْوَةٌ — اہل ایمان تو آپس میں بھائی بھائی ہی ہیں۔

۲۔ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ — صدقات تو صرف محتاج لوگوں کے لیے ہی ہیں۔

۳۔ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِثْلُكُمْ — میں تو صرف تمہاری طرح ایک انسان ہی ہوں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اوپر کی مثالوں میں، مُؤمِنُونَ، صدقاتُ اور اَنَا مرفوع ہیں)۔

۲۔ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

یہاں اللہ، إِنَّ کا مُبْتَدَاء ہے۔ قَدِيْرٌ إِنَّ کی خبر ہے۔

إِنَّ نے مُبْتَدَا (اللّٰهَ) کو مَنْصُوب کر دیا ہے۔ لیکن قَدِيْرٌ، مَرْفُوع ہی ہے۔

۳۔ إِنَّمَا إِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ (یہاں إِنَّ کے بعد مَا ہے۔ مَا کی وجہ سے، إِنَّ کا عمل باطل ہو گیا ہے۔ چنانچہ إِلٰهٌ، مَرْفُوع ہے۔)

۶۔ إِنَّ کے بعد إِسْم ظَاهِر بھی آ سکتا ہے اور إِسْم ضَمِير بھی۔ دونوں مَنْصُوب ہوں گے۔ ضَمِيروں کے ساتھ اس کی مختلف صورتیں حسب ذیل ہیں۔

جیسے: إِنَّهُ، إِنَّهَا، إِنَّكَ، إِنِّي، إِنَّا

إِنِّي کو إِنَّنِي اور إِنَّا کو إِنَّنَا بھی پڑھتے ہیں۔

۷۔ اگر إِنَّ، ایک سے زیادہ أَسْمَاء پر آئے تو وہ تمام إِسْم مَنْصُوب ہو جائیں گے۔

جیسے: إِنَّ زَيْدًا وَخَالِدًا صَالِحَانِ یقیناً زید اور خالد دونوں نیک ہیں۔

۸۔ بعض اوقات، حروف مشبہ بالفعل کا مبتداء موخر کر دیا جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

إِنَّ اور اس کے منصوب اسم مبتداء کے درمیان، مجرور خبر آ گئی ہے۔

دوسرے لفظوں میں مبتداء کو مؤخر کر دیا گیا ہے۔ جیسے

(۱) إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً (۲) إِنَّ إِلَيْنَآ إِيَابَهُمْ

(۳) إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ

إِنَّ کی مثالیں

۱۔ (إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ) (العادیات: ۶)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے۔"

۲۔ (إِنَّمَا اللّٰهُ إِلٰهٌ وَّاحِدٌ) (النساء: ۱۷۱) "اللہ تو بس ایک ہی خدا ہے۔"

۳۔ (إِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ لَكَاذِبُوْنَ) (المنافقون: ۱) "یہ منافق جھوٹے ہیں۔"

۴۔ (إِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ (الحدیث) "درحقیقت علماء ہی انبیاء کے وارث ہیں۔"

أَنَّ کی مثال

(إِعْلَمُوْا أَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ) (البقرۃ: ۱۹۶)

"خوب جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔"

إِنَّ کے استعمال کے مواقع

۱۔ إِنَّ جملے کے شروع میں آتا ہے اور أَنَّ درمیان میں، فعل کے بعد آتا ہے اور یہ دونوں جملے کے مضمون کو 'یقینی' بنا دیتے ہیں۔ جیسے

(۱) (إِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ) (طٰہٰ: ۱۵) "یقیناً قیامت آنے والی ہے۔"

(۲) إِعْلَمُوْا أَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (البقرۃ: ۲۴۴)

"لوگو جان لو! یقیناً اللہ سننے اور جاننے والا ہے۔"

۲۔ إِنَّ کے بعد إِسْم اور خَبَر سے مل کر جملہ مکمل ہو جاتا ہے۔ اور أَنَّ کے بعد إِسْم اور خَبَر مُفْرَد کا کام دیتے ہیں (دوسرے معنوں میں أَنَّ، ایک اور جملے کا محتاج ہوتا ہے۔)

۳۔ إِسْمِ مَوْصُول (مَا) کے بعد إِنَّ، پڑھا جاتا ہے۔ جیسے

(اٰتَيْنَاهُ مِنَ الْكُنُوْزِ مَا إِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْءُ بِالْعُصْبَةِ أُولِي الْقُوَّةِ)

(القصص: ۷۶)

"ہم نے اس کو (قارون کو) اتنے خزانے دے رکھے تھے کہ یقیناً ان کی کنجیاں طاقتور آدمیوں کی ایک جماعت مشکل سے اُٹھا سکتی تھی۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ قسم کے جواب میں، إِنَّ پڑھا جاتا ہے۔ جیسے:

(وَاللّٰهِ! إِنَّهٗ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ) "خدا کی قسم! وہ کھلی گمراہی میں ہے۔"

۵۔ قَالَ، يَقُوْلُ، قَوْلٌ کے کسی صیغے کے بعد بھی إِنَّ پڑھا جاتا ہے۔

(قَالَ إِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ) (مریم: ۳۰) "حضرت عیسیٰؑ نے کہا! یقیناً میں اللہ کا بندہ ہوں۔"

۶۔ نِداء کے بعد بھی إِنَّ پڑھا جاتا ہے۔ جیسے

(يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ إِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ إِلَيْكُمْ جَمِيْعًا) (الاعراف: ۱۵۸)

"اے انسانو! میں تم سب لوگوں کی طرف اللہ کا رسول ہوں۔"

۷۔ واؤ حالیہ کے بعد (ایسی واؤ) جو حال کا معنیٰ دے رہی ہو) إِنَّ پڑھا جاتا ہے۔

جب ایک جملے کی وضاحت کے لیے، دوسرا جملہ حالیہ استعمال ہو۔

(وَإِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ) (البقرۃ: ۱۴۶)

"جب کہ، اُن میں سے ایک فریق حق کو چھپاتا ہے۔"

۸۔ حروفِ تنبیہ کے بعد بھی إِنَّ پڑھا جاتا ہے۔

(أَلَآ إِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ) (یونس: ۵۵)

"آگاہ ہو جاؤ! آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، اللہ کا ہے۔"

۹۔ حُروفِ تصدیق کے بعد بھی إِنَّ پڑھا جاتا ہے۔ جیسے

نَعَمْ إِنِّيْ غَرِيْبٌ (جی ہاں، میں اجنبی ہوں۔)

۱۰۔ حَرْفِ إِسْتِثْنَاء (إِلَّا) کے بعد إِنَّ پڑھا جاتا ہے۔

مَا جَاءُوْا إِلَّا إِنَّهُمْ لَكَارِهُوْنَ۔

(وہ لوگ، سخت بے دلی کے ساتھ آئے۔

۱۱۔ إِنَّ کی خَبَر پر، کبھی لام تاکید (مفتوح) لگا دیا جاتا ہے۔ جیسے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(إِنَّكَ لَمَجْنُونٌ) (الحجر: ٦) "آپ یقیناً مجنون ہیں۔"

أَنَّ کے استعمال کے مواقع

پہلے بتایا گیا ہے کہ أَنَّ کے بعد آنے والا جملہ مفرد کا کام دیتا ہے۔ اس لیے أَنَّ فَاعِل، مَفْعُوْل اور مُضَاف إِلَيْه سب کچھ بن سکتا ہے۔

۱۔ أَنَّ بَحَيْثِيَّتِ فَاعل

(أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ [أَنَّا] أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ) (عنکبوت: ۵۱)

فاعل

"کیا ان لوگوں کے لیے یہ (نشانی) کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی ہے؟"

مطلب ہوگا: (أَوَلَمْ يَكْفِهِمْ نُزُوْلُنَا الْكِتَابَ عَلَيْكَ)

۲۔ أَنَّ بَحَيْثِيَّتِ مُضَاف إِلَيْه

جیسے: فَعَلَ هٰذَا مِنْ حَيْثُ [أَنِّي] لَا أُحِبُّهُ۔

مضاف الیہ

(اس نے یہ اس لیے کیا کہ وہ مجھے ناپسند ہے۔)

مطلب ہوگا: (مِنْ حَيْثُ لِعَدَمِ حُبِّي لَهُ)

مفعول بہ

۳۔ أَنَّ بَحَيْثِيَّتِ مَفْعُول بِه

جیسے (وَلَا تَخَافُوْنَ [أَنَّكُمْ] أَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ) (الانعام: ۸۱)

"جب کہ تم لوگ نہیں ڈرتے، اللہ کے ساتھ شریک بناتے ہوئے۔"

مطلب ہوگا: (وَلَا تَخَافُوْنَ شِرْكَكُمْ بِاللّٰهِ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ حَرْفِ جَرّ کے بعد :۔

حَرْف جَرّ کے بعد [أَنَّ]

(ذٰلِکَ [بِأَنَّ اللّٰهَ] هُوَ الْحَقُّ) (الحج : ٦)

"یہ سب کچھ، اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے" یہاں اَنَّ ب کے بعد آیا ہے۔

۵۔ حرف شرط لَوْ کے بعد :

حَرْفِ شرط لَوْ کے بعد بھی أَنَّ پڑھا جاتا ہے۔ جیسے

([لَوْ أَنَّ] لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا) (المائدۃ : ٣٦)

"اگر ان کے قبضے میں ساری زمین کی دولت ہو"

٦۔ مَا (ظرف زمان) کے بعد :

مَا (ظرف زمان) کے بعد بھی أَنَّ پڑھا جاتا ہے۔ جیسے

وَاقْرَأْ [مَا أَنَّهُ] كَاتِبٌ (اور جیسے جیسے وہ لکھتا جائے، تو پڑھتا جا۔)

كَأَنَّ کی مثالیں

۱۔ [كَأَنَّ عَلِيًّا] أَسَدٌ (گویا کہ علی شیر ہے)

قرآن مجید میں [كَأَنَّ] کے بعد [مَنْصُوب إِسْمِ ضَمِير] استعمال ہوا ہے۔

۲۔ ([كَأَنَّهُنَّ] الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ) (الرحمٰن : ٥٨)

"گویا کہ وہ عورتیں، ہیرے اور موتی ہیں" (هُنَّ منصوب ہے)

۳۔ ([كَأَنَّهُ] هُوَ) النمل : ٤٢) "گویا کہ یہ تو وہی (تخت) ہے"

۴۔ ([كَأَنَّهَا] كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ) (النور : ٣٥)

"گویا کہ وہ موتی کی طرح چمکتا تارا ہے"

۵۔ ([كَأَنَّهُمْ] خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ) (المنافقون : ٤)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"گویا کہ یہ خدمت گار، چھپائے گئے موتی ہیں۔"

لٰکِنَّ کی مثالیں

۱۔ (کَ لٰکِنَّ الْمُنَافِقِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ) (المنافقون : ۸)

"لیکن یہ منافقین اس کا علم نہیں رکھتے۔"

یہاں مُنَافِقُوْنَ، لٰکِنَّ کی وجہ سے منصوب ہوکر مُنَافِقِیْنَ ہوگیا ہے۔

۲۔ (وَمَا کَفَرَ سُلَیْمَانُ وَلٰکِنَّ الشَّیَاطِیْنَ کَفَرُوْا) (البقرۃ : ۱۰۲)

حضرت سلیمانؑ نے کفر نہیں کیا تھا بلکہ شیاطین نے کفر کیا تھا۔"

۳۔ (کَ لٰکِنَّ أَکْثَرَھُمْ لَا یَشْکُرُوْنَ) (النمل : ۷۳)

"لیکن، ان کے اکثر لوگ، شکریہ ادا نہیں کرتے۔"

(یہاں أَکْثَرَ، مَنْصُوب ہے۔)

لَعَلَّ کی قرآنی مثالیں

مندرجہ ذیل مثالوں میں، لَعَلَّ نے أَسْمَاء کو مَنْصُوب کردیا ہے۔

۱۔ (لَعَلَّ السَّاعَۃَ قَرِیْبٌ) (الشوریٰ : ۱۷)

"شاید کہ فیصلہ کی گھڑی قریب آ لگی ہو۔"

۲۔ (لَعَلَّ اللّٰہَ یُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِکَ أَمْرًا) (الطلاق : ۱)

"شاید، اللہ اس کے بعد، کوئی راستہ نکال دے۔"

۳۔ (لَعَلَّ السَّاعَۃَ تَکُوْنُ قَرِیْبًا) (الاحزاب : ۶۳)

"شاید، قیامت کی گھڑی قریب آ لگی ہو۔"

مندرجہ ذیل مثالوں میں، لَعَلَّ نے ضَمِیروں کو مَنْصُوب کردیا ہے۔ یہ بات نوٹ کیجئے کہ ہر جملے میں، ضمیروں کے مطابق ہی فِعْل استعمال ہوا۔ ضَمَائِر، چونکہ مَبْنِی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتی ہیں اس لیے ان کا اِعراب، محلّی ہوتا ہے اور سیاق وسباق سے پہچانا جاتا ہے۔

۱۔ (لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ إِنْ كَانُوا هُمُ الْغَالِبِينَ) (الشعراء: ۴۰)

"شاید کہ ہم جادوگروں ہی کی پیروی کریں۔ اگر وہ غالب آگئے۔"

۲۔ (لَعَلِّي أَرْجِعُ إِلَى النَّاسِ) (یوسف: ۴۶)

"شاید، میں ان لوگوں کے پاس واپس جاؤں۔"

۳۔ (لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُونَ) (یوسف: ۴۶)

"شاید وہ لوگ جان لیں۔"

۴۔ (لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِقَبَسٍ) (طٰہٰ: ۱۰)

"شاید، اس میں سے میں کوئی انگارہ لے کر تمہارے پاس آؤں۔"

۵۔ (لَعَلِّي أَعْمَلُ صَالِحًا) (المؤمنون: ۱۰۰)

"شاید، میں نیک عمل کروں۔"

لَيْتَ کی مثالیں

۱۔ لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُودُ (کاش! جوانی لوٹ آتی) شَبَابٌ مَنْصُوب ہوگیا۔

۲۔ لَيْتَ الرَّبِيعَ دَائِمٌ (کاش! موسم بہار، دائمی ہوتا) رَبِيعٌ مَنْصُوب ہوگیا۔

قرآن مجید میں لَيْتَ کے بعد بھی منصوب اسمائے ضمیر استعمال ہوئے ہیں

۳۔ (يَا لَيْتَ لَنَا مِثْلَ مَا أُوتِيَ قَارُونُ إِنَّهُ لَذُو حَظٍّ عَظِيمٍ) (القصص: ۷۹)

"اے کاش! ہمیں بھی وہی کچھ عطا کیا جاتا، جو قارون کو دیا گیا ہے، وہ تو بڑا نصیب والا ہے۔"

۴۔ (فَقَالُوا يَا لَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِآيَاتِ رَبِّنَا) (الانعام: ۲۷)

"وہ کہیں گے کاش! ہم لوٹائے جائیں اور پھر اپنے رب کی آیات کو نہ جھٹلائیں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ (یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفُوْزَ فَوْزًا عَظِیْمًا) (النساء: ۷۳)

"اے کاش! میں بھی ان کے ساتھ ہوتا، تو بڑا کامیاب بن جاتا۔"

۶۔ (یَا لَیْتَهَا کَانَتِ الْقَاضِیَةَ) (الحاقة: ۲۷)

"کاش وہی (میری وہی موت، جو دنیا میں آئی تھی) فیصلہ کن ہوتی۔"

منظوم خلاصہ

مولانا فراہیؒ کی نظم تحفة الإعراب سے متعلقہ حصہ درج کیا جاتا ہے۔

إِنَّ أَنَّ کَأَنَّ لٰکِنَّ یا کہ لَیْتَ لَعَلَّ آئیں اگر
مُبْتَدا پر تو ہوگا مَنْصُوْب پر نہ ہوگا خَبَر پہ ان کا اَثَر
جیسے إِنَّ الْمَسِیْحَ إِنْسَانٌ یعنی سچ ہے کہ ہے مَسِیح بَشَر
یا لَعَلَّ الْأَخَیْنِ صَیَّادَان ہیں شکاری یہ دونوں بھائی مگر
یا کہ لَیْتَ الْبَنِیْنَ مُصْطَلِحُوْنَ کاش کہ ہوتے صُلح جو یہ پسر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۶۰

اَفْعَالِ نَاقِصہ

فِعْلِ لَازِم، کے بارے میں (سبق نمبر ۳۹ سے) آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ یہ وہ فعل ہے جو مَفْعُول کا محتاج نہیں ہوتا۔ اور صرف فاعل کے ساتھ مل کر مفہوم کو پورا کر دیتا ہے۔

فِعل لازم کی ایک خاص قسم ہے، جسے **فِعْل نَاقِص** کہتے ہیں۔

ان اَفْعَالِ نَاقِصہ کی تعداد محدود اور متعین ہے۔

فعل نَاقِص: فِعل لازم، جب فَاعِل کے ساتھ مل کر مفہوم پورا نہیں کرتا اور "کسی مَنْصُوب صِفَت کا محتاج ہوتا ہے" (جو دراصل مَفْعُول ہوتی ہے) تب وہ **فِعْل نَاقِص** کہلاتا ہے۔

فِعْلِ تَام: فِعْلِ نَاقِص کبھی کبھار فَاعِل کے ساتھ مل کر مفہوم پورا کر دیتا ہے۔ ایسی صورت میں وہ نَاقِص نہیں رہتا۔ اُسے **فِعْل تَام** کہتے ہیں۔

مندرجہ ذیل چارٹ پر غور کیجئے۔

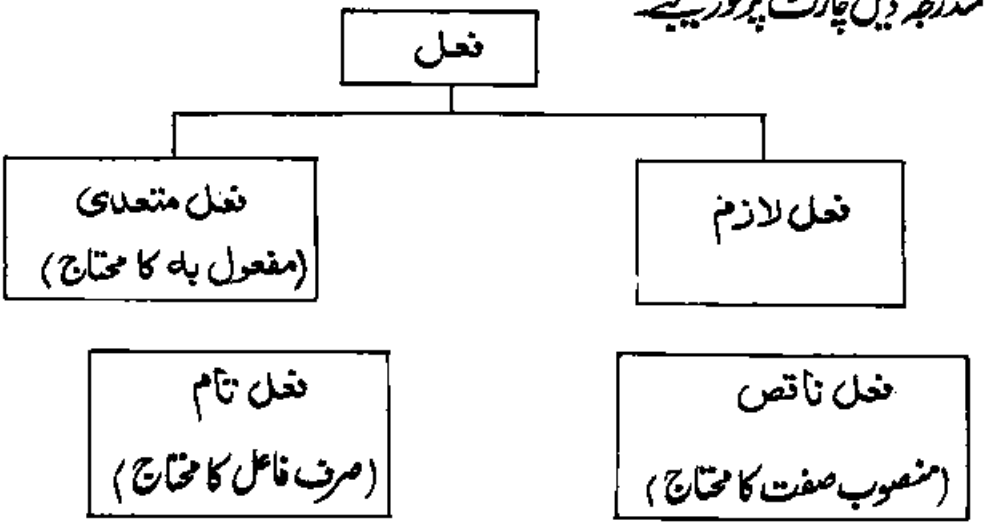

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل ناقص کی مثالیں حسب ذیل ہیں

۱۔ کَانَ (تھا، ہے، ہوا) ۲۔ أَصْبَحَ (ہوا، ہوگیا، صبح کے وقت ہوا)

۳۔ أَمْسٰی (ہوا، ہوگیا، شام کے وقت ہوا) ۴۔ صَارَ (ہوا، ہوگیا)

۵۔ أَضْحٰی (ہوا، چاشت کے وقت ہوا) ۶۔ ظَلَّ (ہوا، دن میں ہوا)

۷۔ بَاتَ (ہوا، رات میں ہوا) ۸۔ دَامَ (رہا، ہمیشہ ہوا)

۹۔ مَادَامَ (جب تک رہا)

۱۰۔ مَازَالَ (رہا، ہمیشہ رہا، زائل نہیں ہوا) زَالَ (زائل ہوگیا)

۱۱۔ مَابَرِحَ (ہمیشہ رہا) ۱۲۔ مَافَتِئَ (ہمیشہ رہا)

۱۳۔ مَاأَنْفَکَّ (ہمیشہ رہا) ۱۴۔ لَیْسَ (نہیں رہا)

۱۵۔ عَادَ (ہوا، لوٹا) ۱۶۔ تَحَوَّلَ (ہوگیا، پلٹ گیا)

۱۷۔ اِرْتَدَّ (ہوگیا، پلٹ گیا) ۱۸۔ اِسْتَحَالَ (ہوگیا، محال ہوگیا، مشکل ہوگیا)

افعالِ ناقصہ، دو مختلف معنوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

۱۔ اپنے اصلی مصدری معنیٰ میں، جیسے: فَتِئَ (س) کے معنی ہیں رُکنا اور بھولنا۔

۲۔ ہونے یا رہنے کے معنیٰ میں، جو کسی صفت کے ہونے یا رہنے کو ظاہر کرتا ہے۔ جیسے: أَصْبَحَ

فعل ناقص لفظی اور فعل ناقص معنوی کا فرق

۱۔ جن أَفْعَال کا آخری حرف، حروف علت پر مبنی ہو، انہیں فعل **ناقص لفظی** کہتے ہیں۔ جیسے: خَشِیَ، قَضٰی، بَلَا، طَغٰی، بَقِیَ وغیرہ

۲۔ وہ أَفْعَال جو فاعل کے ساتھ مل کر مفہوم پورا نہیں کرتے اور مزید صفت کے محتاج ہوتے ہیں۔ انہیں **فِعْلِ ناقص مَعْنَوِی** کہتے ہیں۔

جیسے: کَانَ، صَارَ، ظَلَّ وغیرہ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَفْعَالِ نَاقِصہ:

اَفْعَالِ ناقصہ: ان لازِم اَفْعَال کو کہتے ہیں جو معنیٰ اور مفہوم کے اعتبار سے ناقص ہیں اور صرف فاعل کے آنے سے مفہوم پورا نہیں کرتے۔ مزید وضاحت کے لیے ان کو کسی صِفَت کی ضرورت رہتی ہے۔ جو مَنْصُوب آتی ہے۔

جیسے کَانَ زَیْدٌ خَائِفًا = زید خوف زدہ تھا۔

صَارَ زَیْدٌ فَقِیْرًا = زید فقیر ہوگیا۔

أَصْبَحَ زَیْدٌ غَنِیًّا = زید غنی ہوگیا۔

أَفْعَال تَامَّہ

اس کے برعکس أَفْعَالِ تَامَّہ، وہ أَفْعَال ہیں جو فاعل کے ساتھ مل کر معنیٰ اور مفہوم کو مکمل کردیتے ہیں۔ یہ لازم بھی ہوسکتے ہیں اور متعدی بھی۔

لازم ہونے کی صورت میں صرف فاعل کے محتاج رہتے ہیں اور مُتَعَدِّی ہونے کی صورت میں فاعِل اور مَفْعُول کے ساتھ مل کر معنیٰ اور مفہوم کو مکمل کردیتے ہیں۔

فعل لازم تَام کی مثال

مثال: قَامَ زَیْدٌ زید کھڑا ہوگیا۔ اس مثال میں قَامَ فعل لازم ہے اور زَیْدٌ فاعل ہے۔ یہاں مفعول بِہٖ کے بغیر ہی بات مکمل ہوچکی ہے۔

فِعْل مُتَعَدِّی تَام کی مثال

(وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا) (النبأ: ۱۱)

"اور ہم نے دن کو وقت روزگار بنایا۔"

اس مثال میں:

۱۔ جَعَلَ فِعْلِ مُتَعَدِّی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ جَعَلَ کی ضَمِیر "هُوَ" مُسْتَتِر ہے۔

۳۔ "نا" ضمیر مُتَّصِل بارِز فاعلی حالت میں ہے۔

۴۔ اَلنَّهَارَ پہلا مَفْعُول بہ اور مَعَاشًا دوسرا مَفْعُول بہ ہے۔

فعل ناقص اور فعل تام کا فرق

فِعْلِ ناقص	فِعْلِ تام
۱۔ فعل ناقص، لازم ہوتا ہے	۱۔ فعل تام، لازم بھی ہوسکتا ہے اور مُتَعَدِّی بھی
۲۔ یہ معنی اور مفہوم کے اعتبار سے ناقص ہوتا ہے اس لیے کسی صفت، کا محتاج ہوتا ہے، تاکہ مفہوم پورا ہو۔ (۱) یہ صفت دراصل ان اَفْعَال کا مَفْعُول ہوتی ہے۔ (۲) یہ صِفَتْ مَنْصُوب آتی ہے۔	۲۔ فِعْلِ تام معنی اور مفہوم کے اعتبار سے کامل ہوتا ہے۔ صِفَت کا محتاج نہیں ہوتا۔ (۱) لازم ہونے کی صورت میں فاعل کے ساتھ مل کر مفہوم پورا کرتا ہے۔ (۲) متعدی ہونے کی صورت میں فاعل اور مفعول بہ کے ساتھ مل کر مفہوم پورا کرتا ہے۔
۳۔ جملہ اِسْمیہ میں فعل ناقص، خَبَر کو مَنْصُوب کرتا ہے۔ جیسے کَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيمًا	۳۔ فِعْلِ تام کو خبر یا منصوب صفت کی ضرورت ہی نہیں ہوتی۔
۴۔ مَازَالَ، مَا فَتِئَ اور لَيْسَ صرف فعل ناقص کی صورت میں آتے ہیں۔	۴۔ فِعْلِ تام کی صورت میں مَازَالَ، مَا فَتِئَ اور لَيْسَ نہیں آتے۔
۵۔ کَانَ، صَارَ، اَصْبَحَ وغیرہ ناقص بھی آتے ہیں۔	۵۔ کَانَ، صَارَ، اَصْبَحَ وغیرہ تام بھی آتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل نَاقِص کے فَاعِل کو، فعل ناقص کا اِسْم، اور
فعل نَاقِص کی صفت کو، فعل ناقص کی خَبَر کہتے ہیں۔

ناقص اور تام کی مثالیں

فعل ناقص اور فعل تام کے فرق کو سمجھنے کے لیے مندرجہ ذیل چارٹ پر غور کیجیے۔

فعلِ ناقص		فعلِ تام
كَانَ الْبَرْدُ	قَارِسًا	كَانَ بَرْدٌ
أَصْبَحَ حَامِدٌ	غَنِيًّا	أَصْبَحْنَا بِالْخَيْرِ
صَارَ الْفَقِيْرُ	غَنِيًّا	صَارَتِ الْقَضِيَّةُ عِنْدَ الْمَسْؤُوْلِ
ظَلَّ النَّهَارُ	طَوِيْلًا	ظَلَّ الْبَرْدُ
بَاتَ الْمَرْضٰى	مُتَأَلِّمِيْنَ	بَاتَ الْقَائِدُ فِي الْخَيْمَةِ
اوپر کی تمام مثالوں میں منصوب صفت استعمال کی گئی ہے۔ اور فعل ناقص ہو گیا ہے۔		اوپر کی تمام مثالوں میں منصوب صفت کے بغیر ہی بات مکمل ہو گئی ہے، اس لیے یہ فعل تام ہو گیا ہے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۶۱

کَانَ

۱۔ کَانَ کبھی ناقص آتا ہے اور کبھی تام :۔

(۱) کَانَ بَرْدٌ (سردی تھی) یہ کَانَ تام ہے۔ اس لیے کہ صرف فاعل سے بات مکمل ہوگئی۔ صِفت کی ضرورت نہیں تھی۔ یہاں کَانَ وجود کے معنیٰ میں استعمال ہوا ہے۔ یعنی سردی کا وجود تھا۔

(۲) کَانَ الْبَرْدُ قَارِسًا (سردی شدید تھی) میں کَانَ ناقص ہے۔ اس لیے کہ کَانَ الْبَرْدُ سے بات پوری نہیں ہوتی۔ اس کی صفت قَارِسًا سے بات پوری ہوتی ہے۔

۲۔ کَانَ اگر وجود کے معنی میں استعمال ہو تو تام ہوتا ہے اور فاعل کے ساتھ مل کر جملہ مکمل کر دیتا ہے۔

کَانَ اگر صفت کو بیان کرنے کے لیے آئے تو ناقص ہوتا ہے۔

۳۔ کَانَ کے فِعْلِ مَاضِی کی گردان یوں ہوگی۔

کَانَ (تھا)، کَانَتْ (تھی)، کَانَا (دونوں تھے)، کَانَتَا (دونوں تھیں)
کَانُوا (سب تھے)، کُنَّ (سب تھیں)، کُنْتُ (میں تھا)، کُنْتَ (تو تھا)
کُنْتِ (تو تھی)، کُنْتُمَا (تم دونوں تھے)، کُنْتُمْ (تم سب تھے)،
کُنْتُنَّ (تم سب تھیں)، کُنَّا (ہم تھے)،

۴۔ کَانَ کے فِعْلِ مُضَارِع کی گردان یوں ہوگی

یَکُوْنُ، تَکُوْنُ، أَکُوْنُ، نَکُوْنُ، یَکُوْنَانِ، تَکُوْنَانِ، تَکُوْنِیْنَ، یَکُنَّ، تَکُنَّ

۵۔ کَانَ کے فِعْلِ أَمْر کی گردان یوں ہوگی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُنْ ، كُوْنَا ، كُوْنُوْا ، كُوْنِي ، كُنَّ

۶۔ حُرُوفِ جَازِمَه کے ساتھ كَانَ کا فعل مُضَارِع یوں آتا ہے۔

لَمْ يَكُ ، لَمْ تَكُ ، لَمْ أَكُ ، لَمْ نَكُ ، (یہاں نون حذف ہوگیا ہے۔

لَمْ تَكُوْنَا ، لَمْ يَكُوْنَا ، لَمْ تَكُوْنِي۔

۷۔ لَمْ يَكُنْ کے بعد ملا کر پڑھنا ہو تو نُون حذف نہیں کرتے۔ جیسے

(لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ) (اَلْبَيِّنَة : ۱)

۸۔ كَانَ تین معنوں میں استعمال ہوتا ہے (تھا، ہوا، اور ہے)

۹۔ كَانَ اپنے فَاعِل کی خَبَر کو زمانہ مَاضِی میں ثابت کرتا ہے۔

۱۰۔ فِعْلِ مَاضِی سے پہلے كَانَ، لگانے سے فعل ماضی، ماضی بعید ہوجاتا ہے اور "ہوچکا" کے معنی دیتا ہے۔

(۱) دَخَلَ : وہ داخل ہوا۔

(۲) كَانَ دَخَلَ : وہ داخل ہوا تھا۔ یا وہ داخل ہوچکا تھا۔

(۳) (وَإِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ) (الانعام : ۳۵)

"تاہم اگر اُن کی بے رخی تمہارے لیے گراں ہوچکی ہے۔"

(۴) (إِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَقَامِي) (یونس : ۷۱)

"اگر میرا قیام تمہارے لیے گراں ہوچکا ہے۔"

(۵) (إِنْ كُنْتُمْ آمَنْتُمْ بِاللهِ) (الأَنْفَال : ۴۱)

"اگر تم اللہ پر ایمان لا چکے ہو۔"

كَانَ نَاقِصه کی مثالیں مِنصوب صفت کے ساتھ

۱۔ كَانَ الْبَيْتُ نَظِيْفًا مکان صاف ستھرا تھا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا اللہ عزیز و حکیم ہے۔

(یہاں کَانَ ہے کے معنیٰ میں فعل ناقص ہے، جو صفت کو منصوب کرتا ہے۔)

۳۔ كَانَ أَمْرُهٗ فُرُطًا "اُس کا معاملہ، اِفراط و تفریط پر مبنی ہے۔"

۴۔ (إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا) (النباء: ۲۱) "درحقیقت جہنم ایک گھات ہے۔"

۵۔ (وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا) (المزمل: ۱۴) "اور پہاڑ ریت کے ڈھیر ہو جائیں گے۔"

۶۔ (إِنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا) (الانبیاء: ۳۰)

"یقیناً زمین اور آسمان دونوں جڑے ہوئے تھے۔"

۷۔ (كَانُوْا إِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ) (بنی اسرائیل: ۲۷) "وہ شیطانوں کے بھائی ہیں۔"

۸۔ (كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا) (الانسان: ۵) "اس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔"

كَانَ تَامَّه کی مثالیں (کان بمعنی وجود)

۹۔ كُنْ فَيَكُوْنُ (میں کہتا ہوں) وجود میں آجا! تو وہ وجود میں آجاتا ہے۔

(یہاں كَانَ وجود کے معنی میں ہے۔ اس لیے تَامّ ہے۔)

۱۰۔ كَانَ اللّٰهُ وَلَمْ يَكُنْ غَيْرُهٗ۔ اللہ تھا (موجود) اور اس کے سوا کوئی نہ تھا (موجود)

یہاں خَبَر (صفت) کے بغیر ہی جملہ مکمل ہو گیا ہے اس لیے یہ كَانَ تَامَّه ہے۔

۱۱۔ (كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا) (التحریم: ۱۰)

"وہ دونوں تھیں، ہمارے صالح بندوں کی ماتحت۔"

۱۲۔ (وَإِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلٰى مَيْسَرَةٍ) (البقرۃ: ۲۸۰)

"اگر وہ (قرض دار) تنگ دست ہو تو، اُسے ہاتھ کھلنے تک مہلت دو۔"

(پانا، حاصل کرنا، وجود کے معنیٰ میں فِعْلِ تَامّ ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَانَ ۔ يَكُونُ ۔ كُنْ کی قرآنی مثالیں

فعل ماضی كَانَ کی مثالیں:

۱۔ (مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ يَهُودِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا) (آل عمران : ۶۷)

"حضرت ابراہیمؑ نہ تو یہودی تھے اور نہ عیسائی۔"

۲۔ (فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ) (البقرۃ : ۳۶)

"آخرکار شیطان نے، اُن دونوں کو ہماری پیروی سے ہٹایا اور دونوں کو اُس حالت سے نکلوا دیا، جس حالت میں وہ پہلے تھے۔"

۳۔ (وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ) (المائدۃ : ۷۵)

"حضرت عیسیٰ کی والدہ، ایک راست باز خاتون تھیں، اور دونوں (ماں بیٹا) کھانا کھاتے تھے۔" (یعنی دونوں بشر تھے)

۴۔ (إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا) (النساء : ۱۰۳)

"درحقیقت، نماز، پابندیٔ وقت (کی شرط) کے ساتھ اہلِ ایمان پر فرض کی گئی ہے۔"

۵۔ (فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ) (النساء : ۱۷۶)

"کوئی بے اولاد مرے اور اس میت کی وارث دو بہنیں ہوں تو ترکے میں سے وہ، دو تہائی کی حق دار ہوں گی۔"

۶۔ (الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا هُمُ الْخٰسِرِينَ) (الاعراف : ۹۲)

"شعیب کے جھٹلانے والے ہی آخرکار، برباد ہو کر رہے۔"

۷۔ (إِنْ كُنْتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ) (المائدۃ : ۱۱۶)

"حضرت عیسیٰؑ کہیں گے" اگر میں نے ایسا کہا ہوتا، تو تجھے ضرور اس کا علم ہوتا۔"

۸۔ (كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ) (آل عمران : ۱۱۰)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اب دنیا میں وہ بہترین گروہ تم ہو، جو انسانوں کی ہدایت کے لیے میدان میں لایا گیا ہے۔"

۹۔ (إِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُنَّ وَأُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا) (الاحزاب ۲۸)

"اگر تم دنیا اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمہیں کچھ دے دلا کر بھلے طریقے سے رخصت کر دوں۔"

۱۰۔ (إِنْ كُنَّ أُولَاتِ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ (الطلاق: ۶)

"اگر (مطلقہ عورتیں) حاملہ ہوں تو اُن پر اس وقت تک خرچ کرتے رہو، جب تک اُن کا وضع حمل نہ ہو جائے۔"

۱۱۔ (قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ) (المؤمنون: ۱۰۶)

"وہ کہیں گے اے پروردگار! ہماری بدبختی ہم پر چھا گئی تھی، ہم واقعی گمراہ لوگ تھے۔"

۱۲۔ (وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا) (مریم: ۲۰)

"حضرت مریمؑ نے کہا: اور میں کوئی بدکار عورت نہیں ہوں۔"

۱۳۔ (وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا وَّلَمْ أَكُنْ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا) (مریم: ۴)

"حضرت زکریاؑ نے کہا: میرا سر بڑھاپے سے بھڑک اُٹھا ہے اور میں کبھی تجھ سے دعا مانگ کر نامراد نہیں رہا۔"

فعل مضارع کی مثالیں

۱۴۔ (قَالَ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ) (البقرۃ: ۶۷)

"حضرت موسیٰ نے کہا: میں اس سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں کہ جاہلوں کی سی باتیں کروں۔"

۱۵۔ (وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ لِلّٰهِ) (البقرۃ: ۱۹۳)

"اور تم اُن سے لڑتے رہو، یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین اللہ کے لیے ہو جائے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶۔ (وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ) (البقرۃ : ۳۵)
(اے آدم وحوا! تم دونوں) اس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ ظالموں میں شمار ہو گے۔"

۱۷۔ (أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ) (الشعراء : ۱۸۱)
"پیمانے ٹھیک بھرو اور کم تولنے والوں میں شامل نہ ہو جاؤ۔"

۱۸۔ (فَإِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوا أَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ) (النساء : ۱۴۱)
"اگر اللہ کی طرف سے تمہاری فتح ہوئی تو (یہ منافق) آکر کہیں گے کہ کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟"

۱۹۔ (يَا مُوسٰى إِمَّا أَنْ تُلْقِيَ وَإِمَّا أَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ) (الاعراف : ۱۱۵)
"جادوگروں نے کہا: اے موسیٰ! یا تو پہلے تم پھینکو یا پھر ہم پھینکیں گے۔"

۲۰۔ (وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ ضِدًّا) (مریم : ۸۲)
"(روزِ قیامت) یہ تمام آلِهَة اُلٹے اُن کے مخالف ہو جائیں گے۔"

فعل امر کی مثالیں

۲۱۔ (فَخُذْ مَا آتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ) (الاعراف : ۱۴۴)
"اے موسیٰ! جو کچھ میں تجھے دوں، اسے لے لے اور شکر بجا لا۔"

۲۲۔ (كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ) (النساء : ۱۳۵)
"عدل وانصاف کے علمبردار بنو۔ اللہ کے لیے گواہ بن کر۔"

۲۳۔ (يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰى إِبْرٰهِيْمَ) (الانبیاء : ۶۹)
("اے آگ! ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی بن جا، حضرت ابراہیمؑ پر")
(نار، مونث سماعی ہے، اس لیے فعل امر مؤنث استعمال ہوا ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۶۲

دُعاؤں کیلئے مَاضِی اور مُضَارع کے صیغوں کا استعمال

دُعاؤں اور بددعاؤں کے لیے عموماً فعل مَاضی اور کبھی کبھار فِعْل مُضَارع استعمال کیا جاتا ہے۔ فِعْلِ مَاضِی کی صورت میں بھی مفہوم مُضَارع ہی کا ہوتا ہے۔

۱۔ کَانَ اللّٰہُ فِی عَوْنِکَ	اللہ ہمیشہ تیری مدد میں رہے
۲۔ طَالَ عُمْرُہٗ۔	اس کی عمر دراز ہو۔
۳۔ مَدَّ اللّٰہُ عُمْرَہٗ۔	اللہ اس کی عمر دراز کرے
۴۔ بَارَکَ اللّٰہُ۔	اللہ برکت دے
۵۔ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ۔	اللہ آپ کو اس میں برکت عطا فرمائے
۶۔ حَیَّاکَ اللّٰہُ	اللہ تمہیں زندہ رکھے۔
۷۔ رَحِمَہُ اللّٰہ	اللہ اس پر رحم فرمائے
۸۔ نَوَّرَ اللّٰہُ مَرْقَدَہٗ	اللہ اس کی قبر کو پُرنور کردے
۹۔ لَا زِلْتُمْ سَالِمِیْنَ	تم ہمیشہ سلامت رہو
۱۰۔ غَفَرَ اللّٰہُ لَہٗ	اللہ اُس کی مغفرت کرے۔
۱۱۔ غُفِرَ لَہٗ	خدا اُسے بخش دے
۱۲۔ عُفِیَ عَنْہُ	خدا اُس کے گناہ معاف کردے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۔ دَامَ ظِلُّهٗ — اُس کا سایہ، ہمیشہ رہے۔

۱۴۔ مَدَّ ظِلَّهٗ — اُس کا سایہ ہمیشہ رہے۔

۱۵۔ أَدَامَ اللّٰهُ فُيُوضَهُمْ — اللہ ان لوگوں کے فیض کو ہمیشہ عام رکھے۔

۱۶۔ سَلَّمَكَ اللّٰهُ — اللہ آپ کو سلامت رکھے۔

۱۷۔ كَثَّرَ اللّٰهُ خَيْرَكَ — اللہ آپ کی خیر زیادہ کرے۔

۱۸۔ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَكَ — اللہ آپ کی عزت میں اضافہ کرے۔

فعل مضارع کی مثال

۱۹۔ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ — (اللہ تمہیں بخش دے) یہ فعل مُضارع ہے۔

بددُعاؤں کی مثالیں

۲۰۔ لَا يُبَارِكُ اللّٰهُ فِيكَ — اللہ تجھے، برکت نہ دے۔

۲۱۔ دَامَ عَدُوُّكَ مَخْذُولًا — تیرا دشمن ہمیشہ ذلیل رہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۶۳

أَصْبَحَ اور أَمْسٰى

۱۔ جب یہ دونوں (أَصْبَحَ اور أَمْسٰى) 'ہونے' کے مفہوم میں [مَنْصُوب صِفَت] کے ساتھ آئیں تو [نَاقِص] ہوتے ہیں۔

۲۔ جب یہ دونوں اپنے اصلی مَصْدَرِی معنیٰ میں، شام اور صبح کا وقت بتلانے کے لیے آئیں تو [تَام] ہوتے ہیں۔

۱۔ أَصْبَحَ تام کی مثالیں

۱۔ (فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ [تُمْسُوْنَ] وَحِيْنَ [تُصْبِحُوْنَ]) (الروم: ۱۷)

"اللہ کی خوب تسبیح کرو، جب تم شام کرتے ہو اور جب تم صبح کرتے ہو۔"

۲۔ أَصْبَحْنَا [بِالْخَيْرِ] ہم نے خیریت سے صبح کی۔

۲۔ أَصْبَحَ ناقص کی مثالیں

۱۔ أَصْبَحَ حَامِدًا [غَنِيًّا]

۲۔ (فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖ [إِخْوَانًا]) (آل عمران: ۱۰۳)

"تم اُس کی نعمت کے سبب، بھائی بھائی بن گئے۔"

۳۔ (إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ [غَوْرًا]) (الملک: ۳۰)

"اگر تمہارا پانی (زمین میں) نیچے اتر جائے۔"

۴۔ أَصْبَحَ الْمَطَرُ [غَزِيْرًا] بارش تیز ہوگئی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ أَمْسٰی تَام کی مثالیں

ذیل کی مثالوں میں منصوب صفت کے بغیر ہی بات مکمل ہوگئی۔

۱۔ (فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ) (الروم: ۱۷)

۲۔ أَمْسٰی عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانُ۔ شام کے وقت، ان پر، طوفان آیا۔

۳۔ أَمْسٰی زَيْدٌ سَهِرَ۔ رات آئی تو زید جاگتا رہا۔

۴۔ أَمْسٰی نَاقِص کی مثال

ذیل کی مثالوں میں منصوب صفت پر توجہ دیجئے۔

۱۔ أَمْسَی الْجَوُّ بَارِدًا موسم سرد ہوگیا

۲۔ أَمْسٰی خَالِدٌ حَزِيْنًا خالد شام کے وقت آزردہ ہوگیا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۶۴

اَضْحٰی

۱۔ أَضْحٰی جب اپنے اصلی مصدری معنیٰ میں، چاشت کا وقت، بتانے کے لیے آتا ہے تو تَامّ ہوتا ہے۔

۲۔ أَضْحٰی، جب ہونے کے مَفْهُوم میں آئے تو نَاقِص ہوتا ہے۔

أَضْحٰی نَاقص کی مثال

ذیل کی مثال میں منصوب صفت پر توجہ دیجئے۔

أَضْحَی الْقَمْحُ خُبْزًا "گیہوں، روٹی بن گیا"

أَضْحٰی تَام کی مثال

ذیل کی مثال میں منصوب صفت کے بغیر بات پوری ہوگئی۔

أَضْحَيْتُ وَأَنَا مَرِيْضٌ

"میں بیماری کی حالت میں، چاشت کے وقت تک پہنچا"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۶۵

صَارَ

۱۔ تبدیلیٔ حالت، کو بیان کرنے کے لیے صَارَ استعمال کیا جاتا ہے۔

۲۔ صَارَ، یَصِیْرُ، صِرْ، صَیْرُوْرَۃٌ معنیٰ ہیں لوٹنا، پہنچنا، پلٹنا، بننا۔

صَارَ (ہوگیا) یَصِیْرُ (ہوتا ہے)، صِرْ (ہو جا)۔ یہ باب ضَرَبَ سے ہے۔

۳۔ مَصِیْرٌ دراصل مَفْعُوْل ہے، لیکن انجام کار، مَبْلَغ (پہنچنے کی جگہ) لوٹنے کا مقام وغیرہ کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

مَصِیْرٌ کا لفظ اسم مفعول اور اسم ظرف دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔

۴۔ صَارَ، نَاقِص اور تَامّ دونوں صورتوں میں استعمال ہوتا ہے۔

فِعْلِ نَاقص کی مثالیں

۱۔ صَارَ الطِّیْنُ خَزَفًا "کیچڑ ٹھیکری بن گیا۔"

۲۔ صَارَ رَشِیْدٌ عَالِمًا "رشید عالم ہوگیا۔"

۳۔ صَارَ الْفَقِیْرُ غَنِیًّا "فقیر، امیر ہوگیا۔"

۴۔ قَدْ یَصِیْرُ الْجَاھِلُوْنَ عَالِمِیْنَ کبھی جاہل لوگ، عالم بن جاتے ہیں۔"

یہاں "قد" حرف تقلیل ہے۔

۵۔ قَدْ یَصِیْرُ الْفَاسِقُ صَالِحًا "کبھی بدکار، نیک بن جاتا ہے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعلِ تام کی مثالیں

ذیل کی مثالوں میں منصوب صفت نہیں ہے۔

۶۔ صَارَ الشِّتَاءُ بَرْدُهُ شَدِيدٌ "جاڑے کی سردی شدید ہوگئی۔"

۷۔ صَارَتِ الْقَضِيَّةُ عِنْدَ الْمَسْؤُولِ۔

"اب معاملہ، ذمے دار شخص کے پاس چلا گیا ہے۔"

(یہاں، مَنْصُوب صفت استعمال نہیں ہوئی ہے۔ اس لیے تام ہے۔)

صَارَ کی قرآنی مثالیں

۱۔ (إِلَى اللهِ تَصِيرُ الْأُمُورُ) (الشوریٰ: ۵۳)

"سارے معاملات، اللہ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں۔"

❖ مَصِيرٌ، اسم ظرف ہے۔

۲۔ (وَإِلَى اللهِ الْمَصِيرُ) (آل عمران: ۲۸)

"اور اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔"

۳۔ (فَإِنَّ مَصِيرَكُمْ إِلَى النَّارِ) (إبراهيم: ۳۰)

"اے مشرکو! بالآخر تمہیں لوٹ کر دوزخ ہی میں جانا ہے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۶۶

ظَلَّ

۱۔ ظَلَّ ، یَظَلُّ ، ظَل ہونے، رہنے، ہمیشہ رہنے کے مفہوم میں استعمال ہو تو ناقص ہوتا ہے۔

۲۔ ظَلَّ کسی کام کے دن کے وقت ہونے کے لیے یا سائے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں یہ تامّ ہوتا ہے۔

ظَلَّ ناقص کی مثالیں

۱۔ ظَلَّ الطَّقْسُ جَمِیْلًا "موسم خوشگوار ہوگیا"

۲۔ ظَلَّ النَّهَارُ طَوِیْلًا "دن لمبا ہوگیا"

۳۔ (ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا) (نحل : ۵۸)

"تو اس کے چہرہ پر کلونس چھا جاتی ہے"

۴۔ (فَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ لَهَا خَاضِعِیْنَ) (الشعراء : ۴)

"اُس (نشانی) کے آگے ان کی گردنیں جھک جائیں"

۵۔ (الَّذِیْ ظَلْتَ عَلَیْهِ عَاكِفًا) (طٰه : ۹۷)

"جس پر تو ریجھا ہوا تھا"

(اس مثال میں لام ثانی کو حذف کر دیا گیا ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ (قَالُوا نَعْبُدُ أَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عَاكِفِينَ) (الشعراء : ۷۱)

"انہوں نے کہا! کچھ بت ہیں، جن کی ہم پوجا کرتے ہیں اور ہمیشہ انہی کی سیوا میں ہم لگے رہتے ہیں۔"

(یہاں بطور استعارہ چھتری کے معنیٰ میں استعمال ہوا ہے)۔

ظَلَّ تَامّ کی مثال

ذیل کی مثالوں میں منصوب صفت کے بغیر ہی بات مکمل ہوگئی۔

۷۔ ظَلَّ الْبَرْدُ (سردی برقرار رہی یا سردی موجود رہی)

۸۔ (لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ) (الواقعة : ۶۵)

"اگر ہم چاہیں تو ان (کھیتوں) کو بھس بنا کر رکھ دیں اور پھر تم طرح طرح کی باتیں بناتے رہ جاؤ۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۶۷

بَاتَ

۱۔ بَاتَ، دو معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔

(۱) کسی کام کو رات کے وقت کرنا (۲) شب باشی کرنا، رات گذارنا۔

۲۔ بَاتَ اگر فَاعِل کے ساتھ، مَفْعُوم پورا کر دے تو تَامّ ہوتا ہے۔

۳۔ بَاتَ (رات گذاری)، یَبِیْتُ (رات گذارتا ہے) بِتْ (رات گذار) یہ باب ضَرَبَ سے ہے۔

بَاتَ ناقص کی مثالیں

۱۔ بَاتَ الْمَرْضٰی مُتَأَلِّمِیْنَ بیماروں نے تکلیف کے ساتھ، رات گذاری۔

(یہاں تکلیف کے وقت کو بیان کرنے کے لیے بَاتَ استعمال ہوا ہے۔ اس لیے ناقص ہے)

۲۔ بَاتَ زَیْدٌ سَاهِرًا (زید نے، جاگ کر، رات گذاری۔)

(یہاں جاگنے کی حالت کے وقت کو بیان کرنے کے لیے بَاتَ کا استعمال ہوا ہے۔ اس لیے یہ ناقص ہے۔)

۳۔ (وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِیَامًا) (الفرقان: ۶۴)

(یہ وہ لوگ ہیں، جو اپنے رب کے حضور، سجدے اور قیام میں، راتیں گذارتے ہیں۔)

بَاتَ تَام کی مثال

۳۔ بَاتَ الْقَائِدُ فِی الْخَیْمَةِ (کمانڈر نے خیمے میں رات گذاری۔)

(یہاں بَاتَ، تَام استعمال ہوا ہے اور اپنے اصلی معنیٰ میں استعمال ہوا ہے۔)

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۶۸

دَامَ اور مَادَامَ

۱۔ دَامَ، یَدُوْمُ، دُمْ۔ دَوَامٌ کے لفظی معنیٰ ہیں، ہمیشہ رہنا، ثابت رہنا، مستقل رہنا۔

۲۔ دَامَ | مائے ظرفیہ | کے ساتھ مل کر جب تک (As long as) کے معنیٰ دیتا ہے۔

۳۔ مَادَامَ، فِعْل کے وقت کی مقدار کا تعین کرتا ہے۔

۴۔ مَادَامَ کے تمام اَفْعَال مُسْتَعْمَل ہیں۔ لیکن فعل مَاضِی زیادہ استعمال ہوتا ہے اور فِعْل مُضَارِع بہت کم استعمال ہوتا ہے۔

۵۔ دَامَ کو بددعا اور دعا کے موقع پر بھی استعمال کیا جاتا ہے جیسے

۱۔ دَامَ عَدُوُّکَ مَخْذُوْلًا (تیرا دشمن، ہمیشہ، ذلیل رہے۔)

۲۔ دَامَ اِقْبَالُہٗ (اُس کا اقبال، ہمیشہ، قائم رہے۔)

۶۔ چونکہ "مَادَامَ" (جب تک) میں "مَا" ظَرْفِیَّہ ہے۔ اس لیے مَادَامَ سے پہلے یا بعد میں ایک اور جملے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جیسے:

۱۔ (لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا | مَادَامُوْا | فِيْهَا) (المائدۃ: ۲۴)

"ہم (اس بستی میں) ہرگز داخل نہ ہوں گے جب تک، یہ (طاقت ور لوگ) یہاں موجود ہیں۔"

۲۔ لَا يَجْرِي الْاِصْلَاحُ | مَادَامَ | زَيْدٌ حَاكِمًا۔

اس وقت تک اصلاح نہیں ہو سکتی، جب تک زید حاکم ہے۔

۷۔ مَادَام، نَاقِص اور تَامّ دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَادَامَ نَاقِص کی مثال

أَحْسِنْ مَادُمْتَ حَيًّا (جب تک، تو زندہ ہے، نیکی کر)

مَادَامَ تَامّ کی مثالیں

۱ مَادَامَ الزَّائِرُ فِي الْبَيْتِ۔ (مہمان، ابھی تک، گھر میں ہے۔)

۲۔ يَدُومُ الصَّيْفُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ (موسم گرما، چار ماہ تک، رہتا ہے۔)

مَادَامَ کی قرآنی مثالیں

۱۔ (يَا مُوسَىٰ لَن نَّدْخُلَهَا أَبَدًا مَّا دَامُوا فِيهَا) (المائدۃ: ۲۴)

"اے موسیٰ! (ہم اس بستی میں) ہرگز داخل نہ ہوں گے، جب تک یہ (طاقت ور لوگ) وہاں موجود ہیں۔"

۲۔ (لَا يُؤَدِّهِ إِلَيْكَ إِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا) (آل عمران: ۷۵)

"وہ تمہیں (تمہاری رقم) ادا نہ کرے گا، الا یہ کہ تم اس کے سر پر سوار ہو جاؤ۔"

۳۔ (وَأَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا) (مریم: ۳۱)

"اور اس نے مجھے حکم دیا ہے نماز اور زکوٰۃ پر (عمل پیرا ہونے کا) جب تک میں زندہ ہوں۔"

۴۔ (وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا) (المائدۃ: ۹۶)

اور تم پر حرام کر دیا گیا ہے، خشکی کا شکار، جب تک تم احرام کی حالت میں ہو۔"

۵۔ (خَالِدِينَ فِيهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ) (ھود: ۱۰۷)

"(اسی حالت میں) وہ ہمیشہ رہیں گے، جب تک زمین و آسمان قائم ہیں۔"

(یہاں یہ بات ملحوظ رہے کہ یہ دوام کے لیے محاورہ ہے، یعنی وہ ہمیشہ وہیں رہیں گے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۶۹

زَالَ اور مَازَالَ

۱۔ زَالَ کے لفظی معنی ہیں زَائِل ہوگیا، ختم ہوگیا، مٹ گیا، جاتا رہا۔
۲۔ مَازَالَ میں مَا نَافِیہ ہے جس کے معنی ہیں۔ زائل نہیں ہوا۔
ختم نہیں ہوا، نہیں مٹا، یعنی ہمیشہ رہا۔ مستقل رہا۔
۳۔ مَازَالَ، فِعْل کے استمرار کو بیان کرتا ہے۔
۴۔ زَالَ کے ساتھ مَا کے بجائے لَا اور دوسرے حروف نَفی بھی استعمال ہوتے ہیں۔
۵۔ کبھی حَرْفِ نَفی، حَذْف بھی ہوجاتا ہے۔ صرف زال استعمال ہوتا ہے۔
جیسے زَالَ عَنْهُ مُلْكُهُ (اُس سے، اُس کی سلطنت، جاتی رہی۔)
۶۔ زَالَ، نَاقِص اور تام دونوں طرح سے استعمال ہوتا ہے۔

مَا زَالَ نَاقص کی مثال

مَازَالَ الْعَدُوُّ نَاقِمًا دشمن ابھی تک انتقام میں ہے۔
(یعنی دشمن کے انتقام کا جذبہ ابھی زائل نہیں ہوا۔)

زَالَ تام کی مثال

زَالَ التَّاجِرُ بِضَاعَتَهُ رَدِيئًا۔ تاجر نے، اپنا سامان، صحیح طریقے سے نکال دیا۔
(یعنی بیچ دیا، ختم کردیا۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قرآنی مثالیں

۱۔ فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوٰهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ) (الانبیاء: ۱۵)

"اور وہ یہی پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے ان کو کھلیان کر دیا، زندگی کا ایک شرارہ تک ان میں نہ رہا۔"

۲۔ (وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ ، فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ)

"اور اس سے پہلے حضرت یوسفؑ تمہارے پاس بیّنات لے کر آئے تھے۔ مگر تم ان کی لائی ہوئی تعلیمات کے بارے میں ہمیشہ شک ہی میں پڑے رہے۔"

۳۔ (وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ) (المائدۃ: ۱۳)

"اور آئے دن تمہیں ان کی کسی نہ کسی خیانت کا پتہ چلتا رہتا ہے۔ البتہ بہت کم لوگ ان میں سے اس عیب سے بچے ہوئے ہیں۔"

۴۔ (وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا)

"اگر ان کا بس چلے تو، یہ تم سے مستقل لڑتے ہی جائیں گے، یہاں تک کہ وہ تمہیں تمہارے دین سے پھیر دیں۔"

۵۔ مَا زِلْنَا نَرٰى عَجَائِبَ خَلْقِ اللّٰهِ۔ ہم ہمیشہ، اللہ کی مخلوقات کے عجائبات دیکھتے رہے۔

۶۔ دُعا کی مثال:۔

لَا زِلْتُمْ سَالِمِيْنَ "تم ہمیشہ سلامت رہو۔"

(یہ فعل ماضی ہے لیکن ترجمہ مضارع کا کرتے ہیں۔ مَا کی جگہ لَا استعمال ہوا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۷۰

بَرِحَ اور مَا بَرِحَ

۱۔ بَرِحَ یَبْرَحُ ، اِبْرَحْ ، بَرْحٌ (باب سَمِعَ) کے لفظی معنیٰ ہیں، ہٹنا، جدا ہونا، ٹل جانا، زائل ہونا، ترک کر دینا، چھوڑنا۔

۲۔ بَرِحَ ، ما نافیہ کے ساتھ مل کر (مَا بَرِحَ) فعل کے استمرار، دوام اور ہمیشگی کو بیان کرتا ہے۔

۳۔ بَرِحَ کے ساتھ، ما کے بجائے حروف نفی لَا اور لَنْ بھی استعمال ہوتے ہیں۔

۴۔ بَرِحَ ، ناقص اور تام، دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔

لَا بَرِحَ ناقص کی مثال

لَا تَبْرَحُ مُجْتَهِدًا

(سخت محنت، کبھی ترک نہ کرنا، یعنی مستقل محنت کرتے رہنا)

بَرِحَ تام کی مثال

بَرِحَ عَنَّا الْخَطَرُ (ہم سے خطرہ ٹل گیا۔)

قرآنی مثالیں

۱۔ (فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتّٰى يَأْذَنَ لِي أَبِي) (یوسف : ۸۰)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اب تو میں، ہرگز یہاں سے (اس زمین سے) نہ جاؤں گا، جب تک میرے والد مجھے اجازت نہ دیں۔"

۲۔ (لَا أَبْرَحُ حَتّٰى أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا)

"حضرت موسیٰؑ نے کہا) میں (اپنا سفر) ختم نہ کروں گا، جب تک کہ دو دریاؤں کے سنگم پر نہ پہنچ جاؤں، ورنہ میں ایک زمانہ دراز تک چلتا ہی رہوں گا۔"

۳۔ (قَالُوا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عَاكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ إِلَيْنَا مُوسٰى)

(طٰہٰ : ۹۱)

(بنی اسرائیل) نے کہا: ہم مستقل اسی (سامری کے بت) کی پوجا کرتے رہیں گے جب تک حضرت موسیٰ ہمارے پاس واپس نہ آجائیں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۷۱

فَتِیَ اور مَا فَتِیَ

۱۔ فَتِیَ، یَفْتَوُ، اِفْتَاً، فَتَاً، (باب سَمِعَ سے) کے لفظی معنیٰ بھولنے اور رک جانے کے ہیں۔

۲۔ فَتِیَ، مائے نافیہ کے ساتھ مل کر (مَا فَتِیَ) فعل کے اِسْتِمْرَار، دَوَام اور ہمیشگی کو ظاہر کرتا ہے۔)

۳۔ یہ صرف فعل مَاضِی اور فِعْلِ مُضَارِع کے صیغوں میں استعمال ہوتا ہے۔

۴۔ فَتِیَ کبھی نَاقِص اور کبھی تَام، استعمال ہوتا ہے۔

مَا فَتِیَ نَاقِص کی مثال

مَا فَتِیَ الْخَطِیْبُ مُتَکَلِّمًا

(مقرر نے گفتگو ختم نہیں کی یعنی مقرر نے تقریر جاری رکھی۔)

مَا فَتِیَ تَام کی مثال

فَتِیَ الصَّانِعُ عَنْ شَیْءٍ (کاریگر، ایک چیز کے بارے میں بھول گیا۔)

(یہاں فَتِیَ بھول کے معنیٰ میں استعمال ہوا ہے۔)

قرآنی مثال

(قَالُوا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتّٰى تَكُونَ حَرَضًا) (یوسف: ۸۵)

"حضرت یعقوبؑ کے دوسرے بیٹوں نے کہا! خدارا! آپ تو بس یوسف ہی کو یاد کیے جاتے ہیں یہاں تک کہ (آپ اس غم میں) اپنے آپ کو گھلا دیں گے۔"

یہاں تَفْتَؤُا نہ بھولنے یعنی مستقل یاد کیے جانے کے لیے استعمال ہوا ہے۔

اس مثال میں، "لا" برائے نفی محذوف ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۷۲

اِنْفَکَّ اور مَا اِنْفَکَّ

۱۔ اِنْفَکَّ کے لفظی معنی ہیں۔ کھل گیا، جدا ہو گیا۔

۲۔ یہ لفظ ماے نافیہ کے ساتھ مل کر اِسْتِمْرَار، دَوَام اور ہمیشگی کے معانی دیتا ہے۔

۳۔ مَا اِنْفَکَّ، کے معنی ہیں نہیں کھلا، جڑا رہا، جدا نہ ہوا۔

۴۔ یہ لفظ بھی، نَاقِص اور تَامّ، دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔

مَا اِنْفَکَّ نَاقِص کی مثال

مَا انْفَکَّ الطَّقْسُ مَا طِرًا

موسم، بارش سے آزاد نہیں ہوا یعنی بارش بدستور جاری ہے۔

اِنْفَکَّ تَامّ کی مثال

اِنْفَکَّتْ مَشَاکِلُ الْمِنْطَقَةِ علاقے کی مشکلات، حل ہو گئیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۷۳

لَيْسَ

۱۔ لَيْسَ ، فعل ماضی کے طور پر آتا ہے۔ مُضَارِع اور أَمْر میں نہیں آتا۔
جیسے : لَيْسَ ، لَيْسَتْ ، لَيْسُوا ، لَسْتَ ، لَسْتُمْ ، لَسْنَنَّ۔

۲۔ لَيْسَ ، فعل ماضی ہوتے ہوئے، زمانہ حال میں، کسی جملے کے مثبت مضمون کی نفی کے لیے بھی آتا ہے۔ جیسے۔
لَيْسَ الْقِطَارُ مُقْبِلًا (ٹرین نہیں آئے گی۔ ٹرین نہیں آنے والی)

۳۔ لَيْسَ کبھی إِسْتِثْنَاء کے لیے بھی آتا ہے۔ جیسے
جَاءَ الْقَوْمُ لَيْسَ زَيْدًا (لوگ آئے، مگر زید نہیں۔)
ایسی صورت میں مُسْتَثْنَى مَنْصُوب ہوتا ہے۔ جیسے یہاں زَيْدًا

۴۔ لَيْسَ، فعل تام کے طور پر استعمال نہیں ہوتا۔ صرف اور صرف فِعْل نَاقِص کے طور پر مستعمل ہے۔

۵۔ لَيْسَ کے مَفْعُول پر، حَرْفِ جَرّ بِ داخل ہونے سے، وہ مَكْسُور ہو جاتا ہے۔
لیکن معنی پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔
مَجْرُور مفعولوں کی چند قرآنی مثالیں، ملاحظہ کیجیے۔

بِ، کی وجہ سے، لَيْسَ کے مجرور مفعول کی مثالیں

۱۔ (وَأَنَّ اللهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ) (آل عمران : ۱۸۲)
"اللہ اپنے بندوں کے لیے، بالکل ظالم نہیں ہے۔"

۲۔ (لَيْسَ بِأَمَانِيِّكُمْ وَلَا أَمَانِيِّ أَهْلِ الْكِتَابِ) (النساء : ۱۲۳)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(انجام کار) نہ تمہاری آرزوؤں پر (موقوف) ہے اور نہ اہلِ کتاب کی آرزوؤں پر۔

۳۔ (لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا) (الانعام ۱۲۲)

"ان میں سے، نکلنے والا نہ ہو" (جو ان تاریکیوں سے نکل نہیں سکتا)

۴۔ (قَالَ يَا قَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ) (الاعراف: ۶۷)

"حضرت ہودؑ نے کہا، اے برادرانِ قوم، میں بے عقلی میں مبتلا نہیں ہوں۔

۵۔ (أَلَيْسَ اللهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ؟) (زمر: ۳۶)

"کیا اللہ اپنے بندے کے لیے، کافی نہیں ہے؟"

۶۔ (أَلَيْسَ اللهُ بِعَزِيزٍ ذِي انْتِقَامٍ؟) (زمر: ۳۷)

"کیا اللہ تعالیٰ، زبردست انتقام لینے والا نہیں ہے؟"

۷۔ (أَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ) "کیا یہ حق نہیں ہے؟" (الاحقاف: ۳۴)

۸۔ (أَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَنْ يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ؟) (القیامہ: ۴۰)

کیا وہ، مرنے والوں کو، زندہ کرنے پر، قادر نہیں ہے۔

۹۔ (أَلَيْسَ اللهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ؟) (التین: ۸)

کیا اللہ، سب حاکموں سے، بڑا حاکم، نہیں ہے۔"

لَيْسَ کی مختلف صورتیں

۱۔ (لَيْسُوا سَوَاءً مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ) (آل عمران: ۱۱۳)

"سارے اہل کتاب، یکساں نہیں ہیں۔"

۲۔ (فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَيْسُوا بِهَا بِكَافِرِينَ) (الانعام: ۸۹)

"یہ نعمت) اب ہم نے، ایک ایسی قوم کو، سونپ دی ہے جو اس نعمت کی منکر نہیں ہے۔"

۳۔ (وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ أَلْقَىٰ إِلَيْكُمُ السَّلَامَ لَسْتَ مُؤْمِنًا) (النساء: ۹۴)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"(اے اہلِ ایمان) اس شخص کو، جو تمہیں پہلے سلام کر کے ملے، یہ نہ کہو کہ تو مومن نہیں ہے۔

۴۔ (وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؟

"اور انہیں خود ان کے اوپر گواہ بناتے ہوئے پوچھا تھا۔ کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟"

۵۔ (لَسْتُمْ عَلٰى شَيْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ) (المائدۃ: ۶۸)

"(اے اہلِ کتاب) تم ہرگز کسی اصل پر نہیں ہو، جب تک تورات اور انجیل کو قائم نہ کرو۔"

۶۔ (وَمَنْ لَسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ) (الحجر: ۲۰)

"اور ان کے لیے بھی، جن کے تم رازق نہیں ہو۔"

۷۔ (يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ (الاحزاب: ۳۲)

(اے نبی کی بیویو) تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔

خلاصہ خبر افعالِ کون و مَا و لَا

یہاں خلاصے میں مولانا حمید الدین فراہیؒ کی نظم تُحْفَةُ الْاِعراب کا متعلقہ حصہ ملاحظہ فرمائیے۔

گان اور صار، اَصْبَحَ، اَضْحٰی ظَلَّ، اَمْسٰی وَبَاتَ نیز دِگر
مِثْلِ مَا انْفَكَّ، مَا بَرِحَ، مَا زَالَ مَا فَتِئَ، لَيْسَ، مَا وَلَا کی خبر
ہوگی منصوب کیونکہ یہ اَخبار ہیں مَفَاعِيل پیش اَهْلِ نظر
مثلاً گان خالدٌ فَهِمًا یا کہ صَارَ السَّعِيْدُ مِثْلَ عمر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گیارہواں باب

سبق نمبر ۷۴

لَا النَّافِيَةُ لِلْجِنْسِ (لَا لِنَفْیِ جِنْس)

۱۔ لَا لِنَفْیِ جنس، مُطْلَق نَفی کے لیے آتا ہے۔ یعنی جس چیز یا جس جنس پر بھی داخل ہوتا ہے۔ اُس جنس پر لاگو حکم کا سرے سے انکار کرتا ہے۔

۲۔ لَا وہ "حرف نفی" ہے جو نَکِرَہ اِسْمِ مُبْتَدَاء کو مَنْصُوب کرتا ہے۔ مثلاً

۱۔ لَا سُرُورَ دَائِمٌ "کوئی خوشی، ہمیشہ رہنے والی نہیں ہے۔"

۲۔ (لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ) (البقرۃ ۲۵۶) "دین میں کوئی جبر نہیں ہے۔"

۳۔ لَا تِلْمِيْذَ حَاضِرٌ (کوئی طالب علم حاضر نہیں ہے۔)

۴۔ لَا رَجُلَ جَالِسٌ فِي الطَّرِيْقِ "راستے میں کوئی شخص نہیں بیٹھا ہے۔"

اوپر کی مثالوں میں، لا کے بعد آنے والے تمام أَسْمَاء نَکِرَہ ہیں۔

۳۔ جب لا کے بعد اِسْمِ مَعْرِفَہ ہو یا "لا" اور اس کے اسم کے درمیان فصل ہو تو ایسی صورت میں وہ اِسْم مَرْفُوع ہی رہے گا اور ایک دوسرا اور "لا" اور اس کا اسم ضروری ہوگا۔ دو "لا" کی مثالیں یہ ہیں۔

۱۔ لَا الْمَرْأَةُ كَسْلَانَةٌ و لَا الْبِنْتُ "نہ عورت کاہل ہے اور نہ لڑکی"

۲۔ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَ لَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ (الصافات: ۴۷)

"اس (شراب) سے نہ ان کے جسم کو کوئی ضرر ہوگا اور نہ ان کی عقل اس سے خراب ہوگی۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ حرفِ نفی "لَا" کے بعد مرکب اِضافی ہو تو مُضاف، مَنصُوب ہوگا۔

۱۔ لا صَاحِبَ خَیْرٍ مَلُوْمٌ

"کوئی صاحب خیر، لائق مذمت نہیں"

۲۔ لا شَاهِدَ زُوْرٍ مَحْبُوْبٌ "کوئی جھوٹی گواہی دینے والا، پیارا نہیں ہوتا"

۵۔ مندرجہ ذیل صورتوں میں، لائے نفی جنس میں نصب کا عمل باطل ہو جاتا ہے۔

۱۔ اگر لا پر، حَرفِ جر آئے۔ جیسے

اِشْتَرَیْتُ الْقَلَمَ بِلَا رِیْشَةٍ "میں نے، نوک کے بغیر، قلم خریدا"

۲۔ اگر اِسم اور خَبَر دونوں نکرہ ہوں اور دو لا موجود ہوں۔

جیسے لَا زَیْدٌ فِی الدَّارِ وَ لَا عَمْرٌو "گھر میں زید ہے اور نہ عمرو"

نوٹ :۔ عَمْرٌو، کے آخر میں لکھا گیا واؤ، لکھا جاتا ہے پڑھا نہیں جاتا۔

۳۔ جب لا اور اِسم کے درمیان فَصْل ہو

جیسے لا فِی حَدِیْقَةٍ صِبْیَانٌ وَلَا بَنَاتٌ "باغ میں نہ بچے ہیں اور نہ لڑکیاں"

۶۔ حَرفِ نفی لا، مَا بَعْدَ اِسم کو، تین شرطوں کے ساتھ مَنصُوب، کرتا ہے۔

۱۔ اگر مُبتَدا اور خَبَر دونوں نکرہ ہوں۔

۲۔ اِسم پہلے اور خَبَر بعد میں ہو۔

۳۔ لا کے بعد، کوئی حَرفِ جر نہ آیا ہو۔

۷۔ لا کبھی تنوین کے ساتھ مَنصُوب شِبْہ مُضَاف کی صورت میں آتا ہے۔

جیسے ۱۔ لا رَاکِبًا فَرَسًا فِی الطَّرِیْقِ (کوئی گھڑ سوار، راستے میں نہیں ہے۔)

۲۔ لا مُسْرِفًا فِی مَالِهٖ مَحْمُوْدٌ

۳۔ (اپنے مال میں اسراف کرنے والا، کوئی شخص پسندیدہ نہیں ہوتا۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا نَفیِ جنس کی مثالیں

۱۔ لَا رَیْبَ فِیْہِ "اس میں کوئی مشکوک چیز نہیں۔"

۲۔ لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ "قبولیت دین کے لیے کوئی زبردستی نہیں۔"

۳۔ لَا عَاصِمَ الْیَوْمَ۔ "آج کوئی بچانے والا نہیں۔"

۴۔ لَا تَثْرِیْبَ عَلَیْکُمُ الْیَوْمَ۔ "آج تم پر کوئی مواخذہ نہیں۔"

۵۔ (لَا غَالِبَ لَکُمُ الْیَوْمَ مِنَ النَّاسِ) (الانفال: ۴۸)

"لوگوں میں سے آج تم پر کوئی غالب نہیں ہو سکتا۔"

۶۔ اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَا ذَنْبَ لَہٗ

"گناہوں سے توبہ کرنے والے کی مثال اس شخص کی سی ہے، جس کا کوئی گناہ ہی نہیں۔"

۷۔ لَا طَاعَۃَ لِمَخْلُوْقٍ فِیْ مَعْصِیَۃِ الْخَالِقِ۔ (صحیح ابن حبان)

"خالق کی نافرمانی میں، مخلوق کے لیے، کوئی اطاعت نہیں ہے۔"

۸۔ لَا حَسَدَ اِلَّا فِی اثْنَیْنِ ..... (صحیح ابن حبان)

"رشک جائز نہیں ہے، مگر دو لوگوں پر....."

۹۔ لَا شِغَارَ فِی الْاِسْلَامِ۔ (صحیح ابن حبان)

"اسلام میں ادلے بدلے (وٹہ سٹہ) کی شادی (جائز) نہیں۔"

۱۰۔ لَا صَلٰوۃَ لِمَنْ لَمْ یَقْرَأْ بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ۔ (صحیح ابن حبان)

"جس نے اُمُّ القرآن نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں۔"

۱۱۔ لَا نِکَاحَ اِلَّا بِوَلِیٍّ وَّشَاھِدَیْ عَدْلٍ۔ (صحیح ابن حبان)

"ولی اور دو عادل گواہوں کے بغیر نکاح جائز نہیں۔"

۱۲۔ لَا ھِجْرَۃَ بَعْدَ الْفَتْحِ۔ (صحیح ابن حبان)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"فتح مکہ کے بعد (دارالاسلام کی طرف) ہجرت (کی ضرورت) نہیں رہی۔"

۱۳۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

"اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں ہے۔"

۱۴۔ لَا وِصَالَ فِي الصِّيَامِ۔ (صحیح ابن حبان)

"روزوں میں وصال جائز نہیں یعنی مسلسل روزے رکھنا۔"

۱۵۔ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ (صحیح ابن حبان)

"اس کا ایمان نہیں، جو امانت دار نہیں، اور اُس کا دین نہیں، جو عہد کا پابند نہیں۔"

۱۶۔ لَا رَجُلَ فِي الدَّارِ۔

"گھر میں کوئی مرد نہیں۔"

۱۷۔ لَا غُلَامَ رَجُلٍ حَاضِرٌ۔

"آدمی کا کوئی نوکر، حاضر نہیں۔"

۱۸۔ وَلَوْ تَرٰى إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ وَأُخِذُوا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ (سبا: ۵۱)

"کاش تم دیکھو انہیں اُس وقت، جب یہ لوگ گھبرائے پھر رہے ہوں گے اور کہیں بچ کر نہ جا سکیں گے بلکہ قریب ہی سے پکڑ لیے جائیں گے۔"

نوٹ:۔

۱۔ مندرجہ بالا مثالوں میں مذکورہ تمام احادیث، صحیح ابن حبان سے نقل کی گئی ہیں۔

۲۔ لا نفی جنس کی خبر، عموماً محذوف ہوتی ہے، جیسا کہ آپ نے مندرجہ بالا اکثر مثالوں میں ملاحظہ کیا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۷۵

اِسمِ مستثنیٰ کا اِعراب

۱۔ مُستَثنیٰ مِنہُ

کسی جماعت، گروہ، مجموعہ، یا کل تعداد کو مُستَثنیٰ مِنہُ کہتے ہیں۔
جس کی تعداد، حالت یا حکم سے، مُستَثنیٰ کو (جزوی تعداد کو) الگ کیا جائے۔

۲۔ حرف استثنا إِلَّا (Except) حرف اِستِثنَا، ہے۔ یہ حرف، اپنے بعد آنے والے اِسم کو، اپنے سے پہلے آنے والے اِسم کے حکم سے، الگ کرتا ہے۔
دیگر حروف استثناء، إِلَّا کے علاوہ، غَیرَ، سِوای، حَاشَا، خَلَا، عَدَا، مَاخَلَا مَاعَدَا، لَیسَ اور لَا یَکُونُ بھی حُرُوفِ اِستِثنَا کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں۔

۳۔ مُستَثنیٰ :۔ مُستَثنیٰ، وہ مَنصُوب اِسم ہے، جو إِلَّا کے بعد آئے اور جس میں وہ حالت حُکم، صفت، یا کیفیت نہ پائی جائے، جو کُل جماعت، گروہ یا مجموعے میں پائی جاتی ہو۔ مثلاً

کُلُّ تِلمِیذٍ نَاجِحٌ إِلَّا رَشِیدًا

ہر شاگرد، کامیاب ہے، بجز رشید کے

اس مثال میں (۱) کُلُّ تِلمِیذٍ (ہر شاگرد)، مُستَثنیٰ مِنہُ ہے اور مُبتَدَاء ہے
(۲) نَاجِحٌ خبر ہے۔ (۳) إِلَّا حَرفِ اِستِثنَا ہے۔
(۴) رَشِیدًا، مَنصُوب اِسم ہے اور مُستَثنیٰ ہے۔

۴۔ اِسم مُستَثنیٰ، دو شرطوں کے ساتھ ہی، مَنصُوب ہوگا۔
۱۔ جب جُملہ مُثبَت ہو (یعنی مَنفِی جملہ نہ ہو۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ اور جملے میں مُسْتَثْنیٰ مِنْہُ، موجود ہو۔

۵۔ اگر جملہ منفی ہو اور اِلَّا سے اس کا تعلق نہ ہو تو مُسْتَثْنیٰ کا اِعْرَاب حسب موقع (مَرْفُوع، مَنْصُوب یا مجرور) ہوگا۔ جیسے

۱۔ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ (کوئی خدا نہیں ہے، مگر اللہ)

یہاں اللّٰهُ، اگرچہ اِلَّا کے بعد آیا ہے لیکن مَنْصُوب نہیں ہے بلکہ مَرْفُوع ہے۔ اس لیے کہ یہ منفی جملہ ہے۔

یاد رہے کہ اس مثال میں، اِلَّا، غیر کے صفتی معنیٰ میں استعمال ہوا ہے۔

۲۔ اِلَّا، کبھی منفی جملے کے بعد حَصْر کے لیے آتا ہے۔

ایسی صورت میں بھی مُسْتَثْنیٰ مَرْفُوع ہی رہے گا۔

جیسے مَا ضَرَبَ اِلَّا زَیْدٌ "زید ہی نے مارا"

۳۔ اِلَّا کے بعد حَرْفِ جَرّ آئے اور پھر اس کے بعد اِسْم مُسْتَثْنیٰ آئے تو ایسی صورت میں بھی مُسْتَثْنیٰ، مَنْصُوب نہیں ہوگا، بلکہ مَجْرُور ہوگا۔ جیسے، لَا عِلْمَ اِلَّا بِالْجُهْدِ "کوشش کے بغیر کوئی علم حاصل نہیں ہوتا۔

(یہاں حَرْفِ جَرّ بَاء کی وجہ سے اِسْم مُسْتَثْنیٰ، جُهْدِ مَجْرُور ہے۔

۶۔ اِلَّا ہمیشہ بَجُزْ یا سوائے کے معانی میں استعمال نہیں ہوتا بلکہ کبھی کبھار صفت کے طور پر علاوہ (In Addition to) کے معنیٰ میں استعمال ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں بھی اِلَّا کے بعد کا اِسْم، مَنْصُوب نہیں ہوتا۔ جیسے۔

۱۔ لِیْ رِجَالٌ اِلَّا رِجَالَکَ میرے آدمی، تمہارے آدمیوں کے علاوہ ہیں۔

۲۔ لَوْ کَانَ فِیْهِمَا آلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا (الانبیاء: ۲۲)

"اگر آسمان و زمین میں ایک اللہ کے علاوہ، دوسرے خدا بھی ہوتے تو دونوں (زمین و

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آسمان) کا نظام بگڑ جاتا۔"

۷۔ کبھی إِلَّا مگر (But) کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں بھی إِلَّا کے بعد کے إِسْم کا أَعْرَاب، حسب موقع ہوگا۔

جیسے: لَا الرَّجُلُ قَاطِعٌ إِلَّا شَجَرَةً

"آدمی کاٹنے والا نہیں ہے، مگر ایک درخت۔"

(یہاں شَجَرَةً، چونکہ مَفْعُول بِهٖ ہے: اس لیے مَنْصُوب ہے۔ إِلَّا کی وجہ سے نہیں۔ علاوہ ازیں اس جملے میں مُسْتَثْنیٰ مِنْهُ کا وجود بھی نہیں ہے۔)

۸۔ بعض اوقات، إِسْمِ مُسْتَثْنیٰ، فَاعِل ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں بحیثیت فاعل وہ مَرْفُوع ہوسکتا ہے اور بحیثیت مُسْتَثْنیٰ مَنْصُوب دونوں صورتیں جائز ہوتی ہیں۔

جیسے جَاءَ الْقَوْمُ إِلَّا زَيْدًا یا جَاءَ الْقَوْمُ إِلَّا زَيْدٌ

(سب لوگ آئے لیکن زید نہیں آیا۔) دراصل یہاں 'قَوْم' کا بَدَل، 'زَيْدٌ' ہے۔

۹۔ اگر مُسْتَثْنیٰ مِنْهُ مَحْذُوف ہو تو لازماً وہ بحیثیت فاعل مرفوع ہوگا۔

جیسے مَا جَاءَ إِلَّا زَيْدٌ

(زید کے علاوہ کوئی نہیں آیا۔) یہاں 'قوم' مَحْذُوف ہے۔

إِنْ نَافِيه کے ساتھ إِلَّا کا استعمال

۱۰۔ بعض اوقات جملے کے شروع میں، إِنْ نَافِيه (نہیں) ہوتا ہے۔ اور اس کے بعد إِلَّا استعمال ہوتا ہے اور إِلَّا کے بعد کا اسم مرفوع ہوتا ہے۔

❖ یاد رکھیے کہ یہ إِنْ شرطیه نہیں ہے۔ بلکہ إِنْ نَافِيه ہے۔

اور یہ بطور حرف نفی، لَا اور مَا کی طرح، استعمال ہوتا ہے۔

❖ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ (اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ) (التکویر: ۲۷)

"نہیں ہے یہ، مگر تمام کائنات کے لیے ایک نصیحت۔"

یعنی یہ تو تمام کائنات والوں کے لیے ایک نصیحت ہی ہے۔

۲۔ (اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ بِهٖ جِنَّةٌ) (المؤمنون: ۲۵)

"نہیں، بس اس آدمی کو ذرا جنون لاحق ہوگیا ہے۔"

۳۔ (اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى) (النجم: ۴)

"یہ تو ایک وحی ہے جو اس پر نازل کی جاتی ہے۔"

۴۔ (اِنْ هِيَ اِلَّا اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَا) (النجم: ۲۳)

"دراصل یہ کچھ نہیں ہیں مگر بس چند نام"

۵۔ (اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا) (ابراھیم: ۱۰)

"نہیں ہو تم، مگر ویسے ہی انسان جیسے ہم ہیں۔"

۶۔ (اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ) (الانعام: ۷)

"وہ یہی کہتے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔"

۷۔ (وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ) (الانعام: ۱۴۸)

"اور تم لوگ نری قیاس آرائیاں کرتے ہو۔"

مُسْتَثْنٰی کے منظوم قواعد

اَزْ قَبِيْلِ بَدَل ہے مُسْتَثْنٰی — چند شکلیں ہیں، خارج اس سے مگر

قَوْلِ مُثْبَت سے گر ہو مُسْتَثْنٰی — يَا مُقَدَّم يا ہو غیر اگر

نصب واجب ہے بیک مُسْتَثْنٰی — مِنْهُ کا ذکر آئے اور اس پر

قول منفی ہو تو رَوا ہے نَصْب — بَدَلِيَّت اگرچہ ہے بہتر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جیسے مَا فِي جَوَارِنَا إِلَّا حَامِدٌ وَّالسَّعِيدُ وَابْنُ عُمَرَ

یا کہ اَلْجُنْدُ ذَاهِبٌ إِلَّا خَالِدًا وَّامْرَئَيْنِ مِنْ عَسْكَرٍ

یا کہ مَا فِي رِجَالِكُمْ إِلَّا جَلْدًا وَّذُو شَجَاعَةٍ وَّغِيرٍ

یا کہ لَا عَيْبَ فِي أَخِي إِلَّا طَلَبًا لِلْحُلَى وَطُولَ سَهَرٍ

یا کہ لَا عَيْبَ فِيهِمْ إِلَّا نَوْمَهُمْ فِي الشِّتَاءِ بَعْدَ سَحَرٍ

غیر ہوگا بحالِ مُسْتَثْنیٰ جیسے هُمْ ذَاهِبُونَ غَيْرَ عُمَرَ

مُسْتَثْنیٰ کی قرآنی مثالیں

۱۔ (كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ) (القصص : ۸۸)

"ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے، سوائے اللہ کی ذات کے۔"

یہ مثبت جملہ ہے اور مُسْتَثْنیٰ مِنْهُ موجود ہے۔ اس لیے وَجْهَهُ، مَنْصُوب ہے۔

۲۔ بَنَاتُ سَعِيدٍ مُطِيعَاتٌ إِلَّا زَيْنَبَ

"سعید کی لڑکیاں فرماں بردار ہیں، بجز زینب کے۔"

مثبت جملہ ہے۔ مُسْتَثْنیٰ مِنْهُ موجود ہے۔ اس لیے مُسْتَثْنیٰ زَيْنَبَ مَنْصُوب ہے۔

۳۔ (فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنْهُمْ) (البقرۃ : ۲۴۹)

"اس میں سے سب لوگوں نے پیا، سوائے چند لوگوں کے۔"

۴۔ اَلضُّيُوفُ حَاضِرُونَ إِلَّا عَبْدَ الرَّحِيمِ

"سارے مہمان حاضر ہیں بجز عبدالرحیم کے۔"

عبدالرحیم مُرَکَّبِ اِضَافِی ہے۔ عَبْدُ منصوب ہوکر عَبْدَ بن گیا۔

(عَبْدَ، مُضَاف مَنْصُوب ہے۔ مثبت جملہ ہے اور مُسْتَثْنیٰ مِنْه موجود ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ (وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللّٰهِ إِلَّا الْحَقَّ)

"اللہ پر، سچ کے علاوہ کوئی اور گواہی نہ دو" (کچھ نہ کہو، اللہ پر بجز سچ)

۶۔ (لَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا) (طٰہٰ: ۱۰۸)

"ایک سرسراہٹ کے سوا، تم کچھ نہ سنو گے (قیامت کے دن)"

۷۔ (إِنْ يُرِيدُونَ إِلَّا فِرَارًا) (الاحزاب: ۱۳)

"وہ کچھ نہیں چاہتے مگر فرار"

یعنی دراصل وہ (محاذ جنگ) سے بھاگنا چاہتے تھے۔

۸۔ (لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ) (النساء: ۸۴)

"تم اپنی ذات کے سوا، کسی اور کے لیے ذمے دار نہیں ہو"

۹۔ (وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ اللّٰهِ وَعَبْدُهُ)

"محمد ﷺ اللہ کے رسول اور بندے کے علاوہ کچھ نہیں"

(یہ ایک منفی جملہ ہے اور مَا، نافیہ ہے۔ اس لیے رسول مرفوع ہے)

۱۰۔ (وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا) (النور: ۳۱)

یہ بھی منفی جملہ ہے اور إِلَّا کے بعد إِسْمِ مَوْصُول مَا ہے۔

"وہ اپنا اپنا بناؤ سنگھار نہ دکھائیں، بجز اس کے جو خود ظاہر ہو جائے۔

۱۱۔ (فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ؟) (احقاف: ۳۵)

"کیا نافرمان لوگوں کے سوا، کوئی اور ہلاک کیا جائے گا۔

۱۲۔ (مَا فَعَلُوهُ إِلَّا قَلِيلٌ مِنْهُمْ) (النساء: ۶۶)

"یہ فاعل کی مثال ہے اور یہاں إِلَّا قَلِيلًا بھی جائز ہے"

"ان لوگوں میں سے، چند لوگوں کے سوا کسی نے اُسے نہ کیا"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۔ (وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ)

(یہاں إِمْرَأَتَكَ بھی جائز ہے)

"تم میں سے کوئی پیچھے پلٹ کر نہ دیکھے مگر تیری بیوی (وہ ساتھ نہ جائے گی۔)"

خلاصہ مُعْرَبَات خَمْسَہ مُأَوَّلَہ

مُعْرَبَاتِ مُأَوَّلَہ دَرَاصْل — پانچ ہیں، جن میں نصب ہے اکثر

مُسْتَثْنَیٰ بَعْدِ مُشْتَبِہَاتُ الْفِعْل — فعل کون اور مَا وَلَا کی خَبَر

پھر مُنَادیٰ ہے اور مُسْتَثْنیٰ — نکرۂ مُسْتَثْنیٰ پہ لَا ہو اگر

پھر سَماعی ہیں چند منصوبات — جو حقیقت میں حَذْف کے ہیں صُوَر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۷۶

مَا اور لَا کی وجہ سے خَبَر مَنْصُوب

یہ تو آپ پڑھ چکے ہیں کہ، حُرُوف مُشَبَّہ بِفِعْلٍ (إِنَّ، أَنَّ، لَيْتَ، لَكِنَّ، لَعَلَّ، كَأَنَّ) مبتدأ کو (رفع کے بجائے) نصب کا اعراب دیتے ہیں۔ اور آپ یہ بھی جان چکے ہیں کہ اَفْعَالِ نَاقِصہ خَبَر کو مَنْصُوب کرتے ہیں۔ ایسی صورت میں خَبَر دراصل اِن اَفعالِ ناقصہ کا مفعول ہوتی ہے۔) اسی طرح [مَا] اور [لَا] بھی [لَيْسَ] کے معنی میں استعمال ہوتے ہیں، اور جملہ اسمیہ میں خَبَر کو، مَنْصُوب کرتے ہیں۔ (لَيْسَ جیسا کہ آپ جانتے ہیں، أَفْعَالِ نَاقِصَہ میں سے ہے، جو جملۂ اسمیہ میں خبر کو منصوب کرتا ہے اور مبتدا کو مرفوع برقرار رکھتا ہے) جیسے

۱۔ [مَا] زَيْدٌ [قَائِمًا] (یہاں مَا کی خبر منصوب ہے)

۲۔ [وَمَا] اللّٰهُ [غَافِلًا] (یہاں مَا کی خبر منصوب ہے)

۳۔ [وَمَا] اللّٰهُ [بِغَافِلٍ] (یہاں مَا کی خبر، حرف جر [بِ] کی وجہ سے مجرور ہے)

'لا' کے قواعد

۱۔ جملہ اسمیہ میں، لَا مُبْتَدَأ پر داخل ہوتا ہے اور خَبَر کو مَنْصُوب کرتا ہے اور مبتدا کو "مرفوع" برقرار رکھتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یاد رکھیے یہ لائے نفی جنس نہیں ہے۔ جو اسم نکرہ کو "منصوب" کرتا ہے۔ اکثر اوقات، مَا اور لا کی خبر منصوب ہونے کے بجائے حرف جر کی وجہ سے مجرور ہوتی ہے۔

❖ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

۱۔ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

(یہاں لَا کی خبر، حرف جر عَلٰی کی وجہ سے مجرور ہے)

۲۔ لَا غَوْلٌ فِيْهَا (یہاں لَا کی خبر، حرف جر فِی کی وجہ سے مجرور ہے)

۲۔ "لَا" ہمیشہ اِسمِ نکرہ پر آتا ہے۔ جیسے

لَا رَجُلٌ خَيْرًا مِنْكَ "آپ سے، کوئی آدمی بہتر نہیں"

(یہاں رَجُلٌ نکرہ ہے اور خَبَر خَيْرًا، لَا کی وجہ سے منصوب ہوگئی ہے۔

مَا کے قواعد

۱۔ جملہ اسمیہ میں مَا مبتدا سے پہلے آتا ہے اور خَبَر کو منصوب کرتا ہے۔

۲۔ مَا نکرہ اور معرفہ دونوں پر داخل ہوتا ہے۔

۳۔ مَا خَبَر پر بِ حَرْفِ جَرّ آجائے تو مَا کا عمل باطل ہوجاتا ہے۔

جیسے وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ۔ اور تمہارا رب، غافل نہیں ہے۔

۴۔ مَا کی خَبَر پر اِلَّا داخل ہو تب بھی، مَا کا عمل باطل ہوجاتا ہے۔

جیسے وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ "اور نہیں ہیں محمدؐ مگر ایک رسول"

مَا کی مثالیں

۱۔ مَا کی منصوب خبر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ مَا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ (المجادلہ ۲)

"وہ عورتیں ان کی مائیں نہیں ہیں۔"

(یہاں أُمَّهَاتٌ خبر ہے۔ اسے مرفوع ہونا چاہیے تھا، لیکن مَا کی وجہ سے منصوب ہو کر أُمَّهَاتِ میں بدل گئی ہے)

۲۔ مَا هٰذَا بَشَرًا (یہاں مَا کی خبر منصوب ہے)

۳۔ مَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ (یہاں مَا کا مبتداء مرفوع برقرار ہے)

۲۔ مَا کی مجرور خبر

۴۔ مَا هُوَ مِنَ الْكِتَابِ (یہاں مَا کی خبر، حرف جر مِنْ کی وجہ سے مجرور ہے)

۵۔ وَ مَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُونٍ

(یہاں مَا کی خبر، حرف جر بِ کی وجہ سے مجرور ہے اور یہاں مَا کا مبتداء مرفوع برقرار ہے)

۶۔ مَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ (یہاں مَا کی خبر، حرف جر بِ کی وجہ سے مجرور ہے)

۷۔ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ

۸۔ وَ مَا هُمْ مِّنْهَا بِغَائِبِينَ

(یہاں مَا کی خبر، حرف جر بِ کی وجہ سے مجرور ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۷۷

اِسمِ مُنادیٰ کا اِعراب

۱۔ مُنادیٰ ، وہ 'اسم' ہے، جس کو پکارا جائے۔
پکارنے والے کو مُنادِی کہتے ہیں۔

۲۔ 'یا' حَرفِ نِداء (The Vocative Particle) ہے۔ جس سے کسی کو آواز دی جاتی ہے۔

۳۔ اِسمِ مُنادیٰ 'مَنصُوب' ہوگا جب وہ مُرکَّبِ اِضافی میں مضاف ہوگا۔
جیسے (۱) یَا طَالِبَ الْعِلْمِ۔ (۲) یَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ

۴۔ مُنادیٰ 'مَنصُوب' ہوگا جب وہ "نَکِرَہ غیر مقصودہ" ہو یعنی 'اسم خاص' نہ ہو۔ (یعنی کوئی خاص شخص مقصود نہ ہو۔)

۱۔ یَا ظَالِمًا "اے کوئی ظالم"

۲۔ یَا مُسَافِرًا "اے کوئی مسافر!"

۳۔ یَا طَالِبًا اَلْجَهْدُ مِفْتَاحُ النَّجَاحِ
"اے (کوئی) طالبِ علم! کوشش کامیابی کی کلید ہے۔"

۴۔ یَا مُسْرِعًا! فِی الْعُجْلَةِ النَّدَامَةُ۔
"اے (کوئی) جلد باز! جلد بازی میں پشیمانی ہے۔"

۵۔ یَا لَاهِیًا عَنْ دَرْسِهٖ! عَاقِبَةُ اللَّهْوِ الْحُزْنُ۔
"اے اپنے درس سے لاپروا! غفلت کا انجام رنجیدگی ہے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ تین صورتوں میں، اِسمِ مُنادیٰ کا اِعراب خفیف مرفوع ہوگا۔ (یعنی تنوین نہیں ہوگی، پیش ہوگا۔)

۱۔ جب اِسمِ مُنادیٰ مُفرَد ہو (یعنی مُرکّب نہ ہو)۔

جیسے یَا رَجُلُ

۲۔ جب وہ اِسمِ خاص ہو یا اِسمِ عَلَم ہو۔

جیسے یَا خَالِدُ ، یَا دَیْدُ ، یَا عَائِشَةُ

۳۔ جب اِسمِ مُنادیٰ نَکِرَہ مَقْصُودَہ ہو

یَا رَجُلُ ! حَیَاةُ الْإِنْسَانِ ظِلٌّ زَائِلٌ

"اے آدمی! انسان کی زندگی، ڈھلتی چھاؤں ہے۔"

اوپر کی مثال میں یَا رَجُلُ، نَکِرَہ ہونے کے باوجود ایک خاص آدمی کی طرف اشارہ کر رہا ہے۔ ایسے نَکِرَہ کو نَکِرَہ مَقْصُودَہ کہتے ہیں جو معرفہ بن جاتا ہے۔

۶۔ جب مُنادیٰ پر اَل (لام تعریف) ہو تو، مذکر کے لیے أَیُّهَا اور مؤنث کے لیے أَیَّتُهَا بڑھا دیتے ہیں تاکہ 'یا' کی آواز 'اَل' میں گم نہ ہو جائے۔ مثلاً

۱۔ یَا أَیُّهَا الْوَلَدُ (۲) یَا أَیُّهَا الْغُلَامُ

(۳) یَا أَیُّهَا النَّبِیُّ (۴) یَا أَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ

(۵) یَا أَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ! آمِنُوْا

۷۔ بعض اوقات حرفِ نِداء 'یا' کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے۔

۱۔ یَا رَبَّنَا کے بجائے صرف رَبَّنَا

(رَبَّنَا مُرکّب اضافی ہے۔ یا کی وجہ سے رَبُّ مَنْصُوب ہو کر رَبَّ بن گیا ہے۔)

۲۔ (یَا) یُوْسُفُ أَعْرِضْ عَنْ هٰذَا (یوسف: ۲۹)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"یہاں یَا مَحْذُوف ہے"

۳۔ (سَنَفْرُغُ لَكُمْ (یا) أَيُّهَ الثَّقَلَانِ) (الرحمٰن: ۳۱)

"یہاں بھی یَا مَحْذُوف ہے"

"عنقریب ہم تم سے (باز پرس کے لیے) اے زمین کے دو بوجھ (جن وانس) فارغ ہوئے جاتے ہیں۔

۸۔ فریاد، تعجب اور استغاثہ کے موقع پر، اِسْمِ مُنَادیٰ پر، حَرْفِ جَرّ "ل" کا اضافہ کرکے، مجرور کردیتے ہیں۔

۱۔ یَا لَلْأَمِیْرِ! اے امیر محترم!

(یہاں مَجْرُور اِسْمِ مُنَادیٰ ہے)

۲۔ یَا لَأَصْحَابِنَا اے ہمارے ساتھیو!

(یہ بھی مَجْرُور اِسْمِ مُنَادیٰ ہے)

۳۔ یَا لَلْعَجَبِ (کس قدر حیرت کی بات ہے!)

۹۔ فریاد، استغاثہ، مُنَادیٰ مندوب اور ھائے سَکْتہ

فریاد اور استغاثہ کے لیے، بسا اوقات اِسْمِ مُنَادیٰ پر اَلِف (ا) یَا (اہ) کا اضافہ کردیا جاتا ہے۔ یہ تینوں صورتیں نیچے لکھی جاتی ہیں۔

۱۔ یَا زَیْدُ! ۲۔ یَا زَیْدَا! ۳۔ یَا زَیْدَاہ!

ھائے سَکْتہ یہاں آخری مثال میں جو ہ ہے اسے ھائے سَکْتہ کہتے ہیں۔

ھائے سَکْتہ پر وقف لازم ہے، اور یہ جملے کے آخر میں آتی ہے۔

منادیٰ مندوب ایسی صورت میں منادیٰ، مندوب کہلاتا ہے (یَا زَیْدَاہ)

۱۔ رسول اللہ ﷺ نے جب دعوت کا آغاز کیا تو کوہ صفا پر چڑھ کر فرمایا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَا صَبَاحَاهُ ہائے صبح کی آفت!

۲۔ رسول اللہ ﷺ کے انتقال پر حضرت فاطمہؓ نے فرمایا:۔

يَا أَبَتَاهُ! أَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ!

"ہائے ابا جان! رب کی دعوت پر لبیک کہہ دیا۔"

يَا أَبَتَاهُ! مَنْ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَأْوَاهُ

"ہائے ابا جان! جن کا ٹھکانہ اب جنت الفردوس ہے۔"

يَا أَبَتَاهُ! إِلَى جِبْرِيلَ نَنْعَاهُ! (بخاری، کتاب المغازی)

"ہائے ابا جان! موت کی خبر جبریل کو دیتے ہیں۔"

مستغیث، مستغاث اور مستغاث لہٗ

فریاد کرنے والے کو مستغیث اور جس سے فریاد کی جائے، اسے مُسْتَغَاثٌ کہتے ہیں۔ جس کے لیے مدد چاہی جائے، اسے مستغاث لہٗ کہتے ہیں۔

جیسے: يَا لَقَوْمِ لِلْمَظْلُومِ (یہاں لام پر زبر ہے اور دونوں اسم مجرور ہیں)

۱۰۔ جس طرح مُرَکَّبِ اضافی کا مضاف منادی ہو جائے تو منصوب ہو جاتا ہے۔ (جیسے يَا عَبْدَ اللهِ) اسی طرح شِبْہِ مُضَاف بھی مَنْصُوب ہو جاتا ہے۔ جیسے يَا رَاكِبًا جَمَلًا! اَلسَّفَرُ طَوِيلٌ (اے اونٹ کے سوار! سفر لمبا ہے۔)

۱۱۔ مصیبت اور ماتم کے وقت یا کے بجائے وا کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ جیسے

۱۔ وَا دَيْدَاهُ (ہائے زید)

۲۔ وَا مُطْعِمَ الْمَسَاكِيْنَاهُ (ہائے مسکینوں کو کھلانے والے)

۳۔ وَا مُصِيْبَتَاهُ (ہائے مصیبت)

۴۔ رسول اللہ ﷺ کی وفات سے پہلے غشی پر حضرت فاطمہؓ نے فرمایا:۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَا كَرْبَ أَبَاهُ ! ہائے میرے والد کی بے چینی ! (بخاری)

آپ ﷺ نے جواب دیا : آج کے بعد تمہارے والد کو تکلیف نہ ہوگی۔

۵۔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف (المتوفی ۳۱ھ) کے جنازے میں، حضرت سعد بن ابی وقاصؓ (المتوفی ۵۵ھ) کہتے جاتے :

وَا جَبَلاهُ ! وَا جَبَلاهُ ! (طبقات ابن سعد)

"ہائے افسوس ! یہ پہاڑ بھی چل بسا۔ ہائے افسوس یہ پہاڑ بھی چل بسا۔"

۱۲۔ دیگر حروف نداء یَا، کے علاوہ أَيَا ، هَيَا ، أَيْ اور أَ بھی حروف نداء کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

اِسمِ مُنَادیٰ کی مثالیں

۱۔ يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ (البقرۃ : ۳۵)

اے آدم ! تم اور تمہاری بیوی دونوں جنت میں رہو۔

۲۔ يَا نُوحُ اهْبِطْ بِسَلَامٍ مِنَّا (ھود : ۴۸)

اے نوح ! اتر جا ہماری طرف سے سلامتی ہے۔

۳۔ يَا عُثْمَانُ إِنَّ الرَّهْبَانِيَّةَ لَمْ تُكْتَبْ عَلَيْنَا (صحیح ابن حبان)

اے عثمان ! ہم پر رہبانیت فرض نہیں کی گئی۔

۴۔ يَا مُعَاذُ وَاللهِ إِنِّي لَأُحِبُّكَ (صحیح ابن حبان)

اے معاذ ! خدا کی قسم میں تم سے محبت کرتا ہوں۔"

۵۔ يَا حُذَيْفَةُ عَلَيْكَ بِكِتَابِ اللهِ (صحیح ابن حبان)

اے حذیفہ ! اللہ کی کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہو۔

۶۔ يَا جِبْرِيلُ مَا هٰذِهِ الرِّيحُ۔ (صحیح ابن حبان)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے جبریل! یہ ہوا کیسی ہے؟

۷۔ يَا عَائِشَةُ! إِنَّ عَيْنَيَّ تَنَامَانِ.....

اے عائشہؓ! یقیناً میری دونوں آنکھیں سوتی ہیں۔

۸۔ يَا أَبَا بَكْرٍ! إِنَّ لِكُلِّ قَوْمٍ عِيدًا (یہ منصوب مضاف کی مثال ہے)

اے ابوبکرؓ! ہر قوم کے لیے یقیناً ایک خوشی کا موقع ہے۔

۹۔ يَا أَبَا ذَرٍّ! إِنِّي أَرَاكَ ضَعِيفًا (یہ بھی منصوب مضاف کی مثال ہے)

اے ابوذرؓ! میں تمہیں (ان مناصب کے لیے) کمزور پاتا ہوں۔

۱۰۔ يَا أَبَا سَعِيدٍ! مَنْ رَضِيَ بِاللهِ رَبًّا... (یہ بھی منصوب مضاف کی مثال ہے)

اے ابوسعیدؓ! جو شخص اللہ کے رب ہونے پر راضی ہوگیا۔

۱۱۔ يَا أُمَّ سَلَمَةَ! لَا تُؤْذِينِي فِي عَائِشَةَ (یہ بھی منصوب مضاف کی مثال ہے)

اے اُم سلمہ! عائشہ کے معاملے میں مجھے اذیت نہ دو۔

۱۲۔ يَا رَسُولَ اللهِ! أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ؟ (صحیح ابن حبان)

اے اللہ کے رسول! لوگوں میں آپ کو کون زیادہ محبوب ہے؟

۱۳۔ يَا عَبْدَ الرَّحْمٰنِ! لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ۔ (صحیح ابن حبان)

اے عبدالرحمٰن! امارت کا مطالبہ نہ کرو!

۱۴۔ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ (صحیح ابن حبان)

اے گروہ قریش! اپنے آپ کو دوزخ کی آگ سے چھڑاؤ۔

۱۵۔ يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ إِنَّ لِرَبِّكَ عَلَيْكَ حَقًّا۔ (صحیح ابن حبان)

اے ابو درداء! یقیناً تمہارے رب کا تم پر حق ہے۔

۱۶۔ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے عبد مناف کی اولاد! کسی کو اس گھر کے طواف سے منع نہ کرو۔

اس مثال میں [بنون] پہلے بطور مضاف خفیف ہو کر [بنو] بن گیا۔

پھر [یا] کی وجہ سے یہ [بنو] مضاف منصوب ہو کر [بنی] ہوا۔

۱۷۔ [یَا بَنِیْ إِسْرَائِیْلَ] اُذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ۔ (البقرۃ: ۴۰)

اے بنی اسرائیل! میری نعمتوں کو یاد کرو۔

نوٹ:۔ مندرجہ بالا تمام احادیث، صحیح ابن حبان سے لی گئی ہیں۔

اِسمِ مُنادیٰ کی تَرخِیم

ترخیم کے معنی ہیں نرم اور آسان کرنا جیسے اُردو میں "ابا جان" کو "ابو" کہہ دیتے ہیں۔ اسی طرح عربی میں اِسمِ مُنادیٰ کو مختصر کر دیتے ہیں اور نحو کی زبان میں مُنادی کے آخر سے ایک یا دو حرف نکال دینے کو [ترخیم] کہتے ہیں، اور ایسے مُنادی کو مُرَخَّم کہتے ہیں۔ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

اصل صورت	مُرَخَّم صورت	ترجمہ	اصل صورت	مُرَخَّم صورت	ترجمہ
یَا رَبِّیْ	یَا رَبِّ	اے میرے پروردگار	یَا صَاحِبِیْ	یَا صَاحِ	اے میرے ساتھی
یَا أَبِیْ	یَا أَبَتِ	اے میرے ابا جان	یَا فَاطِمَۃُ	یَا فَاطِمُ	اے فاطمہ
یَا أُمِّیْ	یَا أُمَتِ	اے میری ماں	یَا عَبَّاسُ	یَا عَبَّ	اے عباس
یَا اَللّٰہُ	أَللّٰھُمَّ	اے اللہ	یَا مَنْصُوْرُ	یَا مَنْصُ	اے منصور
یَا حَارِثُ	یَا حَارِ	اے حارث	یَا مَالِکُ	یَا مَالِ	اے مالک
یَا مَرْوَانُ	یَا مَرْوَ	اے مروان	یَا کَرْوَانُ	یَا کَرْوَ	یا کروان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُنَادیٰ ومُتَعَجَّب مِنْهُ ومُسْتَغَاثُ ومَنْدُوب

یہاں خلاصے میں منظوم قواعد پر مشتمل مولانا حمید الدین فراہیؒ کے رسالے تحفۃ الاعراب کا متعلقہ حصہ ملاحظہ فرمایئے۔ اور کوشش کیجئے کہ یہ حفظ ہو جائے۔

ہو مُنادیٰ مضاف یا نکرہ — نصب دو، جیسے یَا اَبَا جَعْفَر
ورنہ مبنی ہے بر علامتِ رفع — جیسے یَا زَیْدُ اَیُّهَا الْعَسْکَر
پر علم مُنْوِیْ بِاِبْنٍ مُضَاف — بِعَلَمٍ یا مضاف بعد الکُرّ
یعنی یَا سَعْدُ سَعْدَ الْاَوْس کے مثل — اور یونہی یَا مُسَاوِرَ بْنَ حجر
مثل یَا زَیْدُ گرچہ ہیں مَبْنِی — لیک اِن میں رواہے نیز زَبَر
لَ عَجَب یاکہ اِسْتِغَاثَہ کی — ہو مُنادیٰ پہ تو ضرور ہے جَرّ
جیسے یَا لَلرَّشِیْدِ یَا لَلْمَاء — یَا لَأَصْحَابِنَا و یَا لَلْبَشَرِ
یَا غُلَامِی کے مثل میں ہے روا — یا غُلَامَا و یَا غُلَامُ دگر
وَاسَعِیْدُ و وَاسَعِیْدَا نیز — وَا سَعِیْدَاہ نُدْبَہ کے ہیں صُوَر
ھائے نُدْبَہ کو لاؤ آخر میں — کیونکہ ہے وَقْف، ناگزیر اس پر
جیسے وَامُطْعِمَ الْمَسَاکِیْنَاہ — نہ کہ وَاعَمَّتَاہ اُمَّ زُفَر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۷۸

أَسْمَائے سِتَّہ اور اُن کا اِعْرَاب

عربی زبان میں، چھ (۶) دو حرفی اسم، ایسے ہیں۔ جن کی ظاہری صورت دیگر اسماء سے مختلف ہے۔ ان کا تیسرا حرف حذف کر دیا گیا ہے۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ أَبٌ (والد)	۴۔ هَنٌ (ناقابل ذکر چیز، آدمی)
۲۔ أَخٌ (بھائی)	۵۔ فَمٌ یا فُو (منہ)
۳۔ حَمٌ (دیور، خسر)	۶۔ ذُو (والا، والی، صاحب)

۱۔ أَسْمَائے سِتَّہ جب مضاف ہوتے ہیں تو خفیف ہو کر تنوین کا نون کھو دیتے ہیں۔

۲۔ أَسْمَائے سِتَّہ مُرَكَّبِ إِضَافِي میں دیگر أَسْمَا یا ضمیر کے ساتھ مضاف کی صورت میں آتے ہیں۔

جیسے أَبُو خَالِدٍ (خالد کا باپ) أَخُو خَالِدٍ (خالد کا بھائی)

حَمُو خَالِدَةَ (خالدہ کا سسر) فُو خَالِدٍ (خالد کا منہ)

ذُو عِلْمٍ (علم والا) أَبُوهُ (اُس کا باپ)

أَخُوهَا (اس عورت کا بھائی) حَمُوهُنَّ (اُن عورتوں کا دیور)

هَنُوهَا (اُس عورت کی بری چیز) أَبُوهَا (اُس عورت کا باپ)

مُضَاف کی صورت میں أَسْمَائے سِتَّہ کا إِعْرَاب حسب ذیل ہوگا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان میں واؤ رفع کی، الف نصب کی اور یاء جرّ کی علامت ہوگی۔

اَسمائے ستہ	حالتِ رَفع	حالتِ نَصب	حالتِ جَرّ
أَبٌ	أَبُو بَكْرٍ	أَبَا بَكْرٍ	أَبِي بَكْرٍ
أَخٌ	أَخُو زَيْدٍ	أَخَا زَيْدٍ	أَخِي زَيْدٍ
حَمٌ	حَمُو خَالِدَةٍ	حَمَا خَالِدَةٍ	حَمِي خَالِدَةٍ
فَمٌ	(فَمُ حَمِيدٍ) فُو حَمِيدٍ	(فَمَا حَمِيدٍ) فَا حَمِيدٍ	(فَمِي حَمِيدٍ) فِي حَمِيدٍ
ذُو	ذُو عِلْمٍ	ذَا عِلْمٍ	ذِي عِلْمٍ
أَبٌ کا مثنّٰی	أَبَوَانِ	أَبَوَيْنِ	أَبَوَيْنِ
أَخٌ کا مثنّٰی	أَخَوَانِ	أَخَوَيْنِ	أَخَوَيْنِ
ذُو کا مثنّٰی	ذَوَانِ	ذَوَيْنِ	ذَوَيْنِ
ذَاتٌ کا مثنّٰی	ذَوَاتَانِ	ذَوَاتَيْنِ	ذَوَاتَيْنِ

۳۔ أَبٌ کی جمع آبَاء ہے۔ مُثَنّٰی أَبَوَانِ ہے۔

مضاف میں خفیف ہوکر یہ أَبَوَا ہوجاتا ہے۔

اور یہ حالتِ نصب وجرّ میں أَبَوَيْنِ ہوجاتا ہے۔

مضاف میں خفیف ہوکر یہ أَبَوَيْ ہوجاتا ہے۔

جیسے أَبَوَا زَيْدٍ اور مِنْ أَبَوَيْ زَيْدٍ

۴۔ أَخٌ کی جمع إِخْوَانٌ ہے۔ اور مُثَنّٰی أَخَوَانِ ہے

اور یہ حالتِ نصب وجرّ میں أَخَوَيْنِ ہوجاتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ ذُو ، اِسمِ ظاہر کے ساتھ مُضاف بن کر، مُرکّبِ اِضافی میں آتا ہے۔
لیکن ذُو، ضمیر کے ساتھ مُضاف نہیں ہوتا۔

ذُو کی جمع ذَوُونَ ہے۔ مُثنّٰی ذَوَانِ ہے۔

حالتِ نصب و جرّ میں ذَوَیْنِ ہو جاتا ہے۔

ذَوُوْا مَالٍ یا مِنْ ذَوِی مَالٍ (کئی مال والے)

ذَوَا مَالٍ یا مِنْ ذَوَیْ مَالٍ (دو مال والے)

ذُو کا مؤنث ذَاتٌ ہے۔ مُثنّٰی ذَوَاتَانِ اور حالتِ نصب و جرّ ذَوَاتَیْنِ ہو جاتا ہے۔ مضاف میں حسب قاعدہ نون ساقط ہو جاتا ہے۔

جیسے ذَوَاتَا جَمَالٍ یا ذَوَاتَیْ جَمَالٍ (دو حسن والیاں)

مثال:۔ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ (الرحمٰن: ۴۸) "ہری بھری ڈالیوں والے دو (باغ)"

نوٹ: ذُو، أُولُو اور أُولِی بھی آتی ہے۔

ذُو، کا مؤنث ذَاتٌ ہے، اس کی جمع ذَوَاتٌ اور أُولَاتٌ دونوں ہیں۔

جیسے: (وَ أُولَاتُ الْأَحْمَالِ) (الطلاق: ۴) "اور حمل رکھنے والی (یعنی حاملہ) عورتیں"

(وَ أُولِی الْأَمْرِ مِنْكُمْ) (النساء: ۵۹)

"اور ان لوگوں کی اطاعت بھی، جو تم میں سے صاحب امر ہیں۔"

اَسمائے سِتّہ کے مثنیٰ کا اِعراب

اسمائے سِتّہ	حالتِ رَفع	حالتِ نَصب	حالتِ جرّ
أَخٌ کا مُثنّٰی	أَخَوَانِ	أَخَوَیْنِ	أَخَوَیْنِ
أَبٌ کا مُثنّٰی	أَبَوَانِ	أَبَوَیْنِ	أَبَوَیْنِ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذُو کا مُثَنّٰی	ذَوَانِ	ذَوَیْنِ	ذَوَیْنِ
ذو کا مُثَنّٰی مونث	ذَوَاتَانِ	ذَوَاتَیْنِ	ذَوَاتَیْنِ
فَمُ کا مُثَنّٰی	فَمَانِ	فَمَیْنِ	فَمَیْنِ

۶۔ أَسْمَائے سِتَّہ میں سے تین اِسم أَبٌ ، أَخٌ اور فَمٌ اگر ضمیر واحد مُتَکَلِّم کی طرف مُضَاف ہو جائیں تو تینوں حالتوں میں، ان کی صورت ایک ہی رہے گی۔

یعنی أَبِي (میرا باپ)، أَخِي (میرا بھائی)، فِي (میرا منہ)

۱۔ جَاءَ أَبِي (میرے والد آئے)

یہاں أَبِي، حالتِ رَفْع میں ہے۔ کیونکہ یہ فاعل ہے۔

۲۔ رَأَيْتُ أَبِي (میں نے، اپنے والد کو دیکھا)

یہاں أَبِي حالتِ نَصْب میں ہے۔ کیونکہ یہ مَفْعُول بِہٖ ہے۔

۳۔ مَرَرْتُ بِأَبِي (میں اپنے والد کے ساتھ گذرا۔)

یہاں أَبِي حَالَتِ جَرّ میں ہے کیونکہ حَرْف جَرّ بَاء (ب) کے بعد آیا ہے۔

۷۔ فَمٌ یا فُو کی جمع أَفْوَاهٌ ہے۔ اس کا مُثَنّٰی فَمَانِ ہے۔

جو حالتِ نَصْب و جَرّ میں فَمَیْنِ ہو جاتا ہے۔ فَمٌ کی میم گرائی جا سکتی ہے۔

مُضَاف کی صورتوں میں اس کی شکلیں حسب ذیل ہوں گی۔

۱۔ حَالَتِ رَفْع : فَمُ زَیْدٍ یا فُو زَیْدٍ (زید کا منہ)

۲۔ حَالَتِ جَرّ : مِنْ فَمِ زَیْدٍ یا مِنْ فِي زَیْدٍ (زید کے منہ سے)

قَلْبُ الْأَحْمَقِ فِي فِیْہِ یا قَلْبُ الْأَحْمَقِ فِي فَمِہٖ

(بے وقوف کا دل، اُس کے منہ میں ہوتا ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ حالتِ نصب : فَمَا زَيْدٍ یا فَازَيْدٍ زید کا منہ۔

اسمائے ستّہ کی قرآنی مثالیں

۱۔ (أَنْتَ وَمَالُكَ لِأَبِيكَ)

"تم اور تمہارا مال، تمہارے والد کے لیے ہے۔"

۲۔ (فَأَلْقُوهُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِي) (یوسف: ۹۳)

"اور اسے میرے والد کے منہ پر، ڈال دو۔"

۳۔ (وَأَخُوهُ أَحَبُّ إِلَىٰ أَبِينَا مِنَّا) (یوسف: ۸)

"اور یوسف کا بھائی، ہمارے والد کو، ہم سے زیادہ محبوب ہے۔"

۴۔ (قَالُوا يَا أَبَانَا مَا لَكَ لَا تَأْمَنَّا عَلَىٰ يُوسُفَ) (یوسف: ۱۱)

"انہوں نے کہا ابا جان! کیا بات ہے؟ آپ یوسف کے معاملے میں ہم پر بھروسہ نہیں کرتے۔"

۵۔ (إِنَّ لَهُ أَبًا شَيْخًا كَبِيرًا) (یوسف: ۷۸)

"ان کے والد، ایک بوڑھے آدمی ہیں۔"

۶۔ (وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا) (الکھف: ۸۲)

"اُن دو یتیم لڑکوں کا باپ، ایک نیک آدمی تھا۔"

۷۔ (كَمَا أَتَمَّهَا عَلَىٰ أَبَوَيْكَ) (یوسف: ۶)

"جس طرح خدا نے اپنی نعمت تمام کی،
تمہارے دو بزرگوں ابراہیمؑ اور اسحٰق پر۔"

۸۔ (وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ) (یوسف: ۱۰۰)

"اور یوسفؑ نے، اپنے ماں باپ کو اپنے پاس تخت پر بٹھا لیا۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ (وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ) (الکھف : ۸۰)

"رہا وہ لڑکا، تو اُس کے والدین، مومن تھے۔"

ذَاتَ کے مختلف استعمالات ہیں، انہیں ذہن نشین کر لیجئے

ذَاتَ يَوْمٍ	(ایک دن)
ذَاتَ لَيْلَةٍ	(ایک رات)
ذَاتُ الْيَمِيْنِ	(دائیں جانب)
ذَاتُ الشِّمَالِ	(بائیں جانب)
أَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ	(تم لوگ اپنے باہمی احوال درست رکھو۔)
ذَوُوا الْأَرْحَامِ	(رشتے دار، اقرباء)
ذَوَيْ عَدْلٍ مِنْكُمْ	(تم میں سے جو دو منصف مزاج لوگ)

ذُو کی مثالیں

۱۔ (وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ) (البقرۃ : ۱۰۵)

"اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔" یہ مرفوع ہے۔

۲۔ (وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى) (الانعام : ۱۵۲)

"اور جب تم بات کرو، تو عدل کے ساتھ کرو،
چاہے رشتے دار کا معاملہ ہی کیوں نہ ہو۔" یہ منصوب ہے۔

۳۔ (وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبٰى) (النساء : ۳۶) یہ مجرور ہے۔

"اور ماں باپ کے ساتھ حسنِ سلوک کرو اور رشتہ داروں کے ساتھ بھی۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذَوَانِ مثنی کی مثالیں

۱۔ (یَحْکُمُ بِہٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْکُمْ) (المائدۃ: ۹۵)

"جس کا فیصلہ تم میں سے، دو عادل آدمی کریں گے۔"

(یہاں ذَوَا مرفوع ہے۔ ذَوَانِ خفیف ہوگیا)

۲۔ (وَاَشْهِدُوْا ذَوَیْ عَدْلٍ مِّنْکُمْ) (الطلاق: ۲)

"اور اپنے دو عادل آدمیوں کو، گواہ بنالو۔"

(یہاں ذَوَیْ منصوب ہے۔ ذَوَیْنِ خفیف ہوگیا۔)

ذَوَاتَیْ مؤنث مثنی کی مثال

(وَبَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَیْهِمْ جَنَّتَیْنِ ذَوَاتَیْ اُکُلٍ خَمْطٍ) (سبا: ۱۶)

"اور ہم نے بدل دیے، اُن کے دو باغوں کے بدلے، دو اور باغ، کڑوے کسیلے پھل والے۔"

یہاں ذَوَاتَانِ سے منصوب ہوکر ذَوَاتَیْنِ ہوا۔ پھر ذَوَاتَیْنِ مضاف بن کر خفیف ہوا اور نون کھو بیٹھا۔ اس طرح ذَوَاتَیْنِ سے ذَوَاتَیْ ہوگیا۔

هَنْ

www.KitaboSunnat.com

هَنْ کسی ناقابل ذکر چیز کے لیے یا پھر ندا کی صورت میں کسی آدمی یا شخص کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

جیسے: یَا هَنْ اَقْبِلْ — اے شخص، ادھر دیکھ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۷۹

یائے ضمیر مُتکلّم کا اِعراب

بعض اسماء مخصوص حالتوں میں، عام قاعدوں کے خلاف اعراب رکھتے ہیں، ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ اگر کوئی اسم، یائے مُتکلّم (اِسمِ ضمیر) کی طرف مضاف ہو تو تینوں حالتوں میں اس کی اعرابی حالت ایک ہی ہوگی۔

جیسے کِتَابِیْ (میری کتاب) قَلَمِیْ (میرا قلم)

بَنَاتِیْ (میری بیٹیاں) صَدِیْقِیْ (میرا دوست)

۲۔ أَبِیْ، أَخِیْ اور فَمِیْ بھی (جن کا ذکر اَسمائے ستّہ کے باب میں ہو چکا ہے)۔ تینوں حالتوں میں یکساں اعراب رکھتے ہیں۔

۳۔ مندرجہ ذیل حُروفِ جرّ کے بعد آنے والی یائے مُتکلّم، مُشدّد ہو جاتی ہے۔

۱۔ عَلٰی + یَ = عَلَیَّ : مجھ پر

۲۔ إِلٰی + یَ = إِلَیَّ : مجھ تک

۳۔ فِیْ + یَ = فِیَّ : مجھ میں

۴۔ جمع مذکر سالم اسم بھی، اگر مُرکّب اِضافی کی صورت میں، یائے مُتکلّم کی طرف مضاف ہو تو یاء (ی) پر تشدید لگ جاتی ہے اور تینوں حالتوں میں اس کا اعراب ایک ہی ہوگا۔ جیسے:

بَنُوْنَ، مُسْلِمُوْنَ، مُحْسِنُوْنَ، مُخْرِجُوْنَ، حَاضِرُوْنَ، مُعَلِّمُوْنَ وغیرہ جمع مُذکّر سالم اَسمَا ہیں۔ ان کو یائے ضمیر مُتکلّم کی طرف مضاف کریں گے تو ان کی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صورتیں حسب ذیل ہوں گی۔ اور تینوں حالتوں رفع نصب و جرّ میں ایک جیسی ہوں گی۔

بَنِیَّ (میرے بیٹے) مُسْلِمِیَّ (میرے مسلمین)

مُحْسِنِیَّ (مجھ پر احسان کرنے والے) مُخْرِجِیَّ (مجھے نکالنے والے)

حَاضِرِیَّ (میرے حاضرین) مُعَلِّمِیَّ (میرے اساتذہ)

وَالِدِیَّ (میرے آباء)

جمع مذکر سالم اِسم کے ساتھ یائے مُتکلّم کے اعراب کی تحلیل

مندرجہ ذیل تحلیل کو غور سے دیکھیے۔

۱۔ مُحْسِنُوْنَ + یَ = مُحْسِنُوْیَ

(مُضاف کو خفیف کرنے کے لیے نُوْن کو حذف کیا گیا۔)

۲۔ مُحْسِنُوْیَ مُحْسِنِیْ + یَ

(واؤ کو یاء میں بدلا گیا اور یائے متکلم کا اضافہ کیا گیا)

۳۔ مُحْسِنِیْ + یَ = مُحْسِنِیَّ

(دو یاء، آپس میں مل کر، مُشدّد ہو گئے۔)

مُحْسِنِیَّ تینوں حالتوں میں، یکساں اعراب رکھتا ہے۔

مُرکّب اِضافی کے قاعدے کے مطابق، حذف نُوْن (تخفیف) کے بعد اسے مُحْسِنُوْیَ ہونا چاہیے تھا۔ لیکن اہلِ زبان اسے آسان کر کے واؤ کو یاء میں بدل دیتے ہیں اور یائے مُتکلّم کو تشدید کے ساتھ پڑھتے ہیں۔

یائے مُتکلّم کا یکساں اِعراب

اردو ترجمہ	حالت رفع	حالت نصب	حالت جرّ
میری کتاب	کِتَابِیْ	کِتَابِیْ	کِتَابِیْ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أَسمائے ستّہ میں سے (میرے والد)	أَبِيْ	أَبِيْ	أَبِيْ
أَسمائے ستّہ میں سے (میرے بھائی)	أَخِيْ	أَخِيْ	أَخِيْ
أَسمائے ستّہ (میرا منہ)	فَمِيْ	فَمِيْ	فَمِيْ
میرا بیٹا	بَنِيَّ	بَنِيَّ	بَنِيَّ
میرے محسنین	مُحْسِنِيَّ	مُحْسِنِيَّ	مُحْسِنِيَّ
میرے استاد	مُعَلِّمِيَّ	مُعَلِّمِيَّ	مُعَلِّمِيَّ

۱۔ وَالِدَيَّ ۔ یہ مُثنّٰی ہے میرے والدین یعنی ماں باپ

وَالِدَيْنِ + ی = وَالِدَيَّ یہاں دال کے اوپر زَبَر ہے۔

۲۔ وَالِدِيَّ یہ جمع ہے۔ میرے آباء یہاں دال کے نیچے زِیر ہے۔

کچھ قرآنی مثالیں

۱۔ (رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَ لِوَالِدَيَّ وَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ) (ابراھیم: ۴۱)

"اے ہمارے پروردگار! میری، میرے ماں باپ کی اور تمام اہلِ ایمان کی بھی اس دن مغفرت فرما، جس دن حساب لیا جائے گا۔"

۲۔ (مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ) (ابراھیم: ۲۲)

"یہاں) میں (ابلیس) نہ تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔"

اس مثال میں مُصْرِخُوْنَ ، مُصْرِخِيْنَ ہوا۔ مُضاف میں خفیف ہو کر مُصْرِخِيْ ہوا۔ پھر ضمیر یائے مُتکلّم کے ساتھ مل کر مُصْرِخِيَّ ہوا۔

یہ اِسم، حَرْف جَرّ کے ساتھ مَجْرُور ہے۔

۳۔ (أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ) (الاحقاف: ۱۵)

"کہ میں شکر ادا کروں تیری اس نعمت کا جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائی ہے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ (أَنْتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ) (یوسف : ۱۰۱)

"اے اللہ! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا سرپرست ہے۔"

❖ یہاں وَلِيُّ + یَ مُتَکَلِّم : وَلِيِّ ہوا۔

أَنْتَ، اِسْمِ ضَمِیر کی صورت میں مُبْتَدَا ہے، مرفوع ہے۔

اور وَلِيِّ مرکب اضافی کی صورت میں خَبَر ہے اور مُضاف مَرْفُوع ہے۔

ایک جامع دُعا

(اس مثال میں، یائے مُتَکَلِّم، کئی بار آئی ہے۔ اسے نوٹ کیجئے۔ علاوہ ازیں یہ بھی نوٹ کیجئے کہ دِینِیَ، دُنیایَ اور آخرَتِي کو أَلَّذِي اور أَلَّتِي سے ملانے کے لیے یاء (ی) پر زبر دیا گیا ہے۔)

أَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيَ الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي

"اے اللہ! میرے دین کو درست فرما! جو میرے انجام کا محافظ ہے۔"

(یہاں اگر دِیْنِي کے بعد وقف کیا جائے تو یَ کو مَنْصُوب کرنے کی ضرورت نہیں۔

وَأَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِي فِيْهَا مَعَاشِي

اور میری دنیا سدھار دے، جس میں میری روزی ہے،

وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيْهَا مَعَادِي

اور میری آخرت کو سنوار دے، جس میں میرا مستقبل ہے۔

وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ

اور زندگی کو میرے لیے ہر اچھائی میں اضافہ کا ذریعہ بنا دے۔

وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ

اور میرے لیے موت کو ہر برائی سے بچنے کے لیے، راحت کا ذریعہ بنا دے۔ (مسلم)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بُنَیَّ کی قرآنی مثالیں

قرآن مجید میں [بُنَیَّ] کو مُصَغَّر کرکے، بطور اِسْمِ تَصْغِیر استعمال کیا گیا ہے۔ یعنی بَنِیَّ ، بُنَیَّ ہوگیا۔ جس طرح [حَسَن] سے [حُسَیْن] بنایا جاتا ہے۔

ایسی صورت میں بُنَیَّ کے معنیٰ، میرا چھوٹا بیٹا، میرا پیارا بیٹا، ہوں گے۔

قرآن مجید میں بُنَیَّ سے پہلے حَرْفِ نِداء "یَا" استعمال کیا گیا ہے۔ جو مُرَکَّبِ اضافی کے مضاف کو، مَنْصُوب کر دیتا ہے۔ چنانچہ یہاں [بُنَیَّ مَنْصُوب] ہے۔

۱۔ ([یَا بُنَیَّ] ارْکَبْ مَعَنَا وَلَا تَکُنْ مَعَ الْکَافِرِیْنَ) (ھود: ۴۲)

(حضرت نوح نے کہا) "اے میرے پیارے بیٹے، ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں کے ساتھ شامل نہ ہونا۔"

۲۔ ([یَا بُنَیَّ] لَا تَقْصُصْ رُؤْیَاکَ عَلٰی اِخْوَتِکَ (یوسف: ۵)

(حضرت یعقوبؑ نے حضرت یوسفؑ سے فرمایا:)

"اے میرے پیارے بیٹے! اپنا یہ خواب، اپنے بھائیوں کو نہ سنانا۔"

۳۔ ([یَا بُنَیَّ] لَا تُشْرِکْ بِاللّٰہِ) (لقمان: ۱۳)

(حضرت لقمان نے فرمایا:)

"اے میرے پیارے بیٹے! اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرنا۔"

۴۔ ([یَا بُنَیَّ] اِنِّیْ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْ اَذْبَحُکَ) (الصافات: ۱۰۳)

(حضرت ابراہیمؑ نے حضرت اسمٰعیلؑ سے فرمایا:)

"اے میرے پیارے بیٹے! میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ تمہیں ذبح کر رہا ہوں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۸۰

اِسْمِ مَنْقُوص کا اِعْرَاب

۱۔ اِسْمِ مَنْقُوص اُس اِسْم کو کہتے ہیں، جس کے آخری حصے میں زیر کے بعد یاء آئے جیسے ۔ قَاضِیْ اَلْقَاضِی ھَادِیْ سے اَلْھَادِی سَاقِیْ سے اَلسَّاقِی دَاعِیْ سے اَلدَّاعِی

۲۔ فِعْلِ نَاقِص سے بننے والے اَسمائے نَکِرَہ، تَنْوِین کے ساتھ لکھے جاتے ہیں۔

جیسے: بَاغٍ، مَادٍ، وَادٍ، عَادٍ، سَاقٍ، قَاضٍ وغیرہ۔

۳۔ لیکن جب یہ لَامِ تعریف (اَل) سے مُعَرَّف بِاللَّام ہو جائیں تو یاء (ی) کے ساتھ لکھے جاتے ہیں۔

جیسے: اَلْبَاغِی، اَلْعَادِی، اَلْقَاضِی وغیرہ

۴۔ اِسْمِ مَنْقُوص کی حالت رفع اور حالت جَرّ میں یکساں صورت ہوگی اور سیاق وسباق سے حالت کو پہچانا جائے گا۔ لیکن حالت نصب میں زَبَر ظاہر ہوگا نیچے دیے گئے چارٹ کا بغور جائزہ لیجئے۔

اِسْمِ مَنْقُوص	حالتِ رَفْع	حالتِ نَصْب	حالتِ جَرّ
اِسْمِ نَکِرَہ	قَاضٍ	قَاضِیًا	قَاضٍ
اِسْمِ مُعَرَّف بِاللَّام	اَلْقَاضِی	اَلْقَاضِیَ	اَلْقَاضِی
واحِد نَکِرَہ	ھَادٍ	ھَادِیًا	ھَادٍ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واحد معرفہ	اَلْهَادِی	اَلْهَادِیَ	اَلْهَادِی
مُثَنّٰی	هَادِیَانِ	هَادِیَیْنِ	هَادِیَیْنِ
جَمْع	هَادُوْنَ	هَادِیْنَ	هَادِیْنَ

اِسْمِ مَنْقُوص نَکِرہ کی تین حالتیں

۱۔ جَاءَ قَاضٍ "ایک قاضی آیا" یہ حالت رفع ہے۔

۲۔ سَمِعْتُ مِنْ قَاضٍ "میں نے ایک قاضی سے سنا" یہ حالت جر ہے۔

۳۔ رَأَیْتُ قَاضِیًا "میں نے ایک قاضی کو دیکھا" یہ حالت نصب ہے۔

اِسْمِ مَنْقُوص مَعْرِفَہ کی تین حالتیں

۴۔ جَاءَ الْقَاضِی "قاضی آیا" یہ حالت رفع ہے۔

۵۔ مَرَرْتُ بِالْقَاضِی "میں قاضی کے ساتھ گزرا" یہ حالت جر ہے۔

۶۔ رَأَیْتُ الْقَاضِیَ "میں نے قاضی کو دیکھا" یہ حالت نصب ہے۔

۵۔ اِسْمِ مَنْقُوص مُثَنّٰی میں یاء (ی) ظاہر ہو جاتی ہے

جیسے: غَازٍ سے غَازِیَانِ، مَاضٍ سے مَاضِیَانِ اور اسی طرح هَادِیَانِ، قَاضِیَانِ، وَادِیَانِ، رَادِیَانِ، سَارِیَانِ، دَاعِیَانِ، عَالِیَانِ وغیرہ۔

۶۔ اِسْمِ مَنْقُوص کی جمع مُذَکَّر سَالِم هَادُوْنَ کے وزن پر (حالت رفع میں) اور (حالت نصب وجر میں) هَادِیْنَ کے وزن پر آتی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثال:۔ هٰذَانِ هَادِيَّ إِلَى الْخَيْرِ۔

"یہ دونوں، بھلائی کی طرف میری رہنمائی کرنے والے ہیں۔

❖ اس مثال پر غور کیجیے۔

هَادٍ کا مطلب ہے۔ ایک ہدایت دینے والا۔ یہ اسم فاعل ہے۔

هَادٍ کا مُثَنّٰی هَادِيَانِ ہے۔ دو ہدایت دینے والے

❖ هَادِيَّ میرے دو ہدایت دینے والے۔ هَادِيَّ کی تحلیل اس طرح ہے۔

هَادِيَانِ، یائے مُتَکَلِّم (ی) کا مضاف ہوا (هَادِيَا)

هَادِيَانِ + ی = هَادِيَّ

هَادِيَا + ی (پہلے خفیف ہو کر نون ساقط ہوا)

هَادِيَ + ی (پھر دو یا آپس میں مل کر مُشَدَّد ہو گئے) اس طرح بنا۔ هَادِيَّ

هَادِيَّ = میرے دو ہدایت دینے والے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۸۱

اِسمِ مَقصُور کا اِعراب

۱۔ اِسمِ مَقصُور اس اسم کو کہتے ہیں، جس کے آخری حصے میں زبر کے بعد اَلِف آئے۔ اس اَلِف کو اَلِفِ مَقصُورَہ کہتے ہیں۔

جیسے: دُنْیَا اَلْھُدٰی، رِضٰی، مَاْوٰی، اَلْغِنٰی، صَحَارٰی، مَثْوٰی، اَعْلٰی فَتٰی، مُسْتَشْفٰی، اَلصَّفَا، مُصَلّٰی، مَرْضٰی، قَتْلٰی، عَصَا، مُصْطَفٰی مُرْتَضٰی، بُشْرٰی، عِیْسٰی، مُوْسٰی، یَحْیٰی وغیرہ۔

۲۔ تینوں حالتوں میں، اِسمِ مَقصُور کا اِعراب فتحہ (زبر) ہی ہوگا۔ سیاق و سباق سے جانا جائے گا کہ یہ حالت رَفع میں ہے یا نَصب میں یا حالتِ جَرّ میں۔

❖ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے اَلدُّنْیَا کی صورت تینوں حالتوں میں یکساں ہے

۱۔ اَلدُّنْیَا مَزْرَعَۃُ الْاٰخِرَۃِ "دنیا آخرت کی کھیتی ہے۔"

اس مثال میں اَلدُّنْیَا، مُبْتَدَاء ہے اور مَرْفُوع ہے۔

۲۔ (لَھُمْ فِی الدُّنْیَا خِزْیٌ) (البقرۃ: ۱۱۴)

"اُن کے لیے دنیا میں رسوائی ہے۔"

(یہاں اَلدُّنْیَا، حرفِ جَرّ فِیْ کے بعد ہے اور مَجْرُور ہے۔)

۳۔ (مِنْکُمْ مَنْ یُّرِیْدُ الدُّنْیَا وَمِنْکُمْ مَنْ یُّرِیْدُ الْاٰخِرَۃَ) (آل عمران: ۱۵۲)

"تم میں سے کچھ دنیا کے طالب تھے اور کچھ آخرت کی خواہش رکھتے تھے۔"

(اس مثال میں، اَلدُّنْیَا اور اَلْاٰخِرَۃَ دونوں مَنْصُوب ہیں۔ اَلْاٰخِرَۃَ کی ۃَ پر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زبر ہے۔ جو مَنْصُوب ہونے کی دلیل ہے۔ لیکن اَلدُّنْیَا بھی چونکہ مَفْعُول بِہٖ ہے۔ اس لیے اُسے بھی مَنْصُوب ہی مانا جائے گا۔

اِسْمِ مَقْصُور کی اِعْرَابِی حالتوں کو سمجھنے کے لیے مندرجہ ذیل چارٹ پر غور کیجیے۔

اِسْمِ مَقْصُور	حالتِ رَفْع	حالتِ نَصْب	حالتِ جَرّ
رِضًی	رِضًا	رِضًا	رِضًا
دنًی	اَلدُّنْیَا	اَلدُّنْیَا	اَلدُّنْیَا
هُدًی	هُدًی	هُدًی	هُدًی
عِیْسٰی	عِیْسٰی	عِیْسٰی	عِیْسٰی
مُوْسٰی	مُوْسٰی	مُوْسٰی	مُوْسٰی
اَعْلٰی کا مُثَنّٰی	اَعْلَیَانِ	اَعْلَیَیْنِ	اَعْلَیَیْنِ
اَعْلٰی کی جمع مذکر سالم مَقْصُور	اَعْلَوْنَ	اَعْلَیْنَ	اَعْلَیْنَ

۳۔ اِسْمِ مَقْصُور، کے آخر میں، دراصل وَ (واؤ) یا یَ (یاء) ہوتا ہے جو کبھی دوبارہ ظاہر ہو جاتا ہے۔ جیسے عَصًا دراصل عَصَوٌ (مادہ ع، ص، و) اور هُدًی دراصل هُدَیٌ (مادہ ہ، د، ی) ہے۔

۴۔ اِسْمِ مَقْصُور، کے مُثَنّٰی میں واؤ اور یاء کو دیکھیے۔ دوبارہ ظاہر ہو جاتے ہیں۔

۱۔ عَصًا کا مُثَنّٰی عَصَوَانِ

۲۔ فَتًی کا مُثَنّٰی فَتَیَانِ

۳۔ مُسْتَشْفًی کا مُثَنّٰی مُسْتَشْفَیَانِ

۵۔ اِسْمِ مَقْصُور کی جمع سالم مذکر میں، اَلِف کو حَذْف کر دیا جاتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور آخر میں واؤ (و) اور یاء (ی) سے پہلے زبر ہوتا ہے۔ جیسے

۱۔ مُصْطَفٰی کی جمع مُصْطَفَوْنَ (رفع میں)، مُصْطَفَیْنَ (نصب وجر میں)

۲۔ أَعْلٰی کی جمع أَعْلَوْنَ (رفع میں)، أَعْلَیْنَ (نصب وجر میں)

۶۔ اِسمِ مقصور، بھی (ی) یائے ضمیر متکلم کی طرف مضاف ہوتا ہے۔ جیسے

۱۔ عَصَایَ (میری لاٹھی) ۲۔ یَدَایَ (میرے دونوں ہاتھ) یَدَان + ی مضاف بننے کے لیے یدان کا نون حذف ہوگیا)

۳۔ مَحْیَایَ (میری زندگی) ۴۔ مَثْوَایَ (میری منزل، میرا ٹھکانہ)

۵۔ دُنْیَایَ (میری دنیا) ۶۔ هُدَایَ + یَ = هُدَایَ (میری ہدایت)

۷۔ مَوْلَایَ (میرے آقا) ۸۔ خَطَایَایَ (میری خطائیں)

خَطَایَایَ کی مثالیں

۱۔ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَیْنِی وَبَیْنَ خَطَایَایَ كَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِی مِنْ خَطَایَایَ كَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْأَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِی مِنْ خَطَایَایَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ (متفق علیہ)

"اے اللہ میرے اور میری خطاؤں کے درمیان دوری پیدا کردے، جس طرح تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری پیدا کی ہے۔ اے اللہ! مجھے خطاؤں سے اس طرح صاف کردے، جیسے سفید کپڑا میل سے صاف کردیا جاتا ہے۔ اے اللہ! مجھ سے میری خطائیں دھودے پانی اور برف اور اولے سے۔ (بخاری ومسلم)

(اس مثال میں خَطَایَایَ (میری خطائیں) یائے متکلم کی طرف مضاف ہے۔ ضمیر ی، مضاف الیہ ہے اور مجرور ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ (البقرۃ: ۳۸)

"پھر جو میری ہدایت کی پیروی کرے گا"

(یہاں هُدًى + ی : هُدَايَ ہوگیا ہے۔)

هُدًى، تینوں حالتوں میں یکساں اِعْرَاب رکھتا ہے

ذیل میں هُدًى کی تین قرآنی مثالیں دی جارہی ہیں، تینوں جگہ صورت ایک ہے، لیکن حالت مختلف ہے۔

۱۔ (وَإِنَّهُ لَهُدًى) (النمل: ۷۷)

"اور یقیناً یہ ہدایت ہے"

(یہاں هُدًى، خَبَر ہے اور مَرْفُوع ہے۔)

۲۔ (وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ فِي اللهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَلَا هُدًى) (الحج: ۸)

"اور کچھ لوگ اللہ کے معاملے میں جھگڑتے ہیں، علم اور ہدایت کے بغیر"

(یہاں هُدًى، حرفِ جر بِ کی وجہ سے مَجْرُور ہے۔)

۳۔ (إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ، آمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى) (الکھف: ۱۳)

"دراصل وہ کچھ نوجوان تھے، جو اپنے رب پر ایمان لے آئے تھے۔ اور جنہیں ہم نے ہدایت میں ترقی دی تھی" (یہاں هُدًى، مَنْصُوب تمییز ثانی ہے۔)

کچھ اور مثالیں

۴۔ أُوصِيكُمْ بِالْأَنْصَارِ! فَإِنَّهُمْ كَرِشِي وَعَيْبَتِي میں "تمہیں انصار کے بارے میں (حُسنِ سلوک کی) وصیت کرتا ہوں، اس لیے کہ وہ میرے رازدار ہیں"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یعنی قابلِ اعتماد ساتھی ہیں۔) (الحدیث)

۵۔ قَالَ هِيَ عَصَايَ (طٰهٰ : ۱۸)

حضرت موسیٰ نے کہا : یہ "میری لاٹھی ہے"

عَصَا ، إِسْمِ مَقْصُور ہے، اس کے آگے، یائے ضمیر مُتَکَلِّم آئی ہے۔ یَ پہ اگرچہ زبر ہے، لیکن یہ یاد رکھیے کہ مُضَاف إِلَيْه ہمیشہ مَجْرُور ہوتا ہے۔

اس لیے مجرور ہے، جو إِسْمِ مَقْصُور کا مُضَاف إِلَيْه ہے۔

هِيَ ، مُبْتَدَاء مَرْفُوع ہے، عَصَا خَبَر مَرْفُوع اور مُضَاف ہے۔

۶۔ هٰذَانِ زَمِيْلَايَ فِي الدِّرَاسَةِ "یہ دونوں میرے تعلیمی ساتھی ہیں"

(زَمِيْلَانِ، یَ کے ساتھ مل کر مُرَکَّب اضافی ہے۔ مضاف کا نون حذف ہوگیا)

۷۔ (قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ إِنَّهٗ، رَبِّيْ أَحْسَنَ مَثْوَايَ) (یوسف : ۲۳)

حضرت یوسف نے کہا ! خدا کی پناہ ! میرے رب تو نے مجھے اچھی منزلت بخشی۔

(مَثْوٰی ، إِسْمِ ظَرْف ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۸۲

اِعْرَابِ تَقْدِیری

بعض اَسماء کے آخر میں حروفِ عِلّت ہوتے ہیں، اور وہ واضح اعراب سے خالی ہوتے ہیں۔ ایسے اَسماء کی اِعرابی حالت کو قواعد کی رو سے پہچانا جاتا ہے۔ جیسے عِیسٰی، مُوسٰی، دنیا، أَعْلٰی، مَرْعٰی ذِکْرٰی وغیرہ۔ ایسے اعراب کو اِعْرَابِ تقدیری کہتے ہیں۔

❖ مندرجہ ذیل تین مثالوں پر غور کیجئے۔ ایک ہی لفظ عیسٰی مختلف حالتوں میں استعمال ہوا ہے۔

۱۔ جَاءَ عیسٰی (عیسٰی آیا) یہاں عیسٰی فاعل ہے اور مرفوع ہے۔

۲۔ لَقِیتُ عِیسٰی (میں نے عیسٰی سے ملاقات کی) یہاں عیسٰی مفعول بِہٖ ہے اور منصوب ہے

۳۔ ھٰذا بیتُ عیسٰی (یہ عیسٰی کا گھر ہے)۔ یہاں عیسٰی مضاف الیہ ہے اور مضاف الیہ مجرور ہوتا ہے۔

اب تین قرآنی مثالیں ملاحظہ فرمائیے

۱۔ (سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْأَعْلٰی) (الاعلیٰ: ۱) "اپنے بزرگ و برتر رب کے نام کی تسبیح کرو"

(اس مثال میں، رَبِّ مَجْرُور ہے کیونکہ وہ مضاف إِلَیْہِ ہے۔ رب کی صفت أَعْلٰی ہے۔ اس کے اِعراب سے پتہ نہیں چلتا کہ اس کی حالت کیا ہے؛ لیکن چونکہ صفت کا اِعراب، مَوْصُوف ہی کا اِعراب ہوتا ہے اس لیے أَعْلٰی کو مَجْرُور سمجھا جائے گا۔

۲۔ (وَالَّذِی أَخْرَجَ الْمَرْعٰی) (الاعلیٰ: ۴) "اور جس نے نباتات اگائیں"

(یہاں "أَلْمَرْعٰی" میں بھی کوئی ایسی ظاہری علامت نہیں ہے جس سے اس کی حالت پہچانی جائے۔ اسے "مَنْصُوب" مانا جائے گا کیونکہ مَفْعُول بِہٖ ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ (فَذَكِّرْ ! إِنْ نَفَعَتِ الذِّكْرٰى) (الأعلیٰ: ۹)

لہٰذا تم نصیحت کرو! اگر نصیحت فائدہ مند ہو۔)

(یہاں فعل نَفَعَتْ کا فَاعِل اَلذِّكْرٰى ہے۔

فاعِل چونکہ مَرْفُوع ہوتا ہے۔ اس لیے اَلذِّكْرٰى کو مَرْفُوع مانا جائے گا۔

ضمیر جمع کی تین مختلف حالتیں

ایک دلچسپ قرآنی مثال

(رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا) (آل عمران: ۱۹۳)

"اے ہمارے رب! یقیناً ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا"

اس مثال میں، تین "نا" ہیں۔

پہلا مَجْرُور دوسرا مَنْصُوب اور تیسرا مَرْفُوع

۱۔ رَبَّنَا (اے ہمارے رب) دراصل، يَا رَبَّنَا ہے۔

يَا حَرْفِ نِداء، مَحْذُوف ہے۔

يا حَرْفِ نِداء کی وجہ سے مُرَكَّبِ اضافی رَبَّنَا کا مُضَاف، مَنْصُوب ہوگیا۔ نَا مُضَاف إِلَيْه ہے۔ جو ہمیشہ "مجرور" ہوتا ہے۔

۲۔ إِنَّنَا (یقیناً ہم نے) میں، إِنَّ حروف نَاسِخَة میں سے ہے، جو اپنے بعد والے إِسْم کو مَنْصُوب کرتا ہے۔

اس لیے دوسرا نَا مَنْصُوب ہے۔

۳۔ سَمِعْنَا (ہم نے سنا) میں، نَا ضمیر فَاعِل مُتَّصِل ہے جو مرفوع ہوتی ہے۔ اس لیے تیسرا نَا مَرْفُوع ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۸۳

اِسمِ مَمدُود کا اِعراب

۱۔ اِسمِ مَمدُود اس اسم کو کہتے ہیں، جس کے آخر میں، اَلِف اور ھَمزَہ ہو۔ جیسے اَسمَآءُ، صَحرَآءُ، سَمَآءُ، دُعَآءُ، بَنَّآءُ، مَشَّآءُ، نِدَآءُ۔ یہ غیر منصرف ہوتا ہے۔

۲۔ اِسمِ مَمدُود مذکر کے مُثَنّٰی میں، ھَمزَہ باقی رہتا ہے جیسے:

۱۔ بَنَّآءٌ کا مُثَنّٰی بَنَّآءَانِ اور

۲۔ مَشَّآءٌ کا مُثَنّٰی مَشَّآءَانِ

۳۔ اِسمِ مَمدُود مؤنث کے مُثَنّٰی میں، ھَمزَہ، واؤ میں بدل جاتا ہے۔ جیسے

۱۔ سَمَآءٌ کا مُثَنّٰی، سَمَاوَانِ اور

۲۔ صَحرَاءٌ کا مُثَنّٰی، صَحرَاوَانِ

۴۔ اِسمِ مَمدُود کی جمع، حالتِ رفع میں بَنَّآؤُونَ کے وَزن پر اور حالت نصب وجر مَشَّآئِینَ کے وَزن پر اِسمِ صحیح کی طرح آتی ہے۔

خلاصہ مواقعِ اِعراب مُختَلِفَہ

یہاں خلاصے میں منظوم قواعد پر مشتمل مولانا حمید الدین فراہیؒ کے رسالے تحفۃُ الاعراب کا متعلقہ حصہ ملاحظہ فرمایئے اور کوشش کیجئے کہ یہ حفظ ہو جائے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واحد اور جمعِ کسر میں اِعراب
ہے مُثنّٰی میں [ءَانِ] صُورتِ رَفع
رَفع ہے [ءُونَ]، نصب وجر [ءِينَ]
ءٌ ہے رَفعِ سلیمِ جمعِ اِناث
رَفع اور نصب وجرّ ہے ءُ وءَا، ءِی
یعنی اَبٌ، أَخٌ، وحَمٌ وهَنٌ، ذُو، فَم
رَفع ہے غیر مُنصَرف میں [ءُ]
مِثلِ [بُشریٰ] و یا مضاف بیا
مثلِ [قاضٍ] هُدًی میں ہیں اعراب
[مُصطَفَونَ] [بَنِیَّ] کے بھی مِثل

[ءُ] [ءَ] [ءِ] ہے رَفع ونصب وجرّ
[ءَ يْنِ] ہوگی وہ نَصب وجرّ میں مگر
از برائے سلیمِ جمعِ ذَکر
اور ءِ اس کا نصب ہے اور جرّ
چند اسموں میں ہوں مضاف اگر
میم کو فَم کی حذف کردو اگر
اور [ءَ] ہے بحالِ نَصب وجرّ
ان پر اعراب کا نہ ہوگا گذر
پر وہ تعلیل سے ہوئے مُضمَر
یوں ہی، تعلیل کے ہیں زیرِ اثر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قواعد زبانِ قرآن

حصّۂ اوّل

اَلْفِعْلُ

The Verb

الفوز اکیڈمی، اسلام آباد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بارہواں باب

سبق نمبر ۸۴

فِعْل Verb

فِعْل، وہ لفظ ہے، جو کسی کام کے ہونے کو بیان کرتا ہے۔
فِعْل کے اندر، زمانے کا پایا جانا ضروری ہے۔
یعنی فعل کا تعلق، زمانہ ماضی، زمانہ حال یا مستقبل سے ہوگا۔

فعل کی قسمیں (ماضی، مضارع اور أمر)

❖ زمانے کے اعتبار سے، فِعل کی تین قسمیں ہیں۔ مَاضِی، مُضَارِع اور أَمْر فعل ماضی خالص گزرے ہوئے زمانے کے لیے، فعلِ امر خالص مستقبل (آئندہ زمانے) کے لیے اور فعل مضارع موجودہ زمانے (حال) اور مستقبل دونوں کے لیے، مشترکہ طور پر مستعمل ہوسکتا ہے۔

۱۔ فعل مَاضِی

فِعْلِ مَاضِی وہ فعل ہے، جس سے کسی کام کا، زمانۂ ماضی میں ہونا سمجھا جائے جیسے:۔

سَكَتَ :	وہ خاموش ہوا	كَسَبَ :	اُس نے حاصل کیا
دَخَلَ :	وہ داخل ہوا	عَلِمَ	اُس نے جانا
ذَبَحَ :	اُس نے ذبح کیا	عَمِلَ	اُس نے کیا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَسُنَ : وہ اچھا ہوا　　ضعف : وہ کمزور ہوا

فعل ماضی واحد مذکر کے قواعد

۱۔ آپ نے محسوس کیا ہوگا کہ یہاں فَعَلَ "اس نے کیا" فِعْل مَاضِی میں "وہ" (یعنی اسم ضمیر He چھپا ہوا ہے۔ جس کا اظہار، ترجمے سے ہو رہا ہے۔

۲۔ دوسری بات یہ ہے کہ، یہ چھپا ہوا اسم ضمیر یعنی "وہ" (He)

فاعل بھی ہے اور فَاعِل کی حالت، مَرْفُوع ہوتی ہے۔

۲۔ فِعْل مُضَارِع

اُردو کے برعکس، عربی میں زمانہ حال اور زمانہ مستقبل دونوں کے لیے ایک ہی فِعْل استعمال ہوتا ہے۔ اس کو "فِعْلِ مُضَارِع" کہتے ہیں۔ جیسے:

يَسْكُتُ	: وہ خاموش ہوتا ہے	یا	وہ خاموش ہوگا
يَدْخُلُ	: وہ داخل ہوتا ہے	یا	وہ داخل ہوگا
يَذْبَحُ	: وہ ذبح کرتا ہے	یا	وہ ذبح کرے گا
يَكْسِبُ	: وہ حاصل کرتا ہے	یا	وہ حاصل کرے گا
يَعْلَمُ	: وہ جانتا ہے	یا	وہ جانے گا
يَعْمَلُ	: وہ کرتا ہے	یا	وہ کرے گا

فعل مضارع کی علامت

اوپر کے تمام جملے حَرْف یَاء ی سے شروع ہو رہے ہیں۔ یاء حَرْفِ مُضَارِع ہے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ فِعْلِ أَمْر

فِعْلِ أَمْر، وہ فعل ہے جس سے مُخَاطَب کو، کام کرنے کا أَمْر یا حُکْم دیا جائے۔

جیسے:

أُسْكُتْ : خاموش ہوجا۔

أُكْرُمْ : شریف بنو

أُدْخُلْ : داخل ہوجا

إِضْرِبْ : تو مار

إِذْبَحْ : ذبح کر

إِسْمَعْ : تو سُن

فعل امر کے قواعد

۱۔ فِعْلِ أَمْر وَاحِد | هَمْزَه | سے شروع ہوتا ہے۔

کچھ افعال پیش سے شروع ہوتے ہیں اور کچھ افعال زیر سے شروع ہوتے ہیں۔

۲۔ فِعْلِ أَمْر واحِد کا آخری حرف | لام کلمہ، ساکن | ہوتا ہے۔

۳۔ فعل أمر واحد میں، | تو (You) | چھپا ہوا ہوتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۸۵

فِعْلِ مَاضِی مَعْرُوف

۱۔ فِعْلِ مَاضِی، وہ فِعْل ہے، جس سے کسی کام (فِعْل) کا زمانۂ مَاضِی میں ہونا مراد لیا جائے۔

۲۔ فِعْل مَاضِی کی گردان حسب ذیل ہے۔

مَادّہ	غَائب		حاضر		مُتَکلِّم
ف ع ل	مُذَکَّر	مُؤَنَّث	مُذَکَّر	مُؤَنَّث	مُشْتَرَک
وَاحِدٌ	He فَعَلَ	She فَعَلَتْ	You فَعَلْتَ	فَعَلْتِ	فَعَلْتُ I
مُثَنّٰی	Both فَعَلَا	فَعَلَتَا	فَعَلْتُمَا	فَعَلْتُمَا	فَعَلْنَا We
جَمْع	They فَعَلُوا	فَعَلْنَ	فَعَلْتُمْ	فَعَلْتُنَّ	فَعَلْنَا

۳۔ ضَمِیر مَرْفُوع مُسْتَتِر

فِعْلِ مَاضِی کی صرف دو صورتوں میں، یعنی 'فَعَلَ' اور 'فَعَلَتْ' میں ضَمِیر مُسْتَتِر ہوتی ہے۔

ضَمِیر مُسْتَتِر، ضَمِیرِ مَرْفُوع مُتَّصل کی ایک قسم ہے۔

ضَمِیر مُسْتَتِر وہ ضَمِیر ہے جس کی کوئی علامت کتابت میں نہ پائی جائے بلکہ خیال کی جائے۔

۱۔ **فَعَلَ** کا مطلب ہے، اس نے کیا

یہاں **هُوَ** 'اُس مرد نے' ضَمِیر مخفی یعنی **ضَمِیر مُسْتَتِر** ہے۔

۲۔ فَعَلَتْ کا مطلب ہے 'اُس مونث نے کیا' (She did)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں [هِیَ] اُس عورت نے [ضَمِیر مُسْتَتِر] ہے۔

۴۔ ضَمِیر مَرْفُوع بَارِز مُتَّصِل

ضَمِیر مَرْفُوع بَارِز مُتَّصِل، وہ ضَمِیر ہے، جس کی علامت فِعْل کے بعد ظاہر ہو جاتی ہے جیسا کہ ذیل کے چارٹ میں نمایاں کیا گیا ہے۔

مندرجہ بالا دو صورتوں کے علاوہ فِعْل مَاضِی کی باقی تمام (۱۱) صورتوں میں ضَمِیر بَارِز ہے۔ یعنی فعل کے ساتھ مُتَّصِل ہوتی ہے۔ جیسے

فِعْل	علامت ضَمِیر بَارِز	ترجمہ
۱۔ فَعَلْتَ	تَ	تو نے کیا۔
۲۔ فَعَلْتِ	تِ	تو نے کیا۔ (مؤنث)
۳۔ فَعَلْتُ	تُ	میں نے کیا۔
۴۔ فَعَلَا	اَ ✤	اُن دونوں نے کیا۔
۵۔ فَعَلَتَا	تَا ✤	اُن دونوں نے کیا (مؤنث)
۶۔ فَعَلْتُمَا	تُمَا	تم دونوں نے کیا۔
۷۔ فَعَلْنَا	نَا	ہم نے کیا
۸۔ فَعَلُوا	اُو	اُن سب نے کیا۔
۹۔ فَعَلْنَ	نَ	اُن سب نے کیا (مؤنث)
۱۰۔ فَعَلْتُمْ	تُم	تم سب نے کیا
۱۱۔ فَعَلْتُنَّ	تُنَّ	تم سب نے کیا۔ (مؤنث)

مندرجہ بالا جدول میں، نشان زدہ ✤ حروف، ضمیر کی علامتیں ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان کے علاوہ بقیہ تمام الفاظ، بذات خود ضمائر ہیں۔

فعل ماضی معروف کی قرآنی مثالیں

فعل واحد مذکر غائب Third Person

❖ مندرجہ ذیل مثالوں میں جہاں أسماء پر پیش ہے وہ فاعل ہیں۔
اور جہاں أسماء کے آخری حرف پر زبر ہے وہ مفعول بہ ہیں

۱۔ (سَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ) ملائکہ نے سجدہ کیا۔

(یہاں ملائکہ، مرفوع ہے اور فاعل ہے۔ آخری حرف پر پیش ہے۔)

۲۔ صَدَقَ اللّٰهُ اللہ نے، سچ فرمایا۔

۳۔ خَتَمَ اللّٰهُ اللہ نے، بند کر دیا۔

۴۔ وَجَدَ اللّٰهَ اُس نے، اللہ کو پایا۔

(یہاں اللہ پر زبر ہے، مفعول بہ ہے اور منصوب ہے۔

۵۔ (خَلَقَ الْاِنْسَانَ) اُس نے، انسان کو، پیدا کیا۔

فعل واحد مؤنث غائب

۱۔ (نَقَضَتْ غَزْلَهَا (النحل: ۹۲)

"اُس (عورت) نے، اپنا کاتا ہوا سوت ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔"

۲۔ (حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ) (البقرہ، ۲۱۷) "ان لوگوں کے اعمال، ضائع ہو گئے۔"

(اَعْمَال، عَمَل کی جمع مکسّر ہے۔ اس لیے فعل واحد مونث استعمال ہوا۔)

۳۔ (وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ) (النساء: ۳۳)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اور جن لوگوں سے تمہارے عہد و پیمان ہوئے۔

(یَمِیْن کی جمع مُکَسَّر، أَیْمَان بمعنیٰ قسم ہے۔)

۴۔(وَأَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ)

"پھر جس کے (میزان کے) پلڑے، بھاری ہوں گے"

(مَوَازِیْن، مِیزان کی جمع مُکَسَّر ہے۔ جو مؤنث ہوتی ہے۔)

۵۔(حَسِبَتْهُ لُجَّةً) (النمل: ۴۴) "وہ (ملکہ سبا) سمجھی کہ یہ (فرش، پانی کا) حوض ہے"

فعلِ ماضی مُثَنّٰی مُذَکَّر غائِب

۱۔ رَکِبَا فِی السَّفِیْنَةِ ۔ دونوں، کشتی میں، سوار ہوئے

۲۔ نَسِیَا حُوْتَهُمَا ۔ دونوں، اپنی مچھلی کو، بھول گئے۔

۳۔ وَجَدَا فِیْهَا جِدَارًا دونوں نے، اُس بستی میں، ایک دیوار پائی۔

۴۔ لَقِیَا غُلَامًا دونوں نے، ایک لڑکے سے، ملاقات کی۔

۵۔ جَزَآءً بِمَا کَسَبَا جو کچھ، دونوں نے کمایا، اُس کا بدلہ۔

فعلِ ماضی مُثَنّٰی مؤنّث غائِب

۱۔ کَانَتَا تَحْتَ عَبْدَیْنِ دونوں عورتیں، دو بندوں کے تحت تھیں۔

۲۔ خَانَتَا هُمَا "پھر ان دو عورتوں نے، ان دونوں بندوں سے خیانت کی"

۳۔ فَسَدَتَا دونوں بگڑ گئے۔ (دونوں مؤنث)

۴۔ قَالَتَا اَتَیْنَا طَائِعِیْنَ "زمین اور آسمان دونوں نے کہا "ہم بخوشی آگئے"

۵۔ قَالَتَا لَا نَسْقِیْ حَتّٰی یُصْدِرَ الرِّعَآءُ (القصص: ۲۳) "دونوں لڑکیوں نے کہا: "ہم

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے جانوروں کو پانی نہیں پلا سکتیں، جب تک یہ چرواہے اپنے جانور نہ نکال لے جائیں۔"

فعل ماضی جمع مذکر غائب

۱۔ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ "اُن لوگوں نے، نماز قائم کی"

۲۔ ذَکَرُوا اللّٰہَ "اُن لوگوں نے، اللہ کو یاد کیا"

۳۔ قَالُوا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا "اُن لوگوں نے کہا، ہم نے سنا اور اطاعت کی"

فعلِ ماضی جمع مؤنث غائب

۱۔ اِذَا بَلَغْنَ اَجَلَھُنَّ جب وہ عورتیں، اپنے مقررہ وقت کو پہنچیں۔

۲۔ فَاِنْ خَرَجْنَ پھر، اگر وہ عورتیں نکلیں۔

۳۔ مَا فَعَلْنَ جو کچھ اُن عورتوں نے کیا۔

۴۔ وَسَطْنَ بِہٖ جَمْعًا وہ مجمع میں، اُس کے ساتھ، گھس گئیں۔

فعل ماضی واحد مذکر حاضر Second Person

۱۔ کُتِبَتْ عَلَیْنَا الْقِتَالُ "تو نے، فرض کیا، ہم پر، قتال کو۔

۲۔ دَخَلْتَ جَنَّتَکَ "تو داخل ہوا، اپنے باغ میں۔

۳۔ (قَالَ کَمْ لَبِثْتَ؟) "اُس نے سوال کیا، تو، کتنی (مدت) وہاں رہا؟" (البقرۃ: ۲۵۹)

۴۔ (لِمَ حَشَرْتَنِیْ اَعْمٰی) "مجھے تو نے اندھا بنا کر کیوں اُٹھایا؟" (طٰہٰ: ۱۲۵)

۵۔ حَسِبْتَھُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا) (الدھر: ۱۹)

"تم انہیں (جنت کے خدمت گاروں کو) دیکھو تو سمجھو کہ موتی ہیں، جو بکھیر دیے گئے ہیں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعلِ ماضی جمع مُذکّر حاضر

۱۔ حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ تم سب لوگ، لوگوں کے درمیان، فیصلہ کرنے لگے۔
۲۔ دَخَلْتُمْ بُیُوْتًا تم سب لوگ، گھروں میں داخل ہوئے۔
۳۔ سَمِعْتُمْ اٰیَاتِ اللّٰہِ تم سب نے، اللہ کی آیات سنیں۔
۴۔ لَکُمْ مَّا کَسَبْتُمْ تمہارے لیے وہی کچھ ہے، جو تم لوگوں نے کمایا۔

فعلِ واحد متکلم First Person

۱۔ (اِنِّیْ قَتَلْتُ مِنْھُمْ نَفْسًا) (القصص: ۳۴) "ان کا ایک آدمی میں قتل کر چکا ہوں"
۲۔ (نَسِیْتُ الْحُوْتَ) (الکھف: ۶۳) "میں بھول گیا، مچھلی کو"
۳۔ (نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا) (مریم: ۲۶)
"میں نے نذر مانی، رحمٰن کے لیے، ایک روزے کی"
۴۔ (جَعَلْتُ لَہٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا) (المدثر: ۱۲) "میں نے اُسے بہت سا مال دیا۔
۵۔ (قَبَضْتُ قَبْضَۃً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ (طٰہٰ: ۹۶)
"میں نے رسول کے نقشِ قدم سے، ایک مٹھی اُٹھالی۔

فعلِ ماضی جمع متکلم

۱۔ جَعَلْنَا النَّھَارَ مَعَاشًا ہم نے، دن کو، بنایا، روزگار کے لیے۔
۲۔ حَشَرْنَا عَلَیْھِمْ کُلَّ شَیْءٍ ہم نے، جمع کی، اُن کے لیے، ہر چیز
۳۔ رَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ ہم نے، آپ کا ذکر، آپ کے لیے بلند کیا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۸۶

فِعل مُضارع معروف

۱۔ فِعلِ مُضارع، وہ فعل ہے، جس سے فعل (کام) کا، زمانہ حال یا زمانہ مستقبل میں ہونا مراد لیا جائے۔

۲۔ فِعل مُضارع کی گردان حسب ذیل ہے۔

مادّہ	غائب		حاضر		متکلم
ف ع ل	مُذکّر	مؤنث	مُذکّر	مؤنث	مُشترک
واحد	يَفْعَلُ He	تَفْعَلُ		تَفْعَلِيْنَ	أَفْعَلُ I
مُثنّٰی	يَفْعَلَانِ	تَفْعَلَانِ			نَفْعَلُ
جمع	يَفْعَلُوْنَ They	يَفْعَلْنَ	تَفْعَلُوْنَ You	تَفْعَلْنَ	We

۳۔ فِعلِ مُضارع کے تمام صیغے لازماً ان چار میں سے کسی ایک حرف سے شروع ہوتے ہیں۔

(۱) اَلِف (۲) نُون (۳) یَاءٌ (۴) تَاءٌ

۴۔ ضَمِیر مُسْتَتِر :۔ ضَمِیر مُسْتَتِر، فعل مضارع کی صرف چار (۴) صورتوں میں ضمیر مُسْتَتِر ہوتی ہے۔ وہ یہ ہیں۔

۱۔ يَفْعَلُ (He does) یہاں هُوَ مَخْفِی سمجھا جائے گا۔

۲۔ تَفْعَلُ (She does) OR (You do)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں هِيَ یا أَنْتَ مخفی سمجھا جائے گا۔

۳۔ أَفْعَلُ (I do) یہاں أَنَا مخفی سمجھا جائے گا۔

۴۔ نَفْعَلُ (We do) یہاں نَحْنُ مخفی سمجھا جائے گا۔

۵۔ ضمیر بارز :

مندرجہ بالا چار صورتوں کے علاوہ فعلِ مضارع کی باقی (۷) صورتوں میں ضمیر بارز ہوتی ہے۔ یعنی ضمیر کی کوئی نہ کوئی علامت پائی جاتی ہے۔

فعلِ مضارع	آخری حصہ	علامت ضمیر بارز	تشریح
۱۔ يَفْعَلَانِ	آن	آ	فعلِ مضارع کے اس نون کو
۲۔ تَفْعَلَانِ	آن		
۳۔ يَفْعَلُونَ	أُونَ	أُو	نون اعرابی کہتے ہیں
۴۔ تَفْعَلُونَ	أُونَ		
۵۔ تَفْعَلِينَ	إِينَ	إِي	
۶۔ يَفْعَلْنَ	نَ	نَ	اسے نون ضمیر یا نون نسوۃ کہتے ہیں
۷۔ تَفْعَلْنَ	نَ		

۶۔ نُونِ اِعْرَابِی :۔

نُونِ اِعْرَابِی ، پانچ (۵) صورتوں میں ، فعلِ مضارع کے آخر میں آتا ہے۔ بعض اوقات نُونِ اِعْرَابِی کو ساقط کر دیا جاتا ہے۔ اس کا ذکر اگلے ابواب میں آئے گا۔

۷۔ نُونِ نِسْوَۃ :۔

فعل مضارع کی صرف دو (۲) صورتوں میں نُونِ نِسْوَۃ آتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَفْعَلْنَ اور تَفْعَلْنَ

نُون نِسْوَة کبھی ساقط نہیں ہوتا۔ نُونِ نِسْوَة کو نُون ضَمِیر بھی کہتے ہیں۔

فِعْل مُضَارِع وَاحِد مُتَكَلِّم First Person (SL)

۱۔ فَأَنْفُخُ فِيهِ (آلِ عمران: ۴۹) اور میں اس میں پھونک مارتا ہوں۔

۲۔ أَنِّي أَذْبَحُكَ (الصّٰفّٰت: ۱۰۲) کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں۔

۳۔ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ (الکافرون: ۲)

"میں ان کی عبادت نہیں کرتا، جن کی عبادت تم کرتے ہو۔"

فِعْل مُضَارِع جَمْع مُتَكَلِّم First Person (PL)

۱۔ (نَحْنُ نَرْزُقُكَ) (طٰہٰ: ۱۳۲) "رزق تو ہم ہی تمہیں دے رہے ہیں۔"

۲۔ (نَنْصُرُ رُسُلَنَا) "ہم اپنے رسولوں کی مدد کرتے ہیں۔" (المؤمن: ۵۱)

۳۔ (نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا) (الرعد: ۴۱)

"اور اس کا دائرہ ہر طرف سے ہم تنگ کرتے چلے آتے ہیں۔"

۴۔ (إِنَّا نَطْمَعُ أَنْ يَغْفِرَ لَنَا) (الشعراء: ۵۱)

"اور ہم توقع کرتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں معاف کر دے گا۔"

۵۔ (إِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ) (ھود: ۳۸)

"اگر تم ہم پر ہنستے ہو تو ہم بھی تم پر ہنس رہے ہیں۔"

فِعْل مُضَارِع مُذَكَّر وَاحِد حَاضِر Second Person (M)

۱۔ (تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ) "ان کے چہروں میں تم پہچانو گے۔" (المُطَفِّفِين: ۲۴)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واحد مونث حاضر — Second Person (F)

۱۔ (أَ تَعْجَبِيْنَ مِنْ أَمْرِ اللّٰهِ) (ھود:۷۳) "کیا تم اللہ کے حکم پر تعجب کرتی ہو؟"

۲۔ (مَاذَا تَأْمُرِيْنَ) (النمل:۳۲) "آپ کیا حکم دیتی ہیں؟"

جمع حاضر — Second Person (PL)

۱۔ (ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗ) (الواقعۃ:۶۴) "کیا اسے تم لوگ اگاتے ہو؟"

۲۔ (مَاذَا تَفْقِدُوْنَ) (یوسف:۷۱) "تم لوگ کیا کھو رہے ہو؟ (کیا کھو چکے ہو)"

۳۔ (وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ) (حٰمٓ السجدۃ:۲۲)

"اور تم لوگ جب (جرائم کرتے وقت) چھپتے تھے۔"

۴۔ (فَكُنْتُمْ عَلٰى أَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ) (المؤمنون:۶۶)

"تو تم لوگ الٹے پاؤں بھاگ نکلتے تھے۔"

فِعْل مُضَارِع وَاحِد مُذَكَّر غَائِب — Third Person (SL-M)

۱۔ (يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ) (الزمر:۵۳) "وہ گناہوں کو معاف کر دیتا ہے۔"

۲۔ (يَبْخَلُ عَنْ نَفْسِهٖ) (محمد:۳۸) "وہ اپنی ذات ہی سے بخل کرتا ہے۔"

۳۔ (يَنْفَعُ النَّاسَ) (الرعد:۱۷) "وہ لوگوں کو فائدہ دیتا ہے۔"

۴۔ (يَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ) "وہ اپنی رحمت کو پھیلا دیتا ہے۔" (الشوریٰ:۲۸)

مونث واحد غائب — Third Person (SL-F)

۱۔ (مَاذَا تَكْسِبُ غَدًا) " (لقمان:۳۴) "کہ وہ کل کیا کمائی کرنے والا ہے؟"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(یاد رہے کہ نفس عربی میں مونث اور اردو میں مذکر ہوتا ہے۔)

۲۔ (كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبَائِثَ) (الانبیاء: ۷۴) (وہ بستی) بدکاریاں کرتی تھی۔

۳۔ (شَجَرَةٌ تَنْبُتُ بِالدُّهْنِ) (المؤمنون: ۲۰)

(یہ درخت زیتون) تیل لیے ہوئے اگتا ہے۔"

شَجَرَةٌ مؤنث ہے۔

فِعْلِ مُضَارِع مُذَكَّر مُثَنّٰى غائب — Third Person (Duel - M)

۱۔ (وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ) (الرحمٰن: ۶)

"تارے اور درخت دونوں سجدہ کر رہے ہیں۔"

۲۔ (إِذْ يَحْكُمَانِ فِي الْحَرْثِ) (الانبیاء: ۷۸)

"جبکہ وہ دونوں فیصلہ کر رہے تھے ایک کھیت کے مقدمے میں۔"

۳۔ (بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ) (الرحمٰن: ۲۰)

"دونوں کے درمیان ایک رکاوٹ ہے، (جس سے وہ) دونوں تجاوز نہیں کرتے۔"

۴۔ (طَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ) (الاعراف: ۲۲)

"دونوں شروع ہو گئے، ڈھانپنے اپنی اپنی (ستروں) کو، جنت کے پتوں سے۔"

فِعْل مُضَارِع جَمْع مُذَكَّر غائب — Third Person (PL-M)

۱۔ (وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ) (الانعام: ۳۱)

"اور وہ لوگ اپنا بوجھ (گناہ) اٹھائے ہوئے ہوں گے۔"

۲۔ (أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ) (النساء: ۵۴) "پھر کیا یہ لوگ دوسروں سے حسد کرتے ہیں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ (يَكْتُبُونَ الْكِتَابَ بِأَيْدِيهِمْ (البقرة : ۷۹)

"جو لوگ اپنے ہاتھوں سے الکتاب لکھتے ہیں۔"

۴۔ (وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ) (التوبہ : ۳۴)

"اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں۔"

فعل مضارع جمع مونث غائب Third Person (PL-F)

۱۔ (وَ يَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ) (النور : ۳۱)

"اور جو عورتیں اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں۔"

۲۔ (يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ) (النور : ۳۱)

"کہ جو عورتیں اپنی نگاہیں بچا کر رکھیں۔"

۳۔ (وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ يَطْهُرْنَ) (البقرة : ۲۲۲)

"اور ان حائضہ بیویوں کے قریب اُس وقت تک نہ جانا، جب تک کہ وہ عورتیں پاک صاف نہ ہو جائیں۔"

۴۔ (أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ و يَقْبِضْنَ) (الملک : ۱۹)

"کیا یہ لوگ اپنے اوپر، پرندے نہیں دیکھتے، جو پر پھیلا رہے ہیں، اور پر سیکڑ رہے ہیں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۸۷

فِعْلِ أَمْر معروف

۱۔ صِیغۂ اَمر میں، صرف حاضر (مخاطب) کو حکم دیا جاتا ہے۔ یا طلب کیا جاتا ہے۔

۲۔ فِعْلِ اَمر کی گردان اس طرح ہوتی ہے۔

	مُذَکَّر	مُؤَنَّث
وَاحِد	اِفْعَلْ (تو کر)	اِفْعَلِی (تو کر)
مُثَنّٰی	اِفْعَلَا (تم دونوں کرو) مذکر و مونث	
جَمع	اِفْعَلُوا (تم سب کرو)	اِفْعَلْنَ (تم سب عورتیں کرو)

۳۔ فِعْلِ اَمر کا پہلا حرف، هَمْزَةُ الْوَصْل ہوتا ہے۔ اگر اس سے پہلے کوئی لفظ متحرک آجائے تو یہ مَکْسُور هَمْزَة، ساکن ہو جاتا ہے۔

جیسے اِغْفِرْ! اِرْحَمْ!

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ۔

(اے میرے رب! مغفرت کر، اور رحم فرما۔)

۴۔ بَاب نَصَرَ اور بَاب کَرُمَ کے اَفْعَالِ اَمر مَضْمُوم هَمْزَة وصل سے شروع ہوتے ہیں (جب کہ بقیہ ابواب، اَفْعَالِ امر، مَکْسُور هَمْزَة سے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جیسے۔ أُنْصُرْ أُنْصُرِي أُنْصُرَا أُنْصُرُوا أُنْصُرْنَ
أُكْرُمْ أُكْرُمِي أُكْرُمَا أُكْرُمُوا أُكْرُمْنَ

فِعْلِ أَمْر کی مُسْتَتِر ضَمِیریں

۱۔ إِفْعَلْ کا مطلب ہے۔ تو کر یہاں أَنْتَ مَخْفِی ہوتا ہے۔
۲۔ إِفْعَلِي کا مطلب ہے تو کر (مونث) یہاں أَنْتِ مَخْفِی ہوتا ہے۔
۳۔ إِفْعَلَا کا مطلب ہے تم دونوں کرو۔ یہاں أَنْتُمَا مَخْفِی ہوتا ہے۔
۴۔ إِفْعَلُوا کا مطلب ہے تم سب کرو یہاں أَنْتُمْ مَخْفِی ہوتا ہے۔
۵۔ إِفْعَلْنَ کا مطلب ہے تم سب کرو (مؤنث) یہاں أَنْتُنَّ مَخْفِی ہوتا ہے۔

فِعْلِ أَمْر کی قرآنی مثالیں

فعل امر واحد مذکر (SL-M)

۱۔ اُسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ (البقرہ : ۳۵)
"تم اور تمہاری بیوی دونوں جنت میں جا کر رہو۔"

۲۔ (وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ) (الطور : ۴۸)
"اور! اپنے رب کا حکم (آنے تک) انتظار کیجیے۔"

۳۔ (اِضْرِبْ بِعَصَاكَ الْحَجَرَ) (البقرۃ : ۶۰)
"فلاں چٹان پر اپنا عصا مارو۔"

۴۔ (اِرْكَبْ مَعَنَا) (ھود : ۴۲) حضرت نوح نے فرمایا بیٹے ہمارے ساتھ سوار ہو جا۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ (اِشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ) (طٰہٰ : ۲۵)

(اے میرے رب) "میرا سینہ میرے لیے کھول دے۔"

فعل أمر واحد مؤنث (SL-F)

۶۔ (اِرْجِعِیْ إِلٰی رَبِّکِ) (الفجر : ۲۸)

"(اے نفس) اپنے رب کی طرف لوٹ جا۔"

۷۔ (فَادْخُلِیْ فِیْ عِبَادِیْ) (الفجر : ۲۹)

"میرے خاص بندوں میں شامل ہو جا۔"

۸۔ (وَادْخُلِیْ جَنَّتِیْ) (الفجر : ۳۰)

"اور میری جنت میں داخل ہو جا۔"

۹۔ (فَاسْلُکِیْ سُبُلَ رَبِّکِ ذُلُلًا) (النحل : ۶۹)

"اے شہد کی مکھی) تو اپنے رب کی ہموار کی ہوئی راہوں پر چلتی رہ۔"

۱۰۔ (اُقْنُتِیْ لِرَبِّکِ وَاسْجُدِیْ وَارْکَعِیْ) (آل عمران : ۴۳)

"(اے مریم) اپنے رب کی تابع فرمان بن کر رہ! اس کے آگے سجدہ کر اور جھک جا!

۱۱۔ (اِبْلَعِیْ مَاءَکِ) (ھود : ۴۴)

"اے زمین) اپنا سارا پانی نگل جا۔" (عربی میں أرض مونث ہے۔)

فعل امر مثنّٰی (Duel - M&F)

۱۲۔ (اِذْهَبَا إِلٰی فِرْعَوْنَ) (طٰہٰ : ۴۳)

"تم دونوں، (اے موسیٰ اور ہارون) جاؤ! فرعون کے پاس جاؤ۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل امر جمع مذکر (PL-M)

۱۳۔ (اُذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ) (الاحزاب : ۹)

"تم سب اللہ کی نعمت کو یاد کرو!"

۱۴۔ (اِعْدِلُوا) (المائدۃ : ۸) "تم سب عدل کرو!"

۱۵۔ (فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ) (المائدۃ : ۶) "اپنے چہرے دھولو!"

فعل امر جمع مذکر (PL-F)

۱۶۔ (وَ قَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ) (الاحزاب : ۳۳) "اپنے گھروں میں ٹک کر رہو!"

۱۷۔ (وَ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ) (الاحزاب : ۳۳) "اے عورتو! نماز قائم کرو!"

مشق : اُردو سے عربی میں ترجمہ کیجیے۔

اُردو	عربی	اُردو	عربی
۱۔ شکر ادا کرو (مرد)		۲۔ شکر ادا کرو (مؤنث)	
۳۔ تم دونوں شکر ادا کرو		۴۔ تم دونوں داخل ہو جاؤ	
۵۔ تم سب لوٹ جاؤ (مرد)		۶۔ تم سب لوٹ جاؤ (عورتیں)	
۷۔ سجدہ کر (مرد)		۸۔ سجدہ کر (عورت)	
۹۔ تم دونوں سجدہ کرو		۱۰۔ تم سب سجدہ کرو	
۱۱۔ تم سب سجدہ کرو (مؤنث)		۱۲۔ تم سب لکھو۔	
۱۳۔ تم سب صبر کرو		۱۴۔ تم سب رحم کرو	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ أَمْر کی مشق

مادّہ	کر (مرد)	کر (عورت)	دونوں کرو	سب کرو (مرد)	سب کرو (عورت)
ف ع ل	إِفْعَلْ	إِفْعَلِي	إِفْعَلَا	إِفْعَلُوا	إِفْعَلْنَ
ذ ک ر (ن)					
م ک ث (ن)					
م ک ر (ن)					
ک ف ل (ن)					
ن ق م (ض)					
ن ک ح (ض)					
ن ز ع (ض)					
م ل ک (ض)					
ب خ ل (س)					
ج د ل (س)					
ج ز ع (س)					
ح ذ ر (س)					
ن ف ع (ف)					

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۸۸

The Transitive and Intransitive Verb

فِعْلِ لازِم اور فِعْلِ مُتَعَدِّی

مَعْنَوِی طور پر، مفعول کے، حاجت مند ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے،
فِعْل کی دو قسمیں ہیں۔ فِعْلِ لازم اور فِعْلِ مُتَعَدِّی۔
فعل متعدی کی مزید دو قسمیں ہیں۔ فعل معروف اور فعل مجہول۔

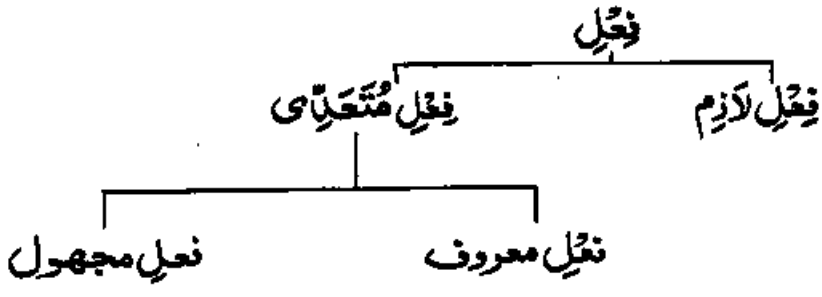

فِعْلِ لازِم

لازم وہ فِعْل ہے، جو صرف فاعل چاہتا ہے۔ اور مَفْعُول کا حاجت مند نہیں ہوتا جیسے:

نَزَلَ	قَامَ	قَعَدَ	نَهَضَ	كَرُمَ	جَلَسَ
(گرا)	(کھڑا ہوا)	(بیٹھا)	(جاگا)	(شریف بنا)	(بیٹھا)
رَجَعَ	ذَهَبَ	خَرَجَ	فَرِحَ	ضَحِكَ	نَجَحَ
(لوٹا)	(گیا)	(نکلا)	(خوش ہوا)	(ہنسا)	(کامیاب ہوا)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعلِ مُتَعَدِّی

مُتَعَدِّی وہ فعل ہے جو اپنے فاعل کے ساتھ ساتھ مَفعُول کا بھی حاجت مند ہو۔ جیسے :۔

ذَبَحَ	نَقَبَ	فَتَحَ	نَصَرَ	ضَرَبَ	سَمِعَ
(ذبح کیا)	(سوراخ کیا)	(کھولا)	(مدد کی)	(مارا)	(سُنا)
حَسِبَ	سَحَبَ	مَدَحَ	قَتَلَ	زَرَعَ	جَعَلَ
(سمجھا)	(کھینچا)	(تعریف کی)	(قتل کیا)	(بویا)	(بنایا)

قاعدہ :۔ بعض اَفعالِ مُتَعَدِّی، ایک (۱) مَفعُول کے، بعض دو (۲) مَفعُول کے اور بعض تین مَفعُول کے حاجت مند ہوتے ہیں۔

فِعلِ مُتَعَدِّی کی دو قسمیں ہیں (۱) مَعرُوف (۲) مَجہُول

فعل متعدی کی مثال

ذَبَحَ، فِعلِ مُتَعَدِّی ہے۔

اُس نے ذَبَحَ کیا۔ یہاں فوراً سوال پیدا ہوگا، کیا ذَبَحَ کیا؟ ذَبَحَ بَقَرَۃً

ذَبَحَ شَاۃً، ذَبَحَ عِجلًا، ذَبَحَ زَیدٌ دَجَاجَۃً (زید نے ایک مرغی ذبح کی۔)

فعل لازم کی مثال

قَامَ، فِعلِ لَازِم ہے۔ وہ کھڑا ہوا۔ یہاں 'کیا' کا سوال پیدا نہیں ہوگا اسی لیے کہتے ہیں کہ فِعلِ لَازِم وہ فعل ہے جو صرف فاعل کے ساتھ مل کر مفہوم کو پورا کر دیتا ہے۔ اس کو مفعول کی ضرورت نہیں ہوتی۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اس کے برخلاف، فِعْلِ مُتَعَدِّی ایک یا ایک سے زیادہ مفعول کا حاجت مند ہوتا ہے۔)

فعل لازم کی قرآنی مثالیں

۱۔ ذَهَبَ الْخَوْفُ خوف ختم ہوگیا۔

۲۔ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ جب اللہ کی مدد آجائے۔

۳۔ فَضَحِكَتْ تو وہ ہنس پڑی۔

اوپر کی تینوں مثالوں میں فاعل تو موجود ہے، لیکن مفعول بہ نہیں ہے۔
آخری مثال میں ضمیر مونث متصل موجود ہے اور یہی فاعل ہے۔

فِعْلِ مُتَعَدِّی کی قرآنی مثالیں

۱۔ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا کیا ہم نے زمین کو گہوارہ نہیں بنایا۔
جَعَلَ فِعْلِ مُتَعَدِّی ہے۔ یہاں دو (۲) مفعول بہ الْأَرْضَ اور مِهَادًا موجود ہیں۔

۲۔ وَ جَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا اور ہم نے دن کو روزگار کے لیے بنایا۔
یہاں النَّهَارَ اور مَعَاشًا دو (۲) عدد مَفْعُول بِهٖ موجود ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تیرہواں باب

سبق نمبر ۸۹

أَفْعَالِ ثُلَاثِی مُجَرَّد کے چھ ابواب

فِعْلِ مَاضِی، فعل مُضَارِع اور فِعْلِ أَمْر میں عین کلمے کی مختلف حالتوں کے اعتبار سے فعل کی چھ (۶) قسمیں ہیں۔ أَفْعَال کے ان چھ گروپوں کو أَبْوَاب کہتے ہیں۔

۱۔ مَاضِی مَفْتُوحُ الْعَیْن

	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر
۱	فَتَحَ	یَفْتَحُ	إِفْتَحْ
۲	ضَرَبَ	یَضْرِبُ	إِضْرِبْ
۳	نَصَرَ	یَنْصُرُ	اُنْصُرْ

یہاں فِعْلِ مَاضِی میں مندرجہ بالا تینوں أَفْعَال، مَفْتُوحُ الْعَیْن ہیں، لیکن فِعْل مُضَارِع میں پہلا مَفْتُوحُ الْعَیْن، دوسرا مَکْسُورُ الْعَیْن اور تیسرا مَضْمُومُ الْعَیْن ہے۔

۲۔ مَاضِی مَکْسُورُ الْعَیْن

	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر
۴	سَمِعَ	یَسْمَعُ	إِسْمَعْ
۵	حَسِبَ	یَحْسِبُ	إِحْسِبْ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں فعل ماضی میں مندرجہ بالا دونوں أَفْعَال، مَكْسُوْرُ العین ہیں۔ لیکن فِعْل مُضَارِع میں پہلا مَفْتُوْحُ الْعَيْن اور دوسرا مَكْسُوْرُ الْعَيْن ہے۔

۳۔ مَاضِی مَضْمُوم الْعَيْن

مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر
كَرُمَ	يَكْرُمُ	أُكْرُمْ

یہاں فِعْل مَاضِی اور فِعْل مُضَارِع دونوں میں، عین کلمہ مَضْمُوم ہے۔

چھ ابواب کے قواعد

۱۔ فِعْل ثُلَاثِی مُجَرَّد کے، عین کلمے کی حرکت کے اعتبار سے، چھ ابواب ہیں۔ اکثر وبیشتر أَفْعَال، ان چھ (۶) ابواب کے مطابق ہی آتے ہیں۔

(۱) نَصَرَ (۲) ضَرَبَ (۳) فَتَحَ

(۴) سَمِعَ (۵) كَرُمَ (۶) حَسِبَ

۲۔ فِعْل أَمْر میں، عین کلمہ کی حرکت، فِعْل مُضَارِع کے مطابق ہوتی ہے۔

۳۔ فِعْل أَمْر میں ابتدا، هَمْزَةُ الْوَصْل سے ہوتی ہے۔

۴۔ دو ابواب (نَصَرَ اور كَرُمَ) میں فِعْل أَمْر کا یہ هَمْزَه مَضْمُوم ہوتا ہے۔

جیسے أُنْصُرْ أُكْرُمْ

۵۔ بقیہ چار (۴) ابواب میں فعل أَمْر کا یہ هَمْزَه مَكْسُور ہوتا ہے۔

جیسے: اِضْرِبْ، اِفْتَحْ، اِسْمَعْ اور اِحْسِبْ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۹۰

بَابِ نَصَرَ

مندرجہ ذیل تین افعال پر غور کیجئے۔ آپ تینوں مثالوں میں کچھ باتیں مشترک پائیں گے۔

۱۔ نَصَرَ (اُس نے مدد کی) یَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا) اُنْصُرْ (تو مدد کر)

۲۔ خَرَجَ (وہ نکلا) یَخْرُجُ (وہ نکلتا ہے یا نکلے گا) اُخْرُجْ (تو نکل جا)

۳۔ دَخَلَ (وہ داخل ہوا) یَدْخُلُ (وہ داخل ہوتا ہے یا ہوگا) اُدْخُلْ (تو داخل ہو جا)

یہ تینوں اَفْعَال کے ایک خاص گروپ سے لیے گئے ہیں، جسے بَابِ نَصَرَ کہا جاتا ہے۔

قاعدہ بَابِ نَصَرَ

- بَابِ نَصَرَ، اَفْعَال کی وہ قسم ہے، جس کے (واحد مُذَکَّر غَائِب کے) فِعْلِ مَاضِی میں عین کلمہ مَفْتُوح ہوتا ہے۔ لیکن فِعْل مُضَارِع اور فِعْل اَمْر میں عین کلمہ، مَضْمُوم ہوتا ہے۔
- باب نصر کا فِعْلِ اَمْر، مَضْمُوم ھَمْزَۃُ الْوَصْل سے شروع ہوتا ہے۔

خَاصِیَّتِ بَابِ نَصَرَ

یہ باب اِقْدَام اور تَبَسُّط پر دلالت کرتا ہے یعنی اس میں آگے بڑھنے اور پھیلنے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی حرکت اور اسی طرح کے معانی ادا کرنے والے افعال ہوتے ہیں۔

یاد رہے کہ خَاصِیَّاتِ ابواب سَمَاعی ہیں اور ایک باب کے أَفْعَال میں ایک سے زیادہ خصوصیات بھی ہو سکتی ہیں۔ اور ایک فعل میں تمام خصوصیات کا ہونا ضروری نہیں۔

❖ بَابِ نَصَرَ کی درج ذیل مثالوں پر غور کیجئے اور بسط کو نوٹ کیجئے۔

يَدْخُلُ (داخل ہوتا ہے) يَخْرُجُ (نکلتا ہے) يَقْتُلُ (قتل کرتا ہے)

يَبْسُطُ (پھیلتا ہے) يَكْتُبُ (لکھتا ہے) يَنْظُرُ (دیکھتا ہے)

يَعْرُجُ (اٹھتا ہے) يَنْصُرُ (مدد کرتا ہے) يَطْلُبُ (طلب کرتا ہے)

❖ بَاب نَصَرَ کی کچھ اور مثالیں ملاحظہ فرمائیے۔

هَرَبَ	يَهْرُبُ	أُهْرُبْ	بَلَغَ	يَبْلُغُ	أُبْلُغْ
حَرَثَ	يَحْرُثُ	أُحْرُثْ	خَلَطَ	يَخْلُطُ	أُخْلُطْ
مَطَرَ	يَمْطُرُ	أُمْطُرْ	رَقَدَ	يَرْقُدُ	أُرْقُدْ
خَلَدَ	يَخْلُدُ	أُخْلُدْ	نَفَخَ	يَنْفُخُ	أُنْفُخْ
لَمَسَ	يَلْمُسُ	أُلْمُسْ	تَرَكَ	يَتْرُكُ	أُتْرُكْ

مشق :-

مندرجہ ذیل أَفْعَال بَاب نَصَرَ سے آتے ہیں۔ ان سے فِعْلِ مَاضِی فِعْلِ مُضَارِع اور فِعْلِ أَمْر بنائیے۔ صحیح اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے۔ نئے الفاظ کے معنی یاد کیجئے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْمَصْدَرُ	مَعْنیٰ	فِعْل مَاضِی	فعل مُضَارِع	فِعْل أَمْر
۱۔ ذِکْرٌ	(یاد کرنا)	ذَکَرَ (یاد کیا)	یَذْکُرُ (یاد کرتا ہے کرے گا)	اُذْکُرْ (یاد کر)
۲۔ مَکْثٌ	(ٹھہرنا)			
۳۔ مَکْرٌ	(تدبیر، سازش)			
۴۔ کِفْلٌ	(پرورش کرنا)			
۵۔ کَتْبٌ	(لازم کرنا، لکھنا)			
۶۔ قُعُوْدٌ	(بیٹھنا)			
۷۔ قَتْلٌ	(مار ڈالنا)			
۸۔ فَسَادٌ	(بگڑنا، خراب ہونا)			
۹۔ عِبَادَةٌ	(خدمت و نوکری کرنا)			
۱۰۔ طَلَبٌ	(تلاش کرنا)			
۱۱۔ شُکْرٌ	(قدر کرنا، احسان ماننا)			
۱۲۔ سُقُوْطٌ	(گرنا)			
۱۳۔ سُکْرٌ	(نشے میں ہونا			
۱۴۔ سُکُوْنٌ	(ٹھہر جانا)			
۱۵۔ سَتْرٌ	(چھپانا			
۱۶۔ زُلْفٌ	(قریب ہونا)			

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۹۱

بَابِ ضَرَبَ

مندرجہ ذیل تین (۳) أَفْعَال پر غور کیجئے۔ آپ تینوں مثالوں میں تین (۳) باتیں مشترک پائیں گے۔

۱۔ ضَرَبَ (اُس نے مارا) یَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا) إِضْرِبْ (مار)

۲۔ نَزَلَ (وہ اُترا) یَنْزِلُ (وہ اُترتا ہے یا اُترے گا) إِنْزِلْ (اُتر)

۳۔ کَذَبَ (جھوٹ بولا) یَکْذِبُ (وہ جھوٹ بولتا ہے یا بولے گا) إِکْذِبْ (جھوٹ بول)

۱۔ فِعْلِ مَاضی کے تینوں حُرُوف مَفْتُوح ہیں۔

۲۔ فِعْلِ مُضَارِع اور فِعْلِ أَمْر میں عین کَلِمَة مَکْسُور ہے۔

۳۔ فِعْلِ أَمْر، مَکْسُور هَمْزَةُ الْوَصْل سے شروع ہو رہا ہے۔

یہ تمام، أَفْعَال کے دوسرے گروپ سے لیے گئے ہیں جسے **بَابِ ضَرَبَ** کہا جاتا ہے۔

قاعدہ بَابِ ضَرَبَ

❖ یہ أَفْعَال کی وہ قسم ہے، جس کے (واحد مُذَکَّر غائب) کے فِعْلِ مَاضِی میں تینوں حُرُوف مَفْتُوح ہوتے ہیں۔ لیکن فِعْلِ مُضَارِع اور فِعْلِ أَمْر میں عین کَلِمَة مَکْسُور ہوتا ہے۔ فِعْلِ أَمْر، مَکْسُور هَمْزَةُ الْوَصْل سے شروع ہوتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خاصیتِ بابِ ضَرَبَ

یہ باب "ھُبُوط" پر دلالت کرتا ہے۔ یعنی ان میں اکثر حرکت اوپر سے نیچے کی طرف ہوتی ہے۔ خاصیات ابواب سَمَاعِی ہیں۔

❖ مندرجہ ذیل کے معانی پر غور کیجئے۔

یَنْزِلُ (اُترتا ہے) یَجْلِسُ (بیٹھتا ہے) یَنْطِقُ (بولتا ہے)

یَضْرِبُ (مارتا ہے) یَلْفِظُ (بولتا ہے) یَغْلِبُ (غلبہ پاتا ہے)

❖ باب ضَرَبَ کی کچھ اور مثالیں ملاحظہ فرمائیے۔

غَفَرَ	یَغْفِرُ	اِغْفِرْ	کَسَرَ	یَکْسِرُ	اِکْسِرْ
صَبَرَ	یَصْبِرُ	اِصْبِرْ	حَبَسَ	یَحْبِسُ	اِحْبِسْ
رَجَعَ	یَرْجِعُ	اِرْجِعْ	صَرَفَ	یَصْرِفُ	اِصْرِفْ
عَرَفَ	یَعْرِفُ	اِعْرِفْ	عَصَرَ	یَعْصِرُ	اِعْصِرْ
غَزَلَ	یَغْزِلُ	اِغْزِلْ	خَلَقَ	یَخْلِقُ	اِخْلِقْ
سَرَقَ	یَسْرِقُ	اِسْرِقْ	هَلَکَ	یَهْلِکُ	اِهْلِکْ
حَمَلَ	یَحْمِلُ	اِحْمِلْ	عَدَلَ	یَعْدِلُ	اِعْدِلْ
غَسَلَ	یَغْسِلُ	اِغْسِلْ	غَلَبَ	یَغْلِبُ	اِغْلِبْ

مشق :-

مندرجہ ذیل اَفْعَال **بَابِ ضَرَبَ** سے آتے ہیں۔ ان سے فِعْلِ مَاضِی، فِعْلِ مُضَارِع، اور فِعْلِ اَمْر بنائیے۔ صحیح اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے۔ نئے الفاظ کے معنی یاد کیجئے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْمَصْدَرُ	مَعْنٰی	فِعْلِ مَاضِی	فِعْلِ مُضَارِع	فِعْلِ أَمْر
۱۔ نَقْمٌ	(بُرا سمجھنا)	نَقَمَ	يَنْقِمُ	اِنْقِمْ
۲۔ نِكَاحٌ	(نکاح کرنا)			
۳۔ نَزْعٌ	(نکال پھینکنا)			
۴۔ مِلْكٌ	(مالک ہونا)			
۵۔ مَزْجٌ	(ملانا)			
۶۔ لَمْزٌ	(عیب لگانا)			
۷۔ لَفْظٌ	(بولنا)			
۸۔ كَشْفٌ	(ظاہر کرنا)			
۹۔ كَنْزٌ	(جمع کرنا)			
۱۰۔ كَبْسٌ	(ڈھانکنا)			
۱۱۔ كَسْبٌ	(حاصل کرنا)			
۱۲۔ قَلْبٌ	(پھیرنا)			
۱۳۔ قَرْضٌ	(کاٹنا)			
۱۴۔ قَصْدٌ	(اعتدال برتنا)			
۱۵۔ قَبْضٌ	(کھینچنا، بند کرنا)			
۱۶۔ عَقْدٌ	(عہد کرنا)			

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۹۲

بَابِ سَمِعَ

مندرجہ ذیل تین أَفْعَال پر غور کیجئے۔ آپ تینوں مثالوں میں کچھ باتیں مشترک پائیں گے۔

۱۔ سَمِعَ (اُس نے سُنا) یَسْمَعُ (وہ سُنتا ہے یا سُنے گا) اِسْمَعْ (سُن)

۲۔ سَلِمَ (وہ بچا رہا) یَسْلَمُ (وہ بچتا ہے یا بچے گا) اِسْلَمْ (بچ جا)

۳۔ رَحِمَ (اُس نے رحم کیا) یَرْحَمُ (وہ رحم کرتا ہے یا کرے گا) اِرْحَمْ (رحم کر)

۱۔ قاعدہ بَابِ سَمِعَ

بَابِ سَمِعَ، أَفْعَال کا وہ گروپ ہے، جس کے (واحد مذکر غائب کے) فِعْلِ مَاضِی میں عین کَلِمَة مَکْسُور ہوتا ہے اور فِعْلِ مُضَارِع اور فِعْلِ أَمْر میں عین کَلِمَة مَفْتُوح ہوتا ہے۔ فِعْلِ أَمْر مَکْسُور هَمْزَةُ الْوَصْل سے شروع ہوتا ہے۔

۲۔ خاصیت بَابِ سَمِعَ

۱۔ یہ باب بُطُون پر دلالت کرتا ہے۔ یعنی اس کے أَفْعَال اندرونی ہوتے ہیں۔ جیسے:

عَلِمَ (اُس نے جانا) جَهِلَ (ناواقف ہوا) فَهِمَ (سمجھا)

بَطِرَ (اترایا) خَشِيَ (ڈرا) مَرِضَ (بیمار ہوا)

فَرِحَ (خوش ہوا) وَجِلَ (ڈرا) يَئِسَ (مایوس ہوا)

۲۔ یہ باب وزیادہ تر، لازم ہوتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ رنج، خوشی، بیماری، رنگ، عیب اور حلیہ جسمانی کی صفات اس باب سے آتی ہیں۔

مثلاً۔ عَوِرَ (کانا ہوا) سَقِمَ (بیمار ہوا) سَوِدَ (کالا ہوا)

سَمِنَ (موٹا ہوا) کَبِرَ (سن رسیدہ ہوا) بَخِلَ (بخیل ہوا)

مشق: مندرجہ ذیل اَفْعَال، بَابِ سَمِعَ سے آتے ہیں۔ ان سے فِعْلِ مَاضِی، فِعْلِ مُضَارِع اور فِعْلِ اَمْر بنائیے۔ صحیح اعراب لگا کر ترجمہ کیجئے۔ نئے الفاظ کے معنی یاد کیجئے۔

اَلْمَصْدَرُ	مَعْنٰی	فِعْلِ مَاضِی	فِعْلِ مُضَارِع	فِعْلِ اَمْر
۱۔ بُخْلٌ	(لالچی ہونا)	بَخِلَ	یَبْخَلُ	اِبْخَلْ
۲۔ جِدَالٌ	(مروڑنا، جھگڑنا)			
۳۔ جَزَعٌ	(بے صبری کرنا)			
۴۔ حَذَرٌ	(خبردار رہنا)			
۵۔ حَزَنٌ	(غمگین ہونا)			
۶۔ حِفْظٌ	(بے کار ہونے سے بچانا)			
۷۔ حَبْطٌ	(بے کار ہونا)			
۸۔ رَغْبٌ	(خواہش کرنا)			
۹۔ رُکُوبٌ	(سوار ہونا)			
۱۰۔ رَهْبٌ	(ڈرنا)			
۱۱۔ رِبْحٌ	(نفع دینا)			
۱۲۔ زُهْدٌ	(بے رغبت ہونا)			
۱۳۔ سُخْرٌ	(ہنسی اُڑانا)			
۱۴۔ سَعْدٌ	(خوش بخت ہونا)			
۱۵۔ سَفَهٌ	(بے وقوف ہونا			
۱۶۔ شُرْبٌ	(پینا)			

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۹۳

بَابِ فَتَحَ

مندرجہ ذیل تین (۳) أَفْعَال پر غور کیجئے۔ آپ تینوں میں کچھ باتیں مشترک پائیں گے۔

۱۔ فَتَحَ (اُس نے کھولا) یَفْتَحُ (وہ کھولتا ہے یا کھولے گا) اِفْتَحْ (تو کھول جا)

۲۔ رَفَعَ (اُس نے اُٹھایا) یَرْفَعُ (وہ اُٹھاتا ہے یا وہ اُٹھائے گا) اِرْفَعْ (تو اٹھا، تو اونچا کر)

۳۔ سَحَرَ (اُس نے جادو کیا) یَسْحَرُ (وہ جادو کرتا ہے یا کرے گا) اِسْحَرْ (جادو کر)

❖ اُوپر کی مثالوں میں تمام أَفْعَال، بَابِ فَتَحَ سے لیے گئے ہیں۔

۱۔ فِعْلِ مَاضِی کا عین کَلِمَة مَفْتُوح

۲۔ فِعْلِ مُضَارِع اور فِعْلِ أَمْر کا عین کَلِمَة بھی مَفْتُوح ہے۔

۳۔ فِعْلِ أَمْر، مَکْسُور هَمْزَةُ الْوَصْل سے شروع ہو رہا ہے۔

قاعدہ بَابِ فَتَحَ

❖ بَابِ فَتَحَ، أَفْعَال کا وہ گروپ ہے، جس کے (واحد مُذَکَّر غائب کے) فِعْلِ مَاضِی، فِعْل مُضَارِع اور فِعْلِ أَمْر میں عین کَلِمَة مَفْتُوح ہوتا ہے۔

اور فِعْلِ أَمْر مَکْسُور هَمْزَةُ الْوَصْل سے شروع ہوتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خاصیات بابِ فَتَح

اس باب کی خاصیت لفظی ہے۔ اس کو اصل میں باب مانا نہیں گیا۔ یہ باب سہولت کے لیے ان افعال کے لیے بنایا گیا ہے، جن کا عین کلمۃ یا لام کلمۃ، حروف حلقی ء، ھا، ع، غ، ح، خ پر مشتمل ہوتا ہے۔ جیسے:

سَأَلَ	نَحَرَ	جَعَلَ	ذَخَرَ
(اُس نے پوچھا)	(اُس نے قربانی کی)	(اُس نے بنایا)	(بچا کر رکھنا)

ذَهَبَ (وہ گیا) قَرَءَ (اُس نے پڑھا) ذَبَحَ (اُس نے ذبح کیا) نَسَخَ (اس نے مٹایا)

لیکن ہر حلقی العین یا حلقی اللام کا بابِ فَتَح سے ہونا ضروری نہیں۔

باب فَتَح کی کچھ اور مثالیں

جَرَحَ	يَجْرَحُ	اِجْرَحْ		مَدَحَ	يَمْدَحُ	اِمْدَحْ
جَحَدَ	يَجْحَدُ	اِجْحَدْ		نَهَضَ	يَنْهَضُ	اِنْهَضْ
دَفَعَ	يَدْفَعُ	اِدْفَعْ		زَرَعَ	يَزْرَعُ	اِزْرَعْ
طَبَخَ	يَطْبَخُ	اِطْبَخْ		سَبَحَ	يَسْبَحُ	اِسْبَحْ
خَلَعَ	يَخْلَعُ	اِخْلَعْ		قَرَأَ	يَقْرَأُ	اِقْرَأْ

مشق:۔

مندرجہ ذیل أَفْعَال، باب فَتَح سے آتے ہیں۔ ان سے فِعْلِ مَاضی، فِعْلِ مُضَارِع، اور فِعْلِ أَمْر بنائیے۔ صحیح اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے۔ نئے الفاظ کے معنی یاد کیجیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْمَصْدَرُ	مَعْنٰی	فِعْلِ مَاضِی	فِعْلِ	فِعْلِ أَمْر
۱۔ نَفْعٌ	(کام آنا)	نَفَعَ	يَنْفَعُ	إِنْفَعْ
۲۔ نَفْخٌ	(پھونکنا)			
۳۔ نَحْرٌ	(قربانی کرنا)			
۴۔ نَسْخٌ	(ازالہ کرنا)			
۵۔ نُصْحٌ	(نیک مشورہ دینا)			
۶۔ مَحْقٌ	(بے برکت کرنا)			
۷۔ مَنْعٌ	(روکنا)			
۸۔ مَسْخٌ	(شکل بگاڑنا)			
۹۔ مَسْحٌ	(ہاتھ پھیرنا)			
۱۰۔ لَمْحٌ	(آنکھ جھپکانا)			
۱۱۔ لَعْنٌ	(لعنت کرنا)			
۱۲۔ گَدْحٌ	(دوڑ دھوپ کرنا)			
۱۳۔ قَطْعٌ	(کاٹنا)			
۱۴۔ فَسْحَةٌ	(جگہ دینا)			
۱۵۔ فَضْحٌ	(رسوا کرنا)			
۱۶۔ ظُهُورٌ	(ہونا)			

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۹۴

بَابِ کَرُمَ

مندرجہ ذیل تین افعال پر غور کیجئے۔ آپ تینوں مثالوں میں کچھ باتیں مشترک پائیں گے۔

۱۔ کَرُمَ (وہ معزز ہوا) یَکْرُمُ (وہ معزز ہوگا یا ہوگا) اُکْرُمْ (معزز ہو جا)

۲۔ سَرُعَ (وہ تیز ہوگیا) یَسْرُعُ (وہ تیز ہو رہا ہے یا تیز ہوگا) اُسْرُعْ (جلدی کر)

۳۔ خَبُثَ (وہ بُرا ہوا) یَخْبُثُ (وہ بُرا ہوتا ہے) اُخْبُثْ (بُرا ہو جا)

❖ اوپر کی مثالوں میں تمام اَفْعَال، باب کَرُمَ سے لیے گئے ہیں۔

۱۔ فِعْلِ مَاضِی، فِعْلِ مُضَارِع اور فِعْلِ اَمْر تینوں میں عین کَلِمَۃ مَضْمُوم ہے۔

۲۔ فِعْلِ اَمْر، مَضْمُوم ھَمْزَۃُ الْوَصْل سے شروع ہوتا ہے۔

قاعدہ باب کَرُمَ

بَابِ کَرُمَ، اَفْعَال کا وہ گروپ ہے جس کے واحد مُذَکَّر کے فِعْلِ مَاضِی فِعْلِ مُضَارِع اور فِعْلِ اَمْر میں عین کَلِمَۃ مَضْمُوم ہوتا ہے۔

خَاصِیتِ بَابِ کَرُمَ

۱۔ باب کَرُمَ، کے اَفْعَال، صِفَات ظاہر کرتے ہیں۔ لیکن بَابِ سَمِعَ کے برعکس

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ صفات عارضی نہیں بلکہ دوامی یا طویل وقت کے لیے ہوتی ہے۔

۲۔ بَابِ کَرُمَ ہمیشہ "لازم" ہوتا ہے۔

❖ اس باب کے أَفْعَال کو مَفْعُول کی حاجت نہیں ہوتی۔

۳۔ اس باب کا فَاعِل (ذوالفِعْل)، صفت کے وزن (فَعِيْلٌ) پر آتا ہے

جیسے:

حَسُنَ (خوبصورت ہوا) شَجُعَ (دلیر ہوا) فَقُهَ (سمجھ دار ہوا) أَدُبَ (باادب ہوا)

حَلُمَ (بردبار ہوا) جَبُنَ (بزدل ہوا) ضعف (کمزور ہوا) ثَقُلَ (بوجھل ہوا)

❖ ذوالفعل: حَسِيْنٌ، شَجِيْعٌ، فَقِيْهٌ، أَدِيْبٌ، حَلِيْمٌ، ضَعِيْفٌ ثَقِيْلٌ۔

بابِ کَرُمَ کی کچھ اور مثالیں

قَرُبَ	يَقْرُبُ	أُقْرُبْ	بَعُدَ	يَبْعُدُ	أُبْعُدْ
كَثُرَ	يَكْثُرُ	أُكْثُرْ	صَعُبَ	يَصْعُبُ	أُصْعُبْ
شَرُفَ	يَشْرُفُ	أُشْرُفْ	عَظُمَ	يَعْظُمُ	أُعْظُمْ
حَسُنَ	يَحْسُنُ	أُحْسُنْ	جَبُنَ	يَجْبُنُ	أُجْبُنْ
ثَقُلَ	يَثْقُلُ	أُثْقُلْ	حَلُمَ	يَحْلُمُ	أُحْلُمْ

مشق:۔

مندرجہ ذیل أَفْعَال، بَابِ کَرُمَ سے آتے ہیں۔ ان سے فِعْلِ مَاضِی، فِعْلِ مُضَارِع اور فِعْلِ أَمْر بنائیے۔ صحیح اعراب لگا کر ترجمہ کیجیے۔ نئے الفاظ کے معنی یاد کیجیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْمَصْدَرُ	مَعْنٰی	فِعْلِ مَاضِی	فِعْلِ مُضَارِع	فِعْلِ اَمْر
۱۔ مَهَانَةٌ	(اہانت ہونا)	مَهُنَ	يَمْهُنُ	اُمْهُنْ
۲۔ مَكَانَةٌ	(عظمت ہونا)			
۳۔ لُطْفٌ	(تیز نظر ہونا)			
۴۔ كَرَاهَةٌ	(ناگوار ہونا)			
۵۔ كِبْرٌ	(بڑا ہونا)			
۶۔ قِدَمٌ	(پرانا ہونا)			
۷۔ قُبْحٌ	(بھلائی سے محروم ہونا)			
۸۔ عُمْقٌ	(گہرائی والا ہونا)			
۹۔ عَرْضٌ	(چوڑا ہونا)			
۱۰۔ ضَعْفٌ	(کمزور ہونا)			
۱۱۔ ضَرَاعَةٌ	(آہ وزاری کرنا)			
۱۲۔ حُسْنٌ	(خوبصورت ہونا)			
۱۳۔ صِغَرٌ	(چھوٹا ہونا)			
۱۴۔ شِعْرٌ	(محسوس کرنا)			
۱۵۔ سُحْقٌ	(دور ہونا)			
۱۶۔ سِقَامٌ	(بیمار ہونا)			

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۹۵

بَابِ حَسِبَ

مندرجہ ذیل تین اَفْعَال پر غور کیجئے۔ آپ تینوں مثالوں میں کچھ باتیں مشترک پائیں گے۔

۱۔ حَسِبَ (اُس نے سمجھا) یَحْسِبُ (وہ سمجھتا ہے یا سمجھے گا) اِحْسِبْ (تو سمجھ لے)

۲۔ وَرِمَ (پھولا) یَرِمُ (پھولے گا) رِمْ (پھول جا)

۳۔ وَرِعَ (گناہ سے بچا) یَرِعُ (گناہ سے بچتا ہے) رِعْ (گناہ سے بچ)

❖ اوپر کی تمام مثالیں، تمام اَفْعَال کے گروپ بَابِ حَسِبَ سے لی گئی ہیں۔

قاعدہ بَابِ حَسِبَ

بَابِ حَسِبَ، اَفْعَال کا وہ گروپ ہے، جس کا عین کَلِمَة، فِعْلِ مَاضی، فِعْلِ مُضَارِع اور فِعْلِ اَمْر، ہر ایک میں مَکْسُور ہوتا ہے۔

عموماً جب فِعْل، مُعْتَل الفَاءِ (مثال واوی) ہو تو اس وَزْن پر استعمال ہوتا ہے۔

جیسے وَرِثَ یَرِثُ رِثْ ، وَرِمَ یَرِمُ رِمْ

خَاصِیتِ بَابِ حَسِبَ

❖ اس باب کو اصل باب نہیں مانا گیا۔ بلکہ بَابِ سَمِعَ کے کچھ اَفْعَال، اُس میں تخفیف کے لیے لائے گئے ہیں۔

مشق :۔ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے اور فِعْلِ مُضَارِع بنائیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْمَصْدَرُ	مَعْنٰی	فِعْلِ مَاضِی	فِعْلِ مُضَارِع	فِعْلِ أَمْر
۱۔ وُثُوْقٌ	(اعتبار کرنا)	وَثِقَ		ثِقْ
۲۔ يَأْسٌ	(ناامید ہونا)	يَئِسَ	يَيْئَسُ	ئِسْ
۳۔ يَبْسٌ	(سوکھ جانا)	يَبِسَ		بِسْ
۴۔ نِعْمَةٌ	(خوش عیش ہونا)	نَعِمَ		

فعل ماضی کی صرفِ کبیر

نیچے تمام چھ (۶) ابواب سے فعل ماضی کی صرف کبیر دی جا رہی ہے۔ ان افعال کو پانچ چھ مرتبہ باآواز بلند پڑھیے تاکہ آپ کو مختلف ابواب کی حرکات کی جان پہچان ہو جائے اور آپ لاشعوری طور پر مختلف ابواب کے افعال کو صحیح طور پر ادا کر سکیں۔ قرآن مجید کی روزانہ تلاوت سے بھی آپ کو غیر شعوری طور پر ابواب کی پہچان ہو سکتی ہے۔

ماضی مُتَکَلِّم First Person

۱۔ واحد متکلم (باب نَصَرَ سے) نَصَرْتُ ، ذَكَرْتُ ، خَرَجْتُ ، دَخَلْتُ

۲۔ واحد متکلم (باب ضَرَبَ سے) ضَرَبْتُ ، كَتَبْتُ ، رَجَعْتُ ، عَرَفْتُ

۳۔ واحد متکلم (باب سَمِعَ سے) سَمِعْتُ ، شَرِبْتُ ، حَفِظْتُ ، حَمِدْتُ

۴۔ واحد متکلم (باب فَتَحَ سے) فَتَحْتُ ، رَفَعْتُ ، مَدَحْتُ ، زَرَعْتُ

۵۔ واحد متکلم (باب كَرُمَ سے) كَرُمْتُ ، حَسُنْتُ ، قَرُبْتُ ، عَظُمْتُ

۶۔ واحد متکلم (باب حَسِبَ سے) حَسِبْتُ ، وَرِثْتُ ، يَبِسْتُ ، يَئِسْتُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ جمع متکلم (باب نَصَرَ سے) نَصَرْنَا ، ذَكَرْنَا ، خَرَجْنَا ، دَخَلْنَا

۲۔ جمع متکلم (باب ضَرَبَ سے) ضَرَبْنَا ، كَذَبْنَا ، رَجَعْنَا ، عَرَفْنَا

۳۔ جمع متکلم (باب سَمِعَ سے) سَمِعْنَا ، شَرِبْنَا ، حَفِظْنَا ، حَمِدْنَا

۴۔ جمع متکلم (باب فَتَحَ سے) فَتَحْنَا ، رَفَعْنَا ، مَدَحْنَا ، زَرَعْنَا

۵۔ جمع متکلم (باب كَرُمَ سے) كَرُمْنَا ، حَسُنَّا ، قَرُبْنَا ، عَظُمْنَا

۶۔ جمع متکلم (باب حَسِبَ سے) حَسِبْنَا ، وَرِثْنَا ، يَئِسْنَا ، يَبِسْنَا

ماضی حاضر Second Person

۱۔ واحد حاضر مذکر (باب نَصَرَ سے) نَصَرْتَ ، ذَكَرْتَ ، خَرَجْتَ ، دَخَلْتَ

۲۔ واحد حاضر مذکر (باب ضَرَبَ سے) ضَرَبْتَ ، كَذَبْتَ ، رَجَعْتَ ، عَرَفْتَ

۳۔ واحد حاضر مذکر (باب سَمِعَ سے) سَمِعْتَ ، شَرِبْتَ ، حَفِظْتَ ، حَمِدْتَ

۴۔ واحد حاضر مذکر (باب فَتَحَ سے) فَتَحْتَ ، رَفَعْتَ ، مَدَحْتَ ، زَرَعْتَ

۵۔ واحد حاضر مذکر (باب كَرُمَ سے) كَرُمْتَ ، حَسُنْتَ ، قَرُبْتَ ، عَظُمْتَ

۶۔ واحد حاضر مذکر (باب حَسِبَ سے) حَسِبْتَ ، وَرِثْتَ ، يَئِسْتَ ، يَبِسْتَ

ماضی حاضر Second Person

۱۔ واحد حاضر مؤنث (باب نَصَرَ سے) نَصَرْتِ ، ذَكَرْتِ ، خَرَجْتِ ، دَخَلْتِ

۲۔ واحد حاضر مؤنث (باب ضَرَبَ سے) ضَرَبْتِ ، كَذَبْتِ ، رَجَعْتِ ، عَرَفْتِ

۳۔ واحد حاضر مؤنث (باب سَمِعَ سے) سَمِعْتِ ، شَرِبْتِ ، حَفِظْتِ ، حَمِدْتِ

۴۔ واحد حاضر مؤنث (باب فَتَحَ سے) فَتَحْتِ ، رَفَعْتِ ، مَدَحْتِ ، زَرَعْتِ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ واحد حاضر مؤنث (باب کَرُمَ سے) کَرُمْتِ ، حَسُنْتِ ، قَرُبْتِ ، عَظُمْتِ

۶۔ واحد حاضر مؤنث (باب حَسِبَ سے) حَسِبْتِ ، وَرِثْتِ ، يَئِسْتِ ، يَبِسْتِ

.....

۱۔ جمع حاضر مذکر (باب نَصَرَ سے) نَصَرْتُمْ ، ذَكَرْتُم ، خَرَجْتُم ، دَخَلْتُمْ

۲۔ جمع حاضر مذکر (باب ضَرَبَ سے) ضَرَبْتُمْ ، كَذَبْتُم ، رَجَعْتُمْ ، عَرَفْتُمْ

۳۔ جمع حاضر مذکر (باب سَمِعَ سے) سَمِعْتُمْ ، شَرِبْتُمْ ، حَفِظْتُمْ ، حَمِدْتُمْ

۴۔ جمع حاضر مذکر (باب فَتَحَ سے) فَتَحْتُمْ ، رَكَعْتُمْ ، مَدَحْتُمْ ، زَرَعْتُمْ

۵۔ جمع حاضر مذکر (باب کَرُمَ سے) کَرُمْتُم ، حَسُنْتُمْ ، قَرُبْتُمْ ، عَظُمْتُمْ

۶۔ جمع حاضر مذکر (باب حَسِبَ سے) حَسِبْتُمْ ، وَرِثْتُمْ ، يَئِسْتُمْ ، يَبِسْتُمْ

.....

۱۔ جمع حاضر مؤنث (باب نَصَرَ سے) نَصَرْتُنَّ ، ذَكَرْتُنَّ ، خَرَجْتُنَّ ، دَخَلْتُنَّ

۲۔ جمع حاضر مؤنث (باب ضَرَبَ سے) ضَرَبْتُنَّ ، كَذَبْتُنَّ ، رَجَعْتُنَّ ، عَرَفْتُنَّ

۳۔ جمع حاضر مؤنث (باب سَمِعَ سے) سَمِعْتُنَّ ، شَرِبْتُنَّ ، حَفِظْتُنَّ ، حَمِدْتُنَّ

۴۔ جمع حاضر مؤنث (باب فَتَحَ سے) فَتَحْتُنَّ ، رَكَعْتُنَّ ، مَدَحْتُنَّ ، زَرَعْتُنَّ

۵۔ جمع حاضر مؤنث (باب کَرُمَ سے) کَرُمْتُنَّ ، حَسُنْتُنَّ ، قَرُبْتُنَّ ، عَظُمْتُنَّ

۶۔ جمع حاضر مؤنث (باب حَسِبَ سے) حَسِبْتُنَّ ، وَرِثْتُنَّ ، يَئِسْتُنَّ ، يَبِسْتُنَّ

ماضی غائب Third Person

۱۔ واحد غائب مذکر (باب نَصَرَ سے) نَصَرَ ، ذَكَرَ ، خَرَجَ ، دَخَلَ

۲۔ واحد غائب مذکر (باب ضَرَبَ سے) ضَرَبَ ، كَذَبَ ، رَجَعَ ، عَرَفَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔واحد غائب مذکر (باب سَمِعَ سے) سَمِعَ ، شَرِبَ ، حَفِظَ ، حَمِدَ

۴۔واحد غائب مذکر (باب فَتَحَ سے) فَتَحَ ، رَفَعَ ، مَدَحَ ، زَرَعَ

۵۔واحد غائب مذکر (باب کَرُمَ سے) کَرُمَ ، حَسُنَ ، قَرُبَ ، عَظُمَ

۶۔واحد غائب مذکر (باب حَسِبَ سے) حَسِبَ ، وَرِثَ ، يَئِسَ ، يَبِسَ

❖ ❖ ❖ ❖ ❖

۱۔واحد غائب مؤنث (باب نَصَرَ سے) نَصَرَتْ ، ذَكَرَتْ ، خَرَجَتْ ، دَخَلَتْ

۲۔واحد غائب مؤنث (باب ضَرَبَ سے) ضَرَبَتْ ، كَذَبَتْ ، رَجَعَتْ ، عَرَفَتْ

۳۔واحد غائب مؤنث (باب سَمِعَ سے) سَمِعَتْ ، شَرِبَتْ ، حَفِظَتْ ، حَمِدَتْ

۴۔واحد غائب مؤنث (باب فَتَحَ سے) فَتَحَتْ ، رَفَعَتْ ، مَدَحَتْ ، زَرَعَتْ

۵۔واحد غائب مؤنث (باب کَرُمَ سے) کَرُمَتْ ، حَسُنَتْ ، قَرُبَتْ ، عَظُمَتْ

۶۔واحد غائب مؤنث (باب حَسِبَ سے) حَسِبَتْ ، وَرِثَتْ ، يَئِسَتْ ، يَبِسَتْ

ماضی جمع غائب مذکر (مختلف ابواب سے)

۱۔جمع غائب مذکر (باب نَصَرَ سے) نَصَرُوا ، ذَكَرُوا ، خَرَجُوا ، دَخَلُوا

۲۔جمع غائب مذکر (باب ضَرَبَ سے) ضَرَبُوا ، كَذَبُوا ، رَجَعُوا ، عَرَفُوا

۳۔جمع غائب مذکر (باب سَمِعَ سے) سَمِعُوا ، شَرِبُوا ، حَفِظُوا ، حَمِدُوا

۴۔جمع غائب مذکر (باب فَتَحَ سے) فَتَحُوا ، رَفَعُوا ، مَدَحُوا ، زَرَعُوا

۵۔جمع غائب مذکر (باب کَرُمَ سے) کَرُمُوا ، حَسُنُوا ، قَرُبُوا ، عَظُمُوا

۶۔جمع غائب مذکر (باب حَسِبَ سے) حَسِبُوا ، وَرِثُوا ، يَئِسُوا ، يَبِسُوا

❖ ❖ ❖ ❖ ❖

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ جمع غائب مؤنث (باب نَصَرَ سے) نَصَرْنَ ، ذَكَرْنَ ، خَرَجْنَ ، دَخَلْنَ

۲۔ جمع غائب مؤنث (باب ضَرَبَ سے) ضَرَبْنَ ، كَذَبْنَ ، رَجَعْنَ ، عَرَفْنَ

۳۔ جمع غائب مؤنث (باب سَمِعَ سے) سَمِعْنَ ، شَرِبْنَ ، حَفِظْنَ ، حَمِدْنَ

۴۔ جمع غائب مؤنث (باب فَتَحَ سے) فَتَحْنَ ، رَفَعْنَ ، مَدَحْنَ ، زَرَعْنَ

۵۔ جمع غائب مؤنث (باب كَرُمَ سے) كَرُمْنَ ، حَسُنْنَ ، قَرُبْنَ ، عَظُمْنَ

۶۔ جمع غائب مؤنث (باب حَسِبَ سے) حَسِبْنَ ، وَرِثْنَ ، يَئِسْنَ ، يَبِسْنَ

❖❖❖❖❖

فعل مضارع کی صرف کبیر

نیچے تمام چھ (۶) ابواب سے فعل مضارع کی صرف کبیر دی جا رہی ہے۔ ان افعال کو پانچ چھ مرتبہ باآواز بلند پڑھیے۔ تاکہ آپ کو مختلف ابواب کی حرکات کی جان پہچان ہو جائے اور آپ لاشعوری طور پر مختلف ابواب کے افعال کو صحیح طور پر ادا کر سکیں۔ قرآن مجید کی روزانہ تلاوت سے بھی آپ کو غیر شعوری طور پر ابواب کی پہچان ہو سکتی ہے۔

مضارع متکلم First Person

۱۔ واحد متکلم (باب نَصَرَ سے) اَنْصُرُ ، اَذْكُرُ ، اَخْرُجُ ، اَدْخُلُ

۲۔ واحد متکلم (باب ضَرَبَ سے) اَضْرِبُ ، اَكْذِبُ ، اَرْجِعُ ، اَعْرِفُ

۳۔ واحد متکلم (باب سَمِعَ سے) اَسْمَعُ ، اَشْرَبُ ، اَحْفَظُ ، اَحْمَدُ

۴۔ واحد متکلم (باب فَتَحَ سے) اَفْتَحُ ، اَرْفَعُ ، اَمْدَحُ ، اَزْرَعُ

۵۔ واحد متکلم (باب كَرُمَ سے) اَكْرُمُ ، اَحْسُنُ ، اَقْرُبُ ، اَعْظُمُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ واحد متکلم (باب حَسِبَ سے) اَحْسِبُ ، اَوْرِثُ ، اَیْئِسُ ، اَیْبِسُ

❖ ❖ ❖ ❖ ❖

۱۔ جمع متکلم (باب نَصَرَ سے) نَنْصُرُ ، نَذْکُرُ ، نَخْرُجُ ، نَدْخُلُ

۲۔ جمع متکلم (باب ضَرَبَ سے) نَضْرِبُ ، نَکْذِبُ ، نَرْجِعُ ، نَعْرِفُ

۳۔ جمع متکلم (باب سَمِعَ سے) نَسْمَعُ ، نَشْرَبُ ، نَحْفَظُ ، نَحْمَدُ

۴۔ جمع متکلم (باب فَتَحَ سے) نَفْتَحُ ، نَرْفَعُ ، نَمْدَحُ ، نَزْرَعُ

۵۔ جمع متکلم (باب کَرُمَ سے) نَکْرُمُ ، نَحْسُنُ ، نَقْرُبُ ، نَعْظُمُ

۶۔ جمع متکلم (باب حَسِبَ سے) نَحْسِبُ ، نَوْرِثُ ، نَیْئِسُ ، نَیْبِسُ

مضارع حاضر Second Person

۱۔ واحد حاضر مذکر (باب نَصَرَ سے) تَنْصُرُ ، تَذْکُرُ ، تَخْرُجُ ، تَدْخُلُ

۲۔ واحد حاضر مذکر (باب ضَرَبَ سے) تَضْرِبُ ، تَکْذِبُ ، تَرْجِعُ ، تَعْرِفُ

۳۔ واحد حاضر مذکر (باب سَمِعَ سے) تَسْمَعُ ، تَشْرَبُ ، تَحْفَظُ ، تَحْمَدُ

۴۔ واحد حاضر مذکر (باب فَتَحَ سے) تَفْتَحُ ، تَرْفَعُ ، تَمْدَحُ ، تَزْرَعُ

۵۔ واحد حاضر مذکر (باب کَرُمَ سے) تَکْرُمُ ، تَحْسُنُ ، تَقْرُبُ ، تَعْظُمُ

۶۔ واحد حاضر مذکر (باب حَسِبَ سے) تَحْسِبُ ، تَوْرِثُ ، تَیْئِسُ ، تَیْبِسُ

❖ ❖ ❖ ❖ ❖

۱۔ واحد حاضر مؤنث (باب نَصَرَ سے) تَنْصُرِیْنَ ، تَذْکُرِیْنَ ، تَخْرُجِیْنَ ، تَدْخُلِیْنَ

۲۔ واحد حاضر مؤنث (باب ضَرَبَ سے) تَضْرِبِیْنَ ، تَکْذِبِیْنَ ، تَرْجِعِیْنَ ، تَعْرِفِیْنَ

۳۔ واحد حاضر مؤنث (باب سَمِعَ سے) تَسْمَعِیْنَ ، تَشْرَبِیْنَ ، تَحْفَظِیْنَ ، تَحْمَدِیْنَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ واحد حاضر مؤنث (باب فَتَحَ سے) تَفْتَحِيْنَ ، تَرْفَعِيْنَ ، تَمْدَحِيْنَ ، تَزْرَعِيْنَ
۵۔ واحد حاضر مؤنث (باب کَرُمَ سے) تَكْرُمِيْنَ ، تَحْسُنِيْنَ ، تَقْرُبِيْنَ ، تَعْظُمِيْنَ
۶۔ واحد حاضر مؤنث (باب حَسِبَ سے) تَحْسِبِيْنَ ، تَوْرِثِيْنَ ، تَيْئِسِيْنَ ، تَيْبَسِيْنَ

مضارع حاضر جمع Second Person

۱۔ جمع حاضر مذکر (باب نَصَرَ سے) تَنْصُرُوْنَ ، تَذْكُرُوْنَ ، تَخْرُجُوْنَ ، تَدْخُلُوْنَ
۲۔ جمع حاضر مذکر (باب ضَرَبَ سے) تَضْرِبُوْنَ ، تَكْذِبُوْنَ ، تَرْجِعُوْنَ ، تَعْرِفُوْنَ
۳۔ جمع حاضر مذکر (باب سَمِعَ سے) تَسْمَعُوْنَ ، تَشْرَبُوْنَ ، تَحْفَظُوْنَ ، تَحْمَدُوْنَ
۴۔ جمع حاضر مذکر (باب فَتَحَ سے) تَفْتَحُوْنَ ، تَرْفَعُوْنَ ، تَمْدَحُوْنَ ، تَزْرَعُوْنَ
۵۔ جمع حاضر مذکر (باب کَرُمَ سے) تَكْرُمُوْنَ ، تَحْسُنُوْنَ ، تَقْرُبُوْنَ ، تَعْظُمُوْنَ
۶۔ جمع حاضر مذکر (باب حَسِبَ سے) تَحْسِبُوْنَ ، تَوْرِثُوْنَ ، تَيْئِسُوْنَ ، تَيْبَسُوْنَ

*****

۱۔ جمع حاضر مؤنث (باب نَصَرَ سے) تَنْصُرْنَ ، تَذْكُرْنَ ، تَخْرُجْنَ ، تَدْخُلْنَ
۲۔ جمع حاضر مؤنث (باب ضَرَبَ سے) تَضْرِبْنَ ، تَكْذِبْنَ ، تَرْجِعْنَ ، تَعْرِفْنَ
۳۔ جمع حاضر مؤنث (باب سَمِعَ سے) تَسْمَعْنَ ، تَشْرَبْنَ ، تَحْفَظْنَ ، تَحْمَدْنَ
۴۔ جمع حاضر مؤنث (باب فَتَحَ سے) تَفْتَحْنَ ، تَرْفَعْنَ ، تَمْدَحْنَ ، تَزْرَعْنَ
۵۔ جمع حاضر مؤنث (باب کَرُمَ سے) تَكْرُمْنَ ، تَحْسُنَّ ، تَقْرُبْنَ ، تَعْظُمْنَ
۶۔ جمع حاضر مؤنث (باب حَسِبَ سے) تَحْسِبْنَ ، تَوْرِثْنَ ، تَيْئِسْنَ ، تَيْبَسْنَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مضارع غائب واحد Second Person

۱۔ واحد غائب مذکر (باب نَصَرَ سے) يَنْصُرُ ، يَذْكُرُ ، يَخْرُجُ ، يَدْخُلُ
۲۔ واحد غائب مذکر (باب ضَرَبَ سے) يَضْرِبُ ، يَكْذِبُ ، يَرْجِعُ ، يَعْرِفُ
۳۔ واحد غائب مذکر (باب سَمِعَ سے) يَسْمَعُ ، يَشْرَبُ ، يَحْفَظُ ، يَحْمَدُ
۴۔ واحد غائب مذکر (باب فَتَحَ سے) يَفْتَحُ ، يَرْفَعُ ، يَمْدَحُ ، يَزْرَعُ
۵۔ واحد غائب مذکر (باب كَرُمَ سے) يَكْرُمُ ، يَحْسُنُ ، يَقْرُبُ ، يَعْظُمُ
۶۔ واحد غائب مذکر (باب حَسِبَ سے) يَحْسِبُ ، يَرِثُ ، يَيْئِسُ ، يَيْبِسُ

❖❖❖❖❖❖❖

۱۔ واحد غائب مؤنث (باب نَصَرَ سے) تَنْصُرُ ، تَذْكُرُ ، تَخْرُجُ ، تَدْخُلُ
۲۔ واحد غائب مؤنث (باب ضَرَبَ سے) تَضْرِبُ ، تَكْذِبُ ، تَرْجِعُ ، تَعْرِفُ
۳۔ واحد غائب مؤنث (باب سَمِعَ سے) تَسْمَعُ ، تَشْرَبُ ، تَحْفَظُ ، تَحْمَدُ
۴۔ واحد غائب مؤنث (باب فَتَحَ سے) تَفْتَحُ ، تَرْفَعُ ، تَمْدَحُ ، تَزْرَعُ
۵۔ واحد غائب مؤنث (باب كَرُمَ سے) تَكْرُمُ ، تَحْسُنُ ، تَقْرُبُ ، تَعْظُمُ
۶۔ واحد غائب مؤنث (باب حَسِبَ سے) تَحْسِبُ ، تَرِثُ ، تَيْئِسُ ، تَيْبِسُ

مضارع غائب جمع Third Person

۱۔ جمع غائب مذکر (باب نَصَرَ سے) يَنْصُرُوْنَ ، يَذْكُرُوْنَ ، يَخْرُجُوْنَ ، يَدْخُلُوْنَ
۲۔ جمع غائب مذکر (باب ضَرَبَ سے) يَضْرِبُوْنَ ، يَكْذِبُوْنَ ، يَرْجِعُوْنَ ، يَعْرِفُوْنَ
۳۔ جمع غائب مذکر (باب سَمِعَ سے) يَسْمَعُوْنَ ، يَشْرَبُوْنَ ، يَحْفَظُوْنَ ، يَحْمَدُوْنَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ جمع غائب مذکر (باب فَتَحَ سے) يَفْتَحُوْنَ ، يَرْفَعُوْنَ ، يَمْدَحُوْنَ ، يَزْرَعُوْنَ

۵۔ جمع غائب مذکر (باب کَرُمَ سے) يَكْرُمُوْنَ ، يَحْسُنُوْنَ ، يَقْرُبُوْنَ ، يَعْظُمُوْنَ

۶۔ جمع غائب مذکر (باب حَسِبَ سے) يَحْسِبُوْنَ ، يَوْرِثُوْنَ ، يَيْئِسُوْنَ ، يَيْبِسُوْنَ

❖ ❖ ❖ ❖ ❖

۱۔ جمع غائب مؤنث (باب نَصَرَ سے) يَنْصُرْنَ ، يَذْكُرْنَ ، يَخْرُجْنَ ، يَدْخُلْنَ

۲۔ جمع غائب مؤنث (باب ضَرَبَ سے) يَضْرِبْنَ ، يَكْذِبْنَ ، يَرْجِعْنَ ، يَعْرِفْنَ

۳۔ جمع غائب مؤنث (باب سَمِعَ سے) يَسْمَعْنَ ، يَشْرَبْنَ ، يَحْفَظْنَ ، يَحْمَدْنَ

۴۔ جمع غائب مؤنث (باب فَتَحَ سے) يَفْتَحْنَ ، يَرْفَعْنَ ، يَمْدَحْنَ ، يَزْرَعْنَ

۵۔ جمع غائب مؤنث (باب کَرُمَ سے) يَكْرُمْنَ ، يَحْسُنْنَ ، يَقْرُبْنَ ، يَعْظُمْنَ

۶۔ جمع غائب مؤنث (باب حَسِبَ سے) يَحْسِبْنَ ، يَوْرِثْنَ ، يَيْئِسْنَ ، يَيْبِسْنَ

باب (حَسِبَ) سے فعل مثال کی مشق

اَلْمَصْدَرُ	مَعْنٰی	فِعْلِ ماضی	فِعْلِ مضارع	فِعْلِ أَمْر
۱۔ حَسْبٌ	(گمان کرنا)	حَسِبَ	يَحْسِبُ	اِحْسِبْ
۲۔ نِعْمَةٌ	(خوش عیش ہونا)	نَعِمَ	يَنْعِمُ	اِنْعِمْ
فعل مثال یائی				
۳۔ يَأْسٌ	(ناامید ہونا)	يَئِسَ	يَيْئِسُ	ئِسْ اِيْئِسْ
۴۔ يَبْسٌ	(سوکھ جانا)	يَبِسَ	يَيْبِسُ	بِسْ۔ اِيْبِسْ
فعل مثال واوی				
۵۔ وُثُوْقٌ	(اعتبار کرنا	وَثِقَ	يَثِقُ	ثِقْ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ وَبْقٌ	(ہلاکت)	وَبِقَ	يَبِقُ	بِقْ
۷۔ وَفْقٌ	(مناسبت، فائدہ مندی)	وَفِقَ	يَفِقُ	فِقْ
۸۔ وَرْمٌ	(پھولنا)	وَرِمَ	يَرِمُ	رِمْ
۹۔ وَرْعٌ	(پرہیزگاری)	وَرِعَ	يَرِعُ	رِعْ
۱۰۔ وِرْثٌ	(میراث)	وَرِثَ	يَرِثُ	رِثْ
۱۱۔ وَهْيٌ	(واہیات)	وَهِيَ	يَهِي	هِيْ
۱۲۔ يَقْنٌ	(یقین)	يَقِنَ	يَيْقِنُ	قِنْ
فعل مثال یائی کی مختلف ابواب سے مشق				
۱۳۔ يُتْمٌ	(تنہا رہ جانا)	يَتَمَ (ض)		
۱۴۔ يُمْنٌ	(دائیں طرف ہونا)	يَمَنَ (ض)		
۱۵۔ يَتْمٌ	(یتیم ہو جانا)	يَتُمَ (ک)		
۱۶۔ يُسْرٌ	(ہلکا اور آسان ہونا)	يَسُرَ (ک)		
۱۷۔ يُمْنٌ	(مبارک ہونا)	يَمُنَ (ک)		
۱۸۔ يَسْرٌ	(آسودہ اور مال دار ہونا)	يَسِرَ (س)		
۱۹۔ يَقْظٌ	(بیدار ہونا)	يَقِظَ (س)		
۲۰۔ يَقِيْنٌ	(یقین کرنا)	يَقِنَ (س)		
۲۱۔ يَتْحٌ	(سست ہونا، تھکا رہ جانا)	يَتِحَ (س)		
۲۲۔ يَتْحٌ	(سست ہونا، تھکا رہ جانا)	يَتَحَ (ف)		
۲۳۔ يَنْعٌ	(پھل کا پک جانا)	يَنَعَ (ف)		

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل مثال واوی کی مختلف ابواب سے مشتق				
۱۔ ولجٌ	(داخل ہونا)	وَلَجَ (ض)	یَلِجُ	
۲۔ ولتٌ	(کسی کا حق کم کرنا)	وَلَتَ (ض)		
۳۔ ولیٌ	(قریب ہونا)	وَلِیَ (ض)		
۴۔ ونیٌ	(پھل کا پک جانا)	وَنِیَ (ض)		
۵۔ وھنٌ	(کمزور ہونا، رات میں دخول)	وَھَنَ (ض)		
۶۔ ولدٌ	(جننا)	وَلَدَ (ض)		
۷۔ وجفٌ	(تھرتھرانا، کانپنا)	وَجَفَ (ض)		
۸۔ وبلٌ	(موسلادار بارش)	وَبَلَ (ض)		
۹۔ وترٌ	(تکلیف پہنچانا، طاق بنانا	وَتَرَ (ض)		
۱۰۔ وکدٌ	(قیام کرنا، مقصد پالینا)	وَکَدَ (ض)		
۱۱۔ وأدٌ	(زندہ دفن کرنا)	وَأَدَ (ض)		
۱۲۔ وقفٌ	(ٹھہرنا)	وَقَفَ (ض)		
۱۳۔ وقرٌ	(بوجھل ہونا)	وَقَرَ (ض)		
۱۴۔ وقدٌ	(آگ جلنا سلگنا)	وَقَدَ (ض)		
۱۵۔ وقبٌ	(ستاروں کا چھپ جانا)	وَقَبَ (ض)		
۱۶۔ وفضٌ	(تیز چلنا)	وَفَضَ (ض)		
۱۷۔ وفرٌ	(بکثرت ہونا)	وَفَرَ (ض)		
۱۸۔ وعظٌ	(نصیحت کرنا	وَعَظَ (ض)		

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۔ وَعْدٌ	(وعدہ کرنا)	وَعَدَ (ض)		
۲۰۔ وَضْنٌ	(بننا، تہ بہ تہ رکھنا)	وَضَنَ (ض)		
۲۱۔ وَسْطٌ	(بیچ میں ہونا)	وَسَطَ (ض)		
۲۲۔ وَصْبٌ	(متواتر قائم رہنا)	وَصَبَ (ض)		
۲۳۔ وَصْلٌ	(جوڑنا)	وَصَلَ (ض)		
۲۴۔ وَزْنٌ	(وزن کرنا)	وَزَنَ (ض)		
۲۵۔ وَرْدٌ	(آنا، پہنچنا)	وَرَدَ (ض)		
۲۶۔ وَدْقٌ	(بوندا باندی)	وَدَقَ (ض)		
۲۷۔ وَفْيٌ	(وفا کرنا)	وَفٰى (ض)		
۲۸۔ وَحْيٌ	(اشارہ، اطلاع دینا)	وَحٰى (ض)	يَحِي	حِ
۲۹۔ وَشْيٌ	(انگنا)	وَشٰى (ض)		
۳۰۔ وَعْيٌ	(محفوظ کرنا)	وَعٰى (ض)		
۳۱۔ وَقْيٌ	(بچانا)	وَقٰى (ض)		
۳۲۔ وَسْعٌ	(وسیع ہونا)	وَسِعَ (س)		
۳۳۔ وَهْجٌ	(لہلہانا)	وَهَجَ (ف)		
۳۴۔ وَهْبٌ	(دینا، عطا کرنا)	وَهَبَ (ف)		
۳۵۔ وَسْنٌ	(اونگھنا)	وَسَنَ (ف)	يَوْسَنُ	
۳۶۔ وَلْيٌ	(قریب ہونا)	وَلِيَ (ح)	يَلِي	لِ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چودھواں باب

سبق نمبر ۹۶

فِعْلِ مَاضِی مَجْہُول

فِعْلِ مَاضِی معروف کا علم آپ کو ہو چکا۔

نَصَرَ : اُس نے مدد کی (یہاں فَاعِل ھُوَ مُسْتَتِر ہے)۔

نَصَرُوا : اُن سب نے مدد کی (یہاں اُوْا فَاعِلی علامت ہے)۔

اب ایک اور فِعْل ملاحظہ کیجئے۔

نُصِرَ : اس کی مدد کی گئی

۱۔ نَصَرَ (اس نے مدد کی)، فِعْلِ مَاضِی مَعْرُوف کہلاتا ہے۔

۲۔ نُصِرَ فِعْلِ مَجْہُول (The Passive Verb) کہلاتا ہے۔

❖ دو باتیں اور نوٹ کیجئے۔

۳۔ نُصِرَ، میں "اُس کی مدد کی گئی ہے" معلوم ہوا۔ لیکن یہ معلوم نہ ہو سکا کہ مدد کرنے والا کون ہے، جب کہ نَصَرَ میں مدد کرنے والا ھُوَ (وہ) تھا۔

یعنی نُصِرَ کا فَاعِل نامعلوم ہے یا غیر مذکور ہے۔

۴۔ آپ نے دیکھا کہ نَصَرَ سے نُصِرَ بننے تک، معنیٰ میں کیا تبدیلی واقع ہوئی ہے۔

اب اعراب پر غور کیجئے۔ نون کا زَبَر، پیش میں بدل گیا۔ یعنی فَا کَلِمَة مَضْمُوم ہو گیا۔ علاوہ ازیں صَاد پر زَبَر تھا زِیر آ گئی۔ یعنی عین کَلِمَة مَکْسُور ہو گیا۔

مندرجہ ذیل چھ (۶) مثالوں پر غور کیجئے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ نَصَرَ : اُس نے مدد کی۔ نُصِرَ : اُس کی مدد کی گئی۔
۲۔ ضَرَبَ : اُس نے مارا۔ ضُرِبَ : اُس کو مارا گیا۔
۳۔ فَتَحَ : اُس نے کھولا۔ فُتِحَ : اُس کو کھولا گیا۔
۴۔ سَمِعَ : اُس نے سُنا سُمِعَ : اُس کو سُنا گیا۔
۵۔ کَرُمَ : وہ معزز ہوا اس باب میں مجہول نہیں آتا
۶۔ حَسِبَ : اُس نے حساب کیا۔ حُسِبَ : اُس کو حساب کیا گیا۔

❖ معنوی تبدیلی تو آپ نے نوٹ کی، اب اعراب پر بھی غور کیجئے۔

تمام چھ مثالوں میں فَاءِ کَلِمَۃ مَضْمُوم ہو گیا ہے اور عین کَلِمَۃ مَکْسُور باب سَمِعَ اور باب حَسِبَ کے فِعْل مَاضِی مَعْرُوف میں عین کَلِمَۃ پہلے سے مَکْسُور تھا۔ وہ جوں کا توں مَکْسُور رہا۔

فعل مجہول کے قواعد

۱۔ فِعْلِ مَجْہُول، وہ فِعْلِ مُتَعَدِّی ہے۔ جس کا فَاعل نامعلوم ہو۔ یا غیر مذکور ہو۔ باب کَرُمَ میں فعل مجہول نہیں آتا۔

۲۔ فِعْلِ مَاضِی مَجْہُول کا فَاءِ کَلِمَۃ (پہلا حرف) مَضْمُوم ہوتا ہے اور عین کَلِمَۃ (آخری سے پہلے کا حرف) مَکْسُور ہوتا ہے۔

جیسے نَصَرَ سے نُصِرَ اور ضَرَبَ سے ضُرِبَ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۹۷

فِعْلِ مُضَارِع مَجْهُول

مندرجہ ذیل چھ (۶) مثالوں پر غور کیجئے۔

۱۔ یَنْصُرُ : وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا۔ یُنْصَرُ : اُس کی مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی۔

۲۔ یَضْرِبُ : وہ مارتا ہے یا مارے گا۔ یُضْرَبُ : وہ مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا۔

۳۔ یَفْتَحُ : وہ کھولتا ہے یا کھولے گا۔ یُفْتَحُ : وہ کھولا جاتا ہے یا کھولا جائے گا۔

۴۔ یَسْمَعُ : وہ سنتا ہے یا سُنے گا۔ یُسْمَعُ : وہ سُنا جاتا ہے یا سُنا جائے گا۔

۵۔ یَکُوْمُ : وہ قیامی کرتا ہے۔ اس باب میں مجہول نہیں آتا۔

۶۔ یَحْسِبُ : وہ حساب کرتا ہے یا کرے گا۔ یُحْسَبُ : اُس کا حساب کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا۔

❖ فِعْلِ مُضَارِع کی مندرجہ بالا مثالوں میں مَعْنَوِی تبدیلی تو آپ نے ملاحظہ کی۔

اب اعراب پر غور کیجئے : فِعْلِ مُضَارِع کے تمام اَفْعَال (ی) سے شروع ہو رہے ہیں حَرْفِ مُضَارِع کو مَجْهُول بنانے کے لیے، مَضْمُوم کر دیا گیا ہے۔ یعنی تمام مثالوں میں یاء (ی) پر پیش ہے۔ علاوہ ازیں تمام اَفْعَال کے عین کلمے (یعنی سے پہلے والے حرف) پر زبر آگیا ہے۔ عین کلمہ مَفْتُوح ہو گیا ہے۔

فعل مضارع مجہول کا قاعدہ

فِعْلِ مُضَارِع مَجْهُول کا، حَرْفِ مُضَارِع یاء (ی) مَضْمُوم کر دیا جاتا ہے اور عین کلمے (یعنی آخری حرف سے پہلے والے حرف) کو مَفْتُوح کر دیا جاتا ہے۔

جیسے : یَنْصُرُ سے یُنْصَرُ ، یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۹۸

The Pro-Agent

نَائِب فَاعِل

مندرجہ ذیل جملے پر غور کیجئے۔

نُصِرَ الضَّعِیْفُ (کمزور کی مدد کی گئی) اس جملے میں

۱۔ نُصِرَ (مدد کی گئی)، فِعْلِ مَجْهُول ہے۔

۲۔ اَلضَّعِیْفُ (کمزور)، اِسْمِ مَفْعُول ہے۔ مَفْعُول بِہٖ کو مَنْصُوب ہونا چاہیے۔
لیکن یہاں ضَعِیْفُ کے آخری حَرْف فَاءَ (ف) پر پیش ہے۔
یہ قاعدے کی خلاف ورزی کیوں ہوئی ہے۔

۳۔ یہاں فَاعِل، مَجْهُول ہے۔ (نا معلوم ہے)۔ معلوم نہیں کہ کمزور کی مدد کس نے کی۔

۴۔ نَائِب فَاعِل The Pro-Agent
نَائِب فَاعِل ایک ایسا مَفْعُول ہے، جو فَاعل کی غیر موجودگی میں، فَاعِل کا نَائِب بن کر فَاعل کا اِعْرَاب (رَفْع) اختیار کرتا ہے اور مَفْعُول بِہٖ کا اِعْرَاب (نصب) چھوڑ دیتا ہے۔ چنانچہ یہاں الضَّعِیْفُ کے آخری حَرْف پر پیش ہے۔

۵۔ فِعْلِ لَازِم کو تو مَفْعُول کی حاجت ہی نہیں ہوتی۔
معلوم ہوا کہ فِعْلِ مُتَعَدِّی کی دو (۲) قسمیں ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ فِعْلِ مَعْرُوف : نَصَرَ حَامِدٌ ضَعِيْفًا (مفعول موجود ہے)
۲۔ فِعْلِ مَجْهُول : نُصِرَ الضَّعِيْفُ (مفعول غیر مذکور ہے)

فعل معروف اور فعل مجہول پر مشتمل جملوں کا تقابل

❖ مندرجہ ذیل جملوں پر غور کیجئے۔

۱۔ ایک طرف ایسے جملے ہیں، جن میں فعل معروف استعمال کیا گیا ہے۔ اور دوسری طرف ایسے جملے ہیں، جن میں فعل مجہول استعمال کیا گیا ہے۔

۲۔ ایک طرف فاعل موجود ہے اور دوسری طرف، فاعل موجود نہیں ہے۔

۳۔ ایک طرف مفعول بہٖ منصوب ہے، جبکہ دوسری طرف وہی لفظ نائب فاعل بن کر مرفوع ہو گیا ہے۔

	فعل معروف	فعل مجہول
۱	كَسَرَ إِبْرَاهِيْمُ الْأَصْنَامَ	كُسِرَ الْأَصْنَامُ
۲	أَكَلَ الْفَارُ الطَّعَامَ	أُكِلَ الطَّعَامُ
۳	ضَرَبَ الرَّجُلُ وَلَدَهُ	ضُرِبَ وَلَدُهُ
۴	نَصَرَ اللهُ عَبْدًا	نُصِرَ عَبْدٌ
۵	أَكَلَ الذِّئْبُ الْخَرُوْفَ	أُكِلَ الْخَرُوْفُ
۶	رَمَى الصَّيَّادُ الشَّبَكَةَ	رُمِيَتِ الشَّبَكَةُ
۷	حَبَسَ الشُّرْطِيُّ اللِّصَّ	حُبِسَ اللِّصُّ
۸	قَطَفَ الْغُلَامُ الزَّهْرَةَ	قُطِفَتِ الزَّهْرَةُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹	نَصَرَ زَيْدٌ الرَّجُلَيْنِ	نُصِرَ الرَّجُلَانِ
۱۰	نَصَرَ اللّٰهُ الْمُسْلِمِيْنَ	نُصِرَ الْمُسْلِمُوْنَ

نائب فاعل کی قرآنی مثالیں

❖ مندرجہ ذیل مثالوں میں، نائب فاعل کی اِعْرَابِی حالت پر غور کیجئے کہ وہ معنیً مَفْعُوْل بِہٖ ہے۔ جسے منصوب ہونا چاہیے، لیکن نائب فاعل بن کر مرفوع ہو گیا ہے۔

۱۔ (كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ) (البقرۃ: ۱۸۳) "تم پر روزے فرض کیے گئے۔"

۲۔ (كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ) (البقرۃ: ۲۱۶) "تم پر قتال، فرض کیا گیا۔"

۳۔ (كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ) (البقرۃ: ۱۷۸) "تم پر قصاص فرض کیا گیا۔"

۴۔ (وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ) (المائدۃ: ۹۶) "اور خشکی کا شکار تم پر حرام کیا گیا۔"

۵۔ (قُتِلَ أَصْحَابُ الْأُخْدُودِ النَّارِ) (البروج: ۴)

"آگ کے گڑھے کے لوگ مارے گئے۔"

۶۔ (زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ) (الزلزال: ۱) "زمین ہلا دی گئی۔"

۷۔ (وَقُضِيَ الْأَمْرُ) (البقرۃ: ۲۱۰) "فیصلہ کر دیا گیا۔"

۸۔ (قُتِلَ الْخَرَّاصُونَ) (الذاریات: ۱۰) "گمان سے حکم لگانے والے، مارے گئے۔"

۹۔ (فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ) (آل عمران: ۱۸۴) "یقیناً رسول جھٹلائے گئے۔"

۱۰۔ (سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ) (القمر: ۴۵) "بہت جلد، یہ جتھا، شکست کھائے گا۔"

۱۱۔ (يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ) (الرحمٰن: ۳۵) "تم دونوں پر شعلے بھیجے جاتے ہیں۔"

۱۲۔ (يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ) (الرحمٰن: ۴۱) "مجرم پہچان لیے جائیں گے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۔ (لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا) (الفجر: ۸) "اُس کی طرح، پیدا نہیں کیا گیا۔"

۱۴۔ (تُبْلَى السَّرَآئِرُ) (الطارق: ۹) "پوشیدہ اسرار کی جانچ پڑتال کی جائے گی۔"

۱۵۔ (حُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ) (النمل: ۱۷)

"سلیمان کے لیے، اُس کے لشکر جمع کیے گئے۔"

مشق :۔ مندرجہ بالا جملوں میں، مناسب فاعل لگا کر مَجْهُول جملوں کو مَعْرُوف بنائیے۔

قواعد

۱۔ فِعْلِ مُتَعَدِّی کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ فِعْلِ مَعْرُوف ۔ ۲۔ فِعْلِ مَجْهُول۔

۲۔ فِعْلِ مُتَعَدِّی مَعْرُوف : وہ فعل ہے، جس کا فَاعِل معلوم اور مَذْکُور ہو۔

۳۔ فِعْلِ مَجْهُول : وہ فعل ہے، جس کا فاعل معلوم نہ ہو یا مَذْکُور نہ ہو۔

۴۔ نَائِب فَاعِل وہ اسم ہے جو فَاعل کے نامعلوم ہونے کی وجہ سے فَاعِل کا قائم مقام اور نائب بن کر مَرْفُوع ہوتا ہے۔

لیکن فی الواقع، فعل کا مَفْعُول ہوتا ہے۔

۵۔ نائب فَاعِل اِسم کو مَفْعُول مَا لَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهُ بھی کہتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۹۹

The Verbal Sentence

جُمْلَۂ فِعْلِیہ

۱۔ جن جملوں کا آغاز "فعل" سے ہوتا ہے، وہ جُمْلَۂ فِعْلِیہ کہلاتے ہیں

❖ مندرجہ ذیل جملوں پر غور کیجئے۔

یہ سب أَفْعَال سے شروع ہوتے ہیں۔ اور یہ سب جملہ ھائے فِعْلِیّہ ہیں۔

۱۔ یَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللّٰہِ (التوبہ: ۱۸) "(وہ) اللہ کی مسجدیں بناتا ہے۔"

۲۔ کَلَّمَ اللّٰہُ مُوسٰی (النساء: ۱۶۴) "اللہ نے، موسیٰ سے، گفتگو کی۔"

۳۔ سَرِقَتِ الْمَرْأَۃُ۔ "عورت نے چوری کی۔"

۴۔ خَرَجَتْ بَنَاتُ الْمَدْرَسَۃِ "مدرسے کی لڑکیاں، نکلیں۔"

۵۔ نَسْمَعُ الدَّرْسَ بِرَغْبَۃٍ وَنَشَاطٍ۔ "ہم شوق اور خوشی سے درس سنتے ہیں۔"

۲۔ جملہ فِعْلِیہ کا فاعل بھی مَرْفُوع ہوتا ہے۔

جس طرح جملہ اسمیہ میں، مُسْنَدٌ إِلَیہ (مُبْتَدَا) مَرْفُوع ہوتا ہے اور مُبْتَدَاء کو فِعْل کا فَاعِل کہتے ہیں۔ اسی طرح جملۂ فِعْلِیہ میں بھی فِعْل کے بعد آنے والا پہلا اسم بھی جو عموماً مُسْنَدٌ إِلَیہ (فَاعِل) ہوتا ہے، مَرْفُوع ہی ہوتا ہے۔

❖ جُمْلَۂ فِعْلِیہ کی مندرجہ ذیل مثالوں میں فَاعِل کے إِعْرَاب پر غور کیجئے۔

۱۔ أَكَلَ سَلِیْمٌ "سلیم نے کھایا"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ أَكَلَتْ فَاطِمَةُ "فاطمہ نے کھایا۔"

۳۔ سَمِعَتِ الْأَخَوَاتُ خُطْبَةَ الْإِمَامِ "بہنوں نے امام کی تقریر سنی"

۴۔ خَرَجَ الْخَادِمُونَ "تمام نوکر نکل گئے۔"

❖ مندرجہ بالا مثالوں میں چاروں اسماء، سَلِيمٌ، فَاطِمَةُ، الْأَخَوَاتُ اور خَادِمُونَ فاعل ہیں اور سب مَرْفُوع ہیں۔

۳ جملۂ فعلیہ میں، فعل کا فاعل سے پہلے آنا ضروری ہے۔
(اگر فاعل پہلے آجائے تو وہ جملۂ فعلیہ نہیں، بلکہ جملۂ اسمیہ بن جائے گا

❖ مندرجہ ذیل دو مثالوں پر غور کیجئے۔

۱۔ كَتَبَ الْمُعَلِّمُونَ۔ جملۂ فعلیہ ہے۔ "اساتذہ نے لکھا"
یہاں فعل پہلے ہے، فاعل بعد میں

۲۔ لیکن اگر اَلْمُعَلِّمُونَ كَتَبُوا ہو تو یہ جملۂ اسمیہ بن جائے گا۔
اور اس کی تحلیل یوں کی جائے گی۔

۱۔ اَلْمُعَلِّمُونَ، مُبْتَدَاء ہے

۲۔ كَتَبُوا جملۂ فعلیہ کی صورت میں اس کی خَبَر ہے۔

۱۔ هُمْ، ضمیر فاعل ہے۔ جس کی علامت اُو ہے۔

۲۔ فعل فاعل سے مل کر جملۂ فعلیہ بنا۔

۴۔ جملہ فعلیہ میں مَفْعُول، عموماً، فاعل کے بعد آتا ہے۔
لیکن کبھی کبھار مَفْعُول پہلے آتا ہے اور فاعل بعد میں آتا ہے۔

دونوں قسم کی مثالیں دی جا رہی ہیں۔ فاعل کا اِعْرَاب مَرْفُوع ہوگا اور مَفْعُول بِہٖ کا مَنْصُوب۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔ فِعْل کے فوراً بعد، فاعل اِسْم ظاہر ہے یا ضَمِیر فَاعِل ہے۔ اور دونوں مَرْفوع ہیں۔

اس کے بعد ایک یا (۲) دو مفعول آتے ہیں۔

نمبر	فِعْل	فَاعِل	مَفْعُول ۱	مَفْعُول ۲	ترجمہ
۱	قَتَلَ	دَاوُدُ	جَالُوتَ		داؤد نے، جالوت کو، قتل کیا۔
۲	وَرِثَ	سُلَيْمَانُ	دَاوُدَ		سلیمانؑ، داؤدؑ کے، وارث ہوئے۔
۳	خَلَقَ	اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ		اللہ نے، آسمانوں کو، بنایا۔
۴	يَجْعَلُوْنَ	؟ (هُمْ)	أَصَابِعَهُمْ		لوگ، اپنی انگلیوں کو، لیتے ہیں (اُوْنَ، فَاعِلی علامت ہے۔)
۵	آتَيْنَا	؟	دَاوُدَ وَ سُلَيْمَانَ	عِلْمًا	داؤد و سلیمان کو، ہم نے، علم عطا کیا۔ (نَا، فَاعِلی علامت ہے۔)
۶	جَعَلَ	؟ (هُوَ)	الْأَرْضَ	قَرَارًا	اُس نے، زمین کو، جائے قرار بنایا فَاعِل هُوَ، ضَمِیر مُسْتَتِر ہے
۷	جَعَلْنَا	؟ (نَحْنُ)	النَّهَارَ	مَعَاشًا	ہم نے، دن کو وقتِ روزگار بنایا۔ فَاعِل نَا، ضمیر بارِز مُتَّصِل ہے۔
۸	اِتَّخَذَ	اللّٰهُ	إِبْرَاهِيْمَ	خَلِيْلًا	اللہ نے، ابراہیم کو، دوست بنایا۔
۹	أَحَلَّ	اللّٰهُ	الْبَيْعَ		اللہ نے، تجارت کو حلال کر دیا۔

۲۔ لیکن، کبھی کبھار، مَفْعُول بِہٖ، فَاعِل سے پہلے بھی آجاتا ہے۔ جیسے

۱۔ (وَإِذِ ابْتَلٰى إِبْرَاهِيْمَ رَبُّهٗ (البقرۃ ۱۲۴)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اور جب آزمایا، ابراہیم کو، اُن کے رب نے۔"

۲۔ (جَاءَتْ | هُمْ | الْبَيِّنَةُ) (البینۃ: ۴) "آئی، اُن کے پاس، واضح نشانی۔"

(یہاں اَلْبَيِّنَةُ، فاعل ہے۔ اور هُمْ مَفْعُول بِهٖ ہے اور ضَمِيرِ مَنْصُوب ہے۔)

۳۔ حَضَرَ | يَعْقُوبَ | الْمَوْتُ — موت، یعقوبؑ کے پاس آئی۔

۵۔ جُملۂ فِعْلِيه، لازماً، وَاحِد مُذَكَّر، یا وَاحِد مُؤَنَّث سے شروع ہوتا ہے۔

(چاہے فَاعِل واحد ہو، مُثَنّٰی ہو یا جمع ہو۔) ان مثالوں پر غور کیجئے۔

۱۔ فِعْلِ وَاحِدْ مُذَكَّر سے جملۂ فعلیہ کی ابتداء کی مثالیں۔

۱۔ ذَهَبَ | الرَّجُلُ۔ — "وہ آدمی گیا۔"

۲۔ ذَهَبَ | الرَّجُلَانِ — "وہ دو آدمی گئے۔"

(فَاعِل مُثَنّٰی ہے، لیکن فِعْل واحد مُذَكَّر استعمال ہوا ہے۔)

۳۔ ذَهَبَ | الرِّجَالُ — وہ سب لوگ چلے گئے۔

(فَاعِل جمع مذکر ہے۔ لیکن فِعْل واحد مُذَكَّر استعمال ہوا ہے۔

۲۔ فِعْلِ وَاحِدْ مُؤَنَّث سے جملۂ فعلیہ کی ابتداء کی مثالیں

۴۔ ذَهَبَتِ | الْبِنْتُ — وہ لڑکی گئی۔

۵۔ ذَهَبَتِ | الْبِنْتَانِ — وہ دونوں لڑکیاں گئیں۔

(فَاعِل مُثَنّٰی ہے۔ لیکن فعل واحد مؤنث استعمال ہوا ہے۔)

۶۔ ذَهَبَتِ | الْبَنَاتُ — وہ سب لڑکیاں گئیں۔

(فَاعِل جمع مُؤَنَّث ہے، لیکن وَاحِد مُؤَنَّث استعمال ہوا ہے۔

نوٹ:۔ اگر اوپر کے جملے | جملہ ھائے اسمیہ ہوتے | تو "واحد" سے فِعْل شروع نہ ہوتا اور عدد کے اعتبار سے فعل بدلتا اور أَفْعَال کی صورت اس طرح ہوتی۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلرَّجُلُ	ذَاهِبٌ	"آدمی جانے والا ہے۔"
اَلرَّجُلَانِ	ذَاهِبَانِ	"دو آدمی جانے والے ہیں۔"
اَلرِّجَالُ	ذَاهِبُوْنَ	"سب لوگ جانے والے ہیں۔"

جملۂ فِعْلِیہ کی قرآنی مثالیں

۱۔ (قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ) (المؤمنون:۱) "یقیناً مومنین کامیاب ہو گئے۔"

(أَفْلَحُوا جمع کے بجائے، أَفْلَحَ واحد استعمال ہوا ہے۔)

۲۔ (وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ) (التوبہ:۳۳) "خواہ مشرکوں کو یہ کو کتنا ہی ناگوار ہو۔"

(كَرِهُوا جمع کے بجائے، كَرِهَ واحد استعمال ہوا ہے۔)

۳۔ (وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ) (الاحزاب:۲۲)

"اللہ اور اُس کے رسول کی بات سچی تھی۔"

(صَدَقَا مُثنّٰی کے بجائے، صَدَقَ واحد استعمال ہے۔)

۴۔ (ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ) (الحج:۷۳)

طالب اور مطلوب دونوں کمزور ہو گئے۔"

(ضَعُفَا مُثنّٰی کے بجائے، ضَعُفَ واحد استعمال ہوا ہے۔

☆ مندرجہ ذیل مثالوں میں فَاعِل، جمع مُکَسَّر (غیر عاقل) ہے۔ اس لیے فِعْل مؤنث استعمال ہوا ہے اور جمع مونث کے بجائے واحد مونث استعمال ہوا ہے

۵۔ (مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ) (القارعۃ:۶) "جس کے پلڑے بھاری ہوں گے۔"

۶۔ (حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ) (البقرۃ:۲۱۷) "اُن کے اعمال، غارت ہو گئے۔"

۷۔ (حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ) (النساء:۹۰) "وہ دل برداشتہ ہیں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ (وَ خَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ) (طه: ۱۰۸) "اور آوازیں دب جائیں گی۔"

۹۔ (وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ أَيْمَانُكُمْ) (النساء: ۳۳) "اور جن سے تمہارے عقد و پیمان ہوں۔"

۱۰۔ (نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ) (النساء: ۵۶) "اُن کی کھالیں گل گئیں۔"

۶۔ اگر فَاعِل، (اِسمِ ظاہر کے بجائے) "اِسمِ ضَمِیر" ہو تو "فِعل" عدد اور جنس دونوں میں، فَاعِل کے مطابق ہوگا۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

۱۔ یہ دو جملوں پر مشتمل ہیں۔

۲۔ پہلے جملے تو، جملہ ھائے فِعلیہ ہیں۔ اور فعلُ واحدٌ ہی ہے۔

۳۔ لیکن حُرُوف عَطف واؤ (و) اور فَاء (ف) کے بعد آنے والے دوسرے جملے کے فِعل پر غور کیجئے۔ دوسرا فعل، واحد نہیں ہے۔

۴۔ حَضَرَ الْمُعَلِّمُوْنَ وَ ذَهَبُوا (اساتذہ آئے اور گئے۔)

یہاں پہلے جملے کا فِعل حَضَرَ، واحد مذکر ہے۔

دوسرے جملے کا فِعل ذَهَبُوا، جَمع، ہے اور فَاعل ضَمِیر ہے۔

۲۔ دَخَلَ الْوَلَدَانِ فِي الْمَاءِ وَ سَبَحَا

"دونوں لڑکے پانی میں گئے اور دونوں تیرے۔"

یہاں پہلے جملے کا فِعل، واحد مذکر، ہے۔

دوسرے جملے کا فِعل مُثنّٰی ہے اور فَاعِل ضَمِیر ہے۔

۳۔ نَجَحَتِ الْبِنْتَانِ فَفَرِحَتَا

"دونوں لڑکیاں کامیاب ہوئیں اور دونوں خوش ہوئیں۔"

یہاں پہلے جملے کا فِعل، واحد مؤنث، ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرے جملے کا فِعل مُثنّٰی مؤنث ہے اور فَاعِل ضمیر ہے۔

۴۔ سَمِعَتِ النِّسَاءُ الْخُطْبَةَ وَ عَمِلْنَ بِهَا۔

"عورتوں نے تقریر سنی اور اُس پر عمل کیا۔"

یہاں پہلے جملے کا فِعل، وَاحِد مؤنث ہے اور دوسرے جملے کا فِعل، جمع مؤنث ہے۔ نونِ نِسْوَۃ، ضمیر فاعل کی علامت ہے۔

۵۔ جَآءَ الضُّيُوفُ وَ جَلَسُوا حَوْلَ الْمَائِدَةِ۔

(مہمان آئے اور دسترخوان کے اطراف بیٹھ گئے۔)

۶۔ أَسْرَعَ الْخَادِمُونَ وَ أَحْضَرُوا الطَّعَامَ

(نوکروں نے جلدی کی اور کھانا حاضر کر دیا۔)

۷۔ (اَنَّهٗ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا) (الجن: ۱)

"کہ جنات کے ایک گروہ نے غور سے سنا پھر کہا:۔"

قرآن کی اس مثال میں، پہلا فعل اسْتَمَعَ واحد استعمال ہوا ہے۔

اور دوسرا فعل فَقَالُوا جمع استعمال ہوا ہے۔

۷۔ جُملۂ فِعْلِیَّہ میں فِعل وَاحِدْ مُؤنّث ہوتا ہے، جب اُس کا فَاعِل
۱۔ جَمْع مُکَسَّر ہو، یا ۲۔ جَمْع غَیر عَاقِل ہو۔

❖ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

۱۔ نَبَحَتِ الْكِلَابُ فِي اللَّيْلِ۔ کتے رات میں بھونکے۔

(کِلَابٌ، غَیر عَاقِل کَلْب کی جَمْع مُکَسَّر ہے اس لیے فعل وَاحِد مونث استعمال ہوا۔

پہلے بتایا جا چکا ہے کہ انسان، جنات اور ملائکہ عاقل ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ وَجِلَتْ قُلُوْبُنَا (ہمارے دل ڈر گئے)

(قُلُوْبٌ، جمع مُکَسَّر ہے۔ اس لیے فِعل واحد مؤنث ہے۔)

۳۔ جَآءَتِ الْجِمَالُ۔ (اونٹ آئے)

(جَمَلٌ کی جمع مُکَسَّر، جِمَالٌ ہے۔

۴۔ ذَهَبَتِ النُّوْقُ (اونٹنیاں گئیں)

(نَاقَةٌ کی جمع مُکَسَّر، نُوْقٌ ہے)

۸۔ جُملۂ فِعلیہ، میں فعل کی، تذکیر و تانیث، چار (۴) حالتوں میں اختیاری ہوتی ہے۔ یعنی دونوں صورتیں جائز ہوتی ہیں۔

۱۔ جب فَاعِل، مؤنث غیر حقیقی ہو۔ ۲۔ جب فَاعِل، اِسمِ جمع ہو۔

۳۔ جب فَاعل، جمع مُکَسَّر (عاقل) ہو ۴۔ جب فَاعِل، فِعل سے دُور واقع ہو۔

اگلے صفحے پر دی گئی مثالوں پر غور کیجیے۔

۱۔ یہ تمام جملہ ھائے فعلیہ ہیں۔ ۲۔ فعل واحد سے شروع ہوئے ہیں۔

۳۔ لیکن یہاں مذکر و مونث دونوں صورتیں جائز ہیں

جہاں مذکر اور مونث دونوں جائز ہیں

آخری کالم میں سبب پر غور کرنا نہ بھولیے

واحد مُذکر فِعل		واحد مونث فعل		سَبَب	
طَلَعَ	الشَّمْسُ	طَلَعَتِ	الشَّمْسُ	شَمْسٌ ، مُؤنث غیر حقیقی	سماعی ہے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَامَ الرِّجَال لوگ کھڑے ہوئے	قَامَتِ الرِّجَال لوگ کھڑے ہوئے	رِجَالٌ جمع مُکَسَّر (عاقل) ہے
قَالَ الْعُلَمَاءُ علماء نے کہا	قَالَتِ الْعُلَمَاءُ علماء نے کہا	علماء جمع مُکَسَّر (عاقل) ہے
حَضَرَ الْقَوْمُ قوم آئی	حَضَرَتِ الْقَوْمُ قوم آئی	قَوْمٌ اِسم جمع ہے
سَافَرَ الْيَوْمَ فَاطِمَةُ	سَافَرَتِ الْيَوْمَ فَاطِمَةُ	فعل اور فاعل کے درمیان (الیوم) فاصلہ ہے

جملہ فعلیہ میں تذکیر و تانیث کی قرآنی مثالیں

❖ مندرجہ ذیل قرآنی مثالوں پر غور کیجیے۔

۱۔ (قَالَتِ الأَعْرَابُ آمَنَّا) (الحجرات: ۱۴)

" دیہاتیوں نے کہا، ہم ایمان لائے "

(أَعْرَابٌ، أَعْرَابِيٌّ کی جمع مُکَسَّر (عاقل) ہے۔

اس لیے قَالَ الأَعْرَابُ بھی استعمال ہو سکتا تھا۔

۲۔ (قَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ) (یوسف: ۳۰) "شہر کی عورتوں نے کہا"

(نِسْوَةٌ جمع مُکَسَّر (عاقل) ہے۔

اس لیے قَالَتْ بھی استعمال کیا جا سکتا تھا۔)

۳۔ (إِذَآ أَصَابَتْهُمْ مُصِيْبَةٌ) (البقرۃ: ۱۵۶) "جب ان کو مصیبت پہنچتی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(فَاعِل مُصِيبَةٌ مؤنّث ہے، درمیان میں [هُمْ] فاصلہ استعمال ہوا ہے،
اس لیے أَصَابَ بھی آسکتا ہے اور أَصَابَتْ بھی۔)

۴۔ (فَمَنْ [جَاءَهُ] مَوْعِظَةٌ) (البقرۃ: ۲۷۵) "تو جس کے پاس نصیحت پہنچے۔
یہاں فَاعِل مَوْعِظَةٌ مؤنّث ہے، درمیان میں ضمیر [هُ] فاصلہ استعمال ہوا ہے۔
اس لیے جَاءَتْ کے بجائے فِعْل وَاحِدْ مُذَكَّر جَاءَ لایا گیا۔ جبکہ دونوں کی
اجازت ہے۔

۵۔ (إِذَا [جَاءَكَ] الْمُؤْمِنَاتُ) (الممتحنۃ: ۱۲)
"جب ایمان والیاں آپ کے پاس آئیں"
(فَاعِل، مُؤْمِنَات ہیں۔ جو مونث ہیں۔ درمیان میں كَ فاصلہ استعمال ہوا ہے۔
اس لیے جَاءَ بھی آسکتا ہے اور جَاءَتْ بھی۔)

۶۔ ([كَذَّبَتْ] قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ) (ق: ۱۲)
"اُن سے پہلے، قوم نوح نے جھٹلایا"
فَاعِل، قَوْمُ نُوحٍ ہے۔ درمیان میں قَبْلَهُمْ کا فاصلہ ہے۔
فِعْل كَذَّبَتْ بھی آسکتا ہے اور كَذَّبَ بھی
جیساکہ اگلی مثال سے بالکل واضح ہے"

۷۔ (وَ [كَذَّبَ] بِهٖ قَوْمُكَ) (الانعام: ۶۶)
"اور آپ کی قوم نے اسے (قرآن کو) جھٹلایا"
(فَاعِل قَوْمُكَ ہے۔ درمیان میں [بِهٖ] کا فاصلہ استعمال ہوا ہے۔
اس لیے كَذَّبَ اور كَذَّبَتْ دونوں آسکتے ہیں۔)

۸۔ (إِذَا [جَاءَكَ] الْمُنَافِقُونَ) (المنافقون: ۱)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"جب منافقین آپ کے پاس آتے ہیں"

یہاں جمع کے بجائے واحد کا صیغہ استعمال کیا گیا ہے۔

۹۔ (أَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ) (الانعام: ۱۰۱)

"اُس کا لڑکا کیسے ہو سکتا ہے؟ جبکہ اُس کی کوئی بیوی ہی نہیں"

(یہاں تَكُنْ کے بجائے وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ بھی ہو سکتا تھا۔

کیونکہ فِعل اور فَاعِل صَاحِبَةٌ کے درمیان [لَهٗ] کا فاصلہ موجود ہے۔

۱۰۔ (إِسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّا [أَضَاءَتْ] مَا حَوْلَهٗ) (البقرۃ: ۱۷)

"ایک شخص نے آگ جلائی، اور اس آگ نے سارے ماحول کو روشن کر دیا"

یہاں نَارًا مُؤَنَّث غیر حقیقی سماعی ہے۔

اس لیے فعل أَضَاءَتْ مؤنث استعمال کیا گیا ہے۔

نوٹ:۔

قرآن عَرَبِي مُبِيْن میں نازل ہوا ہے۔

اعلیٰ ادبی اسلوب میں جہاں، ایک ہی بات کو دو طرح سے استعمال کرنا جائز ہے،

وہاں بھی، بلند پایہ آہنگ کی رعایت کرتے ہوئے بہتر صورت اختیار کی گئی ہے۔

خلاصہ قواعدِ جملہ فعلیہ

۱۔ جن جملوں کا آغاز، فعل سے ہو، وہ جملے، فِعْلِيه کہلاتے ہیں۔

۲۔ جملہ فِعْلِيه کا فَاعِل بھی مَرْفُوع ہوتا ہے۔

۳۔ جملۂ فِعْلِيه میں "فعل" کا "فَاعِل" سے پہلے آنا لازمی ہے۔

ورنہ وہ جملہ إِسْمِيه بن جائے گا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ جُملۂ فِعْلِیہ میں، مَفْعُول عموماً فَاعِل کے بعد آتا ہے کبھی کبھار پہلے۔

۵۔ جُملۂ فِعْلِیہ، لازماً، فِعْل وَاحِد (مُذَکَّر یا مؤنث) سے شروع ہوگا۔
(چاہے فَاعِل مُثنّٰی اور جَمْع ہی کیوں نہ ہو۔)

۶۔ اگر فَاعِل (اِسْم ظَاھر کے بجائے)، اسم ضمیر ہو تو دوسرا، فعل، عدد اور جنس دونوں میں، فاعل کے مطابق ہوگا۔

۷۔ جُملۂ فِعْلِیہ میں، فِعْل، واحد مؤنث ہوگا، جب اس کا فَاعِل
۱۔ جَمْع مُکَسَّر (غیر عاقل ہو) یا ۲۔ جمع غیر عاقل ہو۔

۸۔ جُملۂ فِعْلِیہ میں تذکیر و تانیث، چار (۴) موقعوں پر اختیاری ہوتی ہے۔
(یعنی دونوں صورتیں جائز ہوتی ہیں۔)
۱۔ جب فَاعِل، مونث غیر حقیقی ہو۔
۲۔ جب فَاعِل، اِسْم جمع ہو۔
۳۔ جب فَاعِل، جَمْع مُکَسَّر (عاقل) ہو۔
۴۔ جب فَاعِل، فِعْل سے دور واقع ہو۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پندرہواں باب

سبق نمبر ۱۰۰

فِعلِ مُضارع کی پانچ قسمیں

عربی زبان میں، فعلِ مضارع، حال اور مستقبل، دونوں زمانوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ یعنی اس فعل سے، دونوں معانی لیے جا سکتے ہیں کسی ایک کا تعین، سیاق و سباق سے ہوگا۔ فعل مُضارع کی پانچ قسمیں ہیں۔

۱۔ فِعل مضارع معروف | يَنْصُرُ | (Verb with reguair ending)

۲۔ فِعل مضارع خفیف | يَنْصُرَ | (Verb with light ending)

۳۔ فِعل مضارع اخفّ | يَنْصُرْ | (verb with lighter ending)

۴۔ فعل مضارع ثقیل | لَيَنْصُرُنَّ | (Verb with heavy ending)

۵۔ فعل مضارع اثقل | لَيَنْصُرَنَّ | (Verb with heavier ending)

۱۔ فعل مضارع مَعروف :۔

مثلاً يَفْعَلُ (وہ کرتا ہے یا وہ کرے گا۔)

یہاں آخری حرف [لُ] پر پیش ہے۔ یہ فعل مَعْرُوف مُضَارِع کہلاتا ہے۔

یا پھر يَنْصُرُ کی مثال اوپر دی گئی ہے۔

یہاں آخری حرف [رُ] پر پیش ہے۔

۲۔ فعل مضارع خَفِیف (مَنْصُوب)

مثلاً لَنْ يَفْعَلَ (وہ ہرگز نہیں کرے گا۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہاں آخری حرف [لَ] پر زبر ہے۔ یہ فِعل مُضارع خفیف (مَنصُوب) کہلاتا ہے۔ لَنْ، حَرفِ نَاصِب ہے۔
لَنْ نے، مَعرُوف مُضارِع کو، مَنصُوب مُضارِع بنا دیا۔

۳۔ فعل مُضارع اَخَفُّ (مَجزُوم)

مثلاً لَمْ یَحفَظْ (اُس نے یاد نہیں رکھا)
یہاں آخری حرف [ظْ] جزم (سکون) ہے۔ یہ فِعل مُضارع اَخَفُّ (مَجزُوم) کہلاتا ہے۔ (اَخَفُّ کا مطلب ہے زیادہ خفیف۔ جزم نے فعل کو زیادہ خفیف کر دیا ہے) لَمْ، حَرفِ جَازِم ہے، لَمْ نے مَعرُوف مُضارع کو مَجزُوم مُضارع بنا دیا۔

۴۔ فِعل مُضارع ثَقِیل:

مثلاً لَیَفعَلَنْ (وہ ضرور کرے گا)
یہاں شروع میں [لَ] مَفتُوح ہے اور آخر میں نُون سَاکِن [نْ] کا اضافہ ہے۔ اس سے تاکیدی مفہوم پیدا ہوتا ہے۔ یہ فِعل مُضارع ثَقِیل کہلاتا ہے۔

۵۔ فِعلِ مُضارع اَثقَل:

مثلاً لَیَفعَلَنَّ (وہ ضرور بہ ضرور کرے گا۔)
یہاں ابتداء میں [لَ] مَفتُوح ہے اور آخر میں نُون مُشَدَّد [نَّ] کا اضافہ ہے جس سے زیادہ تاکیدی مضمون پیدا ہوتا ہے۔ یہ فِعلِ مُضارع اَثقَل کہلاتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل مضارع کی پانچ قسمیں

۱	۲	۳	۴	۵
معروف	خفیف	اَخَفُّ	ثَقِیْلٌ	اَثْقَلُ
یَنْصُرُ	(مَنْصُوب)	(مَجْزُوم)	لَیَنْصُرَنَّ	لَیَنْصُرَنَّ
	لَنْ یَنْصُرَ	لَمْ یَنْصُرْ		

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۰۱

مُضَارِع مَعْرُوف سے پہلے آنے والے حُرُوف

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
لَ	سَ	سَوْفَ	لَا	قَدْ	لَوْ	كَانَ
حال	حرفِ مستقبل قریب	حرفِ مستقبل بعید	حرفِ نفی	حرفِ تقلیل یا تحقیق	حرفِ تَمَنِّیَّہ	ماضی استمراری

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۰۲

فعل مضارع معروف کی آٹھ صورتیں

۱۔ فعل مضارع معروف کی پہلی صورت تو یَفْعَلُ کی ہے، بقیہ سات (۷) صورتیں سات حروف کے آنے سے پیدا ہوتی ہیں۔

۲۔ (۷) سات حروف، فعل مضارع معروف سے پہلے آتے ہیں۔

لَ، سَ، سَوْفَ، لَا، قَدْ، لَوْ اور کَانَ

۳۔ یہ سات حروف فِعْلِ مُضَارِع معروف میں، معنوی تبدیلی کا باعث بنتے ہیں۔

۴۔ یہ سات حروف، فعل مُضَارِع کو مَعْرُوف ہی رکھتے ہیں، کوئی ظاہری تبدیلی نہیں ہوتی ہے۔ مثالیں آگے آرہی ہیں۔

فِعْلِ مُضَارِع مَعْرُوف کی آٹھ صورتیں ہیں، جو حسب ذیل ہیں۔

۱۔ سادہ یَفْعَلُ:

یَفْعَلُ وہ کرتا ہے یا وہ کرے گا (یہ حال اور مستقبل، دونوں معانی دیتا ہے)

یَلْمَعُ الْبَرْقُ فِي السَّمَآءِ آسمان پر بجلی چمکتی ہے یا چمکے گی۔

۲۔ حَرْفِ لَام کا اضافہ:

لَیَفْعَلُ وہ کرتا ہے۔ حَرْفِ لَام لَ کا اضافہ، فِعلِ مُضَارِع کو حال کے لیے خاص کرتا ہے۔ یہاں مُسْتَقْبِل کے معنی، ختم ہوگئے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ حرف سِیْن کا اضافہ

سَیَفْعَلُ وہ عنقریب کرے گا۔

حرف سِیْن [سَ] کا اضافہ، فعل مُضَارِع کو، [مستقبل قریب کے لیے خاص کرتا ہے]

سِیْن، حَرْفِ مُسْتَقْبِل ہے۔) یہاں حال کے معنی ختم ہو گئے۔

[سَیَحْزَنُ] اَلْکَسْلَانُ عنقریب کاہل رنجیدہ ہو گا۔

۴۔ سَوْفَ کا اضافہ

[سَوْفَ] تَعْلَمُوْنَ کچھ مدت بعد تمہیں معلوم ہو گا۔

سَوْفَ کا اضافہ فِعْل مُضَارِع کو [مستقبل بعید کے لیے خاص کرتا ہے۔]

سَوْفَ حَرْفِ مُسْتَقْبِل بعید ہے۔)

۵۔ لَا کا اضافہ

لَا یَفْعَلُ وہ نہیں کرتا یا وہ نہیں کرے گا۔

[لَا] کا اضافہ، فِعْل مُضَارِع کو منفی بناتا ہے (، لَا، حَرْفِ نَفْی ہے۔)

جیسے لَا یَفْتَحُ الْخَادِمُ الْبَابَ۔ خادم دروازہ نہیں کھولتا یا خادم دروازہ نہیں کھولے گا۔

۶۔ قَدْ کا اضافہ

[قَدْ] کا اضافہ، عموماً مضارع میں [تقلیل] کے معنی دیتا ہے۔

جیسے۔ ۱۔ قَدْ یَفْعَلُ وہ کبھی کبھار کرتا ہے / کرے گا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ قَدْ يَصْدُقُ الْكَذُوبُ کبھی جھوٹا آدمی سچ بولتا ہے۔

(یہاں قَدْ حَرْفِ تَقْلِیل کے طور پر استعمال ہوا ہے۔)

۳۔ (قَدْ يَعْلَمُ اللهُ الْمُعَوِّقِيْنَ) (الاحزاب:۱۸)

"یقیناً اللہ رکاوٹ پیدا کرنے والوں سے باخبر ہے۔"

(یہاں قَدْ حَرْفِ تَحْقِیق، کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

۷۔ لَوْ کا اضافہ:

لَوْ يَفْعَلُ اگر وہ کرے۔

لَوْ کا اضافہ، مُضَارِع کو تَمَنَّائِیَّہ، عَرْضِیہ اور شَرْطِیَّہ بناتا ہے۔

۱۔ لَوْ يَعْرِفُ الْإِنْسَانُ قَدْرَهُ۔

کاش! انسان اپنی قدر پہچانتا۔ (یہاں لَوْ حَرْفِ تَمَنّٰی ہے۔)

۲۔ لَوْ يَعُوْدُ الشَّبَابُ۔

کاش! جوانی لوٹ آتی۔ (یہاں بھی لَوْ، حَرْفِ تَمَنّٰی ہے۔)

۳۔ لَوْ تَنْزِلُ عِنْدَنَا (کاش! آپ ہمارے پاس، مہمان بن کر اترتے۔)

یہاں لَوْ، عَرْض اور درخواست کے لیے ہے۔

۸۔ كَانَ کا اضافہ:

كَانَ يَفْعَلُ وہ کیا کرتا تھا۔

كَانَ کا اِضَافہ، مضارع کو ماضی استمراری (Past Continuous) بنا دیتا ہے۔

مزید مثالیں آگے آ رہی ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۰۳

حَرْفِ قَدْ

۱۔ قَدْ، حَرْف ہے۔ اس کی دو (۲) قسمیں ہیں۔

حَرْفِ قَدْ

۱۔ قَدْ تَحْقِیق ۲۔ قَدْ تَقْلِیل

۲۔ حَرْفِ قَدْ، فِعْلِ مَاضی سے پہلے استعمال ہوتا ہے اور تَحْقِیق کا فائدہ دیتا ہے۔ یعنی بات کو یقینی بناتا ہے۔

۱۔ (قَدْ أَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ) (المؤمنون : ۱)

"یقیناً، مومنین، کامیاب ہو گئے۔"

۲ (قَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ) (المائدۃ : ۵) "یقیناً اُس کے اعمال ضائع ہو گئے۔"

۳۔ (وَ قَدْ خَلَقْتُكَ) (مریم : ۹) " اور یقیناً میں نے، تجھے پیدا کیا۔"

کبھی مزید تاکید کے لیے، لَام مَفْتُوح (لَ) کا اضافہ بھی کیا جاتا ہے۔

اور وہ قَدْ سے لَقَدْ بن جاتا ہے۔ مثلاً

۴۔ (لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ) (آل عمران : ۱۸۱) "یقیناً، اللہ نے سن لیا۔"

۵۔ (وَ لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ) (آل عمران : ۱۲۳)

" اور یقیناً، اللہ نے آپ لوگوں کی، بدر کے میدان میں مدد کی۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ (قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْأَرْضُ مِنْهُمْ) (ق: ۴)

"یقیناً زمین جو کچھ اُن کے جسم (یعنی لاش) سے کھاتی ہے، وہ سب ہمارے علم میں ہے۔"

۳۔ حَرْفِ قَدْ، فِعْلِ مُضَارِع سے پہلے استعمال ہوتا ہے اور تَقْلِیْل کا فائدہ دیتا ہے۔ یعنی کسی فِعْل کے کبھی کبھار واقع ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔

۱۔ قَدْ يَصْدُقُ الْكَذُوبُ۔ کبھی کبھار، جھوٹا بھی، سچ بولتا ہے۔

۲۔ (قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا) (النور: ۶۳)

"اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو (آڑ لے کر) آنکھ بچا کر کھسک جاتے ہیں۔"

یعنی کبھی کوئی، کھسکتا ہے تو یقیناً اللہ کو اس کا علم ہوتا ہے۔

۴۔ لَامِ مَفْتُوح (لَ) کی طرح حَرْفِ قَدْ بھی فِعْلِ مُضَارِع سے پہلے لگ کر فِعْلِ مُضَارِع کو زمانہ حال کے لیے خاص کر دیتا ہے، یعنی اس میں مستقبل کے معنی ختم ہو جاتے ہیں۔

۵۔ فِعْلِ مَاضِی سے پہلے، قَدْ کے آنے سے، فِعْلِ مَاضِی، مَاضِی قریب کا مفہوم دیتا ہے۔

جیسے قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ "یقیناً نماز کھڑی ہو چکی ہے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۰۴

فِعلِ مُضارِع سے مَاضِی اِستِمرَارِی

فِعل مُضارع سے پہلے فِعلِ نَاقِص "کَانَ" لگانے سے، زمانۂ مَاضِی میں کام کے لگاتار ہونے، جاری رہنے یعنی مَاضی اِستِمرَاری (Past Continuous) کے معانی پیدا ہوتے ہیں۔

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

۱۔ کَانَ یَعمَلُ وہ کام کیا کرتا تھا۔

۲۔ (وَکَانُوا یَنحِتُونَ مِنَ الجِبَالِ بُیُوتًا اٰمِنِینَ) (الحجر: ۸۲)

"اور (قوم ثمود کے افراد) پہاڑ تراش تراش کر مکان بنایا کرتے تھے۔"

۳۔ (کَانُوا أَنفُسَهُم یَظلِمُونَ (التوبۃ: ۷۰)

"وہ لوگ، آپ ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے۔"

۴۔ (کَانَت تَعمَلُ الخَبَائِثَ) (الانبیاء: ۷۴)

"(اس بستی سے) جو بدکاریاں کیا کرتی تھی۔"

۵۔ (وَمَا کُنتُم تَکتُمُونَ) (البقرۃ: ۳۳)

"اور جو کچھ تم چھپایا کرتے تھے۔"

(کَانَ، کَانُوا، کُنتُم وغیرہ کے بارے میں مزید تفصیلات أَفعَالِ نَاقِصَہ، کے باب میں ملاحظہ فرمایئے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سولہواں باب

سبق نمبر ۱۰۵

حُرُوفِ جَازِمَه

۱۔ حُرُوفِ جَازِمَه، لَمْ، لَمَّا، لَامِ أَمْر (لِ) لَا اور إِنْ کل پانچ (۵) ہیں۔

۲۔ حُرُوف جَازِمَه، فِعْلِ مُضَارِع کو أَخَصُّ (مَجْزُوم) کرتے ہیں،
یعنی فعل مضارع کو جَزْم دیتے ہیں۔

اس کی مثالیں حسب ذیل ہیں۔

يَلِدُ (وہ جنتا ہے یا وہ جنے گا)

۱۔ لَمْ يَلِدْ (اُس نے نہیں جنا)۔

یہاں لَمْ کی وجہ سے دال (د) کا پیش اُڑ گیا۔ آخری حرف مجزوم ہو گیا۔

۲۔ لَمْ أَلِدْ (میں نے نہیں جنا)۔

۳۔ لَمْ نَلِدْ (ہم نے نہیں جنا)۔

۴۔ لَمْ تَلِدْ (تم نے نہیں جنا/اس عورت نے نہیں جنا)

۳۔ حُرُوفِ جَازِمَه، نون إعرابی کو گرا دیتے ہیں۔ ان کی پانچ صورتیں ہیں

لَمْ يَفْعَلَا (یہ يَفْعَلَانِ تھا) ان دونوں نے نہیں کیا۔

لَمْ تَفْعَلَا (یہ تَفْعَلَانِ تھا) تم دونوں نے نہیں کیا۔

لَمْ يَفْعَلُوا (یہ يَفْعَلُونَ تھا) اُن لوگوں نے نہیں کیا۔

لَمْ تَفْعَلُوا (یہ تَفْعَلُونَ تھا) تم لوگوں نے نہیں کیا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَمْ | تَفْعَلِي | (یہ تَفْعَلِيْنَ تھا) تو (عورت) نے نہیں کیا۔

ان پانچ صورتوں کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے جن میں نون اعرابی گر جاتا ہے۔

۴۔ حُرُوف جَازِمَه، نُونِ نِسْوَة کو برقرار رکھتے ہیں، کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ اس کی دو صورتیں ہیں۔

لَمْ يَفْعَلْنَ ان عورتوں نے نہیں کیا۔

لَمْ تَفْعَلْنَ تم عورتوں نے نہیں کیا۔

۵۔ حُرُوف جَازِمِه - نِعْلِ نَاقِص کے یاء اور واؤ کو حذف کر دیتے ہیں۔

❖ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

۱۔ يَرٰى وہ دیکھتا ہے (مادہ: ر أ ی)

لَمْ لگنے سے يَرٰى، يَاء (ی) کھو بیٹھے گا۔

لَمْ | تَرَ | (تَرٰى) تو نے نہیں دیکھا

لَمْ | نَرَ | (نَرٰى) ہم نے نہیں دیکھا

لَمْ | أَرَ | (أَرٰى) میں نے نہیں دیکھا

لَمْ | يَرَ | (يَرٰى) اس نے نہیں دیکھا

۲۔ يَاتِي بھی لَمْ لگنے سے، يَا (ی) کھو بیٹھے گا۔ (مادہ: أ ت ی)

لَمْ يَأْتِ (يَأْتِي) وہ نہیں آیا

لَمْ آتِ (أٰتِي) میں نہیں آیا

لَمْ | نَأْتِ | (نَأْتِي) ہم نہیں آئے

لَمْ تَأْتِ (تَأْتِي) تو نہیں آیا

۳۔ يَدْعُوا (وہ پکارتا ہے۔ یا وہ بلاتا ہے) مادہ: د ع و

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(وَاللّٰهُ يَدْعُوا إِلَى الْجَنَّةِ) (البقرة : ۲۲۱)

"اور اللہ تمہیں جنت کی طرف بلاتا ہے۔"

لیکن یہی يَدْعُوا حروفِ جازمہ کے آنے سے (واؤ) 'و' کھو بیٹھے گا۔

لَمْ يَدْعُ اس نے نہیں بلایا۔

لَمَّا يَدْعُ اس نے ابھی تک نہیں بلایا

إِنْ يَدْعُ اگر وہ بلاتا

لِيَدْعُ اُسے بلانا چاہیے

لَا يَدْعُ وہ مت پکارے

نوٹ :۔ اوپر لَمْ ، لَمَّا ، إِنْ ، لِ اور لَا پانچ حروف جازمہ کو استعمال کیا گیا ہے، جن کی وجہ سے واؤ حذف ہو گیا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۰۶

فعل مضارع کی دوسری قسم

فِعْلِ مُضَارِع أَخَفُّ (مَجْزُوم)

فِعْلِ مُضَارِع کی پانچ (۵) قسموں کے بارے میں پہلے بتایا جا چکا ہے۔
پہلی قسم مُضَارِع مَعْرُوف اور اس کی آٹھ صورتوں کے بارے میں ہم پڑھ چکے ہیں۔
اب ہم اس کی دوسری قسم کے بارے میں جاننے کی کوشش کریں گے۔
جو فِعْلِ مُضَارِع أَخَفُّ (مَجْزُوم) ہے۔

> **قاعدہ:** فِعْلِ مُضَارِع أَخَف (مَجْزُوم) وہ فعل ہے، جو حُرُوف جَازِمَہ کے آنے سے مَجْزُوم ہو جاتا ہے۔

❖ حُرُوف جَازِمَہ پانچ (۵) ہیں۔ جو حسب ذیل ہیں۔

لَمْ ، لَمَّا ، لَامِ أَمْر (لِ)، لائے نہی اور إِنْ شرطیہ

❖ مَجْزُوم اَفْعَالِ مُضَارِع کی مثالیں ملاحظہ فرمائیے۔

إِنْ حرفِ شرط ہے، جو دو (۲) افعالِ مضارع کو مجزوم کرتا ہے
کچھ اور اسماء بھی، شرط کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں اور وہ بھی دو (۲) افعالِ مضارع کو مجزوم کرتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَمْ کی مثالیں

لَمْ، حَرْفِ نَفی ہے اور مُضارع کے مفہوم کو مَاضِی میں تبدیل کرتا ہے

۱۔ (لَمْ يَلِدْ) (الاخلاص: ۳) "اُس نے نہیں جنا"

(لَمْ کی وجہ سے فعل مُضارع يَلِدُ سے يَلِدْ ہوگیا۔)

۲۔ لَمْ يَحْفَظْ عَلِيٌّ دَرْسَهُ "علی نے، اپنا سبق، یاد نہیں کیا"

۳۔ (فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا وَلَنْ تَفْعَلُوا) (البقرۃ: ۲۴)

"اور اگر تم نے ایسا نہ کیا اور کر بھی نہیں سکتے"

(لَمْ کی وجہ سے فِعْلِ مُضارع تَفْعَلُونَ، مَجْزُوم تَفْعَلُوا ہوگیا۔)

۴۔ (أَلَمْ تَرَ) (الفیل: ۱) "کیا تم نے نہیں دیکھا"

(لَمْ کی وجہ سے تَرٰی سے مَجْزُوم ہوکر تَرَ ہوگیا۔ یعنی ی حذف ہوگئی۔)

۵۔ (أَلَمْ نَجْعَلْ لَّهُ عَيْنَيْنِ) (البلد: ۸)

"کیا ہم نے اُسے دو آنکھیں نہیں دیں"

۶۔ (لَمْ يَحْمِلُوهَا) (الجمعۃ: ۵) "ان لوگوں نے اُسے نہیں اُٹھایا"

(یہاں يَحْمِلُونَ، مجزوم ہوکر يَحْمِلُوا ہوگیا۔)

۷۔ (أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ) (الم نشرح: ۱)

"کیا ہم نے تمہارا سینہ تمہارے لیے کھول نہیں دیا"

(یہاں نَشْرَحُ کی حَ سَاکِن ہوگئی ہے۔

لَمَّا کی مثالیں

لَمَّا، حَرْفِ نَفی ہے۔ فعل مُضارع کو مَاضی میں تبدیل کرتا ہے اور ابھی تک نہیں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا مفہوم دیتا ہے۔

۱۔ لَمَّا | يَحْضُرْ | عَمِيدُ الْكُلِّيَّةِ۔ "کالج کے پرنسپل، ابھی تک نہیں آئے۔"

۲۔ لَمَّا | يَلْحَقُوا | بِهِمْ) (الجمعة: ۳)

"جو ابھی تک ان سے نہیں ملے ہیں۔"

(دراصل یہ يَلْحَقُونَ تھا۔ لَمَّا کی وجہ سے يَلْحَقُوا یعنی مَجْزوم ہوگیا۔

۳۔ (لَمَّا | يَدْخُلِ | الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ) (الحجرات: ۱۴)

"تمہارے دلوں میں، ابھی تک ایمان داخل نہیں ہوا ہے۔"

دراصل یہ يَدْخُلُ تھا۔ لَمَّا کی وجہ سے يَدْخُلْ (یعنی مَجْزوم) ہوگیا۔

اور پھر يَدْخُلْ، الْإِيمَانُ سے ملنے کے لیے مَكْسُور ہوگیا۔

۴۔ (وَلَمَّا | يَأْتِهِمْ | تَأْوِيلُهُ) (یونس: ۳۹)

"جس کی تاویل مآل ابھی تک اُن کے سامنے ظاہر نہیں ہوئی۔"

(يَأْتِي، فِعْلِ نَاقِص ہے۔ يَأْتِي کی ی حذف کی گئی ہے۔)

۵۔ (بَلْ لَمَّا | يَذُوقُوا | عَذَابِ) (ص: ۸)

"بلکہ انہوں نے، میرے عذاب کا، ابھی تک، مزا نہیں چکھا۔"

(لَمَّا کی وجہ سے نُون حذف ہوگیا، جو | أَفْعَالِ خَمْسَه | میں سے ہے۔

پہلے يَذُوقُونَ تھا)

لَامِ أَمْر (ل) کی مثالیں

لَامِ أَمْر (لِ) مَكْسُور ہوتا ہے اور کرنا چاہیے (Must do) کا مفہوم دیتا ہے۔

۱۔ | لِيَنْصُرْ | قَوِيُّكُمْ ضَعِيفَكُمْ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(تمہارے طاقت ور کو، تمہارے ضعیف کی، مدد کرنی چاہیے۔)

۲۔ (لِيُنْفِقْ ذُوسَعَةٍ مِنْ سَعَتِهٖ) (الطلاق: ۷)

"خوشحال کو، اپنی خوشحالی کے مطابق (بیوی کا نفقہ) دینا چاہیے۔

(لام أمر کی وجہ سے يُنْفِقُ، مَجْزوم ہوکر يُنْفِقْ ہوگیا۔

۳۔ (فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ) (القریش: ۳)

"چنانچہ اُن لوگوں کو، اس گھر کے رب کی، بندگی کرنی چاہیے۔"

(فَ کے بعد لامِ أمر (لِ) ہے،

جس کی وجہ سے يَعْبُدُونَ مَجْزُوم ہوکر يَعْبُدُوا ہوگیا ہے۔

اور فَ کی وجہ سے، لام أمر، ساکن ہوگیا ہے۔

۴۔ (وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ) (الحشر: ۱۸)

"ہر نفس کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل کے لیے کیا بھیجا ہے۔"

یہاں وَ نے خود لام أمر لِ کو ساکن کردیا ہے۔

اور (لِ) لامِ أمر نے، فعل مُضارع تَنْظُرُ کو مَجْزُوم کردیا۔)

۵۔ (فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَ لْيُؤْمِنُوا بِي)

"انہیں چاہیے کہ میری دعوت قبول کریں اور مجھ پر ایمان لائیں۔"

۶۔ (وَ لْيَكْتُبْ بَيْنَكُمْ كَاتِبٌ بِالْعَدْلِ) (البقرۃ: ۲۸۲)

"جو لکھ سکتا ہو، وہ ٹھیک ٹھیک (قرض کی دستاویز) لکھے۔" یہاں دراصل لِيَكْتُبْ ہے۔ وَ کی وجہ سے لام أمر، ساکن ہوگیا۔ اور لامِ أمر کی وجہ سے فعل مُضارِع کا آخری حرف بَاء ساکن ہوگیا ہے۔

۷۔ (فَلْيَنْظُرِ الْإِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ) (الطارق: ۵)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔"

(یہ دراصل لِيَنْظُرْ ہے، فَ کی وجہ سے لَامِ أَمْر ساکن ہو گیا ہے۔ اور لَامِ أَمْر کی وجہ سے فِعْلِ مُضَارِع يَنْظُرُ ساکن ہے، اِلْإِنْسَان سے ملانے کے لیے اسے مُتَحَرِّک مَکْسُور کیا گیا ہے۔

۸۔ (ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ) (الحج: ۲۹)

"پھر (حاجیوں کو) چاہیے کہ وہ اپنا میل کچیل دور کریں۔"

(اس مثال میں ثُمَّ نے لام امر کو مجزوم کر دیا ہے۔

خلاصہ لامِ امر کے اصول و قواعد

۱۔ لَامِ أَمْر (لِ)، حُرُوفِ جَازِمَہ میں سے ہے۔ جو فِعْل مُضَارِع کو مَجْزُوم کر دیتا ہے۔

۲۔ لَامِ أَمْر (لِ)، عموماً مَکْسُور ہوتا ہے۔ لیکن کبھی کبھار جب

۳۔ لَامِ أَمْر (لِ) سے پہلے وَ یا فَ یا ثُمَّ آجائے تو لَامِ أَمْر ساکن ہو جاتا ہے۔

لائے نَہی کی مثالیں

لائے نَہی (لا) فِعْل مُضَارِع کو مَجْزُوم کر دیتا ہے۔
منفی حکم پر مشتمل ہوتا ہے، یعنی کسی چیز سے روکتا ہے۔

۱۔ (فَلَا تَكْفُرْ) (البقرۃ: ۱۰۲)

(تو کفر میں مبتلا نہ ہونا) راء کی مَجْزُوم حالت پر غور کیجیے۔

۲۔ (لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ) (الحجرات: ۱۱)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"کوئی قوم، کسی قوم کا مذاق نہ اڑائے۔

۳۔ (لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ) (البقرۃ : ۳۵)

(تم دونوں اس درخت کے قریب نہ جانا۔)

(فِعْلِ مُضَارِع، لائے نَہی کی وجہ سے، نون اعرابی گر گیا ہے۔

اور تَقْرَبَان سے تَقْرَبَا ہو گیا ہے۔

۴۔ (وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ) (بنی اسرائیل : ۳۱)

"اور اپنی اولاد کو قتل مت کرو۔"

(لائے نَہی کی وجہ سے، فعل مُضَارِع تَقْتُلُوْنَ، تَقْتُلُوا ہو گیا۔)

۵۔ (لَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ) (الاحزاب : ۳۲)

"اے عورتو! دبی آواز سے بات نہ کیا کرو۔

(لائے نَہی یا دیگر حُرُوفِ جَازِمہ سے نُون اِعْرَابی تو گرتا ہے

لیکن نُون نِسْوَۃ نہیں گرتا۔

چنانچہ اوپر کی مثال میں، تَخْضَعْنَ پر کوئی اثر نہیں پڑا۔

۶۔ (وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ) (لقمان : ۱۸)

"لوگوں سے منہ پھیر کر بات نہ کر۔"

(لَا کی وجہ سے، فعل مضارع تُصَعِّر مجزوم ہو گیا ہے۔)

۷۔ (وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا) (لقمان : ۱۸)

"اور زمین میں اکڑ کر نہ چل۔"

(لَا کی وجہ سے تَمْشِی سے یاء (ی) حذف ہو گئی ہے۔

تَمْشِی سے تَمْشِ ہو گیا۔ جو مجزوم کی مثال ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ (وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا) (آل عمران : ۱۳۹)

"دل شکستہ نہ ہو اور غم نہ کرو۔"

(یہاں تَهِنُونَ اور تَحْزَنُونَ سے نون حذف کیا گیا ہے۔

❖ یہ بھی حذف نون کی مثال ہے۔ اور ان أَفْعَالِ خَمْسَه میں سے ہے، جن کا نُونِ إِعْرَابی ساقط ہو جاتا ہے۔

ان میں سے دو (۲) فِعْلِ مُضَارِع مُثَنّٰی کے ہیں (يَفْعَلَانِ اور تَفْعَلَانِ)،

دو (۲) فعل مُضَارِع جمع مذکر کے ہیں (يَفْعَلُونَ اور تَفْعَلُونَ)۔

اور ایک (۱) فِعْلِ مُضَارِع مؤنث واحد حاضر کا ہے (تَفْعَلِينَ)۔

إِنْ کی مثالیں

إِنْ بھی حُرُوفِ جَازِمہ میں سے ہے، جو فعل مُضَارِع کو مَجْزُوم کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ إِنْ حَرْفِ شرط بھی ہے، جو دو (۲) أَفْعَالِ مُضَارِع کو مَجْزُوم کرتا ہے۔

۱۔ (إِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ، يَنْصُرْكُمْ) (محمد : ۷)

"اگر تم اللہ کی مدد کرو گے، تو اللہ تمہاری مدد کرے گا۔"

(حَرْفِ جازِم إِنْ نے پہلے فِعْلِ مُضَارِع تَنْصُرُونَ کو مَجْزُوم کر کے تَنْصُرُوا کر دیا۔ نُونِ إِعْرَابی گر گیا۔ پھر يَنْصُرُ کو مَجْزُوم کر دیا۔

۲۔ (إِنْ يَنْتَهُوا، يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ) (الانفال : ۳۸)

"اگر اب بھی یہ (کافر) باز آجائیں، تو جو کچھ پہلے ہو چکا ہے۔ اس سے درگزر کر لیا جائے گا۔"

(يَنْتَهُوا اور يُغْفَرْ دونوں مَجْزُوم ہو گئے۔

۳۔ (وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا) (الانفال : ۶۱)

"اور اگر دشمن، صلح کی طرف مائل ہو تو تم بھی اس کے لیے آمادہ ہو جاؤ۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ (وَإِنْ يُّرِيْدُوْا أَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ) (الانفال ۶۲)

"اور اگر وہ دھوکے کی نیت رکھتے ہوں تو، یقیناً اللہ تمہارے لیے کافی ہے۔"

يُرِيْدُوْنَ مَجْزُوم ہو کر يُرِيْدُوْا ہو گیا۔ دوسرے جملے میں مضارع نہیں ہے۔

خلاصہ فعل مضارع أَخَف (مجزوم)

۱۔ حُرُوف جَازِمَه، فِعْلِ مُضَارِع کو أَخَف یعنی مَجْزُوم کر دیتے ہیں۔

۲۔ حُرُوف جَازِمَه (پانچ (۵) ہیں۔

لائے نہی، لَامِ أَمْر (لِ)، لَمَّا، لَمْ اور إِنْ شرطیه

۳۔ حُرُوف جَازِمَه، نُونِ اِعْرَابِی گرا دیتے ہیں۔

۴۔ حُرُوفِ جَازِمَه، نُونِ نِسْوَة یا نُونِ ضَمِیر کو برقرار رکھتے ہیں۔

۵۔ حُرُوفِ جَازِمَه، أَفْعَالِ نَاقِصَه کی یاء (ی) کو حذف کر دیتے ہیں۔

۶۔ حُرُوف جَازِمَه، افعال نَاقِصَه کی واؤ (و) کو بھی حذف کر دیتے ہیں۔

۷۔ لَمْ، حَرْفِ نَفِی بھی ہے اور حَرْفِ جَازِمْ بھی جو فِعْلِ مُضَارِع کو ماضی میں تبدیل کر دیتا ہے۔

۸۔ لَا حَرْفِ نَهی ہے۔ منفی حکم پر مشتمل ہوتا ہے۔ یعنی کسی چیز سے روکتا ہے۔

۹۔ لَمَّا بھی فِعْلِ نَفِی ہے۔ ابھی تک نہیں، کا مفہوم دیتا ہے اور فِعْلِ مُضَارِع کو مَاضِی میں تبدیل کر دیتا ہے۔

۱۰۔ لَامِ أَمْر، مَكْسُور ہوتا ہے اور، کرنا چاہیے، کا مفہوم دیتا ہے۔ اگر لَامِ أَمْر سے پہلے واؤ یا فَاء یا ثُمَّ آجائے تو ساکن ہو جاتا ہے۔

۱۱۔ إِنْ، حَرْفِ جَازِمْ بھی ہے اور حَرْفِ شَرْط بھی۔

شرطیہ جملوں میں، یہ إِنْ دو (۲) أَفْعَالِ مُضَارِع کو مَجْزُوم کرتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۰۷

شَرطِیہ اَلفَاظ

سبق نمبر ۳۰ میں، آپ اَسماء الاستفہام کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔
ان میں سے بعض اسماء، بطور شرط بھی استعمال ہوتے ہیں۔

❖ یاد رکھیے کہ شرطیہ الفاظ [حرف] بھی ہوتے ہیں اور [اسم] بھی۔
مثلاً إِنْ حرف ہے اور أَيْنَ اسم ہے۔

۱۔ شرطیہ الفاظ مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ [إِنْ] (اگر) [حرفِ شرط] ہے۔

۲۔ [حَيْثُ] (جس جگہ) اور [إِذْ] (اگر) دونوں [اسمِ ظرف] ہیں۔

۳۔ مندرجہ ذیل تمام الفاظ [اَسْمَاء] ہیں۔

استفہام اور شرط، دونوں کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں۔

مَنْ (جو شخص)	أَنّٰى (جہاں کہیں)	كَيْفَ (جس طرح)
مَا (جو کچھ)	مَا (اگر)	مَتٰى (جب)
أَيْنَ (جہاں)	أَيَّانَ (جب)	أَيٌّ (جو، جن)

۲۔ شرطیہ الفاظ پر کبھی (مَا) ملنے تاکید لگا دیا جاتا ہے۔
جن کی مختلف صورتیں کچھ اس طرح بنتی ہیں۔

۱۔ مَا + مَا = مَهْمَا = کوئی بھی

۲۔ أَيْنَ + مَا = أَيْنَمَا = جہاں بھی، جدھر بھی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ أَيٌّ + مَا : أَيُّمَا : جس سے بھی

۴۔ حَيْثُ + مَا : حَيْثُمَا : جب کہ

۵۔ كَيْفَ + مَا : كَيْفَمَا : جس طرح بھی

۶۔ إِذْ + مَا : إِذْمَا : جب کہ

۳۔ شرطیہ الفاظ پر کبھی لامِ تاکید (لَ) لگایا جاتا ہے۔

جیسے : لَ + إِنْ : لَئِنْ

۴۔ فعل مُضَارِع سے پہلے اگر کوئی لفظ شرط، آجائے تو فعل مضارع، أَخَفّ یعنی مَجْزُوم ہوجاتا ہے۔

مثلاً : إِنْ تَغْفِرْ (اگر تم معاف کردو۔)

۵۔ الفاظِ شرط، دو مُضَارِعِی فِعْلوں کو أَخَفّ یعنی مَجْزُوم کرتے ہیں۔

اگر دو جملے ہوں اور دونوں فعل مضارع پر مبنی ہوں اور لفظ شرط سے شروع ہوتے ہوں تو لفظ شرط دونوں مضارعی فعلوں کو مجزوم کردے گا۔ ایسی صورت میں

۱۔ پہلا جملہ، شرطیہ ہوتا ہے اور دوسرا جملہ، جزائیہ ہوتا ہے۔

۲۔ پہلا فعل سبب و شرط ہوتا ہے اور دوسرا فعل اُس کی جزاء

۳۔ دونوں جملوں کے اَفْعَالِ مُضَارِع، أَخَفّ ہوتے ہیں۔

مثلاً إِنْ تَغْفِرْ يَغْفِرْ لَكَ اللّٰهُ

"اگر تم معاف کروگے، (تو) اللہ تمہیں بخش دے گا۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۰۸

شرطیہ جملے کی ترکیب

۱۔ شرطیہ جملے عموماً، دو جملوں اور دو حروف پر مشتمل ہوتے ہیں۔

۱۔ پہلے حَرْفِ شَرْط ہوتا ہے۔ جیسے: إِنْ

۲۔ حَرْفِ شَرْط کے بعد شرطیہ جملہ ہوتا ہے جیسے تَغْفِرْ

۳۔ جزائیہ جملہ، إِسْمِیہ بھی ہوسکتا ہے۔ أَمْرِیہ بھی ہوسکتا ہے اور جملۂ فِعْلِیہ بھی۔ اگر فعلیہ ہو تو فعل ماضی پر مشتمل ہوگا یا فعل مضارع پر۔

۴۔ اگر جزائیہ جملہ فِعْلِیہ، فِعْلِ مُضَارِع پر مشتمل ہو تو فِعْلِ مُضَارِع مَجْزُوم ہوتا ہے۔ درمیان میں ف استعمال نہیں ہوگا۔ اس طرح ایک بڑے جملے میں، دو (۲) أَفْعَالِ مُضَارِع أَخَفّ (مجزوم) ہوں گے۔

جیسے إِنْ تَغْفِرْ، يَغْفِرْ لَكَ اللهُ

۵۔ شرطیہ جملے، کے بعد، جزائیہ جملہ اگر جملۂ اسمیہ یا جملہ امریہ ہو تو درمیان میں حَرْفِ فَاء (ف) کا استعمال ہوتا ہے۔

جیسے

(فَإِنِ انْتَهَوْا، فَإِنَّ اللهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ)

(البقرۃ: ۱۹۲)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شرطیہ جملے کی ترکیب

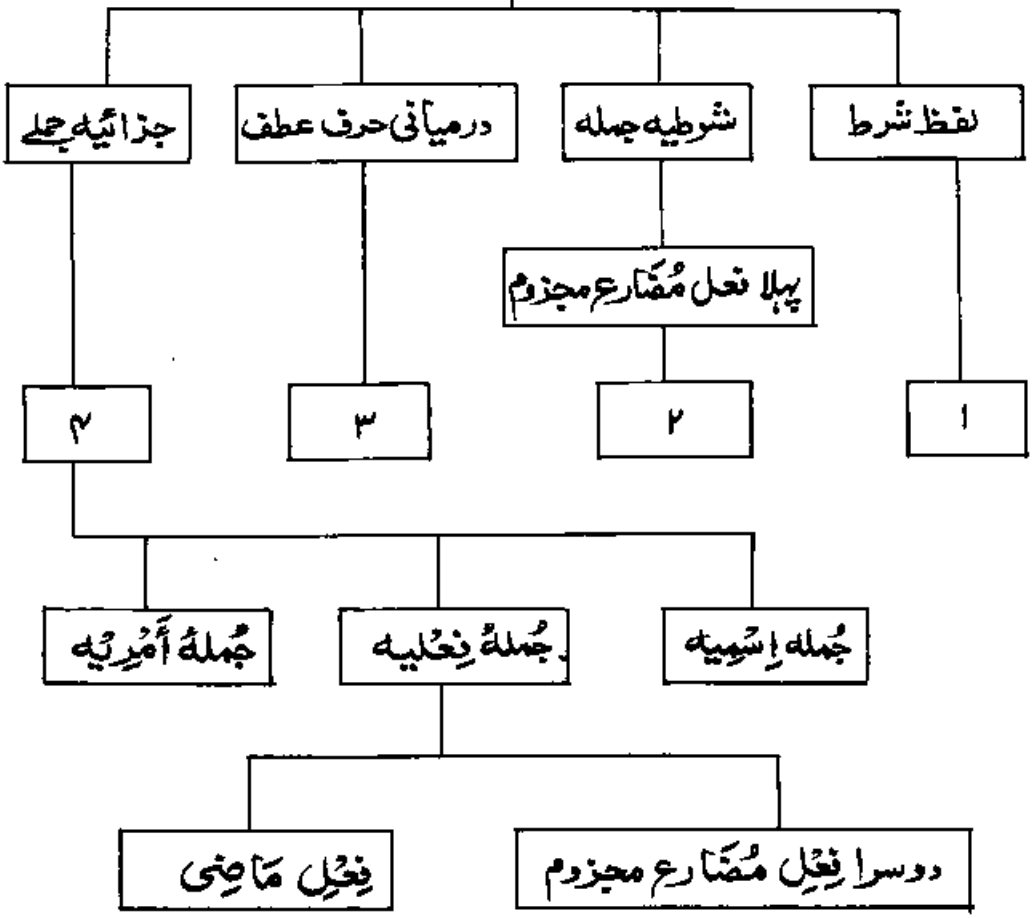

اِنْ تَغْفِرْ ، يَغْفِرْ لَكَ اللّٰهُ

۱ مجزوم ۲ مجزوم ۳

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دو مجزوم افعال پر مشتمل جملوں کی مثالیں

❖ مندرجہ ذیل تیرہ (۱۳) مثالوں پر غور کیجیے۔

۱۔ پہلا جملہ اور دوسرا جملہ، دونوں آخف ہیں۔

یعنی دونوں مجزوم افعال مُضَارع پر مشتمل ہیں۔

۲۔ درمیان میں حرف (فاء) استعمال "نہیں" کیا گیا۔

۱۔ مَا تَعْمَلُ ، مِنْ خَيْرٍ أَوْ شَرٍّ ، يَعْلَمْهُ اللّٰهُ

"تم جو کچھ بھلائی یا برائی کرو گے، اللہ اس کو جان لے گا" اس مثال میں

۱۔ مَا، حَرْفِ شرط ہے۔

۲۔ تَعْمَلُ پہلا مجزوم فِعْلِ مُضَارع ہے۔ اور شرطیہ جملہ ہے۔

۳۔ يَعْلَمْ، دوسرا مجزوم فِعْلِ مُضَارِع ہے اور جزائیہ جملہ ہے۔

۲۔ أَيْنَ تَذْهَبْ أَصْحَبْكَ

"تم جہاں جاؤ گے، میں تمہارے ساتھ ہوں گا" اس مثال میں:

۱۔ أَيْنَ ، حَرْفِ شرط ہے

۲۔ تَذْهَبْ، پہلا مَجْزُوم فِعْلِ مُضَارع ہے اور شرطیہ جملہ ہے۔

۳۔ أَصْحَبْكَ، دوسرا مجزوم فِعْل مُضَارع اور جزائیہ جملہ ہے۔

۳۔ أَيُّ بُسْتَانٍ تَدْخُلْ تَفْرَحْ

"جس باغ میں بھی تم داخل ہو گے، خوش ہو گے" (فرحت محسوس کرو گے)۔

❖ اس مثال میں، أَيُّ ، حَرْفِ شرط ہے۔

تَدْخُلْ اور تَفْرَحْ دونوں مَجْزُوم افعال مُضَارع ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ حَيْثُمَا يَنْزِلِ الْمَطَرُ ، يَكْثُرِ الزَّرْعُ

"جس جگہ بھی بارش ہوتی ہے، وہاں پیداوار زیادہ ہوتی ہے۔"

اس مثال میں حَيْثُمَا حَرْفِ شرط ہے۔ یہاں يَكْثُرِ اصل میں يَكْثُرُ (اَخَفّ) ہے۔ اَلزَّرْعُ سے ملانے کے لیے، اسے زیر کے ذریعے مُتَحَرِّک کیا گیا ہے۔

فِعْلِ أَخَف (مَجْزُوم) کی قرآنی مثالیں

۵۔ (مَا نَنْسَخْ مِنْ آيَةٍ أَوْ نُنْسِهَا ، نَأْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا) (البقرۃ: ۱۰۶)

"ہم اپنی جس آیت کو منسوخ کرتے ہیں یا بھلا دیتے ہیں، اس کی جگہ اُس سے بہتر لاتے ہیں"

❖ اس مثال میں مَا، حَرْفِ شرط ہے، نَنْسَخْ، مَجْزُوم فعل مضارع ہے۔

نُنْسِي مَجْزُوم ہوکر نُنْسِ رہ گیا اور نَأْتِي سے ی حذف ہوکر نَأْتِ رہ گیا۔

۶۔ (وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ ، يَلْقَ أَثَامًا) (الفرقان: ۶۸)

"اور جو کوئی یہ کام کرے گا، وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا۔"

❖ اس مثال میں، مَنْ حَرْفِ شرط ہے۔ يَفْعَلْ پہلا مَجْزُوم ہے۔

يَلْقَ مَجْزُوم ہوکر، ی، کھو بیٹھا۔ یہ دوسرا مَجْزُوم یعنی خَفِيف ہے۔

۷۔ (أَيْنَ مَا تَكُونُوا ، يَأْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيعًا) (البقرۃ: ۱۴۸)

"جہاں بھی تم ہوگے، اللہ تم سب کو لے آئے گا۔" تَكُونُونَ مَجْزُوم یعنی خفیف ہو کر تَكُونُوا ہوگیا اور يَأْتِي مَجْزُوم ہوکر يَأْتِ ہوگیا۔ یعنی یاء (ی) کھو بیٹھا)

۸۔ (مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً ، يَكُنْ لَّهُ نَصِيبٌ مِّنْهَا) (النساء: ۸۵)

"جو بھی بھلائی کی سفارش کرے گا، وہ اُس میں سے حصہ پائے گا۔"

(یہاں يَكُونُ، مَجْزُوم ہوکر يَكُنْ ہوگیا۔ اور يَشْفَعْ بھی مجزوم ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ (أَيْنَمَا يُوَجِّهْهُ ، لَا يَأْتِ بِخَيْرٍ) (النحل: ۷۶)

"جدھر بھی اُسے بھیجے یا جس کام کے لیے بھی اُسے کہے، وہ بھلا کام نہ کر پائے گا۔"

(یہاں حَرْفِ شرط، أَيْنَمَا ہے، يُوَجِّهْهُ مَجْزُوم ہے اور يَأْتِي سے ی، حذف ہوکر، يَأْتِ رہ گیا۔ یہ بھی مجزوم ہے۔

۱۰۔ (وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ) (البقرة: ۲۷۲)

"جو مال بھی تم راہ خیر میں خرچ کروگے، اُس کا پورا پورا اجر تمہیں دیا جائے گا۔"

❖ يُوَفَّى سے بھی یاء (ی) محذوف ہے اور تُنْفِقُونَ بھی مَجْزُوم ہے۔

مَا حَرْفِ شَرْط ہے)

۱۱۔ (إِلَّا تَنْفِرُوا يُعَذِّبْكُمْ) (التوبة: ۳۹)

"اگر تم نہ نکلوگے تو وہ تمہیں عذاب دے گا۔"

(یہاں إِنْ + لَا = إِلَّا بن گیا ہے اور یہ إِنْ حَرْفِ شرط ہے۔

تَنْفِرُونَ، تَنْفِرُوا ہوگیا ہے۔ يُعَذِّبْ بھی مَجْزُوم ہے۔

۱۲۔ (إِنْ يَنْتَهُوا يُغْفَرْ لَهُمْ مَا قَدْ سَلَفَ) (الانفال: ۳۸)

"اگر اب بھی باز آجائیں تو جو کچھ پہلے ہوچکا اُس سے درگزر کرلیا جائے گا۔"

(یہاں حَرْفِ شرط إِنْ ہے۔)

۱۳۔ (أَيْنَمَا تَكُونُوا يُدْرِكْكُمُ الْمَوْتُ) (النساء: ۷۸)

"جہاں بھی تم رہو، موت تمہیں آکر رہے گی۔"

(اس مثال میں أَيْنَمَا حَرْفِ شَرْط ہے۔ جو أَيْنَ + مَا سے مُرَكَّب ہے)

شرطیہ جملے اور جزائیہ جملے کے درمیان 'ف' کا استعمال

❖ مندرجہ ذیل جملوں پر غور کیجئے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جزائیہ جملے، اَفْعَالِ مُضَارِع پر مشتمل نہیں ہیں۔ یا فعلِ مضارع، قاعدے کے مطابق أَخَفّ (مجزوم) نہیں ہوا ہے، اور دو جملوں کے درمیان [فَ] استعمال کیا گیا ہے۔

سوال یہ ہے کہ ایسا کیوں ہوا ہے؟ اور جزائیہ جملے میں [فَ] کا استعمال کب ہوتا ہے۔

قاعدہ: ۱۔ شرطیہ جملے اور جزائیہ جملے کے درمیان، اگر [فَ] استعمال نہ ہو، تو دونوں جملوں کے دونوں اَفْعَالِ مضارع، [أَخَفّ (مجزوم)] ہوں گے

جیسے إِنْ يَفْعَلْ ، أَفْعَلْ "اگر وہ کرے گا، تو میں بھی کروں گا"

قاعدہ: ۲۔ شرطیہ جملے اور جزائیہ جملے کے درمیان، اگر فَ آجائے، تو پھر جزائیہ جملہ مضارع اَخفّ (مجزوم) پر مشتمل نہیں ہوگا بلکہ [مُضَارِع معروف] استعمال ہوگا

جیسے إِنْ يَفْعَلْ [فَأَفْعَلُ] "اگر وہ کرے گا، تو میں بھی کروں گا"

قاعدہ ۳:۔ اگر پہلے جملے میں، امر، نہی، استفہام، تمنا، عرض ہو تو دوسرے جملے سے پہلے [فَ] کا استعمال کیا جائے گا۔ اور [فَ] کے بعد [أَنْ محذوف] تقدیم کیا جائے گا۔ اور اس کے بعد آنے والا فِعلِ مضارع، [خفیف (منصوب)] ہوگا۔

جیسے إِذْهَبْ مَعَنَا ، [فَنَلْعَبَ] "ہمارے ساتھ چلو، کہ کھیلیں"

یہاں دوسرا جملہ، فعل امر کے بعد آیا ہے۔

فَ کے بعد آنے والے دوسرے جملے کا فعل مضارع [نَلْعَبَ منصوب] ہے۔

فَائے سَبَبِیَّہ [یہ فَ] "فائے سببیہ" کہلاتی ہے۔

"فَ" اور فعل مضارع کے درمیان، "أَنْ مُضْمَرَہ" ہوتا ہے۔

تفصیلات آگے سبق نمبر ۱۱۱ میں آرہی ہیں۔

حرف فاء (فَ) کے استعمال کے مواقع

جزائیہ اور شرطیہ جملوں کے درمیان "فَ" کے استعمال کے آٹھ (۸) مختلف مواقع یہ ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ جب جزائیہ جملہ، جملۂ اسمیہ پر مشتمل ہو۔
۲۔ جب جزائیہ جملہ، جملۂ امریہ پر مشتمل ہو۔
۳۔ جب جزائیہ جملہ، جملہ فعلیہ ہو، لیکن فعل ماضی پر مشتمل ہو۔
۴۔ جب جزائیہ جملہ، شبہ جملہ پر مشتمل ہو۔
۵۔ جب جزائیہ جملۂ فعلیہ، فعل مضارع پر مشتمل ہو، لیکن اس سے پہلے "س" استعمال کیا گیا ہو۔
۶۔ جب جزائیہ جملہ فعلیہ، فِعْلِ مضارع پر مشتمل ہو، لیکن اس سے پہلے "سوف" استعمال کیا گیا ہو۔
۷۔ جب جزائیہ جملے میں، لائے نفی جنس کے بعد، اسم نکرہ استعمال کیا گیا ہو۔
۸۔ جب جزائیہ جملے میں، لَنْ کے بعد منصوب فعل مضارع استعمال کیا گیا ہو۔

فَ کے بعد، جملہ اسمیہ کا استعمال

اگر شرطیہ جملے کے بعد، جزائیہ جملہ (فعلیہ نہ ہو) بلکہ اسمیہ یا اَمْرِیہ ہو تو فَ کا استعمال کیا جاتا ہے اور جزائیہ جملے کا اعراب حسبِ موقع ہوتا ہے۔

۱۔ (فَإِنِ انْتَهَوْا فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ) (البقرۃ: ۱۹۲)
پھر اگر یہ باز آجائیں تو (جان لو کہ) اللہ معاف کرنے اور رحم فرمانے والا ہے۔
یہاں دوسرا جملہ، جملہ اسمیہ ہے۔

فَ کے بعد، فِعْلِ مَاضی کے استعمال کی مثالیں

۲۔ (فَإِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّةُ الْأَوَّلِيْنَ) (الانفال: ۳۸)
"لیکن اگر یہ (پچھلی روش کا) اعادہ کریں گے، تو پہلی قوموں کے ساتھ جو ہو چکا ہے" (وہ سب کو معلوم ہے) یہاں فاء کے بعد جواب شرط، مَضَتْ فِعْلِ ماضی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ (اِن یَّسْرِقْ، فَقَدْ سَرَقَ أَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ) (یوسف: ۷۷)

"یہ اگر چوری کرے (تو کیا تعجب) اس سے پہلے، اس کا بھائی بھی، چوری کر چکا ہے۔"

(یہاں فَ کے بعد، قَدْ اور فِعْلِ مَاضِی "سَرَقَ" استعمال ہوا ہے۔

۴۔ (فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَمَا سَاَلْتُکُمْ مِّنْ اَجْرٍ) (یونس: ۷۲)

"اگر تم نے (میری نعمت سے) منہ موڑا۔ تو (میرا کیا نقصان) میں تم سے کسی اجر کا طلب گار نہ تھا۔" غور کیجئے! یہاں فَ کے بعد مائے نافیہ ہے۔

علاوہ ازیں سَاَلْتُ (میں نے پوچھا) فِعْلِ مَاضِی ہے۔

۵۔ (وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیْنًا) (الاحزاب: ۳۶)

"اور جو کوئی اللہ اور رسول کی نافرمانی کرے، تو وہ صریح گمراہی میں پڑ گیا۔"

۶۔ (وَمَنْ تَوَلّٰی فَمَا اَرْسَلْنٰکَ عَلَیْهِمْ حَفِیْظًا) (النساء: ۸۰)

"جو منہ موڑ گیا (تو کیا پروا) ہم نے آپ کو ان کا پاسبان بنا کر نہیں بھیجا۔"

۷۔ (مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ، فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ) (النساء: ۸۰)

"جس نے رسول کی اطاعت کی اُس نے دراصل اللہ کی اطاعت کی۔"

❖ اوپر کی تمام مثالوں میں، فاء کے بعد فعل ماضی استعمال کیا گیا ہے۔

فَ کے بعد فِعْلِ اَمْر کی مثالیں

قاعدہ ہے کہ اگر شرطیہ جملے کے بعد، جزائیہ جملہ (فعلیہ نہ ہو) بلکہ اسمیہ یا امریہ ہو۔ تو فَ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اور جزائیہ جملے کا اعراب حسب موقع ہوتا ہے۔

۸۔ (وَ حَیْثُ مَا کُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَکُمْ شَطْرَهٗ) (البقرۃ: ۱۵۰)

"اب تم جہاں کہیں ہو، اسی طرف منہ کر کے نماز پڑھو!"

(اس مثال میں حَیْثُمَا، حَرْفِ شرط ہے۔ جو حَیْثُ + مَا سے مُرَکَّب ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور فاء ف کے بعد وَلَّوْا فعل امر ہے)۔

۹۔ مَتٰی یُشْرَحُ دَرْسُکُمْ ، فَاسْکُتُوا

"جب تمہیں سبق سمجھایا جا رہا ہو تو تم خاموش رہو۔

فعل مجہول کی وجہ سے دَرْسُ مرفوع ہے۔ فَ کے بعد أَسْکُتُوا فعل أمر ہے۔

۱۰۔ (قُلْ إِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ) (آلِ عمران ۳۱)

"کہہ دو اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو، میری پیروی اختیار کرو، (تب) اللہ تم سے محبت کرے گا۔"

۱۔ یہاں إِنْ حرفِ شرط ہے۔

۲۔ پہلا جملہ إِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ شرطیہ ہے پھر فاء ہے۔

۳۔ فَ کے بعد دوسرا جملہ فعلِ أمر إِتَّبِعُوْنِيْ پر مشتمل ہے۔

۴۔ فعلِ أمر إِتَّبِعُوْنِيْ کا جواب شرط، يُحْبِبْكُمُ، مجزوم ہے۔

۵۔ یاد رہے کہ فعل امر کے بعد تیسرے جملے میں فاء کا استعمال نہیں کیا گیا۔

فَ کے بعد، جواب شرط میں شبہ جملہ

❖ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

جزائیہ جملوں میں فاء کے بعد، شبہ جملہ کا استعمال ہوا ہے۔

۱۱۔ (مَهْمَا تَأْتِنَا بِهٖ مِنْ آيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا، فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ)

"تو ہمیں مسحور کرنے کے لیے خواہ کوئی بھی نشانی لے آئے، ہم تیری بات ماننے والے نہیں۔"

(الاعراف: ۱۳۲)

اس مثال میں، حرف شرط مَهْمَا استعمال ہوا ہے، جو ما + مَا سے مُرَکَّب ہے اور ف کے بعد دوسرا جزائیہ جملہ شبہ جملہ پر مشتمل ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۔ (أَيًّا مَّا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ) (الاسراء: ۱۱۰)

"جس نام سے بھی پکارو، اُس کے لیے سب اچھے ہی نام ہیں۔"

(اس مثال میں أَيًّا مَّا حرفِ شرط ہے جو أَيٌّ + مَا : أَيًّا مَّا سے مُرکّب ہے اور فَ کے بعد دوسرا جزائیہ جملہ شبہ جملہ پر مشتمل ہے۔)

فَ کے بعد، سَ کے استعمال کی مثالیں

قاعدہ: جزائیہ جملہ فِعْلِیہ سے پہلے، حرف مستقبل سَ کا استعمال جزم کے عمل کو ختم کر دیتا ہے۔

❖ ذیل کی مثالوں پر غور کیجئے۔

۱۳۔ إِذْ مَا تَفْعَلْ شَرًّا ، فَسَتَنْدَمُ

"اگر تم کوئی برائی کرو گے تو، عنقریب تم نادم ہو گے۔"

۱۔ یہاں إِذْ مَا حرف شرط ہے۔

۲۔ تَفْعَلْ مجزوم ہو کر تَفْعَلْ ہو گیا ہے۔

۳۔ فَ کے بعد سَ استعمال ہوا ہے۔ دوسرے جزائیہ جملے میں فعل (تَنْدَمُ) مرفوع ہی ہے اور مجزوم نہیں ہوا۔ فَ + سَ + تَنْدَمُ۔

۴۔ تَنْدَمُ، سَ کی وجہ سے تَنْدَمْ نہیں ہوا، بلکہ اپنی اصلی حالت تَنْدَمُ پر قائم ہے۔

۱۴۔ (وَمَن يَسْتَنكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا (النساء: ۱۷۲)

"جو کوئی بندگی کو عار سمجھتا ہے اور تکبر کرتا ہے، اللہ سب کو اپنے پاس حاضر کرے گا۔"

یہاں جزائیہ جملے میں، فَ کے بعد سَ استعمال ہوا ہے۔ اس لیے یَحْشُرُ اپنی اصل معروف حالت پر قائم ہے۔ فَ + سَ + یَحْشُرُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاء کے بعد، سَوْفَ کے استعمال کی مثالیں

قاعدہ: جزائیہ جملہ فِعْلِیہ سے پہلے، حرف مستقبل سوف کا استعمال جزم کے عَمَل کو ختم کر دیتا ہے۔ مندرجہ ذیل مثالیں ملاحظہ کیجئے۔

۱۵۔ (فَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً ، فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللهُ) (التوبة : ۲۸)

"اگر تمہیں تنگ دستی کا خوف ہے، تو اللہ تمہیں جلد غنی کر دے گا۔"

یہاں فَ کے بعد سَوْفَ ہے۔ سَوْفَ کی وجہ سے فِعْلِ مُضَارِع یغنی، اپنی اصلی حالت مَعْرُوف پر باقی ہے۔ يُغْنِي مجزوم ہو کر يُغْنِ نہیں بنا۔

۱۶۔ (وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللهِ فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا) (النساء: ۷۴)

"پھر جو اللہ کی راہ میں لڑے گا اور مارا جائے گا یا غالب رہے گا اُسے ہم اجرِ عظیم عطا کریں گے۔"

❖ اس مثال میں، فَ کے بعد سَوْفَ ہے۔

سَوْفَ کی وجہ سے فِعْلِ مُضَارِع نُؤْتِي اپنی اصلی حالت پر قائم ہے۔ مجزوم ہو کر نُؤْتِ نہیں ہوا اور ی حذف نہیں ہوئی۔

فَ کے بعد لائے نفی جنس سے منصوب اسمِ نکرہ

مندرجہ ذیل مثالوں میں، فاء کے بعد، جزائیہ جملے میں، لائے نفی جنس ہے اور اس کی وجہ سے منصوب اسم نکرہ استعمال کیا گیا ہے۔

۱۷۔ (إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللهُ، فَلَا غَالِبَ لَكُمْ) (آلِ عمران : ۱۶۰)

"اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غالب نہ ہوگا۔"

فَ کے بعد لَا استعمال ہوا ہے۔ لَا کی وجہ سے غَالِبَ مَنْصُوب ہو گیا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قاعدہ = لائے نفیِ جنس سے اِسم مَنصُوب ہو جاتا ہے۔

۱۸۔ (اِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ فَلَا کَاشِفَ لَہٗ اِلَّا ھُوَ) (یونس : ۱۰۷)

"اگر اللہ تجھے کسی مصیبت میں ڈال دے تو خود اُس کے سوا کوئی ٹالنے والا نہیں"

(فَ کے بعد، لائے نفیِ جنس ہے اور اُس کے بعد مَنصُوب اِسمِ کَاشِفَ)

فَ کے بعد، لَنْ سے منصوب فعل کی مثال

لَنْ سے متعلق سبق آگے آرہا ہے۔ فی الوقت یہ بات نوٹ کیجئے کہ ان مثالوں میں فاء کے بعد لَنْ استعمال ہوا ہے اور لَنْ کے بعد کا فعل مضارع خفیف (یعنی منصوب) ہو گیا ہے۔

۱۹۔ (وَمَنْ یَّنْقَلِبْ عَلٰی عَقِبَیْہِ، فَلَنْ یَّضُرَّ اللّٰہَ شَیْئًا) (آل عمران : ۱۴۴)

"جو الٹے پاؤں پھرے گا تو وہ اللہ کا کچھ نقصان نہ کرے گا"

فَ کے بعد لَنْ ہے اور اس حرفِ نَاصِبْ نے یَضُرَّ کو مَنصُوب کر دیا ہے۔

۲۰۔ (وَمَا یَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ، فَلَنْ یُّکْفَرُوْہُ) (آل عمران : ۱۱۵)

"اور جو نیکی بھی یہ کریں گے، اُس کی ناقدری نہ کی جائے گی۔

یہاں لَنْ کی وجہ سے فِعْلِ مُضَارِع مَنصُوب ہے اور یَکْفُرُوْنَ کا نون گر گیا ہے اور وہ منصوب ہو کر یَکْفُرُوْا رہ گیا ہے۔

۲۱۔ مَنْ یَّعْمَلْ مِنْ خَیْرٍ، فَلَنْ یُّحْرَمَ جَزَائَہٗ

"جو شخص کوئی بھلائی کرے گا، وہ اس کے بدلے سے ہرگز محروم نہ ہوگا۔

فَ کے بعد لَنْ ہے اور لَنْ حُرُوفِ نَاصِبَہ میں سے ہے۔ جو فِعْلِ مُضَارِع کو زَبَر دیتا ہے۔ لَنْ کی وجہ سے یُحْرَمَ مَنصُوب ہو گیا ہے۔

چھپی شرط کے جواب میں، فعل مضارع أَخَفّ (مجزوم)

کبھی کبھار، الفاظ شرط کے بغیر بھی، جوابی جملوں میں، فِعْلِ مُضَارِع، مَجْزُوم ہوتا ہے اور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شرط مَحْذُوف (مَخْفِی) تسلیم کی جاتی ہے۔ پہلا جملہ شرطیہ ہوتا ہے۔ اور دوسرا جملہ جزائیہ (جوابی) ہوتا ہے اور یہ بھی مجزوم کیا جاتا ہے۔

❖ اس شرط مَحْذُوف (مخفی) کے پانچ (۵) مواقع ہیں۔

۱۔ أَمْر کے بعد جزائیہ جملے کا فعل مضارع مجزوم ہوتا ہے۔

۲۔ نَہی کے بعد جزائیہ جملے کا فعل مضارع مجزوم ہوتا ہے۔

۳۔ إِسْتِفْہَام کے بعد جزائیہ جملے کا فعل مضارع مجزوم ہوتا ہے۔

۴۔ تَمَنِّی کے بعد جزائیہ جملے کا فعل مضارع مجزوم ہوتا ہے۔

۵۔ تَرَجِّی کے بعد جزائیہ جملے کا فعل مضارع مجزوم ہوتا ہے۔

۱۔ اَمْر کے بعد فِعْلِ مجزوم کی مثالیں

❖ مندرجہ ذیل جملوں پر غور کیجئے۔ یہاں حرف شرط محذوف ہے۔

www.KitaboSunnat.com

۱۔ إِرْحَمْ ، تُرْحَمْ

تو رحم کر تجھ پر رحم کیا جائے گا (پہلا جملہ امر یہ ہے۔ اور دوسرا مجزوم)

۲۔ أُصْدُقْ دَائِمًا ، تَفْرَحْ "ہمیشہ سچ بول، تو خوش رہے گا۔

۳۔ (قُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ) (الاحزاب: ۷۰، ۷۱)

"ٹھیک ٹھیک بات کیا کرو! تب اللہ تمہارے اعمال درست کر دے گا۔"

۴۔ (فَاتَّبِعُونِي ، يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ) (آل عمران: ۳۱)

"تو تم میری اطاعت کرو۔ اللہ تم سے محبت کرے گا۔

❖ اوپر کی تمام مثالوں فعل امر کے بعد کا جزائیہ جملہ مجزوم ہے۔

۲۔ نَہی کے بعد فِعْل مجزوم کی مثالیں

۱۔ لَا تَعْجَلْ تَسْلَمْ "جلدی مت کر! تو سلامت رہے گا۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ لَا تَذْكُرْ أَخَاكَ بِمَا يَكْرَهُ، يَسْلَمْ عِرْضُكَ

(اپنے بھائی کا اس طرح ذکر نہ کرنا! جو اسے ناگوار ہو، تمہاری عزت محفوظ رہے گی۔

❖ اوپر کی دونوں مثالوں میں فعل نہی کے بعد کا جزائیہ جملہ مجزوم ہے۔

۳۔ استفہام کے بعد فعل مجزوم کی مثالیں

۱۔ هَلْ تَفْعَلْ خَيْرًا؟ تُؤْجَرْ

"کیا تم کوئی بھلائی کرو گے؟ اجر پاؤ گے۔"

۲۔ هَلْ لَهُ مِنْ عُذْرٍ؟ أَسْمَعْهُ

"کیا اُس کے لیے کوئی عذر ہے؟ میں اُس کو سنوں گا۔

۴۔ تَمَنِّیْ کے بعد فعل مجزوم کی مثالیں

۱۔ لَيْتَ زَيْدًا قَوِيٌّ يَنْصُرْكَ

کاش زید قوی ہوتا تو وہ تیری مدد کرتا۔

۲۔ لَيْتَ عَمَلَكَ مَرْضِيٌّ تُحْمَدْ

"کاش تمہارا عمل پسندیدہ ہوتا تو سراہا جاتا۔"

۵۔ عَرْض (درخواست کے بعد) فعل مجزوم کی مثال

۱۔ أَلَا تَنْصُرُنِيْ أَشْكُرْكَ "کیا آپ میری مدد نہیں کریں گے! کہ میں آپ کا شکریہ ادا کروں۔"

۲۔ أَلَا تَنْزِلُ بِنَا، نُفْرِحْ "کیا آپ ہمارے مہمان نہیں بنیں گے کہ ہم لطف اٹھائیں

قاعدہ: مندرجہ بالا تمام مثالوں میں، حرف شرط محذوف ہے اور امر، نہی، تمنی، استفہام اور عرض کے جواب میں فعل مجزوم استعمال کیا گیا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سترہواں باب

سبق نمبر ۱۰۹

The Particles of Future

حُرُوفِ مُسْتَقْبَل

حروف استقبال

سَ (مُسْتَقْبَل قریب) مضارع معروف سے پہلے	سَوْفَ (مستقبل بعید) مُضَارِع مَعْرُوف سے پہلے	لَنْ (نَفِی مُؤَکَّد) مُضَارِع خفیف سے پہلے

۱۔ حُرُوف مُسْتَقْبَل، تین (۳) ہیں۔ سِیْنِ مَفْتُوح، سَوْفَ اور لَنْ

۲۔ سِیْنِ مَفْتُوح (س)

سِیْنِ مَفْتُوح (س)، فِعْلِ مُضَارِع کو مستقبل قریب کے لیے خاص کرتا ہے اور حال کے معنیٰ ختم ہو جاتے ہیں۔

سِیْنِ مَفْتُوح (س)، فعل مُضَارِع مَعْرُوف سے پہلے آتا ہے۔

جیسے سَیَفْعَلُ کا مطلب ہے وہ عنقریب کرے گا

۳۔ سَوْفَ

سَوْفَ فِعْلِ مُضَارِع کو مُسْتَقْبَل بَعِیْد کے لیے خاص کرتا ہے اور حال کے معنیٰ ختم ہو جاتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سَوْفَ بھی فِعْلِ مُضَارِع مَعْرُوف سے پہلے آتا ہے۔

جیسے سَوْفَ يَفْعَلُ کا مطلب ہے وہ کچھ مدت بعد کرے گا۔

۴۔ لَنْ

لَنْ، فِعْل مضارع کو مُسْتَقْبِل کے لیے خاص کرتا ہے۔

اور نَفْیِ مُؤَکَّد کا مفہوم پیدا کرتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ فِعْلِ مُضَارِع کو خفیف (منصوب) بھی کرتا ہے جیسے لَنْ يَفْعَلَ کا مطلب ہے وہ ہرگز نہیں کرے گا۔

سِیْنِ مَفْتُوح (س) کی قرآنی مثالیں

۱۔ (وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ) (البقرۃ: ۵۸) "اور ہم عنقریب محسنین (کے اجر میں) اضافہ کریں گے۔"

۲۔ (سَنَنْظُرُ أَصَدَقْتَ؟) (النمل: ۲۷) "ہم عنقریب دیکھیں گے کہ کیا تو نے سچ کہا ہے؟"

۳۔ (سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ) (زخرف: ۱۹) "عنقریب اُن لوگوں کی گواہی لکھی جائے گی۔"

۴۔ (سَيَصْلٰى نَارًا) (اللھب: ۳) "عنقریب وہ آگ میں جلے گا/ داخل ہوگا۔"

سَوْفَ کی مثالیں

۱۔ (لَسَوْفَ أُخْرَجُ حَيًّا) (مریم: ۶۶) "کچھ مدت بعد، میں زندہ نکالا جاؤں گا۔"

۲۔ (كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ) (التکاثر: ۳)

"ہرگز نہیں! تم لوگ کچھ مدت بعد، جان لوگے۔"

لَنْ کے قواعد

اُصُول نمبر ۱:۔

لَنْ، فِعْلِ مُضَارِع کو خفیف کرتا ہے۔ آخری حرف پر زَبَر دیتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَنْ تَنَالَ — تم ہرگز نہیں پاؤ گے۔
لَنْ يَنَالَ — وہ، ہرگز نہیں پائے گا۔
لَنْ أَنَالَ — میں ہرگز نہیں پاؤں گا۔
لَنْ نَنَالَ — ہم ہرگز نہیں پائیں گے۔

اُصُول نمبر۲:۔

لَنْ، اور دیگر حروفِ ناصبہ سے بھی (حُرُوفِ جَازِمَہ کی طرح)، أَفْعَالِ خَمْسَہ کا (۵) نُون أَعْرَابِی گر جاتا ہے۔

لَنْ يَنَالُوا — "وہ لوگ ہرگز نہیں پائیں گے۔" (۱۔یہ يَنَالُونَ تھا)
لَنْ تَنَالُوا — "تم لوگ ہرگز نہیں پاؤ گے۔" (۲۔یہ تَنَالُونَ تھا)
لَنْ يَنَالَا — "وہ دونوں ہرگز نہیں پائیں گے۔" (۳۔یہ يَنَالَانِ تھا)
لَنْ تَنَالَا — "تم دونوں ہرگز نہیں پاؤ گے۔" (۴۔یہ تَنَالَانِ تھا)
لَنْ تَنَالِي — "تو عورت ہرگز نہیں پائے گی۔" (۵۔یہ تَنَالِينَ تھا)

اُصُول نمبر۳:۔

لَنْ اور دیگر حروفِ ناصبہ سے بھی (حُرُوف جَازِمَہ کی طرح) نون نِسْوَۃ نہیں گرتا، جوں کا توں برقرار رہتا ہے۔ جیسے:۔

۱۔ لَنْ يَنَلْنَ — "وہ عورتیں، ہرگز نہیں پائیں گی۔"
۲۔ لَنْ تَنَلْنَ — "تم عورتیں ہرگز نہیں پاؤ گی۔"
۳۔ لَنْ يَذْهَبْنَ — "وہ عورتیں ہرگز نہیں جائیں گی۔"
۴۔ لَنْ تَذْهَبْنَ — "تم عورتیں ہرگز نہیں جاؤ گی۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَنْ کی قرآنی مثالیں

۱۔ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ) (آل عمران:۹۲) "تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچ پاؤ گے" دراصل یہ تَنَالُوْنَ تھا۔

۲۔ (لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ) (البقرۃ: ۶۱) "ہم، ایک ہی قسم کے کھانے پر صبر ہرگز نہیں کریں گے۔ دراصل یہ نَصْبِرُ تھا۔

۳۔ (لَنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ) (آل عمران:۹۰) "اُن کی توبہ ہرگز قبول نہیں کی جائیگی" دراصل یہ تُقْبَلُ تھا۔

۴۔ (لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ) (البقرۃ:۱۱۱) "وہ ہرگز جنت میں داخل نہ ہوگا" دراصل یہ يَدْخُلُ تھا۔

۵۔ (وَلَنْ تَفْعَلُوْا) (البقرۃ:۲۴) "اور تم ہرگز نہیں کر پاؤ گے" دراصل یہ تَفْعَلُوْنَ تھا۔

۶۔ (فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ) (البقرۃ:۱۲۰) "میں اس سرزمین سے ہرگز نہیں ہٹوں گا" (دراصل یہ أَبْرَحُ تھا)

خلاصہ لَنْ کے قواعد

❖ لَنْ کے بارے میں (۵) پانچ باتوں کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے۔

۱۔ لَنْ، فِعْلِ مُضَارِع سے پہلے آتا ہے اور ظاہری طور پر فِعْلِ مُضَارِع کو خفیف یعنی مَنْصُوب کرتا ہے۔

۲۔ لَنْ، معنوی طور پر فعل مضارع میں مُسْتَقْبِل کے معنی دیتا ہے۔ یعنی مُضَارِع کو مُسْتَقْبِل کے لیے خاص کرتا ہے۔ یہ معنوی تبدیلی ہے۔

۳۔ لَنْ، حَرْفِ نَفْیِ تَاکِیْدِی ہے۔ نَفْی میں شدت پیدا کرتا ہے ہرگز نہیں کا مفہوم دیتا ہے۔

۴۔ لَنْ بھی نُوْنِ اِعْرَابِی گراتا ہے۔

۵۔ لَنْ بھی نُوْنِ نِسْوَۃ پر اثر انداز نہیں ہوتا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چارٹ نمبر ۱۴:۔

حُرُوفِ نَاصِبَہ اور فِعل مُضَارِع مَنْصُوب

- لَنْ
- إِذَنْ
  - حَتّٰی کے بعد أَنْ مُضْمَرَۃ ہوتا ہے
  - لَامِ تَعْلِیْل یعنی لام کَیْ کے بعد أَنْ مُضْمَرَۃ ہوتا ہے
  - أَوْ بِمَعْنٰی إِلَّا کے بعد أَنْ مُضْمَرَۃ ہوتا ہے
  - فائے سَبَبِیَّہ کے بعد أَنْ مُضْمَرَۃ ہوتا ہے
  - واؤ، اور فاء (ف) کے بعد أَنْ مُضْمَرَۃ ہوتا ہے
    - جب نفی کے جواب میں آئے
    - امر کے جواب میں آئے
    - نہی کے جواب میں آئے
    - إِسْتِفْهَام کے جواب میں آئے
    - تَمَنّٰی کے جواب میں آئے
    - عَرْض کے جواب میں آئے
    - تَرَجِّی کے جواب میں آئے
- أَنْ
- کَیْ یا لِکَیْ
- أَنْ مُضْمَرَۃ

❖ حروف نَاصِبَہ: حُرُوفِ نَاصِبَہ، مضارع کو مَنْصُوب کرتے ہیں۔

حروف نَاصِبَہ (۵) پانچ ہیں: لَنْ، إِذَنْ، کَیْ، أَنْ ظَاهِرَۃ، أَنْ مُضْمَرَۃ۔

أَنْ مُضْمَرَۃ: پانچ صورتوں میں أَنْ مُضْمَرَۃ یا مَخْفِی (چھپا ہوا) ہوتا ہے۔

۱۔ حَتّٰی کے بعد

۲۔ لَامِ تَعْلِیْل / کَیْ کے بعد،

۳۔ أَوْ بِمَعْنٰی إِلَّا کے بعد

۴۔ فائے سَبَبِیَّہ کے بعد،

۵۔ واؤ اور فاء کے بعد، جب وہ نَفِی، نَهِی، امر، إِسْتِفْهَام، تَمَنّٰی، عَرض اور تَرَجِّی کے جواب میں آئیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۱۰

حُرُوفِ نَاصِبہ

پچھلے صفحے پر، جو چارٹ آپ نے دیکھا، اس کا بغور جائزہ لیجئے۔ آپ کو تین (۳) باتیں یاد رکھنی ہیں۔

۱۔ حُرُوف نَاصِبہ (۵) پانچ ہیں، جن کے بعد آنے والا فِعْل مُضَارِع خفیف یعنی منصوب ہو جاتا ہے۔ لَنْ، إِذَنْ، كَيْ، أَنْ ظَاهِرَة، أَنْ مُضْمَرَة۔

۲۔ پانچ الفاظ کے بعد أَنْ مُضْمَرَہ ہوتا ہے۔ أَنْ مُضْمَرَہ بھی حُرُوفِ نَاصِبہ میں سے ہے۔ أَنْ مُضْمَرَہ کا مطلب ہے أَنْ مخفی یعنی چھپا ہوا أَنْ

۱۔ حَتّٰی کے بعد أَنْ مُضْمَرَة (چھپا ہوا) ہوتا ہے۔

۲۔ لَام تَعْلِيل (لِ) کے بعد أَنْ مُضْمَرَة (چھپا ہوا) ہوتا ہے۔

۳۔ كَيْ کے بعد أَنْ مُضْمَرَة (چھپا ہوا) ہوتا ہے۔

۴۔ أَوْ بِمَعْنٰی إِلَّا کے بعد أَنْ مُضْمَرَة (چھپا ہوا) ہوتا ہے۔

۵۔ فائے سَبَبِيَّة (ف) کے بعد أَنْ مُضْمَرَة (چھپا ہوا) ہوتا ہے۔

۳۔ بعض اوقات وَ اور فَا کے بعد أَنْ مُضْمَرَہ ہوتا ہے، جب وہ نفی نَهِی، امر، اِسْتِفْهَام، تَمَنِّی، عَرْض اور تَرَجِّی کے جواب میں آئیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۱۱

مضارع کی تیسری قسم

فِعلِ مُضَارِع خَفِیف (مَنْصُوب)

۱۔ فعل مُضَارِع، خَفِیف یعنی مَنْصُوب ہوتا ہے۔ جب وہ [لَنْ] کے بعد آئے۔
مثلاً لَنْ [یَفْعَلَ] وہ کبھی نہ کرے گا / وہ ہرگز نہیں کرے گا۔

۲۔ فعل مُضَارِع، خفیف یعنی مَنْصُوب ہوتا ہے، جب فعل مضارع [کَیْ] کَیْ (تاکہ) کے بعد آئے۔ مثلاً کَیْ [یَفْعَلَ] تاکہ وہ کرے۔

۳۔ فِعْلِ مُضَارِع، خفیف ہوتا ہے، جب إِذَنْ کے بعد آئے۔ (إِذَنْ = إِذاً)
۱۔ إِذَنْ [یَفْعَلَ] تب وہ کرے گا۔
۲۔ إِذَنْ [یَسْقُطَ] فِی الإِمْتِحَانِ تب وہ امتحان میں فیل ہوگا۔

۴۔ فِعْلِ مُضَارِع، خَفِیف یعنی مَنْصُوب ہوتا ہے، جب وہ [أَنْ ظَاهِرَة] کے بعد آئے۔ مثلاً أَنْ [یَفْعَلَ] کہ وہ کرے۔

۵۔ فِعْلِ مُضَارِع خَفِیف یعنی مَنْصُوب ہوتا ہے، جب وہ [أَنْ مُضْمَرَة] (چھپے أَنْ) کے بعد آئے۔

جیسے [حَتّٰی کے بعد] فِعْلِ مُضَارِع سے پہلے، أَنْ (مُضْمَرَة) مَخْفِی ہوتا ہے۔
أَجْلِسُ حَتّٰی تَرْجِعَ میں بیٹھوں گا، تمہارے لوٹنے تک۔
لَا أَبْرَحُ حَتّٰی [تَأْذَنَ] لِی میں نہ ہٹوں گا، جب تک کہ آپ مجھے اجازت نہ دیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ لَنْ کے بعد آنے والا فعل مضارع، منصوب (خفیف) ہوتا ہے۔

قاعدہ: لَنْ بھی (لَمْ کی طرح) نون اِعْرَابی کو ساقط کر دیتا ہے، اور نون نِسْوَۃ کو برقرار رکھتا ہے۔ جیسے:

۱۔ (أَيَحْسَبُ أَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ أَحَدٌ) (البلد: ۵)

کیا وہ سمجھتا ہے، کہ اُس پر کوئی قابو نہ پا سکے گا؟

۲۔ (قَالُوا يَا مُوسٰى إِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا أَبَدًا مَّا دَامُوا فِيهَا) (المائدۃ: ۲۴)

"انہوں نے کہا اے موسیٰ! ہم وہاں ہرگز کبھی نہ جائیں گے، جب تک وہ (طاقتور) وہاں ہیں۔"

۳۔ (لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُونِهِ إِلٰهًا) (الکھف: ۱۴)

"ہم اُس کے علاوہ، کسی معبود کو، ہرگز نہیں پکاریں گے۔"

۲۔ أَنْ مَصْدَرِیہ (ظاھِرَۃ) کے بعد آنے والا فِعْلِ مُضَارِع بھی خفیف یعنی مَنْصُوب ہوتا ہے۔

۱۔ (أَنْ تَذْهَبُوا بِهِ) (یوسف: ۱۳)

"کہ تم لوگ یوسف کو ساتھ لے جاؤ۔"

(یہاں تَذْهَبُونَ خفیف ہو کر، تَذْهَبُوا ہو گیا۔)

۲۔ (وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَّكُمْ) (البقرۃ: ۱۸۴)

"اور اگر تم روزہ رکھو، تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔"

یہاں تَصُومُونَ خفیف ہو کر، تَصُومُوا ہو گیا۔

۳۔ (أَنْ تَمِيدَ بِكُمْ) (النحل: ۱۵)

"کہ وہ تمہیں لے کر ڈھلک نہ جائے۔"

۴۔ (أَنْ تَضِلَّ إِحْدٰهُمَا) (البقرۃ: ۲۸۲)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"کہ دونوں میں سے ایک بھول جائے۔"

۵۔ (وَاللّٰهُ يُرِيْدُ أَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ) (النساء: ۲۷)

"اور اللہ چاہتا ہے کہ تمہاری توبہ قبول کرے۔"

۶۔ (يُرِيْدُ اللّٰهُ أَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ) (النساء: ۲۸)

"اللہ تم پر سے (پابندیوں کو) ہلکا کرنا چاہتا ہے۔"

۳۔ کَیْ اور لِکَیْ بھی فعل مُضارع کو، مَنْصُوب (خفیف) کرتے ہیں۔

۱۔ (کَیْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ) (الحشر: ۷)

"تاکہ وہ تمہارے مالداروں ہی کے درمیان، گردش نہ کرتی رہے۔"

۲۔ (لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ) (الاحزاب: ۳۷)

"تاکہ مومنین پر کوئی تنگی نہ رہے۔"

۴۔ إِذَنْ بھی فِعْلِ مُضَارع کو مَنْصُوب (خفیف) کرتا ہے۔

۱۔ (جوابًا لِمَنْ قَالَ: سَأَزُوْرُكَ) إِذَنْ أُكْرِمَكَ

(جو آپ سے کہے، میں آپ کی عنقریب زیارت کروں گا۔) کے جواب میں "تب تو پھر میں آپ کا اکرام کروں گا۔"

إِذَنْ (تب تو پھر) کسی جملے کے جواب میں استعمال ہوتا ہے۔

۵۔ أَنْ مُضْمَرَة بھی فِعْلِ مُضَارع کو مَنْصُوب (خفیف) کرتا ہے۔

اس کی پانچ (۵) صورتیں ہیں۔ جن کی تفصیل آگے آرہی ہے۔

۱۔ فِعْلِ مُضَارع، مَنْصُوب ہوتا ہے۔ جب وہ حَتّٰی کے بعد آئے، کیونکہ ایسی صورت میں حَتّٰی اور فِعْل کے درمیان أَنْ مُضْمَرَة (مَخْفِی) ہوتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حَتّٰی کے بعد، مخفی أَنْ کی مثالیں

۱۔ أَجْلِسُ، حَتّٰی تَرْجِعَ میں آپ کے لوٹنے تک بیٹھوں گا۔
(یعنی یہ دراصل حَتّٰی أَنْ تَرْجِعَ ہے۔)

۲۔ (فَلَنْ أَبْرَحَ الْأَرْضَ حَتّٰی يَأْذَنَ لِيْ أَبِيْ) (یوسف: ۸۰)
"اب تو میں یہاں سے ہرگز نہ ٹلوں گا۔ جب تک کہ میرے والد اجازت نہ دیں۔"

۳۔ (فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ، حَتّٰی تَفِيْءَ إِلٰی أَمْرِ اللّٰهِ) (الحجرات: ۹)
"تو زیادتی کرنے والے گروہ سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے۔"

۴۔ (حَتّٰی يَسْمَعَ كَلَامَ اللّٰهِ) (التوبہ: ۶)
"یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے۔"

۵۔ (حَتّٰی أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ) (الکہف: ۶۰)
"جب تک کہ میں دو دریاؤں کے سنگم پر نہ پہنچ جاؤں۔"

❖ اوپر کی تمام مثالوں میں، حَتّٰی کے بعد أَنْ پوشیدہ ہے۔ اس لیے فعل مضارع منصوب ہوگیا ہے۔

۶۔ (حَتّٰی يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ) (البقرۃ: ۲۱۴)
"یہاں تک کہ رسول کہہ اٹھے۔"

۷۔ (وَإِنَّا لَنْ نَدْخُلَهَا حَتّٰی يَخْرُجُوْا مِنْهَا) (المائدۃ: ۲۲)
"ہم اس بستی میں ہرگز داخل نہ ہوں گے۔ جب تک کہ وہ اس میں سے نکل نہ جائیں۔"
اس مثال میں لَنْ کی وجہ سے نَدْخُلُ مَنْصُوب ہے اور حَتّٰی کے بعد مخفی أَنْ کی وجہ سے يَخْرُجُوْنَ مَنْصُوب ہوکر يَخْرُجُوْا ہوگیا ہے۔

۸۔ (لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ، حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ) (آل عمران: ۹۲)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"تم نیکی کو نہیں پہنچ سکتے، جب تک، اپنی عزیز چیز خرچ نہ کرو۔"

۹۔ (حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صَاغِرُوْنَ) (التوبہ: ۲۹)

"جب تک یہ لوگ اپنے ہاتھ سے جِزْیَہ نہیں دیتے اور چھوٹے بن کر نہیں رہتے۔"

نوٹ:۔ اوپر کی تین مثالوں میں، مخفی اَنْ کی وجہ سے، يَخْرُجُوْنَ ، تُنْفِقُوْنَ اور يُعْطُوْنَ کا نون اعرابی گر گیا ہے اور فعل مضارع منصوب ہو گیا ہے۔

کَیْ کے بعد، مخفی اَنْ کی مثالیں

۲۔ فِعْلِ مُضَارِع مَنْصُوب ہوتا ہے، جب وہ لَامِ کَیْ (لامِ تَعْلِیْل، لَامِ سَبَبِیَّہ، لَامِ مَکْسُور) کے بعد آئے۔ کیونکہ فعل اور لَامِ کَیْ کے درمیان اَنْ مَخْفِیْ ہوتا ہے۔

۱۔ (وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ) (النحل: ۴۴)

"اور ہم نے آپ پر قرآن نازل کیا ہے تاکہ آپ لوگوں کو صاف صاف بتائیں۔"

لِ + (اَنْ) + تُبَيِّنُ = لِتُبَيِّنَ

یہ دراصل لِاَنْ تُبَيِّنَ ہے اور لَامِ مَکْسُور کے بعد اَنْ چھپا ہوا ہے۔ اسی چھپے اَنْ کی وجہ سے فِعْل مُضَارِع تُبَيِّنُ منصوب ہو کر تُبَيِّنَ ہو گیا ہے۔

۲۔ (لِأَقْتُلَكَ) (المائدۃ: ۲۸) "تاکہ تجھے قتل کروں۔"

(یہاں، أَقْتُلُ مَنْصُوب یعنی خفیف ہو کر أَقْتُلَ ہو گیا۔)

۳۔ (لِنَعْلَمَ) (الکھف: ۱۲) "تاکہ ہم جانیں۔"

(یہاں، نَعْلَمُ مَنْصُوب یعنی خفیف ہو کر نَعْلَمَ ہو گیا۔)

۴۔ (لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ) (البقرۃ: ۱۵۰)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"تاکہ، لوگوں کو، تمہارے خلاف کوئی حجت نہ ملے۔"

(یَکُوْنُ مَنْصُوب یعنی خفیف ہوکر یَکُوْنَ ہوگیا۔)

۵۔ (وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ) (الانعام: ۷۱)

"ہمیں یہ حکم اس لیے دیا گیا ہے کہ ہم رب العالمین کے آگے جھک جائیں۔"

۶۔ (لِیَغْفِرَ لَکَ اللّٰہُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِکَ وَمَا تَأَخَّرَ) (الفتح: ۲)

"تاکہ، اللہ تمہاری اگلی پچھلی ہر کوتاہی سے درگذر فرمائے۔"

۷۔ (وَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیُطْلِعَکُمْ عَلَی الْغَیْبِ) (آل عمران: ۱۷۹)

"اللہ کا یہ طریقہ نہیں کہ وہ تم لوگوں کو غیب پر مطلع کرے۔"

۸۔ (فَمَا کَانَ اللّٰہُ لِیَظْلِمَھُمْ) (التوبہ: ۷۰)

"پھر یہ اللہ کا کام ہی نہ تھا، کہ اُن پر ظلم کرتا۔"

۹۔ حَضَرْتُ، لِأَسْئَلَ عَنْ حَالِکَ

میں آپ کا حال پوچھنے کے لیے حاضر ہوا۔

۱۰۔ (لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ) (یونس: ۵)

"تاکہ، تم برسوں اور تاریخوں کا حساب معلوم کرو۔"

(یہاں لِ کی وجہ سے، تَعْلَمُوْنَ، مَنْصُوب ہوکر تَعْلَمُوْا ہوگیا۔)

أَوْ بمعنی إِلَّا کے بعد، مخفی أَنْ کی مثالیں

۳۔ أَوْ بَمَعْنٰی إِلَّا کے بعد، آنے والا فِعْلِ مُضَارِع خفیف یعنی مَنْصُوب ہوتا ہے۔ (کیونکہ أَوْ اور فِعْل کے درمیان أَنْ مُضْمَرَة ہوتا ہے۔)

۱۔ یَحْرُمُ النَّجَاحَ أَوْ یَجْھَدَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"وہ کامیابی سے محروم ہوگا، مگر (Unless) یہ کہ وہ محنت کرے۔"

یہاں، أَوْ یا کے معنیٰ میں نہیں استعمال ہوا ہے، بلکہ إِلَّا کے معنیٰ میں استعمال ہوا ہے۔ بالفاظ دیگر، یہاں یہ أَوْ انگریزی لفظ (Unless) کے معنیٰ میں ہے۔ اس سے پہلے أَنْ چھپا ہوا ہے۔

۴۔ أَلْكَافِرُ يَدْخُلُ النَّارَ أَوْ يُسْلِمَ

"کافر آگ میں داخل ہوگا، مگر (Unless) یہ کہ وہ اسلام قبول کرلے۔"

فائے سببیہ کے بعد، مخفی أَنْ کی مثالیں

فِعْلِ مُضَارِع، مَنْصُوب ہوتا ہے، جب نَهِي، نَفِي، إِسْتِفْهَام، تَمَنِّي عَرْض اور تَرَجِّي کے جواب میں فَاء آئے اور فَاء کے بعد فِعْلِ مُضَارِع ہو، کیونکہ فِعْلِ مُضَارِع اور فَاء کے درمیان أَنْ مُضْمَرَة (مَخْفِي) ہوتا ہے۔

❖ یہ فَاء (فَ)، فائے سببیہ کہلاتا ہے۔

۴۔ فائے سَبَبِيَّه کے بعد، فِعْلِ مضارع مَنْصُوب ہوتا ہے، جب وہ أَمْر کے جواب پر داخل ہو۔

جیسے: إِخْدِمْ أُمَّتَكَ ؛ فَتُخْدَمَ

"اپنی قوم کی خدمت کر! تو مخدوم بن جائے گا۔"

یہاں فعل امر إِخْدِمْ ہے۔ اس کے جواب میں فَ استعمال ہوا ہے۔ یہ فَ فائے سببیہ کہلاتا ہے۔ اس لیے اس کے بعد آنے والا فعل مضارع چھپے أَنْ کی وجہ سے منصوب ہوگیا ہے اور تُخْدَمُ سے تُخْدَمَ بدل گیا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فاء کے بعد، مخفی أَنْ کی مثالیں

۱۔ ان مضمرہ فَ کے بعد جب وہ نہی کے جواب پر داخل ہو۔

۱۔ لَا تَكْذِبْ فَتَأْثَمَ "جھوٹ مت بول، ورنہ گناہ گار ہوگا۔

❖ یہاں لَا تَكْذِبْ فعل نہی ہے۔ اس کے جواب میں فَ استعمال ہوا ہے۔ فَ کے بعد أَنْ مخفی ہے۔ اور مخفی أَنْ کی وجہ سے فعل مضارع تَأْثَمَ منصوب ہوگیا ہے۔ یہاں فَ کا ترجمہ ورنہ کیا گیا ہے۔ اس پر نظر رکھیے۔

۲۔ (وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا)

(بنی اسرائیل: ۲۹)

"(اپنے ہاتھوں کو) بالکل کھلا نہ چھوڑ دو! کہ ملامت زدہ اور عاجز رہ جاؤ۔"

❖ یہاں لَا تَبْسُطْهَا فعل نہی ہے۔ فَ کے بعد أَنْ مخفی ہے۔ اور اس وجہ سے فَتَقْعُدَ منصوب ہوگیا ہے۔

۲۔ ان مضمرہ فَ کے بعد، جب وہ نفی کے جواب پر داخل ہو۔

مثلاً۔ لَمْ تَرْحَمْ، فَتُرْحَمَ "تو نے رحم نہیں کیا، کہ تجھ پر رحم کیا جائے۔

❖ یہاں لَمْ حرف نفی ہے۔ اس کے بعد فَ استعمال ہوا ہے۔ فَ کے بعد أَنْ مخفی ہے۔ اس وجہ سے تُرْحَمَ منصوب ہوگیا ہے۔

(لَا يُقْضَىٰ عَلَيْهِمْ فَيَمُوتُوا) (فاطر: ۳۶)

"اُن پر یہ فیصلہ نہ ہوگا! کہ وہ مر جائیں۔" (یہاں بھی يَمُوتُونَ کا نون اعرابی گر گیا ہے)

۳۔ أَنْ مضمرہ فَ کے بعد، جب وہ استفہام کے جواب پر داخل ہو۔

مثلاً هَلْ تَرْحَمُ؟ فَتُرْحَمَ "کیا تو رحم کرتا ہے؟ کہ تجھ پر رحم کیا جائے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❖ یہاں ھَلْ حرف استفہام ہے۔ اس کے بعد فَ استعمال ہوا ہے۔
فَ کے بعد اَنْ پوشیدہ ہے۔ اس لیے فعل مضارع تُرْحَمَ منصوب ہوگیا ہے۔

۴۔ اَنْ مضمرہ فَ کے بعد، جب وہ تَمَنِّیْ کے جواب پر داخل ہو۔

۱۔ لَیْتَ لِیْ مَالًا فَأُبْذُلَ "کاش میرے پاس مال ہوتا اور میں خرچ کرتا۔

❖ یہاں لَیْتَ حرف استفہام ہے۔ اس کے بعد فَ استعمال ہوا ہے۔ فَ کے بعد اَنْ پوشیدہ ہے۔ اس لیے فِعْلِ مضارع أَبْذُلَ منصوب ہوگیا ہے۔

۲۔ (یَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَھُمْ فَأَفُوْزَ فَوْزًا عَظِیْمًا) (النساء: ۷۳)
کاش میں بھی اُن کے ساتھ ہوتا اور بہت اہم بڑی کامیابی حاصل کرلیتا۔

❖ یہاں لَیْتَنِیْ حرف استفہام ہے۔ اس کے بعد فَ استعمال ہوا ہے۔
فَ کے بعد اَنْ پوشیدہ ہے۔ اس لیے فعل مضارع أَفُوْزَ منصوب ہوگیا ہے۔

۵۔ اَنْ مضمرہ فَ کے بعد، جب وہ عرض / درخواست ہو۔

۱۔ أَلَا تَنْزِلُ عِنْدِیْ ؟ فَأُخْدِمَکَ
"کیا آپ میرے ساتھ نہیں رہیں گے ؟ کہ میں آپ کی خدمت کروں !

❖ یہاں أَلَا حرف عرض ہے۔ اس کے بعد فَ استعمال ہوا ہے۔
فَ کے بعد اَنْ پوشیدہ ہے۔ اس لیے فعل مضارع أُخْدِمَ منصوب ہوگیا ہے۔

۶۔ اَنْ مضمرہ فَ کے بعد جبکہ وہ ترجی کے جواب پر داخل ہو۔

لَعَلَّهٗ ذَاهِبٌ فَنَصْحَبَهٗ
شاید وہ جائے تو ہم اُس کے ساتھ ہوں گے۔

❖ یہاں لَعَلَّهٗ حرف ترجی ہے۔ اس کے بعد فَ استعمال ہوا ہے۔
فَ کے بعد اَنْ پوشیدہ ہے۔ اس لیے فعل مضارع نَصْحَبَ منصوب ہوگیا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واو کے بعد منصوب فعل مضارع کی مثالیں

۵۔ فِعْلِ مُضَارِع، خفیف یعنی مَنْصُوب ہوتا ہے۔ جب نَہی، نَفی، امر، اِسْتِفْہَام، تَمَنِّی، عَرْض اور تَرَجِّی کے جواب میں واؤ (و) آئے اور واؤ کے بعد، فِعْلِ مُضَارِع ہو۔ کیونکہ فِعْلِ مُضَارِع اور واؤ کے درمیان اَنْ مُضْمَرَۃ (مَخْفِی) ہوتا ہے۔

❖ ذیل میں نہی اور نفی کی دو مثالیں دی جا رہی ہیں۔

ا۔ نہی (لا) کے جواب میں وَ کے استعمال کی مثال

لَا تَأْمُرْ بِالصِّدْقِ وَ تَكْذِبَ

سچ بولنے کا حکم مت دے، جب کہ خود جھوٹ بولے۔

❖ یہاں لَا تَأْمُرْ جملہ نہیہ ہے۔ اس کے بعد وَ استعمال ہوا ہے۔

وَ کے بعد اَنْ پوشیدہ ہے۔ اس لیے فِعْلِ مضارع تَكْذِبَ منصوب ہو گیا ہے۔

۲۔ نفی (لَمَّا) کے جواب میں وَ کے استعمال کی مثال

(وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ وَ يَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ)

(آل عمران: ۱۴۲)

"حالانکہ اللہ نے ابھی یہ دیکھا نہیں کہ تم میں سے کون مجاہدین ہیں اور کون صابرین!"

❖ یہاں لَمَّا يَعْلَمْ منفی جملہ ہے۔ اس کے بعد وَ استعمال ہوا ہے۔

وَ کے بعد اَنْ پوشیدہ ہے۔ اس لیے فعل مضارع يَعْلَمَ منصوب ہو گیا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٹھارہواں باب

سبق نمبر ۱۱۲

ثَقِیْل اور اَثْقَل اَفعالِ مُضَارِع سے پہلے استعمال ہونے والے حُرُوف

ثَقِیْل و اَثْقَل فِعْلِ مُضَارِع سے پہلے استعمال ہونے والے حُرُوف

لَام تَاکِید	لَامِ امر	حَرْفِ نَفی	حَرْفِ اِسْتِفْهَام	حَرْفِ شَرط	حَرْفِ تَمَنِّی	حَرْفِ مَا
لام مَفْتُوح	لَام مَکْسُور	لائے نَفی	هَلْ	اِمَّا	لَیْتَ	رُبَّمَا
لَ	لِ	لَا				

مندرجہ بالا سات (۷) حُرُوف فِعْلِ مُضَارِع اَثْقَل و ثَقِیْل سے پہلے، استعمال ہوتے ہیں۔

مثالیں اگلے صفحات پر آ رہی ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۱۳

فعل مضارع کی چوتھی قسم

فِعلِ مُضارِع أَثقَل

۱۔ تَثقِیل فِعلِ مُضارِع اور أَثقَل فِعلِ مُضارِع، دونوں سے، فِعل میں تاکید کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔

۲۔ فِعلِ أَثقَل یَفعَلَنَّ میں، زیادہ زور ہوتا ہے، بہ نسبت فِعلِ تَثقِیل یَفعَلَنَّ کے۔

۳۔ فِعلِ أَثقَل اور فِعلِ تَثقِیل سے پہلے، پچھلے صفحے پر دیے گئے سات (۷) حروف میں سے کسی ایک کا آنا ضروری ہے۔

۴۔ رُبَّ (بسا اوقات) حرف جر ہے لیکن جب اُس کے بعد مَا آتا ہے تو یہ رُبَّمَا بن جاتا ہے۔ مَا کی وجہ سے حرف جر کا عمل ختم ہو جاتا ہے۔

۵۔ فِعلِ مُضارِع سے پہلے لام تاکید (لام مفتوح) لگا کر آخر میں نون مُشدّد لگانے سے فِعل، أَثقَل ہو جاتا ہے اور مستقبل میں تاکید کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔

جیسے لَ + یَنصُرُ + نَّ = لَیَنصُرُنَّ (وہ لوگ ضرور مدد کریں گے۔)

۶۔ فِعلِ مُضارِع سے پہلے، لام أَمر (لام مکسور) لگا کر آخر میں نون مُشدّد لگانے سے 'کرنا چاہیے'، کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔ جیسے

لِ + یَنصُرُ + نَّ = لِیَنصُرُنَّ (اُن کو ضرور، مدد کرنی چاہیے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل مضارع اثقل کی مثالیں

فعل اَثْقَل میں ایک اہم بات جو نوٹ کرنے کے قابل ہے وہ یہ ہے کہ مؤنث تَفْعَلِيْنَ اَثْقَل ہوکر تَفْعَلِنَّ ہوجاتا ہے۔ یاء (ی) حذف ہوجاتی ہے۔ جمع تَفْعَلُوْنَ، اَثْقَل ہوکر تَفْعَلُنَّ ہوجاتا ہے اور واؤ (و) حذف ہوجاتی ہے۔

۱۔ لَيَنْصُرَنَّ (وہ ضرور مدد کرے گا۔)

۲۔ وَاللّٰهِ لَأَنْصُرَنَّكَ (خدا کی قسم! میں تمہاری ضرور مدد کروں گا)

۳۔ لَأَقْعُدَنَّ (میں ضرور بیٹھوں گا۔)

۴۔ لَأَقْتُلَنَّكَ (میں تجھے ضرور قتل کروں گا۔)

۵۔ لَأَغْلِبَنَّ (میں ضرور غالب ہوکر رہوں گا۔)

۶۔ لَيَعْلَمَنَّ (وہ ضرور جان کر رہے گا۔

۷۔ لَيَرْزُقَنَّهُمْ (وہ، اُن لوگوں کو ضرور کھلائے گا۔)

۸۔ لَتَدْخُلُنَّ (تم لوگ، ضرور داخل ہوکر رہوگے۔) یہ جمع ہے۔

قاعدہ: اَثْقَل اَفْعَال کو لام کلمہ کی حرکت سے پہچاننا پڑتا ہے۔

۱۔ زَبر، واحد مذکر کی علامت ہے۔ لَتُفْسِدَنَّ (دَ)

۲۔ زیر، واحد مؤنث کی علامت ہے۔ لَتُفْسِدِنَّ (دِ)

۳۔ پیش، جمع کی علامت ہے۔ لَتُفْسِدُنَّ (دُ)

۱۔ لَتُفْسِدَنَّ تم ضرور (واحد) فساد برپا کروگے (دال پر زَبر ہے)

۲۔ لَتُفْسِدُنَّ تم لوگ (جمع) ضرور فساد برپا کروگے (دال پر پیش ہے)

۳۔ لَيُفْسِدُنَّ وہ لوگ (جمع) ضرور فساد برپا کریں گے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ لَتُفْسِدِنَّ (وہ عورت ضرور فساد برپا کرے گی (دال پر زیر ہے۔)
۵۔ لَأَسْجُدَنَّ میں ضرور، سجدہ کروں گا۔
۶۔ لَنَسْجُدَنَّ ہم ضرور سجدہ کریں گے۔
۷۔ لَتَدْخُلَانِّ تم دونوں ضرور داخل ہوگے۔ (مثنیٰ)
۸۔ لَيَدْخُلَانِّ وہ دونوں ضرور داخل ہوں گے۔ (مثنیٰ)
۹۔ لَيَدْخُلَنَّ وہ ضرور، داخل ہوگا۔
۱۰۔ لَتَدْخُلُنَّ تم ضرور، داخل ہوگے۔ (جمع)
۱۱۔ لَيَقْتُلْنَانِّ وہ عورتیں، ضرور قتل کریں گی (جمع مؤنث غائب)
۱۲۔ لَتَقْتُلْنَانِّ تم عورتیں، ضرور قتل کرو گی (جمع مونث حاضر)

۲۔ لامِ اَمر کے بعد فعل اَثقل کی مثالیں

جیسے ۱۔ لِتَرْحَمَنَّ الْمَسَاكِيْنَ

"تم کو، مسکینوں پر ضرور رحم کرنا چاہیے۔"

یہ دراصل لِ + تَرْحَمُ + نَّ ہے۔ لِ، لامِ امر ہے۔

۲۔ لِتَحْفَظُنَّ شَرَفَ آبَاءِ كُمْ

"تم لوگوں کو اپنے آباء کے شرف کی، ضرور حفاظت کرنی چاہیے۔

یہ دراصل لِ + تَحْفَظُ + نَّ ہے لِ، لامِ آمر ہے۔

۳۔ لائے نَہی کے بعد فِعلِ اَثقل کی مثالیں

لائے نہی، منفی حکم پر مشتمل ہوتا ہے۔ یعنی اس میں کسی کام سے روکا جاتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ (آل عمران : ۱۹۶)

"نافرمان لوگوں کی چلت پھرت تمہیں ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے۔"

۱۔ لَا يَغُرُّ میں، فعل مُضَارِع سے پہلے لائے نہی ہے۔

۲۔ لَا يَغُرُّ کو، نون مُشَدَّد لگا کر أَثْقَل کیا گیا ہے۔

۳۔ لَا يَغُرَّنَّ تمہیں دھوکے میں ہرگز نہ ڈالے۔ یہاں راء پر زبر ہے

یعنی یہ واحد کے لیے ہے جمع کے لیے ہوتا تو پیش ہوتا۔

(وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ)

"اور وہ (یعنی ابن مریمؑ) دراصل قیامت کی ایک نشانی ہے، پس تم اس میں شک ہرگز نہ کرو اور میری پیروی کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔" اس مثال میں

۱۔ مَرٰی سے اِمْتَرٰی ہے۔ بمعنیٰ شک کرنا۔ لڑنا جھگڑنا۔

تَمْتَرُ سے أَثْقَل ہو کر تَمْتَرُنَّ بنا۔

۲۔ را پر پیش ہے۔ اس لیے یہ جمع کے معنیٰ میں ہے۔

۴۔ إِمَّا کے بعد فِعْلِ مُضَارِع أَثْقَل کی مثالیں

إِمَّا، دراصل إِنْ + ما ہے اور حرفِ شرط ہے۔

۱۔ (وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً) (الانفال : ۵۸)

"اور اگر تمہیں، کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو"

(فِعْل مُضَارِع خَافَ۔ يَخَافُ سے تَخَافُ ہوا، پھر تَخَافَنَّ ہے۔

ف پر زبر ہے، اس لیے یہ واحد مذکر کے لیے استعمال ہوا ہے۔)

۲۔ (فَإِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا) (مریم : ۲۶)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"پھر اگر، کوئی آدمی تجھے نظر آئے"

❖ فِعْلِ مُضَارِع رَأَى، يَرَى سے تَرَيَنَّ تھا (تو دیکھتی ہے)
یہ اَثْقَل ہو کر تَرَيِنَّ ہو گیا۔ تاکید کے ساتھ۔
یہاں یاء کے نیچے زیر ہے، اس لیے یہ واحد مؤنث کے لیے استعمال ہوا ہے۔

لَامِ تَاكِيد (مَفْتُوح) کے بعد فِعْل أَثْقَل کی مثالیں

۱۔ (لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ أَرْضِنَا أَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا) (ابراھیم: ۱۳)
"ہم یقیناً تمہیں اپنے ملک سے نکال دیں گے۔ یا پھر تمہیں ہماری ملت میں واپس آنا ہوگا"
(یہاں لَتَعُودُنَّ جمع کے لیے ہے)

۲۔ (وَلَئِن سَأَلْتَهُم مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللّٰهُ) (الزمر: ۳۸)
"اگر تم ان سے پوچھو کہ زمین اور آسمانوں کو کس نے پیدا کیا؟ تو یہ خود ضرور کہیں گے کہ اللہ ہی نے"

❖ یہاں لَيَقُولُنَّ کے لام پر پیش ہے۔ اس لیے یہ جمع کے لیے مانا جائے گا۔

۳۔ (لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ) (الفتح: ۲۷)
"تم لوگ ضرور مسجد حرام میں داخل ہو گے"

❖ یہاں لَتَدْخُلُنَّ کے لام پر پیش ہے۔ یہ جمع کے لیے ہے۔

۴۔ (وَقَضَيْنَا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي الْكِتَابِ۔
لَتُفْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ) (بنی اسرائیل: ۴)
"پھر ہم نے اپنی کتاب میں بنی اسرائیل کو متنبہ کر دیا تھا کہ تم لوگ، دو مرتبہ ضرور زمین میں فساد برپا کرو گے"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ (لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ) (ابراھیم: ۷)

"اگر تم شکر گزار بنو گے، تو تم کو اور زیادہ نوازوں گا۔"

۶۔ (وَتَاللّٰهِ لَأَكِيدَنَّ أَصْنَامَكُمْ بَعْدَ أَنْ تُوَلُّوا مُدْبِرِينَ) (الانبیاء: ۵۷)

"اور خدا کی قسم! میں تمہاری غیر موجودگی میں، تمہارے بتوں کی ضرور خبر لوں گا۔"

۷۔ وَ لَأُضِلَّنَّهُمْ وَ لَأُمَنِّيَنَّهُمْ وَ لَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ وَ لَآمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ۔ (النساء: ۱۱۹)

"میں انہیں بہکاؤں گا، میں انہیں آرزوں میں الجھاؤں گا، میں انہیں حکم دوں گا (اور میرے حکم سے) جانوروں کے کان پھاڑ دیں گے، اور انہیں حکم دوں گا (اور وہ میرے حکم سے وہ) خدائی ساخت میں رد و بدل کریں گے۔"

❖ اس مثال میں چھ اثقل افعال استعمال کیے گئے ہیں، جن میں چار واحد کے صیغے میں ہیں۔ اور فَلَيُبَتِّكُنَّ اور فَلَيُغَيِّرُنَّ جمع کے صیغے میں ہیں۔

۵۔ حرفِ استفہام کے بعد فعلِ مضارع اثقل کی مثال

نیچے کی مثال پر غور کیجیے۔ حرف استفہام کے بعد فعل اثقل استعمال ہوا ہے۔

هَلْ تَرْجِعَنَّ الْيَوْمَ؟ کیا تو آج ضرور واپس آئے گا۔

۶۔ لَيْتَ کے بعد فعلِ مضارع اثقل

نیچے دی گئی مثالوں پر غور کیجیے۔ حرف تمنّی کے بعد فعل اثقل استعمال ہوا ہے۔

۱۔ لَيْتَ يَفْعَلَنَّ (یہ مذکر واحد کے لیے ہے۔)

کاش تو ضرور کرتا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ لَیْتَ یَذْهَبُنَّ (یہ جمع کے لیے ہے۔)

کاش وہ لوگ، ضرور جاتے۔

۳۔ لَیْتَ تَقْرَءِنَّ (یہ مونث واحد کے لیے ہے۔)

کاش تو ضرور پڑھتی۔

خلاصہ قواعد فِعْلِ مُضَارِع ثَقِیْل وَأَثْقَل

۱۔ فِعْلِ أَثْقَل سے تاکید کا مضمون، (ضرور) پیدا ہوتا ہے۔

۲۔ فِعْلِ أَثْقَل، دو شرطوں کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

۱۔ جب مُضَارِع مثبت ہو اور مستقبل، کے لیے خاص ہو۔

۲۔ لَامِ تَاکِید سے مُضَارِع مُتَّصِل ہو۔

۳۔ فِعْلِ أَثْقَل و ثَقِیْل سے پہلے مندرجہ ذیل الفاظ کا ہونا ضروری ہے۔

۱۔ لَامِ تَاکِید (لَامِ مَفْتُوح لَ) جیسے : لَنُخْرِجَنَّكُمْ

۲۔ لَامِ أَمْر (لَامِ مَكْسُور لِ) جیسے : لِتَحْفَظُنَّ

۳ لائے نَهِی (لَا) جیسے : لَا يَغُرَّنَّكَ

۴۔ الفاظ شرط (إِمَّا) جیسے : إِمَّا تَخَافَنَّ

۵۔ حَرْفِ إِسْتِفْهَام (هَلْ) جیسے : هَلْ تَرْجِعَنَّ

۶۔ دیگر الفاظ جیسے مَا یا

۷۔ رُبَّمَا (بسا اوقات)

۸۔ لَیْتَ جیسے : لَیْتَ يَفْعَلَنَّ

۴۔ فِعْلِ أَثْقَل، مَجْهُول بھی ہوتا ہے جیسے لَتُسْئَلُنَّ

لَتُسْئَلُنَّ تم لوگوں سے، ضرور پوچھا جائے گا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۱۴

فعل مضارع کی پانچویں قسم

فِعلِ مُضارِع ثَقِیل

۱۔ فِعلِ مُضارِع سے پہلے، لام لگا کر، آخر میں نُونِ سَاکِن بڑھانے سے فعل مُضارِع ثقیل بن جاتا ہے۔ جس سے تاکید کے معانی پیدا ہوتے ہیں۔ جیسے

لَ + یَنْصُرُ + نْ = لَیَنْصُرُنْ = لَیَنْصُرُ

وہ لوگ، ضرور مدد کریں گے۔

۲۔ کتابت میں لَیَنْصُرُ تنوین کے ساتھ بھی لکھا جا سکتا ہے، لیکن تلفظ وہی رہے گا۔

۳۔ صیغوں کی پہچان، لام کلمے کی حرکت پر ہوگی۔

۴۔ فِعلِ ثَقِیل اور فِعلِ اَثْقَل کے استعمالات ایک جیسے ہیں۔

۵۔ فِعلِ ثَقِیل میں مُثَنّٰی نہیں آتا

۶۔ فِعلِ ثَقِیل میں نُونِ نِسْوَۃ کے دو صیغے بھی نہیں آتے۔

اس پر توجہ نہایت ضروری ہے۔

فِعلِ مُضارِع ثَقِیل کی مثالیں

❖ مندرجہ ذیل مثالوں کے اعراب پر غور سے توجہ دیجئے۔ بالخصوص لام کلمے کی حرکت پر۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ لَيَخْرُجَنَّ (زیر، واحد مذکر کے لیے) وہ ضرور، نکلے گا۔
۲۔ لَيَخْرُجُنَّ (پیش، جمع کے لیے) وہ ضرور، نکلیں گے۔
۳۔ لَتَخْرُجِنَّ (زیر، واحد مؤنث کے لیے) تو ضرور، نکلے گی۔
۴۔ لَيَفْعَلَنَّ (وہ ضرور کرے گا۔) ۵۔ لَيَفْعَلُنَّ (وہ سب، ضرور کریں گے۔)
۶۔ لَتَفْعَلُنَّ (تم لوگ ضرور کرو گے۔) ۷۔ لَتَفْعَلِنَّ (تو ضرور کرے گی۔)
۸۔ لَأَفْعَلَنَّ (میں ضرور کروں گا۔) ۹۔ لَنَفْعَلَنَّ (ہم ضرور کریں گے۔)

مُضَارِعِ ثَقِيل کی دو قرآنی مثالیں

۱۔ (كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ، لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ) (العلق: ۱۵)
"ہرگز نہیں، اگر وہ باز نہ آیا، تو ہم اس کی پیشانی کے بال، پکڑ کر ضرور کھینچیں گے۔"
نوٹ: یہاں لَنَسْفَعًا استعمال ہوا ہے۔ جو دراصل لَنَسْفَعَنَّ ہے۔
۱۔ سَفَعَ، يَسْفَعُ (ف) اِسْفَعْ، سَفْعٌ (طمانچہ مارنا، بال کھینچنا) سے نَسْفَعُ بنا۔ (ہم کھینچیں گے۔)
۲۔ پھر نَسْفَعُ سے لَنَسْفَعَنَّ بنا اور اس میں تاکید کے معنیٰ پیدا ہوئے۔
۳۔ پھر اس سے پہلے لام تاکید (لَ) لگا۔ وہ لَنَسْفَعَنَّ ہو گیا۔
۴۔ لَمْ کی وجہ سے يَنْتَهِي مجزوم ہو کر يَنْتَهِ رہ گیا ہے۔
۲۔ (وَلَيَكُونًا مِّنَ الصَّاغِرِيْنَ) (یوسف: ۳۲) "اور وہ بہت زیادہ، ذلیل و خوار ہو جائے گا۔"
۱۔ دراصل یہ لَيَكُوْنَنْ ہے۔ کتابت اس کی لَيَكُوْنًا (تنوین کے ساتھ) کی گئی ہے۔
۲۔ اس کی تحلیل یوں کی جائے گی۔
لَ + يَكُوْنَ + نْ = لَيَكُوْنَنْ (وہ ضرور ہو جائے گا۔)
۳۔ لام کلمہ نون ہے نون پر زبر ہے۔
جو واحد مذکر کی علامت ہے۔ اس کا خاص خیال رکھنا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چارٹ نمبر ۱۵

خلاصہ فعل مضارع کی پانچ قسمیں

	معروف	أَخَفُّ (مجزوم)	خفیف (مَنصُوب)	أَثْقَلُ	ثَقِیل
وہ الفاظ	۱۔ لَ	۱۔ لِ (لام أَمر)	۱۔ أَنْ ظَاهِرَہ	۱۔ لَ	۱۔ لَ
جو	۲۔ سَ	(مَکسُور)	۲۔ لَنْ	۲۔ لِ	
فعلِ	۳۔ سَوْفَ	۲۔ لَمْ	۳۔ کَیْ	۳۔ لَا (نَہی)	
مضارع	۴۔ لَا (نفی)	۳۔ لَا (نَہی)	۴۔ إِذَنْ	۴۔ مَا	
سے پہلے	۵۔ قَدْ	۴۔ إِنْ	۵۔ أَنْ مُضْمَرَہ	۵۔ إِمَّا	
آتے ہیں	۶۔ لَوْ	۵۔ لَمَّا		۶۔ هَلْ	
	۷۔ کَانَ			۷۔ رُبَّمَا	
				۸۔ لَیْتَ	

❖ نُون أَعْرَابِی گر جاتا ہے۔

❖ نُون نِسْوَۃ برقرار رہتا ہے۔

❖ فِعْلِ نَاقِص کی (ی) حذف ہو جاتی ہے۔

مُضَارِع مَعْرُوف : مندرجہ بالا (۷) سات حروف، معنوی تبدیلی کا باعث بنتے ہیں۔

(ظاہری نہیں)۔ فعل مُضَارِع، مَعْرُوف ہی رہتا ہے۔

حُرُوف جَازِمہ : حروف جازمہ پانچ (۵) ہیں، جو فِعْلِ مُضَارِع کو جَزْم دیتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لامِ أمر (لامِ مکسور) لَمْ، لامِ نہی، إِنْ اور لَمَّا۔

حُرُوف نَاصِبہ:

حُرُوفِ نَاصِبہ بھی پانچ (۵) ہیں جو فعل مضارع کو، نَصَب دیتے ہیں۔ أن ظاھرہ، أن مضمرہ، لَنْ، کَیْ اور إِذَنْ

لامِ تاکید: مُضَارِع ثَقِیل اور اَثْقَل سے پہلے، تاکید کے لیے لامِ تاکید (لامِ مَفْتُوح) آتا ہے۔ کبھی قَدْ پہلے آجاتا ہے۔ اَثْقَل سے پہلے اوپر کے آٹھ حروف آسکتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انیسواں باب

سبق نمبر ۱۱۵

The Importive Verb

فِعلِ أَمر کی تین قسمیں

فِعل أَمر کی قسمیں

أمر ثَقِيلٌ	أمر أَثْقَلُ	أَمر مَعْرُوف
إِفْعَلَنْ	إِفْعَلَنَّ	إِفْعَلْ
ضرور کر	ضرور کر	کر

فِعلِ أَمر کی تین قسمیں	واحد مذکر	واحد مؤنث	مثنیٰ	جمع مذکر	جمع مؤنث
۱۔ فِعلِ أَمر معروف جیسے	إِفْعَلْ	إِفْعَلِي	إِفْعَلَا	إِفْعَلُوا	إِفْعَلْنَ
۲۔ فِعلِ أَمر أَثْقَلُ جیسے	إِفْعَلَنَّ	إِفْعَلِنَّ	إِفْعَلَانِّ	إِفْعَلُنَّ	إِفْعَلْنَانِّ
۳۔ فِعلِ أَمر ثَقِيلٌ جیسے	إِفْعَلَنْ	إِفْعَلِنْ	---	إِفْعَلُنْ	----

فعل امر کے قواعد

۱۔ فِعلِ أَمر مَعْرُوف میں حُکم سادہ ہوتا ہے۔ (کر)

۲۔ فِعلِ أَمر أَثْقَل و ثَقِيل میں تاکید ہوتی ہے، (ضرور کرو۔)

لیکن أَثْقَلُ میں زیادہ تاکید ہوتی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔فعل امر ثقیل کی صرف تین (۳) قسمیں ہیں، جو لام کلمے کی حرکت زبر (واحد مذکر) زیر (واحد مونث) اور پیش (جمع مذکر) سے پہچانی جاتی ہیں۔

فعل أمر أثقل وثقیل کے لام کلمے کی حرکت پر غور کیجئے۔

۱۔ واحد مذکر کے لیے زبر لَنْ

۲۔ واحد مؤنث کے لیے زیر لِنْ

۳۔ جمع مذکر کے لیے پیش لُنْ

۴۔ أمر یعنی حکم، صرف حاضر (Second Person) کو دیا جاتا ہے۔

۵۔ عربی زبان میں، صیغۂ غائب اور صیغۂ متکلم سے پہلے لام أمر (لام مکسور لِ) لگا کر، أمر یہ بنا لیا جاتا ہے۔ ایسی صورت میں اس کا مفہوم کرنا چاہیے ہوتا ہے۔

فعل أمر معروف کی قرآنی مثالیں

فعل امر واحد مذکر

۱۔ (اِذْهَبْ بِكِتَابِي هٰذَا) (النمل: ۲۸) "میرا یہ خط لے جا"

۲۔ (اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ) (الاعراف: ۱۶۰)

"کہ چٹان پر اپنی لاٹھی مارو"

۳۔ اِجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا) (البقرہ: ۱۲۶)

"اسے ایک پر امن شہر بنا دے"

۴۔ (وَ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ) (البقرہ: ۲۶)

"اور یہاں کے باشندوں کو ہر قسم کے پھلوں کا رزق دے"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل امر واحد مونث

۵۔ (يَأَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي إِلَى رَبِّكِ) (الفجر: ۲۷،۲۸)

"اے نفس مطمئن! چل اپنے رب کی طرف۔"

۶۔ (يَا مَرْيَمُ اقْنُتِي لِرَبِّكِ و اسْجُدِي و ارْكَعِي مَعَ الرَّاكِعِينَ (آل عمران: ۴۳)

"اے مریم اپنے رب کی تابع ہو کر رہ، سجدہ کر اور جھکنے والوں کے ساتھ جھک جا۔"

فعل امر مثنی

۷۔ (اذْهَبَا إِلَى فِرْعَوْنَ) (طٰہٰ: ۴۳) "تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ۔"

فعل امر جمع

۸۔ (وَ ادْخُلُوا مِنْ أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ) (یوسف: ۶۷)

"مختلف دروازوں سے داخل ہونا۔"

۹۔ (كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ) (النساء: ۱۳۵)

"تم سب انصاف کو قائم کرنے والے بن جاؤ۔"

۱۰۔ (وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى) (الانعام: ۱۵۲)

"جب بات کہو تو انصاف کی، چاہے معاملہ اپنے رشتہ دار ہی کا کیوں نہ ہو۔"

۱۱۔ (اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ) (البقرۃ: ۲۱)

"اپنے رب کی بندگی کرو جس نے تمہیں پیدا کیا۔"

لامِ أَمْر کے ذریعے فِعْلِ أَمْر کی مثال

یہ تو بتایا جا چکا ہے کہ أَمْر، صرف حاضر کو دیا جاتا ہے لیکن عربی زبان میں کرنا چاہیے کے مفہوم کو ادا کرنے کے لیے مُتکلّم اور غائب سے پہلے بھی لامِ أَمْر (لامِ مَکْسُور لِ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استعمال کیا جاتا ہے اور اسے فِعْلِ مُضَارِع سے پہلے لگا کر مُضَارِع کو مَجْزُوم کر دیا جاتا ہے۔

جیسے: ۱۔ لِأَفْعَلْ مجھے کرنا چاہیے۔

۲۔ لِأَدْخُلْ مجھے داخل ہونا چاہیے۔

۳۔ لِأَسْجُدْ مجھے سجدہ کرنا چاہیے۔

۴۔ لِيَدْخُلْ اُسے داخل ہونا چاہیے۔

اس طرح مُتَکَلِّم اور غائب کے لیے بھی أَمْر کے صیغے بن جاتے ہیں۔

مندرجہ ذیل چارٹ کو بغور دیکھیے

فِعْلِ مُضَارِع معروف	For Third Person فِعْلِ أَمْر غائب کے لیے	ترجمہ فِعْلِ أَمْر
يَذْهَبُ	لِيَذْهَبْ	اُسے جانا چاہیے (He)
يَذْهَبَانِ	لِيَذْهَبَا	اُن دونوں کو جانا چاہیے۔
يَذْهَبُوْنَ	لِيَذْهَبُوا	اُن سب کو جانا چاہیے
تَذْهَبُ	لِتَذْهَبْ	اُسے جانا چاہیے۔ (She)
تَذْهَبَانِ	لِتَذْهَبَا	اُن دونوں کو جانا چاہیے
يَذْهَبْنَ	لِيَذْهَبْنَ	اُن عورتوں کو جانا چاہیے

For First Person

مُتَکَلِّم کے لیے

أَذْهَبُ	لِأَذْهَبْ	مجھے جانا چاہیے
نَذْهَبُ	لِنَذْهَبْ	ہمیں جانا چاہیے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لامِ أَمر کے قواعد: فِعلِ مَجزُوم کے باب میں بیان کیے جا چکے ہیں۔ اب دوبارہ انہیں تازہ کر لیجئے۔

۱۔ مُضارع سے پہلے لامِ أَمر (لِ مَکسُور) لگائیے اور فِعلِ مُضارع کو مَجزُوم کیجئے۔ فِعلِ أَمر بن جائے گا۔ **ادا کرنا چاہیے** کے معنیٰ دے گا۔

۲۔ لامِ أَمر چونکہ حُرُوفِ جَازِمَہ میں سے ہے۔ یہ **نُون اِعرابی گرا دیتا ہے**

جیسے لِتَذْهَبَا تم دونوں کو جانا چاہیے۔

۳۔ لامِ أَمر نُون نِسوَۃ کو برقرار رکھتا ہے۔

جیسے لِيَسْجُدْنَ ان عورتوں کو سجدہ کرنا چاہیے۔

لِتَشْكُرْنَ تم عورتوں کو شکر ادا کرنا چاہیے۔

۴۔ اگر فِعل، نَاقِص ہو (یعنی جس کے آخر میں حَرفِ عِلّت ہو۔)

تو **حَرفِ عِلّت کو حذف کر دیتا ہے**

جیسے: دعیٰ، یَدْعُ، اُدْعُ۔ خَشِیَ، یَخْشیٰ، اِخْشَ سے

لِيَخْشَ (اُسے ڈرنا چاہیے) **لِأَخْشَ** (مجھے ڈرنا چاہیے۔)

۵۔ لامِ أَمر سے پہلے، واؤ، ثُمَّ یا **فَاء** آجائے تو

لامِ أَمر ساکِن ہو جاتا ہے۔

لِيَكْتُبْ (اُسے لکھنا چاہیے۔) سے وَلْيَكْتُبْ (اور اُسے لکھنا چاہیے۔)

لِيَشْهَدْ سے **وَ** لْيَشْهَدْ (اور اسے گواہ بننا چاہیے۔)

لِيَعْمَلْ سے فَلْيَعْمَلْ (اور اُسے عمل کرنا چاہیے۔)

لِيَعْبُدُوا سے فَلْيَعْبُدُوا (اور ان لوگوں کو، عبادت کرنی چاہیے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۱۶

فِعْلِ أَمْر ثَقِيْل اور فِعْلِ أَمْر أَثْقَل

۱۔ لامِ أَمْر مَكْسُور ہوتا ہے۔ (لِ)

۲۔ تاکید، نُونِ ثَقِيْلَه (نَّ) سے بھی ہوتی ہے اور نُونِ خَفِيْفَه (نْ) سے بھی۔ مندرجہ ذیل مثالوں میں، پہلے لامِ أَمْر اور آخر میں نُون مُشدد یا نون ساکن لگا کر غائب اور متکلم دونوں صیغوں کو، أَمْر میں تبدیل کر دیا گیا ہے تاکہ تاکیدی مفہوم پیدا ہو۔

غائب کے لیے فِعْلِ أَمْر For Third Person

ضَمِيْر	أَمْرِ أَثْقَل	ترجمہ ثَقِيْل وَأَثْقَل	أَمْر ثَقِيْل
هُوَ	لِيَفْعَلَنَّ	اُسے ضرور کرنا چاہیے	لِيَفْعَلَنْ (واحد مذکر)
هُمَا	لِيَفْعَلَانِّ	اُن دونوں کو ضرور کرنا چاہیے	------
هُمْ	لِيَفْعَلُنَّ	اُن سب کو ضرور کرنا چاہیے	لِيَفْعَلُنْ (جمع مذکر)
هِيَ	لِتَفْعَلَنَّ	اُس کو ضرور کرنا چاہیے	لِتَفْعَلَنْ (واحد مؤنث)
هُمَا	لِتَفْعَلَانِّ	اُن دونوں کو ضرور کرنا چاہیے	------
هُنَّ	لِيَفْعَلْنَانِّ	اُن سب کو ضرور کرنا چاہیے	------

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُتَکَلِّم کے لیے For Fisrt Person

ضَمِیر	أَمْرٌ أَثْقَل	ترجمہ ثقیل وَأَثْقَل	أَمْرٌ ثَقِیل
أَنَا	لِأَفْعَلَنَّ	مجھے ضرور کرنا چاہیے	لِأَفْعَلَنْ
نَحْنُ	لِنَفْعَلَنَّ	ہمیں ضرور کرنا چاہیے	لِنَفْعَلَنْ

لَامِ تَاکِید کے ساتھ، فِعْلِ مُسْتَقْبَل

۱۔ لام تاکید مفتوح ہوتا ہے۔ اور فعل مضارع سے پہلے لگایا جاتا ہے۔

۲۔ لام تاکید مستقبل کا معنیٰ دیتا ہے (حال کے معنیٰ ختم ہو جاتے ہیں۔)

ضمیر	غائب مُضَارِع أَثْقَل	أَثْقَل وثقیل کا اُردو ترجمہ	مضارع ثقیل
هو	لَيَفْعَلَنَّ	وہ ضرور کرے گا۔	لَيَفْعَلَنْ
هما	لَيَفْعَلَانِّ	دونوں ضرور کریں گے	------
هم	لَيَفْعَلُنَّ	وہ سب ضرور کریں گے	لَيَفْعَلُنْ
هي	لَتَفْعَلَنَّ	وہ ضرور کرے گی	لَتَفْعَلَنْ
هما	لَتَفْعَلَانِّ	وہ دونوں ضرور کریں گی	------
هنَّ	لَيَفْعَلْنَانِّ	وہ سب ضرور کریں گی	------

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

متکلم Ist Person

ضمیر	غائب مضارع أثقل	أثقل وثقیل کا اردو ترجمہ	مضارع ثقیل
أَنَا	لَأَفْعَلَنَّ	میں ضرور کروں گا۔	لَأَفْعَلَنْ
نَحْنُ	لَنَفْعَلَنَّ	ہم ضرور کریں گے۔	لَنَفْعَلَنْ

حاضر IInd Person

أَنْتَ	لَتَفْعَلَنَّ	تم ضرور کرو گے	لَتَفْعَلَنْ
أَنْتُمَا	لَتَفْعَلَانِّ	تم دونوں ضرور کرو گے	.....
أَنْتُم	لَتَفْعَلُنَّ	تم سب ضرور کرو گے	لَتَفْعَلُنْ
أَنْتِ	لَتَفْعَلِنَّ	تم ضرور کرو گی	لَتَفْعَلِنْ
أَنْتُنَّ	لَتَفْعَلْنَانِّ	تم سب ضرور کرو گی	.....

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۱۷

The Negative Imperative Verb

فِعلِ نَہی کی تین قسمیں

۱۔ فعل نہی کی تین قسمیں ہیں	واحد مذکر	واحد مؤنث	مثنّٰی	جمع مذکر	جمع مونث
۱۔ فِعلِ نَہی معروف جیسے	لَا تَضْرِبْ	لَا تَضْرِبِیْ	لَا تَضْرِبَا	لَا تَضْرِبُوا	لَا تَضْرِبْنَ
۲۔ فِعلِ نَہی أَثْقَل جیسے	لَا تَضْرِبَنَّ	لَا تَضْرِبِنَّ	لَا تَضْرِبَانِّ	لَا تَضْرِبُنَّ	لَا تَضْرِبْنَانِّ
۳۔ فِعلِ نَہی تَقِیل جیسے	لَا تَضْرِبَنْ	لَا تَضْرِبِنْ	....	لَا تَضْرِبُنْ	....

۲۔ فِعلِ نَہی تَقِیل اور فِعلِ أَثْقَل دونوں سے، جملے میں نَہی مُؤَکَّد کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔ یعنی مستقبل کے لیے منفی تاکید ہوتی ہے۔

۳۔ لَامِ کلمے پر زبر واحد مذکر کی (لَا تَضْرِبَنْ)،
لَامِ کلمے پر زیر واحد مؤنث کی (لَا تَضْرِبِنْ) اور
لَامِ کلمے پر پیش جمع مذکر کی (لَا تَضْرِبُنْ) علامت ہوتی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعل نَہی کی تین قسمیں

صیغہ حاضر کے لیے نَہی For Second Person

۱۔ لائے نَہی (لَا)، فِعل کو مَجزُوم کرتا ہے۔

۲۔ لائے نَہی (لَا) نُونِ اِعرَابِی کو گرا دیتا ہے۔

۳۔ لائے نَہی (لَا) نُونِ ضَمِیر یعنی نُونِ نِسوَۃ کو برقرار رکھتا ہے۔

۴۔ آخر میں نُونِ مُشَدَّد لگا کر یا نُون سَاکِن لگا کر تاکید کا مفہوم پیدا کیا جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل جَدْوَل، کا بغور جائزہ لیجئے

فعل نہی کی تین قسمیں

ضمیر	مُضَارِع معروف	نَہی معروف پہلی قسم	نَہی أَثْقَل دوسری قسم	نَہی ثَقِیل تیسری قسم	مضارع اور نَہی کا فرق
أَنْتَ	تَضْرِبُ	لَا تَضْرِبْ	لَا تَضْرِبَنَّ	لَا تَضْرِبَنْ	-----
أَنْتُمَا	تَضْرِبَانِ	لَا تَضْرِبَا	لَا تَضْرِبَانِّ	—	نون اعرابی گر گیا
أَنْتُمْ	تَضْرِبُوْنَ	لَا تَضْرِبُوْا	لَا تَضْرِبُنَّ	لَا تَضْرِبُنْ	نون اعرابی گر گیا
أَنْتِ	تَضْرِبِيْنَ	لَا تَضْرِبِي	لَا تَضْرِبِنَّ	لَا تَضْرِبِنْ	نون اعرابی گر گیا
أَنْتُمَا	تَضْرِبَانِ	لَا تَضْرِبَا	لَا تَضْرِبَانِّ	-	نون اعرابی گر گیا
أَنْتُنَّ	تَضْرِبْنَ	لَا تَضْرِبْنَ	لَا تَضْرِبْنَانِّ	-	یہ نون ضمیر یعنی نونِ نِسوَہ ہے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صیغہ غائب کے لیے نہی For Third Person

عربی زبان میں،

فِعْلِ غائب کے لیے بھی لائے نہی استعمال کیا جاتا ہے۔

اس صورت میں وہ نہ مارے کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔

أَثْقَل اور ثَقِيل أَمْر میں ہرگز نہیں کرنا چاہیے کا تاکیدی مفہوم پیدا ہوتا ہے۔

مندرجہ ذیل چارٹ پر غور کیجئے

مُضَارِع	نہی سادہ	اُردو ترجمہ	نہی أَثْقَل أَمْر	نہی ثقیل	
هُوَ يَضْرِبُ	لَا يَضْرِبْ	وہ نہ مارے	لَا يَضْرِبَنَّ	لَا يَضْرِبَنْ	-
هُمَا يَضْرِبَانِ	لَا يَضْرِبَا	وہ دونوں نہ ماریں	لَا يَضْرِبَانِّ	-	نون اعرابی
هُمْ يَضْرِبُوْنَ	لَا يَضْرِبُوْا	وہ سب نہ ماریں	لَا يَضْرِبُنَّ	لَا يَضْرِبُنْ	نون اعرابی
هِيَ تَضْرِبُ	لَا تَضْرِبِيْ	لڑکی نہ مارے	لَا تَضْرِبِنَّ	لَا تَضْرِبِنْ	نون اعرابی
هُمَا تَضْرِبَانِ	لَا تَضْرِبَا	وہ دونوں نہ ماریں	لَا تَضْرِبَانِّ	-	نون اعرابی
هُنَّ يَضْرِبْنَ	لَا يَضْرِبْنَ	عورتیں نہ ماریں	لَا يَضْرِبْنَانِّ	-	نون نسوۃ
أَنَا أَضْرِبُ	لَا أَضْرِبْ	میں نہ ماروں	لَا أَضْرِبَنَّ	لَا أَضْرِبَنْ	
نَحْنُ نَضْرِبُ	لَا نَضْرِبْ	ہم نہ ماریں	لَا نَضْرِبَنَّ	لَا نَضْرِبَنْ	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل نہی معروف کی قرآنی مثالیں

فعل نہی میں ، حرفِ نہی کے بعد فعل مجزوم ہوتا ہے۔

۱۔ (لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا) (التوبۃ ۴۰)

"غم نہ کر! یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے۔"

۲۔ (وَلَا تَأْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ) (الانعام ۱۲۱)

"جس جانور کو اللہ کا نام لے کر ذبح نہ کیا گیا ہو۔ اُس کا گوشت نہ کھاؤ۔"

یہاں تَأْكُلُوْنَ مجزوم ہو کر تَأْكُلُوْا ہو گیا۔

۳۔ (لَا تَدْخُلُوْا مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ) (یوسف ۶۷)

"تم لوگ! ایک دروازے سے داخل نہ ہونا۔"

یہاں تَدْخُلُوْنَ مجزوم ہو کر تَدْخُلُوْا ہو گیا۔

۴۔ (وَلَا تَقْرَبُوْا الْفَوَاحِشَ) (الانعام : ۱۵۱)

"تم لوگ! بے شرمی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ۔"

۵۔ (فَلَا يَقْرَبُوْا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا) (التوبہ ۲۸)

"اس سال کے بعد یہ لوگ (مشرکین) مسجد حرام کے قریب پھٹکنے نہ پائیں۔"

۶۔ (لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ) (الحجرات ۱۱)

"کوئی قوم دوسری کا مذاق نہ اُڑائے۔"

۷۔ (وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ) (یونس : ۶۵)

"اور ان لوگوں کی باتیں تمہیں رنجیدہ نہ کریں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ نَہی أَثْقَل کی قرآنی مثالیں

۱۔ (لَا تَحْسَبَنَّ اللّٰہَ غَافِلًا) (ابراھیم: ۴۲)

"تم ہرگز گمان نہ کرنا کہ اللہ غافل ہے۔"

۲۔ (لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ أَمْوَاتًا) (آل عمران: ۱۶۹)

"جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل ہوئے ہیں، انہیں ہرگز مردہ نہ سمجھو۔"

۳۔ (لَا یَفْتِنَنَّکُمُ الشَّیْطَانُ) (الاعراف: ۲۷)

"شیطان تم لوگوں کو، آزمائش میں ہرگز نہ ڈالے۔"

۴۔ (لَا یَحْطِمَنَّکُمْ سُلَیْمَانُ وَجُنُوْدُہٗ) (النمل: ۱۸)

"کہیں تم لوگوں کو سلیمانؑ اور ان کا لشکر کچل کر نہ رکھ دیں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۱۸

مادّہ، مَصْدَر اور ابواب

مادّہ

آپ پہلے پڑھ چکے ہیں کہ مادّہ، کسی لفظ کے [أَصْلِي حُرُوف] کو کہتے ہیں۔
یہ حروف ہر حال میں باقی رہتے ہیں۔ انہیں [حُرُوفِ اصلیہ] بھی کہتے ہیں۔
جیسے [مُتَفَكِّرٌ] میں حُرُوفِ اصلیہ [ف، ک، ر] ہیں۔

مَصْدَر

مَصْدَر کے بارے میں آپ کو علم ہے کہ کام کرنے کا نام ہے۔ جیسے [زَرْعٌ] کاشت کرنے کو کہتے ہیں۔ مَصْدَر سے بے شمار [أَفْعَال] اور [أَسْمَاء] نکلتے ہیں۔
جیسے افعال زَرَعَ، يَزْرَعُ، اِزْرَعْ (باب فَتَحَ سے) اور
[اسماء] جیسے زَارِعٌ، مَزْرُوعٌ، مَزْرَعَةٌ

ابواب

آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ فِعْلِ ثلاثی مُجَرد کے چھ ابواب ہیں جن کی بنیاد، عین کلمے کی حرکت پر ہے۔ اب ہم آپ کی دیگر دو اہم نکتوں کی طرف رہنمائی کرنا چاہتے ہیں وہ یہ کہ ایک ہی مادے سے مختلف ابواب ہو سکتے ہیں اور ایک ہی باب سے مختلف مصادر آ سکتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۱۹

ایک ہی مادّے سے مختلف ابواب

عربی زبان کے طالب علم کو اس بات کا خاص خیال رکھنا پڑتا ہے کہ ایک ہی مادے سے مختلف ابواب آتے ہیں اور مختلف المعانی ہوتے ہیں۔ جیسے

پہلی مثال

	ماضی	مضارع	أمر	مصدر	باب اور معانی
۱	أَذِنَ	يَأْذَنُ	إِءْذَنْ	أَذَنٌ	باب سَمِعَ سے ہے۔ بمعنی سننا، اجازت دینا آرام کرنا، کھانے کو جی چاہنا۔
۲	أَذَنَ	يَأْذُنُ	أُءْذُنْ	أَذْنٌ	باب نَصَرَ سے ہے بمعنی بیج کا اگنا یا کسی کے کان کو زخمی کرنا۔

دوسری مثال

۱	بَصِرَ	يَبْصَرُ	إِبْصَرْ	بَصَرٌ	باب سَمِعَ سے ہے۔ بمعنی آنکھوں سے دیکھنا
۲	بَصُرَ	يَبْصُرُ	أُبْصُرْ	بَصَارَةٌ	باب كَرُمَ سے ہے۔ بمعنی سمجھنا

تیسری مثال

۱	حَسَبَ	يَحْسُبُ	أُحْسُبْ	حِسَابٌ	باب نَصَرَ سے ہے۔ بمعنی گنتی کرنا
۲	حَسِبَ	يَحْسَبُ	إِحْسَبْ	حِسْبَانٌ	باب سَمِعَ سے ہے بمعنی گمان کرنا
۳	حَسُبَ	يَحْسُبُ	أُحْسُبْ	حَسَبٌ	باب كَرُمَ سے ہے۔ بمعنی خاندانی طور پر شریف و محترم ہونا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۲۰

ایک مادّے اور ایک باب سے مختلف مصادر

بعض اوقات یوں بھی ہوتا ہے کہ مادّہ بھی ایک ہوتا ہے اور باب بھی ایک ہی ہوتا ہے۔ لیکن مصادر مختلف ہوتے ہیں۔ اور ہر مصدر مختلف المعانی ہوتا ہے۔ ایسے موقعوں پر سیاق و سباق ہی رہنمائی کرتا ہے۔ عربی لغات سے استفادہ کرنے والوں کو اس بات کا خاص خیال کرنا پڑتا ہے (مصدر، کے باب میں، ہم بتا چکے ہیں کہ ایک ہی مادے کے مختلف مصادر آسکتے ہیں اور وہ ہم معنیٰ ہوتے ہیں لیکن یہ ہمیشہ نہیں ہوتا۔ یہ بھی بتایا جا چکا ہے کہ مصدر کے بہ سے زیادہ اوزان ہیں۔ اور ایک ہی مادے سے سارے مصدر نہیں آتے) مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

مثال نمبر ۱۔ ایک ہی مادّے سے پانچ مصدر

۱۔ خَلَفَ (مَاضِی) یَخْلُفُ (مُضَارِع) اُخْلُفْ (اَمْر) سے

۱۔ خِلَافَةٌ (پہلا مصدر) ہے (باب نَصَرَ سے) بمعنی نائب یا جانشین ہونا۔

۲۔ اسی مادے اور اسی بَابِ نَصَرَ سے، دو اور مصدر ہیں۔

۲۔ خُلْفَةٌ پیچھے اور بعد میں آنا ۳۔ خِلْفَةٌ اختلاف کرنا۔

۳۔ اسی مادے سے اور اسی باب سے، دو اور مصدر ہیں۔

۴۔ خَلَافَةٌ اور ۵۔ خُلُوْفٌ جس کے معنی ہیں بے وقوف ہو جانا۔

(یہاں یہ بات یاد رہے کہ خَلَفَ، بَابِ نَصَرَ کے علاوہ بَابِ سَمِعَ اور باب

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضَرَبَ سے بھی آتا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ عربی زبان کے طالب علم کو ابتداء میں بار بار لغات سے رجوع کرنا کس قدر ضروری ہے۔

مثال نمبر ۲۔ ایک ہی مادّے سے دو مصدر

۱۔ بابِ فَتَحَ میں، ظَهَرَ، يَظْهَرُ، اِظْهَرْ سے، پہلا مَصْدَر ظَهْرٌ ہے۔ بمعنیٰ کسی کی پیٹھ پر مارنا۔ کسی کی پشت پناہی کرنا۔

۲۔ اسی باب اور اسی مادے سے، ایک اور مصدر ظُهُوْرٌ ہے۔ جس کے معانی چڑھنا اور ظاہر ہونا ہیں۔

مثال نمبر ۳۔ ایک ہی مادّے سے دو مصدر

۱۔ باب نَصَرَ میں عَادَ، يَعُوْدُ، عُدْ سے پہلا مصدر عَوْدٌ ہے۔ جس کے معانی پھر وہی کام کرنا، اعادہ کرنا، بار بار آنا، ملاقات کے لیے جانا اور علاج کے لیے جانا ہے۔

۲۔ اور اسی باب اور اسی مادّے سے، دوسرا مَصْدَر عِيَادَةٌ ہے جس کے معنیٰ ہیں، بیمار پرسی کرنا۔

خلاصہ

۱۔ ایک ہی مادے سے، مختلف ابواب ہو سکتے ہیں۔

۲۔ باب کے بدل جانے سے، معنیٰ بدل سکتے ہیں۔

۳۔ ایک ہی مادّے اور ایک ہی باب سے، مختلف مصادر ہو سکتے ہیں۔ مصادر کے بدل جانے سے بھی، معنیٰ بدل سکتے ہیں۔

۴۔ مَصَادِر، سَمَاعِی بھی ہیں اور قیاسی بھی

۵۔ لُغَات سے اِسْتِفَادَہ کرنے کے علاوہ سیاق وسباق کو بھی پیش نظر رکھنا چاہیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۲۱

عربی لغت سے استفادہ کیسے کیا جائے

عربی لغات (Dictionaries) جسے مُعْجَم بھی کہتے ہیں، دو قسم کی ہیں۔

۱۔ پہلی قسم کی ڈکشنریوں میں مادے کے پہلے حروف کا لحاظ کرتے ہوئے حروف تہجی کے اعتبار سے سلسلہ وار مادوں کو رکھا جاتا ہے۔ فرض کیجئے آپ کو [عَلَّامَةٌ] دیکھنا ہے اور اس کا مادہ [ع ل م] ہے تو

۱۔ آپ [پہلے ع کے باب] میں جائیں گے۔

۲۔ پھر آپ ع کے باب میں [لام کی فصل] ڈھونڈیں گے۔ وہاں ع ل م کا مادہ ملے گا۔ اس میں عَلَّامَةٌ کے معنی تلاش کریں گے۔ اس قسم کی ڈکشنریوں میں اَلْمُنْجِد، مِصْبَاحُ اللُّغَات، اَلْمِصْبَاحُ الْمُنِيْرُ اور مُخْتَارُ الصِّحَاح مشہور ہیں۔

آپ کے پاس، مصباح اللغات مرتبہ مولانا عبدالحفیظ صاحب بلیاوی یا القاموس الوحید مرتبہ مولانا وحید الزماں قاسمی کیرانوی کا ہونا لازمی ہے۔

۲۔ دوسری قسم کی ڈکشنریوں میں، الفاظ کو مادے کے [آخری حرف] کے اعتبار سے مرتب کیا گیا ہے۔ یعنی یہی لفظ عَلَّامَةٌ کو دیکھنا ہو تو آپ ع ل م کے مادے کی تلاش میں۔

۱۔ [پہلے م کے باب] میں جائیں گے۔

۲۔ پھر م کے باب میں سے [ع کی فصل میں] ڈھونڈیں گے۔

یہ دوسرا طریقہ، اَلْقَامُوْسُ الْمُحِيْط اور لِسَانُ الْعَرَب میں اختیار کیا گیا ہے۔

علاوہ ازیں ان میں (یا) اور (و) کو ایک ہی باب میں رکھا گیا ہے۔ یعنی دُعَا (د ع و) اور ھدیٰ (ھ د ی) ایک ہی باب میں ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ڈکشنریوں میں ابواب کی علامتیں

فِعْلِ ثلاثی مُجَرَّد کے چھ ابواب کی نشاندہی کے لیے ڈکشنریوں میں، دو طریقے استعمال کیے گئے ہیں۔ جیسے [نَزَلَ] ہی کو لیجئے

۱۔ پہلے طریقے میں، [نَزَلَ (ض)] کے، بعد قوسین میں (ض) ہوگا۔ آپ سمجھ جائیں کہ یہ بَابِ ضَرَبَ ہے اور یہ [نَزَلَ، یَنْزِلُ، اِنْزِلْ] ہوگا۔

اَبْوَاب کے مُخَفَّفَات حسبِ ذیل ہیں۔

۱۔ بَابِ فَتَحَ کے لیے (ف) ۲۔ بَابِ ضَرَبَ کے لیے (ض)

۳۔ بَابِ نَصَرَ کے لیے (ن) ۴۔ بَابِ سَمِعَ کے لیے (س)

۵۔ بَابِ حَسِبَ کے لیے (ح) ۶۔ بَابِ کَرُمَ کے لیے (ک)

۲۔ دوسرے طریقے میں نَزَلَ (ـِـ) کے بعد قوسین میں (ـِـ) زیر ہوگی۔ آپ سمجھ جائیں کہ یہ بَابِ ضَرَبَ ہے۔

دوسرے معنوں میں پہلے ثُلاثِی مُجَرَّد کا فِعْلِ مَاضِی، اِعْراب کے ساتھ لکھا جاتا ہے اور پھر قوسین میں فِعْلِ مُضَارِع کے عَیْن کلمے کی حرکت لکھی جاتی ہے۔ جس سے خود بخود باب کا تعین ہو جاتا ہے۔ جیسے:۔

۱۔ [وَفَتَحَ (ـَـ)] سے مراد ہے بَابِ فَتَحَ، یَفْتَحُ

۲۔ کَتَبَ (ـُـ) سے مراد ہے بَابِ نَصَرَ، یَنْصُرُ

۳۔ [وَلِیَ (ـِـ)] سے مراد ہے بَابِ حَسِبَ، یَحْسِبُ

۴۔ بَخِلَ (ـَـ) سے مراد ہے بَابِ سَمِعَ، یَسْمَعُ

۵۔ [حَسُنَ (ـُـ)] سے مراد ہے بَابِ کَرُمَ، یَکْرُمُ

۶۔ نَزَلَ (ـِـ) سے مراد ہے بَابِ ضَرَبَ، یَضْرِبُ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۲۲

The Weak Verb

فعل مُعتَلّ اور اُس کی قسمیں

۱۔ 'واؤ' (و)، 'یاء' (ی) اور 'الف' (ا) **حروفِ عِلّت** کہلاتے ہیں۔

۲۔ **فعل صحیح** وہ فعل ہے، جس میں کوئی حرف علت نہ ہو۔

فعل صحیح کی تین قسمیں ہیں۔ سَالِم، مَھْمُوز اور مُضَاعَف۔

۳۔ **فِعْلِ مُعْتَلّ** وہ فعل ہے جس میں کوئی حرف عِلت و واؤ، الف، ویاء، میں سے کوئی ہو۔

فِعْلِ مُعْتَل کی تین قسمیں ہیں۔

مِثَال، أَجْوَف اور نَاقِص۔

۴۔ فِعْلِ مُعْتَلّ، بعض اوقات **مُرَکَّب** ہوتا ہے۔ یعنی اس میں، ایک سے زیادہ حُرُوفِ عِلّت ہوتے ہیں۔

فِعْلِ مُعْتَلّ

فِعْلِ مُعْتَل کی تین قسمیں ہیں اور ہر ایک کی دو قسمیں۔ اس طرح کل چھ قسمیں ہوگئیں۔

۱۔ **فِعْلِ مثال** وہ فعل ہے، جس کے مادے میں 'فاء' کلمہ (پہلا حرف)، واؤ (و) یا یاء (ی) ہو۔ مُعْتَل الفاء کو 'مثال' کا نام اس لیے دیا گیا ہے کہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل مثال کا ماضی، فعل صحیح کی طرح ہوتا ہے۔

۱۔ مِثَال الواوی: واؤ سے شروع ہوتا ہے۔

جیسے وَ صَ لَ (وَصَلَ)، وَعَدَ، وَرِثَ

۲۔ مِثَال الیائی: یاء سے شروع ہوتا ہے۔

جیسے ی ءِ سَ (یَئِسَ)، یَبِسَ، یَسُرَ

۲۔ فِعْلِ أَجْوَف وہ فعل ہے، جس کا عین کلمہ (درمیانی حرف) واؤ (و) یا یاء (ی) ہو۔ چونکہ اس کا درمیانی حرف، حرف صحیح سے خالی ہوتا ہے۔ اس لیے اس کو "أَجْوَف" کا نام دیا گیا ہے۔

۱۔ أَجْوَف الواوی: درمیان میں واؤ ہوتا ہے۔

جیسے: ق و ل (قَالَ)، ت و ب (تَابَ)

۲۔ أَجوف الیائی: درمیان میں یاء ہوتا ہے۔

جیسے ب ی ع (بَاعَ)، ک ی د (کَادَ)

۳۔ فِعْلِ نَاقِص وہ فعل ہے جس کے مادے میں لام کلمہ (آخری حرف) واؤ یا یاء ہو۔ بعض صورتوں میں اس کے آخری حرف میں کمی واقع ہوتی ہے اس لیے مُعْتَل اللّام کو "نَاقِص" کا نام دیا گیا ہے۔

۱۔ النّاقص الواوی: مادے کے آخر میں واؤ ہوتا ہے۔

جیسے: د ع و (دَعَا)، ب ل و (بَلَا)

۲۔ النّاقص الیائی: مادے کے آخر میں یاء ہوتا ہے۔

جیسے: ق ض ی (قَضٰی)، خ ش ی (خَشِیَ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چارٹ نمبر ۱۶

فِعلِ مُعتَل کی قسمیں

- **صحیح** — جس میں حرف علت نہ ہو
  - **سَالِمْ** (ذَهَبَ)
  - **مَهْمُوز** — جس میں ہمزہ ہو
    - **مَهْمُوزُ الْفَاء** (أَكَلَ)
    - **مَهْمُوزُ الْعَيْن** (سَأَلَ)
    - **مَهْمُوزُ اللَّام** (بَدَأَ)
  - **مُضَعَّف** — شدّہ ش دد
- **مُعْتَل** — جس میں حرف علت ہو
  - **مُفْرَد**
    - **مِثَال** — وَصَلَ، يَعِدُ
    - **أَجْوَف** — قَالَ، بَاعَ
    - **نَاقِص** — دَعَا، قَضٰى
    - **لَفِيفِ مَفْرُوق** (وَقٰى)
    - **لَفِيفِ مَقْرُون** (رَدٰى)
    - **مَهْمُوز نَاقِص** (أَتٰى)
    - **أَجْوَف نَاقِص مُضَعَّف** (حَيَّ)
  - **مُرَكَّب**

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل صحیح

فعل صحیح کی تین (۳) قسمیں ہیں۔

۱۔ سَالِم ۲۔ مَهْمُوز ۳۔ مُضَاعَف

۱۔ فعل سالم: وہ فعل ہے، جس کے مادے میں، نہ کوئی حرف علت ہو، نہ ہمزہ ہو نہ حرف مکرر ہو۔ جیسے

ذَهَبَ ، سَبَقَ ، نَصَرَ ، ضَرَبَ سَمِعَ فَتَحَ

۲۔ اَلْمَهْمُوز: وہ فعل ہے، جس کے مادے میں کہیں 'ھَمْزَہ' ہو اس کی تین (۳) قسمیں ہیں۔

۱۔ مَهْمُوزُ الفَاءِ: پہلا حرف ھَمْزَہ ہوتا ہے۔

جیسے أ ک ل (أَكَلَ)، أَمَرَ ، اثر ، ادب

۲۔ مَهْمُوزُ العَيْنِ: درمیانی حرف ھَمْزَہ ہوتا ہے۔

جیسے س ء ل (سَأَلَ) ، جئر

۳۔ مَهْمُوزُ اللام: آخری حرف ھَمْزَہ ہوتا ہے۔

جیسے ب د أ (بَدَأَ) ، ب ر ء ، ذ ر ء

۳۔ اَلْمُضَعَّفُ یا اَلْمُضَاعَف: وہ فعل ہے جس کے مادے میں، کوئی حرف مکرر ہو۔

جیسے شَدَّ یہاں حرف 'د' دو مرتبہ ہے۔ دراصل یہ ش د د ہے۔

فَرَّ یہاں حرف 'ر' دو مرتبہ ہے۔ دراصل یہ ف ر ر ہے۔

ظَنَّ یہاں حرف 'ن' دو مرتبہ ہے۔ دراصل یہ ظ ن ن ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۲۳

مُرکّبِ فِعلِ مُعتَلّ

اَفعالِ مُعتَل کبھی باہم مرکب ہو جاتے ہیں۔ اس صورت میں اُن کی مندرجہ ذیل قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ لَفِیف مَفرُوق : یہ مِثال اور ناقص کا مرکب ہے۔ یعنی اس کا پہلا اور آخری حرف، دونوں حُرُوفِ عِلّت ہوتے ہیں۔

جیسے | وَ قَ یَ | (وَقٰی۔ یَقِی۔ قِ)

دونوں حروف علت ایک دوسرے سے جدا ہوتے ہیں۔ درمیان میں حرف صحیح ہوتا ہے۔

۲۔ لَفِیف مَقرُون : یہ "اَجوَف" اور "نَاقِص" کا مرکب ہے۔ یعنی اس کا درمیانی اور آخری حرف، دونوں حُرُوفِ علّت ہوتے ہیں۔

جیسے | رَوٰی | یَرْوِی اور | قَوِیَ | یَقْوٰی

یہاں دونوں حروف علت کے ساتھ ساتھ ہیں۔

۳۔ مَہمُوز نَاقِص :۔ وہ فعل ہے جس کا پہلا حرف "ھَمزَہ" اور آخری حرف عِلّت ہو

جیسے | أَ تَ یَ | (أَتٰی۔ یَأْتِی)

۴۔ اَجوَف نَاقِص مُضعَّف :۔ وہ فعل ہے جس کے بیچ کا اور آخری حرف، حرف علّت مکرّر ہو۔ اس کا فِعلِ مَاضِی، مُضعَّف کی طرح اور فِعلِ مُضَارِع، نَاقِص کی طرح بدلتا ہے۔

جیسے : (۱) | حَیَّ | (حَیَّ، یَحْیٰی)۔

(۲) | حَ یِ یَ | (حَیِیَ، یَحْیٰی)۔ یہ باب سَمِعَ سے ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۲۴

إِدْغَام، تَخْفِيف اور تَعْلِيل

یہ تو آپ جانتے ہیں کہ حُرُوف عِلّت رکھنے والے أَفْعَال کو فِعْلِ مُعْتَلّ کہتے ہیں اور فِعْلِ مُعْتَل میں، عام قاعدوں کے خلاف، أَفْعَال ملتے ہیں۔ اہلِ زبان زبان کو رواں بنانے کے لیے بعض اوقات تَصَرُّفَات کرتے ہیں تاکہ تَلَفُّظ میں گرانی اور ثِقل محسوس نہ ہو۔ عربی مدارس میں، طلبہ کو تعلیلات اور تخفیفات کے بارے میں جس طرح سمجھایا جاتا ہے اور جس طرح پوچھا جاتا ہے اس کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں ہے۔ بس اتنا بتا دیا جانا کافی ہے کہ اہلِ زبان اسے یونہی ادا کرتے ہیں۔

تخفیف:

تخفیف میں **هَمْزَه** کو، **حَرْفِ عِلّت** سے بدل دیتے ہیں یا هَمْزَه کو **حَذْف** کر دیتے ہیں۔ جیسے أَخَذَ (اس نے حاصل کیا) بَاب نَصَرَ سے فِعْل ہے۔ أَخَذَ (مَاضِی)، يَأْخُذُ (مُضَارِع)، خُذْ (أَمْر) أَخْذٌ (مَصْدَر) میں فِعْلِ أَمْر، دراصل **أُءْخُذْ** تھا جسے تخفیف سے **خُذْ** کر لیا گیا ہے۔

أُءْخُذْ کو رواں بنانے کے لیے، پہلے دونوں هَمْزَة، حَذْف کر دیے گئے۔ اور خُذْ رہ گیا۔ یہ عمل **تَخْفِيف** کہلاتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تخفیف اہلِ زبان کا ایک فطری عمل ہے۔

اِدْغَام

کسی فعل میں، ایک حرفِ، مُکرَّر آجائے تو انہیں ملا دیا جاتا ہے جیسے:

فَ رَرَ کو فَرَّ کر دیا گیا ہے۔ یہاں 'رَاء' دو مرتبہ آیا ہے۔ اسی طرح، بعض اوقات دو ہَمْ مَخْرَج، حُرُوف کو بھی آپس میں ملا دیا جاتا ہے۔

اس عمل کو بھی اِدْغَام کہتے ہیں۔

بعض اوقات اِدْغَام کھل جاتا ہے۔ جیسے فَکِّ اِدْغَام کہتے ہیں۔

جیسے فَنٌّ کی جمع فُنُوْنٌ ہے۔ فَنٌّ میں نون دو مرتبہ ہے۔

جمع مُکَسَّر میں، یہ اِدْغَام کھل گیا ہے۔ دونوں الگ الگ ظاہر ہو گئے ہیں۔

اِدْغَام عموماً، فِعْلِ مُضَاعَف میں ہوتا ہے۔

تَعْلِیْل:۔

کسی فعل میں، ایک حرف عِلّت کو، دوسرے حَرْفِ عِلّت سے بدل دینے کے عمل کو تَعْلِیْل کہتے ہیں۔ علمائے صرف ونحو نے یہ وضاحتیں کی ہیں۔ ورنہ زبانوں میں ایک فطری ذوق ہوتا جو خود بخود تصرفات کر لیتا ہے۔ جیسے

۱۔ قَوَلَ کو قَالَ کر دیا۔ (یہاں واؤ کو أَلِف سے بدل دیا۔)

۲۔ بَیَعَ کو بَاعَ کر دیا۔ (یہاں یاء کو أَلِف سے بدل دیا۔)

۳۔ دَعَوَ کو دَعَا کر دیا۔ (یہاں واؤ کو أَلِف سے بدل دیا۔)

۴۔ رَمَیَ کو رَمٰی کر دیا۔ (یہاں یاء کو أَلِف سے بدل دیا۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل معتل سے متعلق ہدایات برائے معلمین

عام طور پر ہمارے اساتذہ، صَرف و نَحو کی کتابوں کے اِتّباع میں، طالب علموں کو تَعلِیلات کے مختلف مراحل بتاتے ہیں۔

جیسے: دراصل [قُلْ] [أُقْوُلُ] تھا۔ پھر أُقْوُلُ میں سے واؤ کو ساکن کیا۔ پھر قاف کو متحرک کیا۔ پھر ھمزہ کو حذف کیا۔ اس طرح یہ [قُلْ] بن گیا۔ تو آخری یہ شکل بنی۔

طلبہ کے لیے یہ چیزیں بالکل غیر فطری ہیں۔ زبانیں، سائنس دانوں کی تجربہ گاہوں میں نہیں بنتیں۔ بلکہ اہلِ زبان، اپنی سہولت اور روانی کے لیے، مختلف تصرّفات کر لیتے ہیں۔ ایک اچھے اُستاد کا کام یہ ہے کہ وہ مختلف تَصَرُّفات کی، زیادہ سے زیادہ مثالیں دے کر بات سمجھائے۔ تَعلِیلات اور اُن کی تحلیل کے بجائے، اُسی وزن پر آنے والے بے شمار أَفعَال کی مشق کروائے۔

جیسے: کَانَ۔ یَکُوْنُ۔ کُنْ — تَابَ۔ یَتُوْبُ۔ تُبْ۔

ذَاقَ۔ یَذُوْقُ۔ ذُقْ — زَارَ۔ یَزُوْرُ۔ زُرْ

حَامَ۔ یَحُوْمُ۔ حُمْ — خَاضَ۔ یَخُوْضُ۔ خُضْ وغیرہ

دوسری اہم بات یہ کہنی ہے کہ اُستاد طلبہ سے گردانوں کو نہ رٹائے، بلکہ رونما ہونے والے تَغَیُّرات کو زیادہ سے زیادہ مثالوں سے سمجھائے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۲۵

فِعلِ مِثال

۱۔ فِعلِ مِثال، وہ فعل ہے، جس کا فاء کلمہ، حرفِ علت پر مشتمل ہوتا ہے۔
جیسے وَعَدَ، یَسُرَ، یَقِنَ، وَدَعَ، وَزَرَ، وَرِثَ وغیرہ۔

۲۔ مثال کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ مِثال وَاوِی (جو واؤ سے شروع ہوتے ہیں۔) جیسے وَعَدَ

۲۔ مِثال یَائی (جو ی سے شروع ہوتے ہیں)۔ جیسے یَسُرَ

* قرآن مجید میں فِعلِ مِثال واوی کا زیادہ استعمال ہوا ہے۔

۳۔ فِعلِ مِثال، زیادہ تر باب ضَرَبَ، سے آتا ہے اور دوسرے ابواب سے بس ایک دو مثالیں آتی ہیں۔

۴۔ فعل مثال میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں ہوتی ہیں۔

۱۔ بابِ ضَرَبَ میں (وَعَدَ، یَعِدُ، عِدْ) 'واؤ' حذف کر دیا جاتا ہے۔
فعلِ مُضارع یَوْعِدُ کے بجائے یَعِدُ آتا ہے۔

۲۔ فِعلِ أمر میں ھَمْزَۃ اور واؤ دونوں حذف کر دیے جاتے ہیں۔
فعلِ امر، اِوْعِدْ کے بجائے عِدْ آتا ہے۔

۳۔ فِعلِ مُضارع اور فِعلِ أمر میں جو حذف ہوا ہے۔ اُس کو اچھی طرح نوٹ کریں۔

۵۔ دوسرے ابواب کی تبدیلیاں حسب ذیل ہوتی ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	باب	فعل ماضی	مضارع	امر
۱	بابِ حَسِبَ	وَرِثَ	یَرِثُ	رِثْ
۲	بابِ کَرُمَ	وَحُدَ	یَوْحُدُ	حُدْ
۳	بابِ فَتَحَ	وَدَعَ	یَدَعُ	دَعْ
۴	بابِ سَمِعَ	وَجِلَ	یَوْجَلُ	اِیْجَلْ
۵	بابِ ضَرَبَ	یَمَنَ	یَیْمِنُ	مِنْ

۶۔ فعل مثال کا مصدر:۔

فعلِ مثال سے جو دیگر مصدر بنتے ہیں اُن میں بھی واؤ (و) حذف کر دیا جاتا ہے جیسے وَعَدَ سے وَعْدٌ پہلا مصدر ہے۔ اس کے علاوہ دوسرا مصدر عِدَۃٌ ہوگا۔ مندرجہ ذیل چارٹ پر غور کیجئے۔ اور دونوں مصدروں کو نوٹ کیجئے۔

مادّہ	پہلا مصدر	دوسرا مصدر	معانی
و ع د	وَعْدٌ	عِدَۃٌ	وعدہ کرنا
و ح د	وَحْدٌ	حِدَۃٌ	اکیلا ہونا
و ج د	وَجْدٌ	جِدَۃٌ	پانا
و ز ن	وَزْنٌ	زِنَۃٌ	وزن کرنا
و س ع	وَسْعٌ	سِعَۃٌ	فراخی کرنا
و س ن	وَسْنٌ	سِنَۃٌ	اونگھنا
و ص ل	وَصْلٌ	صِلَۃٌ	ملنا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ فِعْلِ مِثَال سے اِسْم

فِعْلِ مثال سے اِسْمِ آلہ، اسمِ ظرف اور اسمِ مصدار مِفْعَالٌ کے بجائے مِیْعَالٌ کے وزن پر آتے ہیں اور واؤ (و) حذف ہو جاتا ہے۔ اور یہ الفاظ بطور اِسْم استعمال ہوتے ہیں۔ جیسے

وَعَدَ سے مِیْعَادٌ	(وعدے کی جگہ)	(مِوْعَادٌ کے بجائے)
وَزَنَ سے مِیْزَانٌ	(وزن کرنے کا آلہ)	(مِوْزَانٌ کے بجائے)
وَقَتَ سے مِیْقَاتٌ	(مقررہ وقت یا جگہ)	(مِوْقَاتٌ کے بجائے)
وَلَدَ سے مِیْلَادٌ	(ولادت کا وقت)	(مِوْلَادٌ کے بجائے)
وَثِقَ سے مِیْثَاقٌ	(وثیقہ، دستاویز)	(مِوْثَاقٌ کے بجائے)
وَرِثَ سے مِیْرَاثٌ	(ترکہ)	(مِوْرَاثٌ کے بجائے)

۸۔ فِعْلِ مِثَال سے اِسْمِ ظرف :۔

فِعْلِ مِثَال سے اِسْمِ ظَرْف مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔

جیسے مَوْرِدٌ (اترنے کی جگہ) گھاٹ

مَوْضِعٌ (رکھنے کی جگہ)

مَوْقِعٌ (ٹھہرنے کی جگہ)

مَوْلِدٌ (پیدائش کی جگہ)

مَوْسِمٌ (وقت۔ ظرف زمان)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ اگلے صفحات میں، ہم نے آپ کی مشق کے لیے، فِعْلِ مِثَال کی بہت سی مثالیں دی ہیں۔ جو مختلف ابواب سے ہیں۔ خالی کالموں کو پُر کیجئے تاکہ آپ کو ہونے والی تبدیلیوں کا اچھا خاصا علم ہو جائے۔
نئے الفاظ کے معانی یاد کیجئے۔

فعل مثال کی مشق (باب سمع سے)

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	اَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	اَلْمَصْدَر
دل میں ڈرنا	وَجِلَ	يَوْجَلُ	إِيْجَلْ	وَاجِلٌ	مَوْجُولٌ	وَجَلٌ
گنجائش کرنا	وَسِعَ					سَعَةٌ
اونگھنا	وَسِنَ					سِنَةٌ
بوجھ اُٹھانا	وَقِرَ					وَقْرٌ
خشک ہونا	يَبِسَ					يُبْسٌ
قاصر رہنا، تھک جانا	يَتِمَ					يُتْمٌ
بیدار ہونا	يَقِظَ					يَقْظٌ

فِعْلِ مثال کی مشق (باب حَسِبَ سے)

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	اَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	اَلْمَصْدَر
اعتماد کرنا	وَثِقَ					ثِقَةٌ
وارث ہونا	وَرِثَ					وِرَاثَةٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل مثال کی مشق (باب کَرُمَ سے)

یہ باب کَرُمَ ہے اس کا خاص خیال رکھیے

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	الْمَصْدَر
محکم اور مضبوط ہونا	وَثُقَ	يَوْثُقُ	اُوْثُقْ	وَاثِقٌ	مَوْثُوقٌ	وَثَاقَةٌ
صاحب قدر و منزلت ہو جانا	وَجُهَ	يَوْجُهُ				وَجَاهَةٌ
تنہا رہ جانا	وَحُدَ					وَحَادَةٌ
ہلکا اور کم ہو جانا	يَسُرَ		اُوْسُرْ			يُسْرٌ

فعل مثال کی مشق (باب فَتَحَ سے)

یہ باب فَتَحَ ہے اس کا خاص خیال رکھیے

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	الْمَصْدَر
دینا	وَهَبَ	يَهَبُ	هَبْ	وَاهِبٌ	مَوْهُوبٌ	وَهْبٌ
چھوڑ دینا	وَدَعَ			وَادِعٌ	مَوْدُوعٌ	وَدْعٌ
ترتیب سے رکھنا	وَزَعَ					وَزْعٌ
رکھنا، جننا	وَضَعَ					وَضْعٌ
گرنا، ثابت ہونا	وَقَعَ					وَقْعٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعلِ مثال کی مشق (بابِ ضَرَبَ سے)

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	اَلْمَصْدَر
وعدہ کرنا	وَعَدَ	يَعِدُ	عِدْ	وَاعِدٌ	مَوْعُودٌ	وَعْدٌ
تیز بارش	وَبَلَ	يَبِلُ	بِلْ	وَابِلٌ	مَوْبُولٌ	وَبْلٌ
میخ ٹھونکنا	وَتَدَ					وَتْدٌ
حق تلفی کرنا	وَتَرَ					وَتْرٌ
مرکر گرجانا	وَجَبَ					وُجُوبٌ
پانا	وَجَدَ					وِجْدَانٌ
دھڑکنا	وَجَفَ					وَجِيفٌ
اکیلا ہونا	وَحَدَ					وَحْدَةٌ
پانی برسانا	وَدَقَ					وَدْقٌ
بوجھ اُٹھانا	وَزَرَ					وِزْرٌ
درمیان ہونا	وَسَطَ					وَسْطٌ
وزن کرنا	وَزَنَ					وَزْنٌ
داغ لگانا	وَسَمَ					وَسْمٌ
دائم ہونا	وَصَبَ					وُصُوبٌ
صفت کرنا	وَصَفَ					صِفَةٌ
جوڑنا	وَصَلَ					وَصْلٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ا۔ فِعْلِ مثال مَاضِی کی صرف کبیر

مادّہ	وَاحِدٌ مذکر غائب	مُثَنّٰی مذکر غائب	جمع مذکر غائب	واحد مؤنّث غائب	مُثَنّٰی مؤنّث غائب	جمع مؤنّث غائب
وَعَ دَ	وَعَدَ	وَعَدَا	وَعَدُوا	وَعَدَتْ	وَعَدَتَا	وَعَدْنَ
وَجَ دَ						
وَجَ بَ						
وَزَ رَ						
وَعَ ظَ						
وَصَ لَ						
وَزَ نَ						
وَصَ فَ						

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ مثال ماضی کی صرف کبیر

مادّہ	واحد مذکر حاضر	واحد مونث حاضر	مثنّٰی مذکر و مونث حاضر	جمع مؤنث حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
وَعَدَ	وَعَدْتَ	وَعَدْتِ	وَعَدْتُمَا	وَعَدْتُنَّ	وَعَدْتُ	وَعَدْنَا
وَعَظَ						
وَبَلَ						
وَتَدَ						
وَطَرَ						
وَجَبَ						
وَجَفَ						
وَدَقَ						
وَزَرَ						
وَسَطَ						
وَصَلَ						
وَصَفَ						
وَصَبَ						
وَسَمَ						

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ فِعْلِ مثال (مُضَارِع) کی مشق

مادّہ	حاضر مذکر واحد	حاضر مونث واحد	حاضر مثنیٰ مذ+مث	حاضر جمع مذکر	حاضر جمع مؤنث	واحد متکلم مذ+مث	جمع متکلم مذ+مث
وعد	تَعِدُ	تَعِدِيْنَ	تَعِدَانِ	تَعِدُوْنَ	تَعِدْنَ	أَعِدُ	نَعِدُ
وعظ							
وبل							
وتد							
وطر							
وجب							
وجد							
وجف							
ودق							
وزر							
وسط							
وصل							
وصف							
وصب							
وَسَمَ							

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ فِعلِ مثال (مُضارع) کی مشق

مادّہ	واحد مذکر غائب	مثنیٰ مذکر غائب	جمع مذکر غائب	مؤنث واحد غائب	مثنیٰ مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب
و ع د	یَعِدُ	یَعِدَانِ	یَعِدُوْنَ	تَعِدُ	تَعِدَانِ	یَعِدْنَ
و ج ب						
و ج د						
و ز ر						
و س ط						
و ز ن						
و ص ل						
و ص ف						
و ع ظ						
و ص ب						
و س م						
و د ق						
و ح د						
و ط ر						
و ج ف						

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ فِعْلِ أَمْر (مثال) کی صرف کبیر

مادّہ	واحد	مثنیٰ مذکر مؤنث	جمع	واحد مؤنث	جمع مؤنث
و ع د	عِدْ	عِدَا	عِدُوا	عِدِی	عِدْنَ
و ع ظ					
و ب ل					
و ص ل					
و ص ف					
و ص ب					
و س م					
و ز ن					
و س ط					
و ز ر					
و د ق					
و ح د					
و ج ف					
و ج د					
و ج ب					

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مثال کی قرآنی مثالیں

نیچے چار ابواب سے فعل مثال کی قرآنی مثالیں درج کی جا رہی ہیں۔ ان پر توجہ دیجئے۔

باب ضَرَبَ

۱۔ وَزَرَ۔ یَزِرُ۔ زِرْ باب ضَرَبَ سے ہے۔ اس کا مصدر وِزْرٌ ہے۔ اس میں اسم فاعل وَازِرٌ ہے۔ اور مؤنث اسم فاعل وَازِرَۃٌ ہے۔

(وَلَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزْرَ اُخْرٰی) (الانعام: ۱۶۴)

"اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھاتا۔"

❖ یہاں فاعل نفس محذوف ہے۔ نفس عربی میں مؤنث ہے اور اردو میں مذکر

۲۔ وَھَنَ۔ یَھِنُ۔ ھِنْ باب ضَرَبَ سے ہے۔ اس کا مصدر وَھْنٌ ہے۔

اس مثال میں فعل نہی لَا تَھِنُوْا استعمال کیا گیا ہے۔

(لَا تَھِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ) (آل عمران: ۱۳۹)

دل شکستہ نہ ہو، غم نہ کرو، تم ہی غالب رہو گے۔

باب فَتَحَ

۳۔ وَذِرَ۔ یَذَرُ۔ ذَرْ باب فَتَحَ سے ہے۔ اس کا مصدر وَذْرٌ ہے۔

(لَا تَذَرْ عَلَی الْاَرْضِ مِنَ الْکٰفِرِیْنَ دَیَّارًا) (نوح: ۲۶)

"میرے رب! ان کافروں میں سے کوئی زمین پر بسنے والا نہ چھوڑ۔"

۴۔ وَدَعَ۔ یَدَعُ۔ دَعْ باب فَتَحَ سے ہے۔ اس کا فعل امر دَعْ ہے۔

(وَدَعْ اَذٰھُمْ وَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ) (الاحزاب: ۴۸)

"اور ان کی اذیت رسانی کی پروا نہ کرو اور اللہ پر بھروسہ کرو۔"

۵۔ وَھَبَ۔ یَھَبُ۔ ھَبْ باب فَتَحَ سے ہے۔ اس کا فعل امر ھَبْ ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا) (مریم : ۵)

"تو مجھے اپنے فضلِ خاص سے ایک وارث عطا کر دے۔"

باب حَسِبَ

۶۔ وَرِثَ۔ یَرِثُ۔ رِثْ باب حَسِبَ سے ہے۔

(یَرِثُنِيْ وَ یَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ) (مریم : ۶)

"جو میرا بھی وارث ہو اور آلِ یعقوب کی میراث بھی پائے۔"

❖ باب حَسِبَ کے فعل ماضی اور فعل مضارع دونوں میں عین کلمہ مکسور ہوتا ہے۔

باب سَمِعَ

۷۔ یَئِسَ۔ یَیْئَسُ۔ اِیْئَسْ باب سَمِعَ سے ہے۔

نیچے کی مثال میں فعل نہی لَا تَیْئَسُوْا استعمال ہوا ہے۔

(لَا تَیْئَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ) (یوسف : ۸۷)

"اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا۔"

یَئِسَ (یَ ءِ سَ) مثال یائی مہموز العین ہے۔ عین کلمہ ہمزہ پر مشتمل ہے۔

پہلا کلمہ حرفِ علت ہے، اس لیے یہ مثال بھی ہے۔

کچھ اور قرآنی مثالیں

❖ وَجِلَ۔ یَوْجَلُ۔ اِیْجَلْ۔ باب سَمِعَ سے ہے۔ اس کی مثالیں یہ ہیں۔

۸۔ (اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ) (الانفال : ۲)

"جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل لرز جاتے ہیں۔"

۹۔ (قَالُوْا لَا تَوْجَلْ) (الحجر : ۵۳) "انہوں نے کہا : ڈرو نہیں"

۱۰ (اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ) (الحجر : ۵۲) "ہمیں آپ سے ڈر لگتا ہے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۔ (وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ) (المومنون : ۶۰)

"اور ان کے دل کانپتے رہتے ہیں۔"

❖ وَدَّ۔ یَوَدُّ۔ باب فَتَحَ سے ہے۔

۱۲۔ (وَدَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا) (النساء: ۱۰۲)

"کفار اسی تاک میں ہیں" (کفر کرنے والے یہ چاہتے ہیں)

۱۳۔ (وَمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْءٍ تَوَدُّ) (آل عمران : ۳۰)

"جو کچھ وہ برا کام کرے گا۔ وہ چاہے گا۔"

۱۴۔ (یَوْمَئِذٍ یَوَدُّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا) (النساء: ۴۲)

"اس روز کفار تمنا کریں گے۔"

۱۵۔ (وَاللَّیْلِ وَمَا وَسَقَ) (الانشقاق : ۱۷)

"اور رات کی قسم اور جو کچھ وہ سمیٹ لیتی ہے۔"

❖ وَعَدَ۔ یَعِدُ۔ عِدْ باب ضَرَبَ سے ہے۔

۱۶۔ (اَلشَّیْطَانُ یَعِدُکُمُ الْفَقْرَ) (البقرۃ : ۲۶۸)

"شیطان تمہیں مفلسی سے ڈراتا ہے۔"

❖ وَعَظَ۔ یَعِظُ عِظْ باب ضَرَبَ سے ہے۔ فعل امر استعمال ہوا ہے۔

۱۷۔ (فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ عِظْهُمْ) (النساء: ۶۳)

"ان سے تعرض مت کرو اور انہیں سمجھاؤ۔"

❖ وَقَعَ۔ یَقَعُ۔ باب فَتَحَ سے ہے۔

۱۸۔ (وَیُمْسِکُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ) (الحج: ۶۵)

اور وہ آسمان کو اس طرح تھامے ہوئے ہے کہ وہ زمین پر نہیں گر سکتا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۲۶

فِعْلِ أَجْوَف

۱۔ فِعْلِ أَجْوَف : وہ فعل ہے، جس کا درمیانی حرف یعنی عَین کلمہ، حَرْفِ عِلّت ہو۔ جیسے قَالَ، بَاعَ، خَافَ، تَابَ، دَامَ، طَابَ، گَالَ۔

۲۔ أَفْعَالِ أَجْوَف زیادہ تر بَابِ نَصَرَ (قَالَ۔ یَقُوْلُ۔ قُلْ) یا باب ضَرَبَ (بَاعَ یَبِیْعُ۔ بِعْ) سے آتے ہیں۔ اور کبھی کبھار باب فَتَحَ اور باب سَمِعَ سے

۳۔ فِعْلِ أَجْوَف میں کچھ تبدیلیاں ہوتی ہیں، ان پر آپ کی نظر ہونی چاہیے۔

۱۔ قَوَلَ، قَالَ ہو جاتا ہے اور یَقْوُلُ، یَقُوْلُ میں اور أُقْوُلُ (أَمْر)، قُلْ میں بدل جاتا ہے۔ یعنی واؤ اور ہمزہ دونوں حذف ہو جاتے ہیں۔

۲۔ بَیَعَ، بَاعَ ہو جاتا ہے اور یَبْیِعُ، یَبِیْعُ میں اور إِبْیِعْ، بِعْ میں بدل جاتا ہے۔ ہم نے آپ کی سہولت کے لیے، باب علیحدہ کر دیے ہیں۔ مادّہ لکھ دیا ہے۔ دو چار مثالیں حل کر دی ہیں۔ ان مثالوں کی روشنی میں، باقی مادّوں سے آنے والے الفاظ بنائیے اور تبدیلیوں پر نظر رکھیے۔

۴۔ أَجْوَف کے إِسْمِ فَاعِل میں، حرف عِلّت کے بجائے ھَمْزَہ آتا ہے جیسے: قَائِلٌ، خَائِلٌ، خَائِفٌ، خَائِنٌ، دَائِمٌ، زَائِدٌ، نَائِجٌ، نَائِرٌ، طَائِرٌ، قَائِمٌ، نَائِحٌ وغیرہ

أَجْوَف کا إِسْمِ مَفْعُول

۵۔ أَجْوَف کا إِسْمِ مَفْعُول دو اوزان پر آتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ مَفْوُلٌ یعنی عین کلمہ حذف ہو جاتا ہے۔

جیسے مَقُولٌ ، مَدُومٌ ، مَنُومٌ ، مَلُومٌ وغیرہ

۲۔ مَفِيْلٌ ، یہ مکسورُ العین صورتوں میں ہوتا ہے۔

جیسے مَزِيْدٌ ، مَبِيْعٌ ، مَهِيْبٌ ، مَطِيْرٌ ، مَلِيْقٌ وغیرہ

أَجْوَف کا اِسْمِ ظَرْف

۶۔ أَجْوَف کا اِسْمِ ظَرْف مَفْعَلٌ کے بجائے مَفَالٌ کے وزن پر آتا ہے۔

یعنی عَيْنِ كَلِمَه حذف ہو کر، أَلِف سے بدل جاتا ہے۔ جیسے :

مصدر سے ظرف		مصدر سے ظرف	
دَوْرٌ سے مَدَارٌ	(گھومنے کی جگہ)	زَارٌ سے مَزَارٌ	(زیارت کی جگہ)
قَوْمٌ سے مَقَامٌ	(ٹھہرنے کی جگہ)	كَوْنٌ سے مَكَانٌ	(رہنے کی جگہ)
طَيْرٌ سے مَطَارٌ	(اُڑنے کی جگہ)	جَازٌ سے مَجَازٌ	(گزرنے کی جگہ)
جَوْلٌ سے مَجَالٌ	(چکر لگانے کی جگہ)	نُوْرٌ سے مَنَارٌ	(روشنی کی جگہ)
أَوْلٌ سے مَآلٌ	(لوٹنے کی جگہ، نتیجہ)	أَوْبٌ سے مَآبٌ	(لوٹنے کی جگہ)

أَجْوَف کی قرآنی مثالیں

❖ كَانَ - يَكُوْنُ - كُنْ - كُوْنِيْ - باب نَصَرَ

يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا (الانبیاء : ۶۹)

"اے آگ ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی بن جا"

نَارٌ مونث ہے، اس لیے فعلِ امر مونث كُوْنِيْ استعمال ہوا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❖ قَالَ - يَقُولُ - قُلْ - باب نَصَرَ

قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا (یوسف : ۳۱)

" وہ عورتیں پکار اٹھیں۔ حَاشَ لِلّٰهِ ! یہ شخص نہیں ہے "

❖ یہ قُلْنَ فعل غائب جمع مونث ہے۔

❖ ظَنَّ - يَظُنُّ - ظُنْ - باب نَصَرَ

(اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ) (الانشقاق : ۱۴)

اس نے سمجھا تھا کہ اسے کبھی پلٹنا نہیں ہے "

ظَنَّ فعل ماضی ہے۔

❖ تَابَ - يَتُوبُ - تُبْ - باب نَصَرَ

(فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ) (المائدۃ : ۳۹)

" پھر جو ظلم کرنے کے بعد توبہ کرلے " یہ تَابَ فعل ماضی ہے۔

(وَ يَتُوبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ) (الاحزاب : ۷۳)

" اور اللہ تعالیٰ مومنوں کی توبہ قبول کرے گا " یہاں يَتُوبُ فعل مضارع ہے۔

(وَأَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَ تُبْ عَلَيْنَا) (البقرۃ : ۱۲۸)

" اور ہمیں اپنی عبادت کے طریقے بتا اور ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرما "

یہاں تُبْ فعل امر ہے۔

(عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ مَتَابِ) (الرعد : ۳۰)

" اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی میرا ملجا و ماویٰ ہے "

❖ یہاں مَتَابِ اسم ظرف ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

٭ خَاضَ۔ یَخُوضُ۔ خُضْ۔ باب نَصَرَ

(اِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ) (توبہ: ۶۵)

"ہم تو ہنسی مذاق اور دل لگی کر رہے تھے۔"

٭ یہاں نَخُوضُ فعل مضارع ہے۔

(وَ خُضْتُمْ كَالَّذِي خَاضُوا) (توبہ: ۶۹)

"تم بھی ویسی ہی بحثوں میں پڑے جیسے وہ پڑے تھے۔"

٭ یہاں خُضْتُمْ فعل ماضی ہے۔

(حَتّٰى يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهٖ) (الانعام: ۶۸)

"یہاں تک کہ وہ اس گفتگو کو چھوڑ کر دوسری باتوں میں لگ جائیں۔"

٭ یہاں فعل مضارع يَخُوضُون کی وجہ سے منصوب ہو کر يَخُوضُوا بن گیا ہے۔

(وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ) (المدثر: ۴۵)

"اور ہم بھی حق کے خلاف باتیں بنانے والوں کے ساتھ مل کر باتیں بنانے لگتے تھے۔"

٭ بَاعَ۔ يَبِيعُ۔ بِعْ۔ باب ضَرَبَ

(رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ) (النور: ۳۷)

"وہ لوگ جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے غافل نہیں کرتی۔"

(فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ) (التوبۃ: ۱۱۱)

"پس خوشیاں مناؤ اپنے سودے پر۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❊ لَانَ - یَلِیْنُ - لِنْ - باب ضَرَبَ

(فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ) (آل عمران: ۱۵۹)

"یہ اللہ کی بڑی رحمت ہے کہ تم ان لوگوں کے لیے بہت نرم مزاج واقع ہوئے ہو۔"

(ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ) (الزمر: ۲۳)

"اللہ کے ذکر کی طرف ان کے جسم اور ان کے دل نرم ہو کر راغب ہو جاتے ہیں۔"

(وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ) (سبا: ۱۰)

"ہم نے اس کے لیے لوہے کو نرم کر دیا۔"

(مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ) (الحشر: ۵)

"جو نرم کھجور کے درخت تم نے کاٹے۔"

(فَقُوْلَا لَهُ قَوْلًا لَّيِّنًا) (طٰہٰ: ۴۴)

"تم دونوں اس سے نرمی کے ساتھ بات کرنا۔"

❊ غَاثَ - یَغِیْثُ - غِثْ - باب ضَرَبَ

(ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ) (یوسف: ۴۹)

"اس کے بعد ایک سال ایسا آئے گا جس میں بارش سے لوگوں کی فریاد رسی کی جائے گی۔"

❊ طَابَ - یَطِیْبُ - طِبْ - باب ضَرَبَ

(فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ) (النساء: ۳)

"تو نکاح کر لو ان عورتوں سے جو تم کو پسند آئیں۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ) (الزمر:۷۳)

"سلام ہو تم پر، بہت اچھے رہے، داخل ہو جاؤ اس میں ہمیشہ کے لیے۔"

(فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ) (النساء:۴)

"البتہ اگر وہ عورتیں خود اپنی خوشی سے کچھ حصہ (مہر کا معاف کر دیں)۔"

❖ خَافَ۔ يَخَافُ۔ خَفْ۔ باب فَتَحَ

(لَا تَخَفْ إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعْلَى) (طٰہٰ:۶۸)

"مت ڈر! تو ہی غالب رہے گا۔"

(وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ) (الرحمٰن:۴۶)

"اور ہر اس شخص کے لیے، جو اپنے رب کے حضور پیش ہونے کا خوف رکھتا ہو، دو باغ ہیں۔"

(لَا تَخَافَا إِنَّنِي مَعَكُمَا أَسْمَعُ وَأَرَى) (طٰہٰ:۴۶)

"تم دونوں ڈرو مت، میں تم دونوں کے ساتھ ہوں۔ میں سب کچھ سن رہا ہوں اور دیکھ رہا ہوں۔"

(فَذَكِّرْ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعِيدِ) (ق:۴۵)

"بس تم اس قرآن کے ذریعے سے، ہر اس شخص کو نصیحت کر دو، جو میری تنبیہ سے ڈرے۔"

❖ نَالَ۔ يَنَالُ۔ نَلْ۔ باب فَتَحَ

(لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ) (آل عمران:۹۲)

"تم نیکی کو نہیں پہنچ سکتے جب تک اپنی عزیز چیزیں راہِ خدا میں خرچ نہ کرو۔"

❖

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ أَجْوَف کی مشق

نمبر	باب	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	المَصْدَر
۱	بَابِ نَصَرَ سے	قَالَ	يَقُولُ	قُلْ	قَائِلٌ	مَقُولٌ	قَوْلٌ
۲	بَابِ ضَرَبَ سے	بَاعَ	يَبِيعُ	بِعْ	بَائِعٌ	مَبِيعٌ	بَيْعٌ
۳	بَابِ فَتَحَ سے	خَافَ	يَخَافُ	خَفْ	خَائِفٌ	مَخُوفٌ	خَوْفٌ
۴	بَابِ سَمِعَ سے	عَوِجَ	يَعْوَجُ	اِعْوَجْ	عَائِجٌ	مَعُوجٌ	عِوَجٌ

فِعْلِ أَجْوَف کی مشق (بَابِ فَتَحَ سے)

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	المَصْدَر
	خَافَ	يَخَافُ	خَفْ	خَائِفٌ	مَخُوفٌ	خَوْفٌ
واپس ہونا، لوٹنا	حَارَ					حَيْرَانٌ
ہٹنا، علیحدہ ہونا	زَالَ					زَوَالٌ
قریب ہونا ارادہ کرنا	كَادَ					كَوْدٌ
سونا	نَامَ					نَوْمٌ

فِعْلِ أَجْوَف کی مشق (بَابِ سَمِعَ سے)

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	المَصْدَر
ٹیڑھا ہونا	عَوِجَ					عِوَجٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ أَجْوَف کی مشق (بَابِ نَصَرَ سے)

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	اَلْمَصْدَر
کہنا	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ	قَائِلٌ	مَقُوْلٌ	قَوْلٌ
ضائع ہونا، ہلاک ہونا	بَارَ					بَوْرٌ
توبہ کرنا	تَابَ					تَوْبٌ
چیرنا، پھاڑنا	جَابَ					جَوْبٌ
زیادتی کرنا، پھر جانا	جَارَ					جَوْرٌ
منظور ہونا، آگے گذر جانا	جَازَ					جَوْزٌ
تلاش کرنا	جَاسَ					جَوْسٌ
بھوکا ہونا	جَاعَ					جَوْعٌ
واپس ہونا	حَارَ					حَوْرٌ
سال گزر جانا، حائل ہونا	حَالَ					حَوْلٌ
غوطہ لگانا	خَاضَ					خَوْضٌ
خیانت کرنا	خَانَ					خَوْنٌ
گھومنا	دَارَ					دَوْرٌ
جاری رہنا	دَامَ					دَوْمٌ
چکھنا	ذَاقَ					ذَوْقٌ
دل میں ڈرنا	رَاعَ					رَوْعٌ
زیارت کرنا	زَارَ	يَزُوْرُ				زَوْرٌ
ہانکنا	سَاقَ					سَوْقٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعلِ أَجوَف کی مشق (بَابِ ضَرَبَ سے)

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمر	نَاعِل	مَفعُول	المَصدَر
بیچنا	بَاعَ	يَبِيعُ	بِعْ	بَائِعٌ	مَبِيعٌ	بَيْعٌ
مائل ہونا	مَالَ					مَيْلٌ
زادراہ، تیار کرنا	مَارَ					مِيرٌ
نیچے سے ہلا کر گرانا	هَالَ					هِيلٌ
نرم ہونا	لَانَ					لِينٌ
غلہ ماپنا	كَالَ					كَيْلٌ
تدبیر کرنا	كَادَ					كَيْدٌ
قیلولہ کرنا	قَالَ					قَيْلُولَةٌ
پانی بہہ جانا	فَاضَ					فَيْضٌ
غائب ہوجانا	غَابَ					غَيْبٌ
بارش برسانا	غَاثَ					غَيْثٌ
غصہ دلانا	غَاظَ					غَيْظٌ
مفلس ہونا	عَالَ					عَيْلٌ
زندگی بسر کرنا	عَاشَ					عَيْشٌ
اُڑنا	طَارَ					طَيْرٌ
پاک ہونا حلال ہونا	طَابَ					طَيْبٌ
تنگ ہونا	ضَاقَ					ضَيْقٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ فِعْلِ أَجْوَف (مَاضِی) کی صرف کبیر

مادہ	واحد مذکر غائب	مذکر مثنیٰ غائب	جمع مذکر غائب	واحد مؤنث غائب	مونث مثنیٰ غائب	جمع مونث غائب
ق و ل	قَالَ	قَالَا	قَالُوا	قَالَتْ	قَالَتَا	قُلْنَ
ب و ر						
ت و ب						
ج و ب						
ج و ر						
ج و ز						
ج و ع						
ب ی ع	بَاعَ	بَاعَا	بَاعُوا	بَاعَتْ	بَاعَتَا	بِعْنَ
م ی ل						
ک ی ل						
ک ی د						
ق ی ل						
غ ی ث						
غ ی ظ						
ع ی ش						

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل اجوف ماضی کی صرف کبیر

مادۃ	حاضر واحد مذکر	حاضر واحد مؤنث	حاضر مثنّٰی مذ+مث	حاضر جمع مذکر	حاضر جمع مؤنث	واحد متکلم مذ+مث	جمع متکلم مذ+مث
ق ول	قُلْتَ	قُلْتِ	قُلْتُمَا	قُلْتُمْ	قُلْتُنَّ	قُلْتُ	قُلْنَا
س وق							
د ور							
ر وع							
ذ وق							
د وم							
خ ون							
خ وض							
ب ی ع	بِعْتَ	بِعْتِ	بِعْتُمَا	بِعْتُمْ	بِعْتُنَّ	بِعْتُ	بِعْنَا
ض ی ق							
ط ی ب							
ط ی ر							
ع ی ش							
م ی ل							

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ فِعْلِ أَجْوَف (مُضَارِع) کی صرف کبیر

مادّہ	حاضر واحد مذکر	حاضر واحد مؤنث	حاضر مثنّٰی مذ+مث	حاضر جمع مذکر	حاضر جمع مؤنث	واحد متکلم مذ+مث	جمع متکلم مذ+مث
ق و ل	تَقُولُ	تَقُولِيْنَ	تَقُولَانِ	تَقُولُونَ	تَقُلْنَ	أَقُولُ	نَقُولُ
ب و ر							
ت و ب							
ج و ب							
ج و ر							
ج و ز							
ح و ل							
د و م							
ب ی ع	تَبِيْعُ	تَبِيْعِيْنَ	تَبِيْعَانِ	تَبِيْعُونَ	تَبِعْنَ	أَبِيْعُ	نَبِيْعُ
م ی ل							
م ی ر							
ہ ی ل							
ل ی ن							
ک ی ل							

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ أَجْوَف (مُضَارِع) کی صرفِ کبیر

مادّہ	واحد مذکر غائب	مثنّٰی مذکر غائب	جمع مذکر غائب	واحد مؤنث غائب	مثنّٰی مؤنث غائب	جمع مونث
ق و ل	يَقُولُ	يَقُولَانِ	يَقُولُونَ	تَقُولُ	تَقُولَانِ	يَقُلْنَ
س و ق						
ز و ر						
ذ و ق						
د و م						
د و ر						
ا و ن						
ح و ل						
ق و ل						
ب ی ع	يَبِيعُ	يَبِيعَانِ	يَبِيعُونَ	تَبِيعُ	تَبِيعَانِ	يَبِعْنَ
م ی ل						
م ی ر						
ک ی ل						
ق ی ل						
ک ی د						

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ فِعْلِ أَجْوَف (أَمْر) کی صرفِ کبیر

مادّہ	واحد مذکر	واحد مونث	جمع مذکر	مُثنّٰی مذکر مونث	جمع مونث
ق و ل	قُلْ	قُولِي	قُولُوا	قُولَا	قُلْنَ
ب و ر					
ت و ب					
ج و ب					
ج و ر					
ج و ز					
د و م					
ز و ر					
ب ی ع	بِعْ	بِيعِي	بِيعُوا	بِيعَا	بِعْنَ
ک ی ل					
ق ی ل					
غ ی ب					
غ ی ث					
ع ی ل					
ع ی ش					

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۲۷

فِعْلِ نَاقِص

۱۔ فِعْلِ نَاقِص وہ فعل ہے، جس کا آخری حرف یعنی ولام کلمۃ، حَرْفِ عِلّت ہو۔ ناقص کا لفظی مطلب ہے کم کرنے والا۔

جیسے: دعا، ھدیٰ، خشیٰ۔

چونکہ اس میں نقص (کمی) ہوتا ہے۔ اس لیے اس کا نام نَاقِص رکھا گیا ہے۔

۲۔ نَاقِص کے أَفْعَال، زیادہ تر، بَابِ نَصَرَ سے آتے ہیں۔ قرآن مجید میں یہ زیادہ استعمال ہوئے ہیں۔ اس کے بعد، بَابِ ضَرَبَ سے اور پھر بَابِ سَمِعَ سے۔

۳۔ نَاقِص کے أَفْعَال بَابِ کَرُمَ، بَابِ حَسِبَ اور بَابِ فَتَحَ سے بہت کم آتے ہیں۔

۴۔ فِعْلِ نَاقِص کا فَاعِل فَاعٍ کے وزن پر آتا ہے۔ یاء (ی) حذف ہو جاتی ہے۔ جیسے:

بَاقٍ (اَلْبَاقِی) باقی رہنے والا، قَاضٍ (اَلْقَاضِی) فیصلہ کرنے والا۔

مَاضٍ (اَلْمَاضِی) گزر جانے والا۔ مَاشٍ (اَلْمَاشِی) چلنے والا وغیرہ

فَاعٍ کی جمع فُعَاۃٌ کے وزن پر آتی ہے۔ جیسے قَاضٍ (جمع قُضَاۃٌ)
غَازٍ (جمع غُزَاۃٌ)، وَالٍ (جمع وُلَاۃٌ)، عَاصٍ (جمع عُصَاۃٌ)

۵۔ فِعْلِ نَاقِص کے مُضَارِع کے اوزان یہ ہیں۔

۱۔ بَابِ نَصَرَ میں یَفْعُو کے وزن پر (دَعَا، یَدْعُو)

۲۔ بَابِ سَمِعَ اور فَتَحَ میں، یَفْعَی کے وزن پر (خَشِیَ، یَخْشَی)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ بابِ ضَرَبَ میں یَفْعِیْ کے وزن پر آتا ہے جیسے بَغٰی، یَبْغِیْ

۶۔ فِعْلِ ناقِص کے اَمر میں، آخری حَرفِ عِلّت حذف ہو جاتا ہے۔

جیسے اُدْعُ، اِخْشَ، اِمْشِ، اُتْلُ اِرْمِ، اِسْقِ، اِغْزُ وغیرہ

۷۔ فِعْلِ ناقِص سے اِسْمِ ظَرْف، مَفْعَلٌ کے وزن پر "مَفْعٰی" آتا ہے۔

جیسے مَأْوٰی، مَرْجٰی، مَدْعٰی، مَبْنٰی مَثْوٰی، مَرْعٰی (چراگاہ)

۸۔ فِعْلِ ناقِص سے اِسْمِ آلہ، مِفْعَلٌ کے وزن پر "مِفْعٰی" آتا ہے۔

جیسے مِدْعٰی مِبْنٰی وغیرہ

۹۔ فِعْلِ ناقِص سے اسم تفضیل (مذکر) اَدْعٰی، اَدْعَیَانِ، اَدْعَوْنَ،

اسم تفضیل (مونث) دُعٰی، دُعْیَیَانِ، دُعْیَیَاتٌ۔ کے وزن پر

آتے ہیں۔

۱۰۔ مشق کے لیے ہم نے، ابواب علیحدہ کر کے، بہت سی مثالیں دے دی ہیں تاکہ طالب علم کو نئے الفاظ کا علم ہو جائے اور تبدیلیوں پر مہارت بھی حاصل ہو جائے۔

۱۱۔ ناقص کا فِعْلِ مجزوم یَدْعُ کے وزن پر آتا ہے۔

جیسے: لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَبْلُ، لَمْ یَتْلُ، لَمْ یَخْلُ

۱۲۔ ناقص کا فِعْلِ منصوب، یَدْعُوَ کے وزن پر آتا ہے۔

جیسے: لَنْ یَدْعُوَ، لَنْ یَبْلُوَ، لَنْ یَتْلُوَ، لَنْ یَخْلُوَ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعلِ نَاقِص کی مشق (بَابِ نَصَرَ سے)

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	اَلْمَصْدَر
پکارنا	دَعَا	يَدْعُو	اُدْعُ	دَاعٍ	مَدْعُوٌّ	دُعَاءٌ
ظاہر ہونا	بَدٰى					بُدُوٌّ
آزمانا	بَلَا					بَلَاءٌ
پیچھے چلنا	تَلَا					تُلُوٌّ
پڑھنا	تَلَا					تِلَاوَةٌ
ملک سے نکلنا	جَلَا					جَلَاءٌ
چلنا	خَطَا					خَطْوٌ
خالی ہونا	خَلَا					خَلَاءٌ
ڈھیلا پڑنا۔ پھیلانا	دَحَا					دَحْيٌ
نزدیک ہونا	دَنَا					دَنَاوَةٌ
ہوا میں بکھیر دینا	ذَرَا					ذَرْوٌ
بڑھنا	رَبَا					رَبْوٌ
اُمید رکھنا	رَجَا					رَجَاءٌ
بڑھنا، اہل ہونا	زَكَا					زَكَاءٌ
غافل ہو جانا	سَهَا					سَهْوٌ
خواہش کرنا	شَهَا					شَهْوَةٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ نَاقِص کی مشق (بَابِ ضَرَبَ سے)

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	الْمَصْدَر
ہدایت دینا	هَدٰی	يَهْدِی	اِهْدِ	هَادٍ	مَهْدِيٌّ	هَدْيٌ
اعتدال سے ہٹنا	بَغٰی					بَغْيٌ
رونا	بَكٰی					بُكَاءٌ
تعمیر کرنا	بَنٰی					بِنَايَةٌ
جاری ہونا۔ چلنا	جَرٰی					جَرْيٌ
پورا بدلہ دینا	جَزٰی					جَزَاءٌ
گناہ کرنا۔ میوہ توڑنا	جَنٰی					جِنَايَةٌ
حمایت کرنا	حَمٰی					حِمَايَةٌ
جاننا	دَرٰی					دِرَايَةٌ
پھینکنا، تیر چلانا	رَمٰی					رِمَايَةٌ
زنا کرنا	زَنٰی					زِنَاءٌ
رات کا سفر کرنا	سَرٰی					سِرَايَةٌ
بیچنا	شَرٰی					شِرَاءٌ
بیماری دور کرنا	شَفٰی					شِفَاءٌ
نافرمانی کرنا	عَصٰی					عِصْيَانٌ
پانی پلانا	سَقٰی					سَقْيٌ
حکم دینا۔ فیصلہ دینا	قَضٰی					قَضَاءٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل ناقص کی مشق (باب سَمِعَ سے)

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	الْمَصْدَر
ڈرنا، ناپسند کرنا	خَشِيَ	يَخْشٰى	اِخْشَ	خَاشٍ	مَخْشِيٌّ	خَشْيَةٌ
امیر ہونا	غَنِيَ					غَنَاءٌ
باقی رہنا	بَقِيَ					بَقَاءٌ
ننگے پاؤں چلنا	حَفِيَ					حَفًا
گرم ہونا	حَيِيَ					حَيًّا
ذلیل ہونا	خَزِيَ					خِزْيَةٌ
چھپانا	خَفِيَ					خِفْيَةٌ
آسودہ ہونا	رَخِيَ					رَخَاءٌ
ہلاک ہونا	رَدِيَ					رَدًى
راضی ہونا	رَضِيَ					رِضْوَانٌ
چڑھنا	رَقِيَ					رُقِيٌّ
بدحال ہونا	شَقِيَ					شَقَاءٌ
آگ میں بھونا جانا	صَلِيَ					صَلًى
ننگا ہونا	عَرِيَ					عُرْيَةٌ
بلند ہونا	عَلِيَ					عَلَاءٌ
اندھا ہونا	عَمِيَ					عَمًى

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ فعل ناقص (ماضی) کی صرف کبیر

مادّہ	واحد مذکر	غائب مثنیٰ مذکر	غائب جمع مذکر	غائب واحد مؤنث	غائب مثنیٰ مؤنث	جمع مونث غائب
د ع و	دَعَا	دَعَوَا	دَعَوْا	دَعَتْ	دَعَتَا	دَعَوْنَ
ب ل و						
د ن و						
ذ ک و						
ش ک و						
ت ل و						
آ ل و						
ر ب و						
ر م ی	رَمٰی	رَمَیَا	رَمَوْا	رَمَتْ	رَمَتَا	رَمَیْنَ
ہ د ی						
ب غ ی						
ب ک ی						
ج ز ی						
س ق ی						
ع ص ی						

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ فِعلِ نَاقِص مَاضِی کی صرف کبیر

مادّہ	حاضر واحد مذکر	حاضر واحد مونث	حاضر مثنیٰ مذ + مث	حاضر جمع مذکر	حاضر جمع مونث	واحد متکلم مذ + مث	جمع متکلم مذ + مث
دع و	دَعَوْتَ	دَعَوْتِ	دَعَوْتُمَا	دَعَوْتُمْ	دَعَوْتُنَّ	دَعَوْتُ	دَعَوْنَا
ب ل و							
ت ل و							
آل و							
دن و							
رب و							
ذک و							
رم ی	رَمَيْتَ	رَمَيْتِ	رَمَيْتُمَا	رَمَيْتُمْ	رَمَيْتُنَّ	رَمَيْتُ	رَمَيْنَا
ہ د ی							
ب غ ی							
ب ق ی							
ج ز ی							
ع ص ی							
س ق ی							

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ فعل ناقص (مضارع) کی صرف کبیر

مادہ	حاضر واحد مذکر	حاضر واحد مؤنث	حاضر مثنیٰ مذ+مث	حاضر جمع مذکر	حاضر جمع مونث	واحد متکلم مذ+مث	جمع متکلم مذ+مث
د ع و	تَدْعُوْ	تَدْعِيْنَ	تَدْعُوَانِ	تَدْعُوْنَ	تَدْعُوْنَ	أَدْعُوْ	نَدْعُوْ
ب ل و							
ت ل و							
آ ل و							
د ن و							
ر ب و							
ز ک و							
ر م ی	تَرْمِيْ	تَرْمِيْنَ	تَرْمِيَانِ	تَرْمُوْنَ	تَرْمِيْنَ	أَرْمِيْ	نَرْمِيْ
ہ د ی							
ب غ ی							
ز ن ی							
ب ک ی							
ج ز ی							

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل ناقص مضارع کی صرف کبیر

مادّہ	واحد مذکر غائب	مثنیٰ مذکر غائب	جمع مذکر غائب	واحد مونث غائب	مُثنیٰ مونث غائب	جمع مونث غائب
دع و	یَدْعُو	یَدْعُوَانِ	یَدْعُوْنَ	تَدْعُوْ	تَدْعُوَانِ	یَدْعُوْنَ
ب د و						
ج ف و						
ج ل و						
آ ط و						
د ح و						
ذ ر و						
ر ب و						
ش ہ د						
ر م ی	یَرْمِی	یَرْمِیَانِ	یَرْمُوْنَ	تَرْمِی	تَرْمِیَانِ	یَرْمِیْنَ
ہ د ی						
ب غ ی						
ب ک ی						
ج ر ی						
ج ز ی						

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ فِعْلِ نَاقِص أَمْر کی صرف کبیر

مادّہ	واحد مذکر	واحد مؤنث	جمع مذکر	مُثنّٰی مذکر مونث	جمع مؤنث
د ع و	أُدْعُ	أُدْعِي	أُدْعُوا	أُدْعُوَا	أُدْعُوْنَ
ب د و					
ب ل و					
ت ل و					
ج ف و					
آ ل و					
د ن و					
ر ب و					
ر ج و					
ر م ی	إِرْمِ	إِرْمِي	إِرْمُوا	إِرْمِيَا	إِرْمِيْنَ
ہ د ی					
ب غ ی					
ب ق ی					
ز ن ی					
ش ر ی					

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناقص کی قرآنی مثالیں

دَعَا۔ یَدْعُوْ۔ اُدْعُ۔ باب نَصَرَ

۱۔ (هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ) (آل عمران : ۳۸)

"یہ حال دیکھ کر زکریاؑ نے اپنے رب کو پکارا۔"

یہاں فعل ماضی دَعَا استعمال ہوا ہے۔

۲۔ (أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ)

"پکارنے والا جب مجھے پکارتا ہے، میں اس کی پکار سنتا اور جواب دیتا ہوں۔"

اس مثال میں دعوۃ مصدر ہے۔ الداعی، اسم فاعل ہے اور دعا فعل ماضی ہے۔

۳۔ (فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا) (الزمر : ۴۹)

"یہی انسان جب ذرا سی مصیبت اسے چھو جاتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے۔"

۴۔ (فَلَمَّا أَثْقَلَتْ دَعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا) (الاعراف : ۱۸۹)

"پھر وہ جب بوجھل ہوگئی تو دونوں نے مل کر اپنے رب سے دعا کی۔"

یہاں مثنّٰی فعل ماضی دَعَوَا استعمال ہوا ہے۔

۵۔ (إِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ) (العنکبوت : ۶۵)

"جب یہ لوگ کشتی پر سوار ہوتے ہیں، تو اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کر کے اس سے دعا مانگتے ہیں۔"

۶۔ (قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي لَيْلًا وَنَهَارًا) (نوح : ۵)

"حضرت نوحؑ نے کہا! اے میرے رب! میں نے اپنی قوم کے لوگوں کو شب و روز پکارا۔"

۷۔ (فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ) (الکھف : ۵۲)

"قیامت کے دن یہ ان کو پکاریں گے، مگر وہ ان کی مدد کو نہ آئیں گے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ (قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ أَدْعُوْٓا إِلَى اللّٰهِ) (یوسف: ۱۰۸)

"کہہ دو! میرا راستہ تو یہ ہے، میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں۔"

یہاں فعل مضارع واحد متکلم أَدْعُوْا استعمال ہوا ہے۔

۹۔ (وَ لَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا آخَرَ) (القصص: ۸۸)

"اللہ کے ساتھ، کسی دوسرے معبود کو نہ پکارو۔"

یہ لائے نہی سے مجزوم فعل مضارع لَا تَدْعُ ہے۔ واؤ حذف ہوگئی ہے۔

۱۰۔ (فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۝ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ) (العلق: ۱۷،۱۸)

یہ لام امر کی وجہ سے مضارع فَلْيَدْعُ مجزوم ہے۔ واؤ (و) حذف ہوگئی ہے۔

"وہ اپنے حامیوں کی ٹولی کو بلالے، ہم بھی عذاب کے فرشتوں کو بلالیں گے۔"

۱۱۔ (لَنْ نَدْعُوَ مِنْ دُوْنِهٖٓ إِلٰهًا) (الکھف: ۱۴)

"یہ نَدْعُوَ لن کی وجہ سے منصوب ہے۔"

"ہم اسے چھوڑ کر کسی دوسرے معبود کو ہرگز نہیں پکاریں گے۔"

۱۲۔ (وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ أَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ) (غافر: ۲۶)

یہ بھی لام امر کی وجہ سے مجزوم فعل مضارع وَلْيَدْعُ کی مثال ہے۔

"اور فرعون نے کہا! چھوڑو مجھے۔ میں موسیٰ کو قتل کیے دیتا ہوں اور وہ پکار دیکھے اپنے رب کو۔"

۱۳۔ (اُدْعُ إِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ) (النحل: ۱۲۵)

"اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت کے ساتھ دعوت دو۔"

یہ اُدْعُ فعل امر واحد کی مثال ہے۔

۱۴۔ (وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ أَسْتَجِبْ لَكُمْ) (غافر: ۶۰)

"اور تمہارا رب کہتا ہے۔ مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ اُدْعُوْنِیْ فعل امر جمع کی مثال ہے۔

۱۵۔ (وَلَا یَأْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا) (البقرۃ: ۲۸۲)

"اور گواہوں کو جب بُلایا جائے تو انہیں انکار نہیں کرنا چاہیے۔"

یہ دُعُوْا فعل مجہول کی مثال ہے۔

۱۶۔ (اِذَا دُعِیَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ) (غافر: ۱۲)

"جب اکیلے اللہ کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم ماننے سے انکار کر دیتے تھے۔"

یہ دُعِیَ بھی فعل مجہول کی مثال ہے۔

۱۷۔ (كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰۤى اِلٰى كِتٰبِهَا) (الجاثیہ: ۲۸)

"(اس دن) ہر امت کو پکارا جائے گا کہ آئے اور اپنا نامۂ اعمال دیکھے"

یہ تُدْعٰی مونث مضارع مجہول واحد کی مثال ہے۔

۱۸۔ (وَهُوَ يُدْعٰۤى اِلَى الْاِسْلَامِ) (الصف: ۷)

جبکہ اسے اسلام کی طرف دعوت دی جا رہی ہو۔"

یہ یُدْعٰی مذکر مضارع مجہول واحد کی مثال ہے۔

۱۹۔ (اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ) (النحل: ۱۲۵)

"اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت کے ساتھ دعوت دو۔"

یہ اُدْعُ فعل امر واحد کی مثال ہے۔

۲۰۔ (اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَیْلًا وَّنَهَارًا) (نوح: ۵) "میں نے اپنی قوم کو، شب و روز پکارا۔"

یہ دَعَوْتُ فعل ماضی واحد متکلم کی مثال ہے۔

۞ عَفٰی۔ یَعْفُوْ۔ اُعْفُ۔ باب نَصَرَ

۲۱۔ (ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ) (البقرۃ: ۵۲) "اس پر بھی ہم نے تمہیں معاف کر دیا۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ عَفَوْنَا فعل ماضی جمع کی مثال ہے۔

رَمٰی - یَرْمِیْ - اِرْمِ - باب ضَرَبَ

۲۲۔ (وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی)

"اے نبی ﷺ آپ نے نہیں پھینکا، بلکہ اللہ نے پھینکا"

۲۳۔ (اِنَّھَا تَرْمِیْ بِشَرَرٍ کَالْقَصْرِ) (المرسلات: ۳۲)

"وہ آگ، محل جیسی بڑی بڑی چنگاریاں پھینکے گی"

۲۴۔ (وَمَنْ یَّکْسِبْ خَطِیْئَۃً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ یَرْمِ بِہٖ بَرِیْئًا) (النساء ۱۱۲)

"اور جس نے کوئی خطا یا گناہ کرکے، اس کا الزام کسی بے گناہ پر تھوپ دیا"

یہاں جزائیہ جملے کا فعل مضارع یَرْمِ بھی مجزوم ہے یا حذف ہوگئی ہے۔

۲۵۔ (وَالَّذِیْنَ یَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ) (النور: ۴)

"اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں"

بَغٰی - یَبْغِیْ - اِبْغِ - بَابِ ضَرَبَ

۲۶۔ (اِنَّ قَارُوْنَ کَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰی فَبَغٰی عَلَیْھِمْ) (القصص: ۷۶)

"یہ ایک واقعہ ہے کہ قارون، موسیٰ کی قوم کا ایک شخص تھا، پھر وہ اپنی قوم کے خلاف سرکش ہوگیا"

۲۷۔ (فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰھُمَا عَلَی الْاُخْرٰی) (الحجرات: ۹)

"پھر اگر ان میں سے، ایک گروہ، دوسرے گروہ پر زیادتی کرے"

۲۸۔ (وَلَوْ بَسَطَ اللّٰہُ الرِّزْقَ لِعِبَادِہٖ لَبَغَوْا فِی الْاَرْضِ) (الشوریٰ: ۲۷)

"اگر اللہ اپنے سب بندوں کو کھلا رزق دے دیتا، تو وہ زمین میں سرکشی کا طوفان برپا کر دیتے ہیں"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۹۔ (وَ لَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْأَرْضِ) (القصص: ۷۷)

"اور (اے قارون) زمین پر فساد برپا کرنے کی کوشش نہ کر!"

۳۰۔ (قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ) (الکھف: ۶۴)

"حضرت موسیٰؑ نے کہا! اسی کی تو ہمیں تلاش تھی"

۳۱۔ (أَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ) (آل عمران: ۸۳)

"اب کیا یہ لوگ اللہ کی اطاعت کا طریقہ چھوڑ کر کوئی اور طریقہ چاہتے ہیں۔

❖ سَقٰى - يَسْقِي - اِسْقِ - باب ضَرَبَ

۳۲۔ (وَ سَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا) (الانسان: ۲۱)

"اُن کا رب ان کو نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا"

یہاں فعل ماضی سَقٰى استعمال ہوا ہے۔

❖ قَضٰى - يَقْضِي - اِقْضِ - باب ضَرَبَ

۳۳۔ (وَ قَضٰى رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوْا إِلَّا إِيَّاهُ) (الاسراء: ۲۳)

"تیرے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ تم لوگ کسی کی عبادت نہ کرو مگر صرف اس کی"

یہاں فعل ماضی قَضٰى استعمال ہوا ہے۔

❖ مَشٰى - يَمْشِي - اِمْشِ - باب ضَرَبَ

۳۴۔ (وَ لَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا) (الاسراء: ۳۷)

"اور زمین میں اکڑ کر نہ چلو"

یہاں تَمْشِ میں لامِ نہی کی وجہ سے تَمْشِيْ، کی "ی" حذف ہوگئی ہے۔

❖ قَضٰى - يَقْضِي - اِقْضِ - باب ضَرَبَ

۳۵۔ (فَاقْضِ مَا أَنْتَ قَاضٍ إِنَّمَا تَقْضِي هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا) (طٰہٰ: ۷۲)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"تو جو کچھ کرنا چاہے کرے تو زیادہ سے زیادہ بس اس دنیا کی زندگی کا فیصلہ کر سکتا ہے۔"

یہاں اِقْضِ، فِعْلِ اَمْر ہے۔ قَاضٍ، اسم فاعل ہے اور تَقْضِی، فعل مضارع معروف ہے۔

کَفٰی - یَکْفِیْ - اِکْفِ - باب ضَرَبَ

۳۶۔ (أَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ) (الزمر: ۳۶)

"کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں ہے۔"

یہاں کَافٍ، اسم فاعل ہے۔

طَغٰی - یَطْغٰی - اِطْغَ - باب فَتَحَ

۳۷۔ (اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى) (طٰہٰ: ۲۴)

"فرعون کے پاس جاؤ۔ وہ سرکش ہو گیا ہے۔"

سَعٰی - یَسْعٰی - اِسْعَ - باب فَتَحَ

۳۸۔ (فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ) (الجمعۃ: ۹) "اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو۔"

رَضِیَ - یَرْضٰی - اِرْضَ - باب سَمِعَ

۳۹۔ (رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ رَضُوْا عَنْهُ) (المائدۃ: ۱۱۹)

"اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ راضی ہوئے اللہ سے۔"

خَشِیَ - یَخْشٰی - اِخْشَ - باب سَمِعَ

۴۰۔ (ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ) (البینۃ: ۸)

"یہ سب کچھ ہے اس شخص کے لیے جس نے اپنے رب کا خوف کیا ہو۔"

۴۱۔ (اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا) (فاطر: ۲۸)

"حقیقتاً صرف علم رکھنے والے ہی اللہ سے ڈرتے ہیں (اس کے بندوں میں سے)۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۲۸

فِعلِ مَهمُوز

۱۔ فِعلِ مَهمُوز اس فعل کو کہتے ہیں جس کے حُروف اصلی میں کہیں ھَمزَہ آئے۔
ھَمزَہ، فِعلِ ثُلاثِی مُجرّد کے آغاز، وسط اور آخر میں آسکتا ہے۔

۱۔ مَهمُوزُ الفَاء اگر پہلا حرف، ھَمزَہ ہو تو اُسے مہموز الفاء، فعل کہتے ہیں۔ جیسے أَكَلَ، أَمَرَ، أَخَذَ أَذِنَ أَثَرَ، أَسِفَ وغیرہ

۲۔ مَهمُوزُ العَين اگر درمیانی حرف، ھَمزَہ ہو تو اُسے مَهمُوزُ العَين فعل کہتے ہیں۔ جیسے سَأَلَ، يَئِسَ، دَأَبَ سَئِمَ، رَءَفَ، ذَءَمَ۔

۳۔ مَهمُوزُ اللّام اگر آخری حرف ھَمزَہ ہو تو اُسے مَهمُوز اللّام فعل کہتے ہیں۔ جیسے قَرَءَ، بَدَءَ نَبَأَ دَرَءَ، مَلَأَ، بَرِئَ وغیرہ

۲۔ فِعلِ مَهمُوز میں بھی فعل ناقص کی طرح بعض حروف کو حذف کیا جاسکتا ہے۔
جیسے (باب فَتَحَ سے) سَئَلَ۔ يَسْئَلُ۔ إِسْئَلْ یہاں امر ہے۔
(إِسْئَلْ کے بجائے سَلْ بھی جائز ہے۔
(باب نَصَرَ سے) أَمَرَ۔ يَأْمُرُ۔ أُءْمُرْ یہاں امر ہے۔
(أُءْمُرْ کے بجائے مُرُوا بھی جائز ہے۔)

۱۔ مَهمُوز کا فِعلِ أَمر، جملے کے آغاز میں، ھَمزَہ کے حذف کے ساتھ استعمال ہوگا۔ جیسے۔
سَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ، مُرُوا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلَاةِ إِذَا بَلَغُوا سَبْعًا۔

۲۔ فعل أمر مهموز، اگر جملے کے وسط میں ہو تو، ھَمزَہ حذف نہیں ہوگا۔
جیسے فَاسْئَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ (یہاں سَلْ کا استعمال صحیح نہیں۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ باب کَرُمَ کے مَهْمُوز أَفْعَال کا فَاعِلٌ فَعِيلٌ کے وزن پر بھی آتا ہے۔

جیسے أَصِيلٌ، أَمِينٌ أَدِيبٌ وغیرہ

ورنہ عام قاعدے کے مطابق دیگر ابواب سے فَاعِل کے وزن پر آتا ہے۔

جیسے آكِلٌ ، آجِرٌ ، آذِنٌ ، آمِرٌ ، آثِمٌ وغیرہ۔

۴۔ مهموز کے فِعْلِ أَمْر کے اوزان یہ ہیں: كُلْ، كُلِي، كُلَا، كُلُوا ، كُلْنَ

فِعْلِ مَهْمُوزُ الْفَاء کی مشق (باب نَصَرَ سے)

مشق: خالی خانوں کو پُر کیجئے:۔

معانی	مَاضِ	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	المصدر
کھانا	أَكَلَ	يَأْكُلُ	كُلْ	آكِلٌ	مَأْكُولٌ	أَكْلٌ
مزدوری دینا	أَجَرَ					أَجْرٌ
لینا	أَخَذَ					أَخْذٌ
حکم دینا	أَمَرَ					أَمْرٌ

فِعْلِ مَهْمُوزُ الْفَاء کی مشق (باب سَمِعَ سے)

مشق: خالی خانوں کو پُر کیجئے:

معانی	مَاضِ	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	المَصْدَر
گنہ گار ہوا	أَثِمَ	يَأْثَمُ	إِثْثَمْ	آثِمٌ	مَأْثُومٌ	إِثْمٌ
اجازت دینا	أَذِنَ					إِذْنٌ
رنجیدہ ہونا	أَسِفَ					أَسَفٌ
تکلیف پانا	أَلِمَ	يَأْلَمُ	إِءْلَمْ	آلِمٌ	مَأْلُومٌ	أَلَمٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بے خوف ہونا	أَمِنَ					أَمْنٌ
مانوس ہونا	أَنِسَ					أَنْسٌ
قریب ہونا	أَزِفَ					أَزْفٌ

فعل مہموز العین کی مشق (باب فَتَحَ سے)

معانی	مَاضِ	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	المَصْدَر
پوچھنا	سَأَلَ	يَسْأَلُ	سَلْ	سَائِلٌ	مَسْؤُولٌ	سُؤَالٌ
نقصان دینا	شَأَمَ					شَأْمٌ
برائی بیان کرنا	ذَعَمَ					ذَأْمٌ
مہربان ہونا	رَءَفَ					رَأْفَةٌ
گڑگڑانا	جَئَرَ		جَئْرْ			جَأْرٌ

مہموز العین باب سَمِعَ سے

اکتا جانا	سَئِمَ	يَسْئَمُ	إِسْئَمْ	سَائِمٌ	مَسْئُومٌ	سَأْمٌ
سخت غریب و محتاج ہونا	بَئِسَ	يَبْئَسُ	إِبْئَسْ	بَائِسٌ	مَبْئُوسٌ	بَأْسٌ

مَهْمُوزُ الْعَيْنِ بَابِ كَرُمَ سے

سخت ہونا، بہادر ہونا	بَؤُسَ	يَبْؤُسُ				بَأْسٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل مہموز اللام کی مشق (باب فَتَحَ سے)

مشق: خالی خانوں کو پُر کیجئے۔ نئے الفاظ کو یاد کیجئے۔

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	اَلْمَصْدَر
ابتدا کرنا	بَدَأَ	يَبْدَأُ	اِبْدَأْ	بَادِئٌ	مَبْدُوءٌ	بَدْءٌ
پیدا کرنا	بَرَأَ					بَرْأٌ
چھپانا	خَبَأَ					خَبْأٌ
کمزور درماندہ پڑنا	خَسَأَ					خَسْأٌ
رفع کرنا، ہٹانا	دَرَءَ					دَرْءٌ
پیدا کرنا، بڑھانا	ذَرَءَ					ذَرْءٌ
مہیا کرنا، پروا کرنا	عَبَأَ					عَبْأٌ
پڑھنا	قَرَءَ					قُرْآنٌ
حفاظت سے رکھنا	كَلَأَ					كَلْأٌ
پناہ لینا	لَجَأَ					لَجْأٌ
خوشگوار ہونا	مَرَءَ					مَرَاءَةٌ
بھرنا	مَلَأَ					مَلْأٌ
خبر دینا	نَبَأَ					نَبْأٌ
نشوونما، بڑھنا	نَشَأَ					نَشْأَةٌ
مجبور کرنا، ڈالنا	شَاءَ					شَيْءٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَهْمُوزُ اللَّام، بَابِ سَمِعَ سے

خلاصی	بَرِئَ	يَبْرَءُ				بَرَاءَةٌ
گناہ کرنا، غلطی کرنا	خَطِئَ					خَطْأٌ
گرمی حاصل کرنا	دَفِئَ					دَفَاءَةٌ
پیاسے ہونا	ظَمِئَ					ظَمْأٌ
ہنسی اُڑانا	هَزِئَ					هُزْءٌ

مَهْمُوزُ اللَّام بَاب نَصَرَ سے

اپنے اوپر لانا	بَآءَ	يَبُوءُ				بَوْءٌ
بدنامی، دھبہ لگنا	سَآءَ					سَوْءٌ
روشن ہونا	ضَآءَ					ضَوْءٌ

مَهْمُوزُ اللَّام بَاب كَرُمَ سے

کچلنا	بَطُؤَ	يَبْطُؤُ				بَطْأٌ
گرم ہوجانا	دَنُؤَ	يَدْنُؤُ				دَنَاءَةٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ فِعْل مہموز (ماضی) کی صرف کبیر

مادّہ	واحد مذکر غائب	مُثنّٰی غائب	جمع مذکر غائب	غائب واحد مونث	غائب مثنّٰی مؤنث	جمع مؤنث غائب	واحد متکلم	جمع متکلم
أ ک ل	أَكَلَ	أَكَلَا	أَكَلُوا	أَكَلَتْ	أَكَلَتَا	أَكَلْنَ	أَكَلْتُ	أَكَلْنَا
أ ج ر								
أ آ ذ								
أ م ر								
أ م ل								
س ء ل	سَئَلَ	سَئَلَا	سَئَلُوا	سَئَلَتْ	سَئَلَتَا			سَئَلْنَ
ش أ م								
ذ ء م								
ر ء ف								
ج ء ر								
ب د أ	بَدَأَ	بَدَأَا	بَدَأُوا	بَدَأَتْ	بَدَأَتَا			بَدَأْنَ
د ر أ								
ن ب أ								
ن ش أ								
م ل أ								
ق ر ء								

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل مہموز (ماضی) کی صرف کبیر

مادّہ	حاضر واحد مذکر	حاضر واحد مؤنث	حاضر مثنیٰ مذ+مث	حاضر جمع مذکر	حاضر جمع مؤنث	واحد متکلم مذ+مث	جمع متکلم مذ+مث
أ ک ل	أَكَلْتَ	أَكَلْتِ	أَكَلْتُمَا	أَكَلْتُمْ	أَكَلْتُنَّ	أَكَلْتُ	أَكَلْنَا
أ ج ر							
أ آ ذ							
أ م ر							
أ م ل							
س ء ل	سَئَلْتَ	سَئَلْتِ	سَئَلْتُمَا	سَئَلْتُمْ	سَئَلْتُنَّ	سَئَلْتُ	سَئَلْنَا
ش ء م							
ذ ء م							
ر ء ف							
ج ء ر							
ب د أ	بَدَأْتَ	بَدَأْتِ	بَدَأْتُمَا	بَدَأْتُمْ	بَدَأْتُنَّ	بَدَأْتُ	بَدَأْنَا
د ر ء							
ق ر ء							
م ل ء							
ن ب ء							

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ فعل مہموز (مضارع) کی صرفِ کبیر

مادّہ	واحد مذکر حاضر	واحد مؤنث حاضر	مثنیٰ حاضر مذ+مث	جمع مذکر حاضر	جمع مؤنث حاضر	واحد متکلم مذ+مث	جمع متکلم مذ+مث
أ ک ل	تَأْكُلُ	تَأْكُلِيْنَ	تَأْكُلَانِ	تَأْكُلُوْنَ	تَأْكُلْنَ	آكُلُ	نَأْكُلُ
أ ج ر							
اخ ذ							
أ م ر							
أ م ل							
س ء ل	تَسْئَلُ	تَسْئَلِيْنَ	تَسْئَلَانِ	تَسْئَلُوْنَ	تَسْئَلْنَ	أَسْئَلُ	نَسْئَلُ
ش ء م							
ذ ء م							
ر ء ف							
ج ء ر							
ب د أ	تَبْدَأُ	تَبْدَئِيْنَ	تَبْدَئَانِ	تَبْدَؤُوْنَ	تَبْدَأْنَ	أَبْدَأُ	نَبْدَأُ
د ر ء							
ق ر ء							
م ل ء							
ن ب ء							

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل مہموز (مضارع) کی صرف کبیر

مادّہ	واحد مذکر غائب	مثنیٰ مذکر غائب	جمع مذکر غائب	واحد مؤنث غائب	مثنیٰ مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب
أ ک ل	يَأْكُلُ	يَأْكُلَانِ	يَأْكُلُوْنَ	تَأْكُلُ	تَأْكُلَانِ	يَأْكُلْنَ
أ ج ر						
أ خ ذ						
أ م ر						
أ م ل						
س ء ل	يَسْئَلُ	يَسْئَلَانِ	يَسْئَلُوْنَ	تَسْئَلُ	تَسْئَلَانِ	يَسْئَلْنَ
ش ء م						
ذ ء م						
ر ء ف						
ج ء ر						
ب د أ	يَبْدَأُ	يَبْدَأَانِ	يَبْدَأُوْنَ	تَبْدَأُ	تَبْدَأَانِ	يَبْدَأْنَ
د ر ء						
ب ر ء						
آ ب ء						
آ س ء						

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ فعل مَهْمُوز أَمْر کی صرفِ کبیر

مادّہ	واحد مذکر	مثنیٰ مذ + مث	جمع مذکر	واحد مؤنث	جمع مؤنث
أ ک ل	كُلْ	كُلَا	كُلُوا	كُلِي	كُلْنَ
أ ج ر					
أ خ ذ					
أ م ر					
أ م ل					
س ء ل	سَلْ	سَلَا	سَلُوا	سَلِي	سَلْنَ
ش ء م					
ذ ء م					
ر ء ف					
ج ء ر					
ب د أ	إِبْدَأْ	إِبْدَءَا	إِبْدَأُوا	إِبْدَئِي	إِبْدَأْنَ
د ر ء					
م ل ء					
ق ر ء					
ن ش ء					
ن ب ء					

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَھْمُوز کی قرآنی مثالیں۔باب نصر سے

۱۔ أَمَرَ۔ یَأْمُرُ۔ مُرْ باب نصر سے ہے۔

(وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ) (طٰہٰ: ۱۳۲)

"اپنے اہل وعیال کو نماز کی تلقین کرو۔"

❖ یہاں مُرْ فعلِ امر واحد استعمال ہوا ہے۔

۲۔ أَخَذَ۔ یَأْخُذُ۔ خُذْ باب نَصَرَ سے ہے۔

(یَا یَحْیٰی خُذِ الْكِتَابَ بِقُوَّةٍ) (مریم: ۱۲)

"اے یحییٰ کتابِ الٰہی کو مضبوطی سے تھام لو۔"

❖ یہاں خُذْ فعلِ امر واحد استعمال ہوا ہے۔

۳۔ أَكَلَ۔ یَأْكُلُ۔ كُلْ باب نَصَرَ سے ہے۔

(وَ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا) (الاعراف: ۳۱)

"اور کھاؤ پیو اور حد سے تجاوز نہ کرو۔"

❖ یہاں كُلُوْا فعلِ امر جمع استعمال ہوا ہے۔

۴۔ (وَ كُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا) (البقرۃ: ۳۵)

"اور دونوں بفراغت جو چاہو (اس جنت) میں سے کھاؤ۔"

❖ یہاں فعلِ اَمر مُثَنّٰی كُلَا استعمال ہوا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مہموز کی مثالیں۔ باب فَتَحَ سے

۵۔ سَأَلَ۔ یَسْئَلُ۔ سَلْ۔ إِسْأَلْ باب فتح سے ہے۔

(فَاسْئَلُوْٓا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ) (الانبیاء: ۷)

"اگر تم لاعلم ہو تو اہلِ ذکر سے پوچھ لو"

❖ یہاں اسْئَلُوْٓا فعل امر جمع استعمال ہوا ہے۔

۶۔ قَرَأَ۔ یَقْرَأُ۔ إِقْرَأْ باب فتح سے ہے۔

(إِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ) (العلق: ۱)

"پڑھیے اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا"

❖ یہاں إِقْرَأْ فعل امر واحد استعمال ہوا ہے۔

۷۔ نَبَأَ۔ یَنْبَأُ۔ نَبَأٌ باب فتح سے ہے۔

(عَنِ النَّبَأِ الْعَظِيْمِ) (النبا: ۲)

"ایک بڑی خبر کے بارے میں"

❖ یہاں النَّبَأُ مصدر استعمال ہوا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۲۹

فِعْلِ مُضَعَّف

۱۔ فِعْلِ مُضَعَّف یا مُضَاعَف اُس فعل کو کہتے ہیں جس میں عین کلمہ اور لام کلمہ، دونوں میں ایک ہی حرف کی تکرار ہو۔ یعنی دونوں ہم جنس حرف پر مشتمل ہوں۔

جیسے مَدَّ میں دوسرا حرف بھی د ہے اور تیسرا بھی د ہے۔

۲۔ اِدْغَام: جب دو مکرر حروف یکجا متحرک ہوں (جیسے مَدَدَ میں) تو پہلے حرف کو ساکن کر دیا جاتا ہے۔ (یعنی مَدَدَ = مَدَّ)۔

فِعْلِ مُضَاعَف کے اس عمل کو اِدْغَام کہتے ہیں۔

جیسے مَارِرٌ سے مَارْرٌ یعنی مَارٌّ (یہاں پہلے راء کو ساکن کر دیا)۔

اہلِ زبان خود بخود اس طرح کے تصرفات کر لیتے ہیں۔

۳۔ فِعْلِ مُضَاعَف کی صورتیں مختلف ابواب میں حسب ذیل ہوتی ہیں۔

	فعل ماضی	مضارع	امر یا فعل امر
۱ بَابِ ضَرَبَ سے	فَرَّ	يَفِرُّ	اِفْرِرْ = فِرَّ
۲۔ بَابِ نَصَرَ سے	مَدَّ	يَمُدُّ	اُمْدُدْ = مُدَّ
۳۔ بَابِ سَمِعَ سے	مَسَّ	يَمَسُّ	اِمْسَسْ = مَسَّ
۴۔ بَابِ كَرُمَ سے	لَبَّ	يَلُبُّ	اُلْبُبْ = لُبَّ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ مُضَاعَف کا اِسْمِ فَاعِل

۴۔ فِعْلِ مُضَاعَف کا اِسْمِ فَاعِل، فَالٌ کے وزن پر آتا ہے۔
(کیونکہ عَیْن کَلِمَہ اور لَام کَلِمَہ ایک ہی حرف ہیں۔)
جیسے مَادٌّ ، حَادٌّ ، هَامٌّ ، حَاسٌّ ، بَازٌّ وغیرہ

فِعْلِ مُضَاعَف کا اِسْمِ ظَرْف

۵۔ فِعْلِ مُضَاعَف کا اِسْمِ ظَرْف، مَفْعَلٌ کے وزن پر اِدْغَام کے بعد
۱۔ مَفَلٌّ کے وزن پر آتا ہے۔
جیسے مَحَلٌّ (اُترنے کی جگہ) ، مَطَبٌّ (علاج کی جگہ)
مَفَرٌّ (فرار ہونے کی جگہ)
۲۔ کبھی مِفْعَلَةٌ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے مَحَلَّةٌ (ٹھہرنے کی جگہ)

فِعْلِ مُضَاعَف کا اسم أَفْعَلُ التَّفْضِيل

۶۔ فِعْلِ مُضَاعَف کا اسم أَفْعَلُ التَّفْضِيل، أَفْعَلُ کے بجائے أَفَلُّ کے وزن پر آتا ہے۔
جیسے أَهَمُّ (أَهْمَمُ) ، أَشَدُّ (أَشْدَدُ)،
أَحَبُّ، أَحَقُّ، أَشَرُّ ، أَصَحُّ ، أَضَلُّ ، أَعَزُّ ، أَمَدُّ وغیرہ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ مُضَعَّف کی مشق (بَابِ نَصَرَ سے)

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	الْمَصْدَر
بکھیرنا۔ پھیلانا	بَثَّ	يَبُثُّ	أُبْثُثْ	بَاثٌّ	مَبْثُوثٌ	بَثٌّ
نیک ہونا	بَرَّ					بَرٌّ
ریزہ ریزہ ہونا	بَسَّ					بَسٌّ
ہلاک ہونا	تَبَّ					تَبٌّ
گرانا، ڈالنا	تَلَّ					تَلٌّ
درخت کو اکھاڑنا	جَتَّ					جَتٌّ
عظمت کا ہونا	جَدَّ					جَدٌّ
ٹکڑے ٹکڑے ہونا	جَذَّ					جَذٌّ
زیادہ ہونا	جَمَّ					جَمٌّ
چھپ جانا	جَنَّ					جُنُونٌ
ارادہ کرنا	حَجَّ					حَجٌّ
تباہ کرنا	حَسَّ					حَسٌّ
گھیر لینا	حَفَّ					حَفٌّ
درست ہونا	حَقَّ					حَقٌّ
اُبھارنا	حَضَّ					حَضٌّ
حل کرنا، کھولنا	حَلَّ					حَلٌّ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ مُضَعَّف کی مشق (بَابِ ضَرَبَ سے)

خالی جگہوں کو پر کیجئے:

معانی	مَاضِ	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	الْمَصْدَر
بلندی سے گرنا	خَرَّ	يَخِرُّ	إِخْرِر	خَارٌّ	مَخْرُورٌ	خُرُورٌ
کم ہونا۔ ہلکا ہونا	خَفَّ					خِفَّةٌ
زمین پر آہستہ چلنا	دَبَّ					دَبِيبٌ
دب جانا۔ کمزور ہونا	ذَلَّ					مَذَلَّةٌ
سڑا ہوا۔ گلا ہوا	رَمَّ					رَمِيمٌ
پاؤں کا ڈگمگا جانا	زَلَّ					زَلٌّ
چھپنا، بہک جانا	ضَلَّ					ضَلَالَةٌ
سایہ برقرار رہنا	ظَلَّ					ظَلَالَةٌ
طاقت ور ہونا	عَزَّ					عِزَّةٌ
بُری چیزوں سے بچنا	عَفَّ					عِفَّةٌ
بے خبر رہنا	غَرَّ					غَرَارَةٌ
ڈر سے بھاگنا	فَرَّ					فِرَارٌ
کم ہونا	قَلَّ					قِلَّةٌ
کمزور ہونا	كَلَّ					كَلَالَةٌ
پورا ہونا	تَمَّ					تَمَامٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُضَعَّف کی مثالیں (بَابِ فَتَحَ سے)

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	المَصْدَر
محتاج ہونا	خَصَّ	يَخُصُّ	إِخْصَصْ	خَاصٌّ	مَخْصُوصٌ	خَصَاصَةٌ
ناف میں تکلیف ہونا	سَرَّ					سَرَرٌ
بہرا ہونا	صَمَّ					صَمٌّ
بخل کرنا	ضَنَّ					ضَنٌّ
حلق میں اٹکنا	غَصَّ					غَصٌّ
ٹھنڈا ہونا۔ خوش ہونا	قَرَّ					قَرٌّ
سخت جھگڑالو ہونا	لَدَّ					لَدَدٌ
مزے دار ہونا	لَذَّ					لَذَاذَةٌ
ہاتھ سے چھونا	مَسَّ					مَسٌّ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ فِعْلِ مُضَاعَفْ مَاضِی کی صرفِ کبیر

مادّہ	واحد مذکر غائب	مُثنّٰی مذکر غائب	جمع مذکر غائب	واحد مؤنث غائبہ	مثنّٰی مؤنث غائبہ	جمع مؤنث غائبہ
م د د	مَدَّ	مَدَّا	مَدُّوا	مَدَّتْ	مَدَّتَا	مَدَدْنَ
ظ ن ن						
ح ق ق						
ح ل ل						
ح ج ج						
ع ز ز	عَزَّ	عَزَّا	عَزُّوا	عَزَّتْ	عَزَّتَا	عَزَزْنَ
ف ر ر						
ع ف ف						
آ ص ص	خصَّ	خَصَّا	خَصُّوا	خَصَّتْ	خَصَّتَا	خَصَصْنَ
س ر ر						
ل ذ ذ						
غ ض ض						
ص م م						
م س س						

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل مضاعف ماضی کی صرف کبیر

مادّہ	واحد مذکر حاضر	واحد مونث حاضر	مثنی حاضر مذ+مث	جمع مذکر حاضر	جمع مؤنث حاضر	واحد متکلم مذ+مث	جمع متکلم مذ+مث
م د د	مَدَدْتَ	مَدَدْتِ	مَدَدْتُمَا	مَدَدْتُمْ	مَدَدْتُنَّ	مَدَدْتُ	مَدَدْنَا
ظ ن ن							
ح ق ق							
ح ل ل							
ح ج ج							
ع ز ز	عَزَزْتَ	عَزَزْتِ	عَزَزْتُمَا	عَزَزْتُمْ	عَزَزْتُنَّ	عَزَزْتُ	عَزَزْنَا
ض ل ل							
ف ر ر							
غ ر ر							
ز ل ل							
خ ص ص	خَصَصْتَ	خَصَصْتِ	خَصَصْتُمَا	خَصَصْتُمْ	خَصَصْتُنَّ	خَصَصْتُ	خَصَصْنَا
غ ض ض							
م س س							
ق ر ر							
س ر ر							

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ فعل مضاعف (مضارع) کی صرف کبیر

مادّہ	واحد مذکر حاضر	واحد مؤنث حاضر	مثنیٰ مؤنث حاضر	جمع مذکر حاضر	جمع مؤنث حاضر	واحد متکلم مذ+مث	جمع متکلم مذ+مث
م د د	تَمُدُّ	تَمُدِّيْنَ	تَمُدَّانِ	تَمُدُّوْنَ	تَمُدُدْنَ	أَمُدُّ	نَمُدُّ
ظ ن ن							
ح ق ق							
ح ج ج							
ب ث ث							
ع ز ز	تَعِزُّ	تَعِزِّيْنَ	تَعِزَّانِ	تَعِزُّوْنَ	تَعْزِزْنَ	أَعِزُّ	نَعِزُّ
ز ل ل							
ف ر ر							
ض ل ل							
خ ص ص	تَخُصُّ	تَخُصِّيْنَ	تَخُصَّانِ	تَخُصُّوْنَ	تَخْصُصْنَ	أَخُصُّ	نَخُصُّ
ق ر ر							
غ ض ض							
س ر ر							

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل مضاعف مضارع کی صرف کبیر

مادّہ	واحد مذکر غائب	مثنیٰ مذکر غائب	جمع مذکر غائب	واحد مؤنث غائب	مثنیٰ مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب
م د د	يَمُدُّ	يَمُدَّانِ	يَمُدُّونَ	تَمُدُّ	تَمُدَّانِ	يَمُدُّدْنَ
ظ ن ن						
ت ب ب						
ح ل ل						
ع ز ز	يَعِزُّ	يَعِزَّانِ	يَعِزُّونَ	تَعِزُّ	تَعِزَّانِ	يَعْزِزْنَ
غ ر ر						
ف ر ر						
ع ف ف						
ظ ل ل						
خ ص ص	يَخَصُّ	يَخَصَّانِ	يَخَصُّونَ	تَخَصُّ	تَخَصَّانِ	يَخْصَصْنَ
ص م م						
غ ض ض						
م س س						
ق ر ر						

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ فِعْلِ مُضَاعَفْ أَمْر کی صرفِ کبیر

مادّہ	واحد مذکر	مثنیٰ مذکر + مؤنث	جمع مذکر	واحد مؤنث	جمع مؤنث
م د د	مُدَّ	مُدَّا	مُدُّوا	مُدِّی	أُمْدُدْنَ
ظ ن ن					
ت ب ب					
ب ث ث					
ع ز ز	عِزَّ	عِزَّا	عِزُّوا	عِزِّی	إِعْزِزْنَ
غ ر ر					
ف ر ر					
غ ص ص					
ر م م					
غ ف ف					
خ ص ص	خَصَّ	خَصَّا	خُصُّوا	خُصِّی	إِخْصِصْنَ
ق ر ر					
غ ض ض					
غ ص ص					
ض ن ن					

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعلِ مُضَاعَف کی قرآنی مثالیں

❖ قَصَّ۔ یَقُصُّ۔ قُصَّ۔ باب نَصَرَ سے ہے

۱۔ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ (یوسف ۳)

"ہم بہترین پیرائے میں تم سے واقعات اور حقائق بیان کرتے ہیں۔"

۲۔ اُقْصُصْ فعل امر ہے۔ لَا تَقْصُصْ فعل نہی ہے۔

لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلَىٰ إِخْوَتِكَ (یوسف: ۵)

"اپنا یہ (خواب) اپنے بھائیوں کو نہ سنانا۔"

❖ غَضَّ۔ یَغُضُّ۔ اُغْضُضْ یا غُضَّ باب نَصَرَ سے ہے

۳۔ قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ (النور: ۳۰)

"مومن مردوں سے کہہ دو کہ وہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں۔"

۴۔ (وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ) (النور: ۳۱)

"اور مومن عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی نظریں بچا کر رکھیں۔"

❖ بَثَّ۔ یَبُثُّ۔ اُبْثُثْ۔ باب نَصَرَ سے ہے

۵۔ (وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً) (النساء: ۱)

"اور ان دونوں (آدمؑ و حواؑ) سے بہت مرد و عورتیں (دنیا میں) پھیلا دیے۔"

۶۔ (وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَابَّةٍ آيَاتٌ) (الجاثیہ ۴)

"اور تمہاری پیدائش میں اور ان حیوانات میں جن کو اللہ پھیلا رہا ہے، بڑی نشانیاں ہیں۔"

۷۔ (يَوْمَ يَكُونُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ) (القارعۃ: ۴)

"وہ دن، جب لوگ بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہوں گے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ (وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ) (الغاشیہ: ۱۶)

"اور بچھائے گئے نفیس فرش ہوں گے" یہ اسم مفعول مؤنث ہے۔

❖ حَضَّ۔ یَحُضُّ۔ اُحْضُضْ باب نَصَرَ سے ہے

۹۔ (وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ) (الماعون: ۳)

"اور جو مسکین کو کھانا دینے پر نہیں اکساتا"

❖ تَبَّ۔ یَتُبُّ۔ اُتْبُبْ باب نَصَرَ سے ہے

۱۰۔ (تَبَّتْ یَدَا اَبِیْ لَهَبٍ وَّ تَبَّ) (اللھب: ۱)

"ٹوٹ گئے ابولہب کے دونوں ہاتھ اور وہ نامراد ہوگیا"

۱۱۔ (وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِیْ تَبَابٍ) (غافر: ۳۷)

"فرعون کی ساری چال بازی (اس کی اپنی) تباہی کے راستے ہی میں صرف ہوئی۔

❖ فَرَّ۔ یَفِرُّ۔ اِفْرِرْ باب ضَرَبَ سے ہے

یہاں یہ بات نوٹ کیجئے کہ باب بدل گیا ہے۔

اوپر کی مثالیں باب نصر سے تھیں اور نیچے کی مثالیں باب ضرب سے ہیں۔

۱۲۔ (كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ) (المدثر: ۵۰، ۵۱)

"گویا یہ جنگلی گدھے ہیں جو شیر سے ڈر کر بھاگ پڑے ہیں"

۱۳۔ (فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ) (الشعراء: ۲۱)

"پھر میں تمہارے خوف سے بھاگ گیا"

۱۴۔ (یَوْمَ یَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِیْهِ) (عبس: ۳۴)

"اس روز آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۔ (لَنْ يَنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ إِنْ فَرَرْتُمْ) (الاحزاب: ۱۶)

" (اگر تم موت یا قتل سے بھاگو تو) " یہ بھاگنا تمہارے لیے کچھ بھی نفع بخش نہ ہوگا۔"

(فِرار، یہاں مصدر کے طور پر استعمال ہوا ہے۔)

۱۶۔ (يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ) (القیامۃ: ۱۰)

اسی وقت یہی انسان کہے گا "کہاں بھاگ کر جاؤں؟"

مَفْعَلٌ کے وزن پر مَفَرٌّ ظرف ہے۔

❖ مَسَّ - يَمَسُّ - مَسًّا - یا إِمْسَسْ باب فَتَحَ سے ہے

۱۷۔ (لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَةً) (البقرۃ: ۸۰)

" دوزخ کی آگ ہمیں ہرگز چھونے والی نہیں۔

الا یہ کہ چند روز کی سزا مل جائے تو مل جائے۔"

یہاں لن کی وجہ سے فعل منصوب تَمَسَّنَا ہے۔

۱۸۔ (وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ) (الانعام: ۱۷)

" اگر اللہ تمہیں کوئی نقصان پہنچائے تو اس نقصان سے بچانے والا کوئی نہیں"

یہاں يَمْسَسْكَ حرف شرط کی وجہ سے مجزوم ہے اور دوسرا فعل مضاعف

ضَرَّ - يَضُرُّ - ضُرًّا - المصدار: ضُرٌّ / ضَرٌّ باب نَصَرَ سے ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۳۰

فِعلِ مُعتَلّ مُرکّب

مُرکّب فِعلِ مُعتَل کا ذکر پہلے مختصراً ہو چکا ہے۔ اب مختلف ابواب سے، اس کی مختلف قسموں کی مثالیں دی جا رہی ہیں۔ آخر میں مشقیں ہیں۔ قرآن مجید سے، ان مثالوں کو نکال کر، ان پر غور کیجئے۔ ان مشقوں پر، جس قدر آپ کی مہارت زیادہ ہوگی، اُسی قدر، فہم قرآن کی منزلیں آسان ہوتی جائیں گی۔

فِعلِ مُرکّب۔ مَہمُوز و أَجوَف (بَابِ نَصَرَ سے)

مندرجہ ذیل تین مثالوں پر غور کیجئے۔ پہلا حرف ھَمزَہ پر مشتمل ہے اور درمیانی حرف حَرفِ عِلّت ہے۔ گویا یہ فِعل، مَہمُوز و أَجوَف کا مُرکّب ہے۔

مادّہ: مندرجہ ذیل افعال کا مادہ ء و ل ، ء و ب اور ء و د ہے

فعل مُضارع بتا رہا ہے کہ یہ بَابِ نَصَرَ سے ہے۔ خالی جگہوں کو پُر کیجئے۔

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمر	فَاعِل	مَفعُول	المَصدَر
پناہ لینا	اٰلَ	یَؤُولُ	أُلْ	اٰوِلٌ	مَأْوُولٌ	مَالٌ
پلٹنا، رجوع کرنا	اٰبَ					أَوْبٌ
گراں ہونا	اٰدَ					أُوْدٌ

مشق: قرآن مجید سے، مندرجہ ذیل آیات میں، مَہمُوز و أَجوَف مُرکّب فعل تلاش کیجئے۔ اور فعل کی قسم اور اسم کی قسم بتائیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ سورۃ الرعد آیت ۲۹ ۲۔ سورۃ البقرہ آیت ۲۵۵

۳۔ سورۃ البقرۃ آیت ۴۹۔

فِعْلِ مُرَکَّب
مَھْمُوز و أَجْوَف (باب ضَرَبَ سے)

مندرجہ ذیل مثال بھی مَھْمُوز و أَجْوَف ہی سے مُرَکَّب ہے۔

لیکن باب ضَرَبَ سے ہے۔ اس کا مادہ ء ی د ہے۔ خالی جگہوں کو پُر کیجئے۔

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	المَصْدَر
قوی ہونا	اٰدَ	یَئِیْدُ				اٰیْدٌ

مشق: سورۂ ص، آیت نمبر ۱۷ میں، مندرجہ بالا فعل کو یا اس سے نکلنے والے مشتقات کو پہچانیے

مُرَکَّب مِثَال و مَھْمُوز العَیْن (بَابِ ضَرَبَ سے)

مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجئے۔ پہلا حرف واؤ اور دوسرا ھَمْزَہ۔

گویا یہ مِثَال اور مَھْمُوز العَیْن کا مُرَکَّب ہے۔

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	المَصْدَر
زندہ درگور کرنا	وَأَدَ	یَئِدُ	اِدْ	وَائِدٌ	مَوْؤُوْدٌ	وَأْدٌ

مشق:۔ (وَاِذَا الْمَوْءُوْدَةُ سُئِلَتْ) (التکویر ۸)

مندرجہ بالا آیت کی تحلیل کیجئے اور بتائیے کہ اسم کی کونسی قسم استعمال ہوئی ہے۔ آیت کا ترجمہ کیجئے۔

مُرَکَّب۔ مثال و مھموز اللّام (باب سَمِعَ سے)

مندرجہ ذیل مثال پر غور کیجئے۔ پہلا حرف واؤ ہے اور آخری ھَمْزَہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گویا یہ مِثال و مَہمُوزُ اللام کا مُرکّب ہے۔ خالی جگہوں کو پُر کیجئے۔

معانی	ماضِی	مُضارع	أَمر	فَاعِل	مَفعُول	المَصدَر
پامال کرنا، کچلنا	وَطِئَ	يَطَأُ				وَطْئٌ

مشق: (إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ وَطْأً وَأَقْوَمُ قِيلًا) (المزمل: ٦)

مندرجہ ذیل آیت کی تحلیل کیجئے۔ لغت دیکھ کر مشکل الفاظ کے معنیٰ لکھیے اور ترجمہ کیجئے۔

مُرکّب مَہمُوزُ الفَاء و نَاقِص (باب ضَرَبَ سے)

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔ پہلا حرف ھَمزہ ہے اور آخری حَرف حرفِ عِلّت ہے۔ گویا یہ مَہمُوزُ الفَاء اور نَاقص کا مُرکّب ہے۔

ابتدائی مثالیں باب ضَرَبَ سے ہیں، یہ نہ بھولیے۔

آخر کی تین مثالیں مختلف دیگر ابواب سے ہیں۔ خالی جگہوں کو پُر کیجئے۔

معانی	مَاضِی	مُضارع	أَمر	فَاعِل	مَفعُول	المَصدَر
کسرِ شان سمجھنا (ض)	أَبَى	يَأْبَى				إِبَاءَةٌ
آنا (ض)	أَتَى	يَأْتِي				إِتْيَانٌ
ادا کرنا (ض)	أَدَى	يَأْدِي				
(ض)	أَلَى	يَأْلِي				أَلْيٌ
وقت آنا (ض)	أَنَى	يَأْنِي				أَنْيٌ
تکلیف دینا (باب فتح)	أَذَى	يَأْذَى				أَذًى
غمگین ہونا (باب سمع)	أَسِيَ	يَأْسَى				أَسًى
(باب نَصَرَ)	أَلَى	يَأْلُوا				أَلْوٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق: قرآن مجید سے مندرجہ ذیل آیات درج کیجئے۔
ان آیات میں سے، فعل مُرکّب یا اُن کے مُشتقّات تلاش کیجئے۔

۱۔ البقرۃ آیت ۳۴۔ ۲۔ الانعام آیت ۳۴۔
۳۔ البقرۃ آیت ۱۹۶۔ ۴۔ البقرۃ آیت ۱۱۸۔
۵۔ الحدید آیت ۱۶۔ ۶۔ المائدۃ آیت ۲۶۔

أتى يأتي کی قرآنی مثالیں

۱۔ (أَتَى أَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ) (النحل: ۱)
"آگیا اللہ کا فیصلہ، اب اس کے لیے جلدی نہ مچاؤ۔"

۲۔ (هَلْ أَتَاكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى) (النازعات: ۱۵)
"کیا تمہیں موسیٰ کے قصے کی خبر پہنچی ہے۔"

۳۔ (فَأَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا)
"پھر وہ اپنے بچے کو لیے ہوئے اپنی قوم میں آئی۔"

۴۔ (لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَا أَتَوْا) (آل عمران: ۱۸۸)
"تم ان لوگوں کو عذاب سے محفوظ نہ سمجھو جو اپنے کرتوتوں پر خوش ہیں۔"

۵۔ (حَتّٰى إِذَا أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ) (الکھف: ۷۷)
"یہاں تک کہ وہ دونوں ایک بستی میں پہنچے۔"

۶۔ (فَإِنْ أَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ) (النساء: ۲۵)
"اور اگر وہ کسی بدچلنی کی مرتکب ہو جائیں۔"

۷۔ (إِئْتِيَا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا قَالَتَا أَتَيْنَا) (فصلت: ۱۱)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اس نے آسمان اور زمین سے کہا۔ تم دونوں وجود میں آجاؤ۔
خواہ تم چاہو یا نہ چاہو۔ دونوں نے کہا۔ ہم (وجود میں) آگئے۔"

فِعْلِ مُرَکَّب۔ مَہْمُوز و مُضَاعَف (بَابِ نَصَرَ سے)

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

پہلا حرف ھَمْزَہ ہے۔ دوسرا اور تیسرا حرف ایک ہی ہے۔
یعنی یہ مَہْمُوزُ الْفَاء اور مُضَاعَف کا مُرَکَّب ہے۔
یہ نہ بھولیے کہ یہ بَابِ نَصَرَ ہے۔ خالی جگہوں کو پُر کیجئے۔

معانی	مَاضِ	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	المَصْدَر
بنیاد رکھنا	أَسَّ	يَؤُسُّ				أَسَاسٌ
قریب ہونا	أَلَّ					إِلٌّ
سخت کھاری ہونا	إِجَّ					أُجُوجٌ
نامعقول ہونا	أَدَّ					إِدَّةٌ
ورغلانا۔ اکسانا	أَزَّ					أَزٌّ
مثال ہونا	أَمَّ					أَمٌّ

مشق: قرآن مجید سے مندرجہ ذیل آیات تلاش کیجئے۔ اور ان میں مَہْمُوز و مُضَاعَف کے مُرَکَّب کی مثالیں ڈھونڈیے۔ اور پھر یہ بتائیے کہ قرآن میں فعل ماضی استعمال ہوا ہے یا مُضَارِع یا أَمْر یا پھر اسم فاعل استعمال ہوا ہے یا اسم مَفْعُول یا پھر اسم مَصْدَر

۱۔ سورۃ الفرقان آیت ۵۳۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ سورۂ مریم آیت نمبر ۸۳

۳۔ سورۂ مریم آیت نمبر ۸۹

۴۔ سورۂ التوبہ آیت نمبر ۸

۵۔ سورۂ یٰسین آیت نمبر ۱۲

فعل مُرَکَّب
اَجْوَف نَاقِص مُضَاعَف

مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

یہ اجوف ہے اور ناقص مضاعف کا مرکب ہے۔ جوف اس لحاظ سے کہ درمیانی حرف، حرف علت ہے۔ ناقص اس لحاظ سے کہ آخری حرف، حرف علت ہے اور مضاعف اس لحاظ سے کہ درمیانی اور آخری حرف ایک ہی ہے۔

۱۔ حَیِیَ یَحْیٰی۔ حَیَاۃٌ۔ یہ باب سَمِعَ سے ہے جس کے معنی زندہ رہنا ہے۔

۲۔ حَیِیَ یَحْیَیُ حَیَاءٌ یہ مرکب مضاعف ہے۔

حَیَاء کا مطلب شرمندہ ہونا اور شرمانا ہے۔

حَیَّ، اِسْمُ الْفِعْل بھی ہے جس کا ذکر ان شاء اللہ کتاب کے دوسرے حصے میں ہوگا۔ اس صورت میں اس کا مطلب "جلدی کرو" "متوجہ ہو جاؤ" ہوگا۔

جیسے : حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۳۱

لَفِیفِ مَفرُوق (بَابِ ضَرَبَ سے)

۱۔ مندرجہ ذیل أفعال پر غور کیجئے

وَقٰی، وَفٰی وَصٰی وَرٰی وَرِیَ

ان میں دو حروف علت مفروق (ایک دوسرے سے جدا) پائے جاتے ہیں۔ جب تین حروف میں سے دو حروف علت ہوں اور ان کے درمیان میں حرفِ صحیح ہو تو ایسے فعل کو لَفِیفِ مَفرُوق کہتے ہیں۔ جیسے وَقٰی میں پہلے واؤ، حرفِ علت ہے اور آخر میں ی، حرف علت ہے۔ درمیان میں ق حرف صحیح ہے۔

دراصل یہ مثال اور ناقص کا مُرکّب ہوتا ہے۔

۲۔ لَفِیف مفروق أفعال کے فِعلِ أمر میں کئی حروف حذف کر دیے جاتے ہیں۔

چنانچہ وَقٰی کا فِعلِ أمر قِ (واحد مذکر) ہے۔ قِی (واحد مؤنث)، قِیَا (مثنیٰ)، قُوا (جمع مذکر)، قِیْنَ (جمع مؤنث)۔

فِعلِ لَفِیف مَفرُوق کی صَرف صَغِیر

ذیل کے تمام افعال باب ضَرَبَ سے ہیں

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أمر	فَاعِل	مَفعُول	المَصدَر
بچنا	وَقٰی	یَقِی	قِ	وَاقٍ	مَوْقِیٌّ	وِقَایَةٌ
وفا کرنا	وَفٰی	یَفِی	فِ	وَافٍ	مَوْفِیٌّ	وَفَاءٌ
وصیت کرنا	وَصٰی	یَصِی	صِ	وَاصٍ	مَوْصِیٌّ	وَصِیَّةٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جمع کرنا	وَعٰی	یَعِی	عِ	وَاعٍ	مَوْعِیٌّ	وِعَایَۃٌ
گمان	وَأٰی	یَئِی	إِ	وَاءٍ	مَوْئِیٌّ	وَأْیٌ

لفیفِ مفروق کی قرآنی مثالیں

۱۔ (فَوَقٰہُ اللّٰہُ سَیِّاٰتِ مَا مَکَرُوْا) (غافر : ۴۵)

"آخرکار اللہ تعالیٰ نے اس کو لوگوں کی بری چالوں سے بچالیا۔"

۲۔ (فَمَنَّ اللّٰہُ عَلَیْنَا وَ وَقٰنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ) (الطور : ۲۷)

"آخرکار اللہ نے ہم پر فضل فرمایا اور ہمیں جھلسا دینے والی ہوا کے عذاب سے بچالیا۔"

۳۔ (وَ وَقٰھُمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ) (الدخان : ۵۶)

"اور اللہ نے ان لوگوں کو جہنم کے عذاب سے بچالیا۔"

۴۔ (وَجَعَلَ لَکُمْ سَرَابِیْلَ تَقِیْکُمُ الْحَرَّ) (النحل : ۸۱)

"اور تمہیں ایسی پوشاکیں عطا کیں جو تمہیں گرمی سے بچاتی ہیں۔"

۵۔ (وَمَا کَانَ لَھُمْ مِنَ اللّٰہِ مِنْ وَّاقٍ) (غافر : ۲۱)

"اور ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہ تھا۔"

www.KitaboSunnat.com

❖ یہ وَاقٍ اسم فاعل کی مثال ہے۔

۶۔ (وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ) (البقرۃ : ۲۰۱)

"اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔"

۷۔ (قُوْا اَنْفُسَکُمْ وَاَھْلِیْکُمْ نَارًا) (التحریم : ۶)

"اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو آگ سے بچاؤ۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

❖ اوپر کی دو مثالوں کا تعلق امر سے ہے۔

۸۔ (وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ) (غافر:۹)

"اس دن جس کو تو نے برائیوں سے بچا دیا اس پر تو نے بڑا رحم کیا۔"

❖ یہ فعل مجزوم کی مثال ہے۔ حرف شرط کی وجہ سے ی حذف ہو گئی۔

۹۔ (وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ) (الحشر:۹)

"اور جو لوگ دل کی تنگی سے بچا لیے گئے وہی فلاح پانے والے ہیں۔"

۱۰۔ (فَوَقَاهُمُ اللهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ) (الانسان:۱۱)

"پس اللہ انہیں اس دن کے شر سے بچا لے گا۔"

اوپر کی تمام مثالیں وَقٰی۔ یَقِی۔ قِ۔ بَابِ ضَرَبَ سے ہیں

لفیف مفروق (باب حسب سے)

مندرجہ ذیل دو مثالیں بَابِ حَسِبَ سے ہیں۔

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	أَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	المَصْدَر
دوست	وَلِيَ	يَلِي	لِ	وَالٍ	مَوْلِيٌّ	وِلَايَةٌ
آگ دہکانا	وَرِيَ	يَرِي	رِ	وَارٍ	مَوْرِيٌّ	وَرْيٌ

لفیف مفروق کی قرآنی مثالیں

(قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ) (التوبہ:۱۲۳)

"ان منکرین حق (منافقین) سے جنگ کرو، جو تمہارے پاس ہیں۔"

(وَمَا لَهُمْ مِنْ دُونِهِ مِنْ وَالٍ) (الرعد:۱۱)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"اور نہ اللہ کے مقابلے میں ان لوگوں کا کوئی حامی و مددگار ہو سکتا ہے۔

(وَأُولُوا الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ) (الانفال: ۷۵)

"اور اللہ کی کتاب میں، خون کے رشتے دار ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں۔

(فَآخَرَانِ يَقُومَانِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِينَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْأَوْلَيَانِ)

(المائدہ: ۱۰۷)

"تو ان کی جگہ، دو اور شخص جو ان کی بہ نسبت، شہادت دینے کے لیے اہل تر ہوں، کھڑے ہو جائیں"

(يَوْمَ لَا يُغْنِي مَوْلًى عَنْ مَوْلًى شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ) (الدخان: ۴۱)

"وہ دن جب، کوئی قریبی عزیز، اپنے کسی قریبی عزیز کے کچھ بھی کام نہ آئے گا"

(أَفَرَأَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ) (الواقعہ: ۷۱)

"کبھی تم نے خیال کیا؟ یہ آگ جو تم سلگاتے ہو"

(وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا) (العادیات: ۲-۱)

"قسم ہے ان (گھوڑوں) کی، جو ہنکارے مارتے ہوئے دوڑتے ہیں، جو اپنی ٹاپوں سے چنگاریاں جھاڑتے ہیں"

مشق:۔ مندرجہ ذیل آیات کا بغور جائزہ لیجئے اور بتائیے کہ بابِ حسب سے کونسا فعل لفیف مفروق استعمال ہوا ہے؟ یا اسم کی کونسی قسم استعمال ہوئی ہے۔

۱۔ الرعد: ۱ ۲۔ البقرۃ: ۱۰۷۔

۳۔ آلِ عمران: ۲۸ ۴۔ الکھف: ۴۴۔

۵۔ البقرۃ: ۲۸۶

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ فِعْل لَفِیف مَفْرُوق مَاضِی کی صرفِ کبیر

مادّہ	واحد مُذَکَّر غَائِب	مُثَنّٰی مُذَکَّر غَائِب	جمع مُذَکَّر غَائِب	واحد مؤنث غَائِب	مثنّٰی مؤنث غَائِب	جمع مؤنث غَائِب
و ق ی (ض)	وَقٰی	وَقَیَا	وَقَوْا	وَقَتْ	وَقَتَا	وَقَیْنَ
و ف ی (ض)						
و ص ی (ض)						
و ع ی (ض)						
و ا ی (ض)						
و ک ی (ض)						
و ن ی (ض)						
و د ی (ض)						
و ح ی (ض)						
و غ ی (ض)						
و ر ی (س)						
ی د ی (س)						
و ن ی (س)						
و ل ی (ح)						

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ لَفِیف مَفْرُوق مَاضِی کی صرف کبیر

	واحد مُذَکَّر حاضر	واحد مؤنث حاضر	مثنّٰی حاضر مذ + مث	جمع مذکر حاضر	جمع مؤنث حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
وق ی (ض)	وَقَیْتَ	وَقَیْتِ	وَقَیْتُمَا	وَقَیْتُمْ	وَقَیْتُنَّ	وَقَیْتُ	وَقَیْنَا
وف ی (ض)							
وص ی (ض)							
وع ی (ض)							
وا ی (ض)							
ون ی (ض)							
ود ی (ض)							
وح ی (ض)							
وغ ی (ض)							
ور ی (س)							
ی د ی (س)							
ون ی (س)							
ول ی (ح)							

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ فعل لفیف مفروق مضارع کی مشق

مادّہ	حاضر واحد	حاضر جمع مؤنث	حاضر مثنّٰی	حاضر جمع مذکر	حاضر جمع مؤنث	واحد متکلم	جمع متکلم
وق ی (ض)	تَقِي	تَقِيْنَ	تَقِيَانِ	تَقُوْنَ	تَقِيْنَ	أَقِيْ	نَقِي
وف ی (ض)							
وص ی (ض)							
وع ی (ض)							
وک ی (ض)							
ون ی (ض)							
ود ی (ض)							
وح ی (ض)							
وغ ی (ض)							
ور ی (ض)							
ی د ی (س)							
ون ی (س)							
ور ی (س)							
ول ی (ح)							

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِعْلِ لَفِیف مَفْرُوق مُضَارِع کی صرف کبیر

مادّہ	واحد غائب	مثنّٰی غائب	جمع غائب	مؤنث غائب	مثنّٰی غائب	جمع مؤنث
و ق ی (ض)	یَقِیْ	یَقِیَانِ	یَقُوْنَ	تَقِیْ	تَقِیَانِ	یَقِیْنَ
و ف ی (ض)						
و ص ی (ض)						
و ع ی (ض)						
و ا ی (ض)						
و ک ی (ض)						
و ن ی (ض)						
و د ی (ض)						
و ح ی (ض)						
و غ ی (ض)						
و ر ی (ض)						
ی د ی (س)						
و ن ی (س)						
و ر ی (س)						
و ل ی (ح)						

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ فِعْلِ لَفِیف مَفْرُوق أَمْر کی صرف کبیر

مادّہ	واحد مذکر	واحد مؤنث	جمع مذکر	مثنّٰی مذ+مذ	جمع مؤنث
وقی (ض)	قِ	قِي	قُوا	قِيَا	قِيْنَ
وفی (ض)	فِ				
وصی (ض)	صِ				
وعی (ض)	عِ				
وای (ض)	إِ				
وکی (ض)	كِ				
ودی (ض)	دِ				
وحی (ض)	حِ				
وغی (ض)	غِ				
وری (ض)	رِ				
یدی (س)	دِ				
دنی (س)	نِ				
وری (س)	رِ				
ولی (ح)	لِ				

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۳۲

فِعْلِ لَفِیْفِ مَقْرُوْن

لَفِیْفِ مَقْرُوْن، مُرَکَّب اَفْعَال کی وہ قسم ہے جس میں دو حُرُوفِ عِلّت ساتھ ساتھ ہوتے ہیں۔ یعنی یہ اَجْوَف اور نَاقِص کے مُرَکَّب ہوتے ہیں۔

انہیں مقرون اس لیے کہا جاتا ہے کہ یہ ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ ہوتے ہیں۔

جیسے رَوِیَ یَرْوٰی رِیًّا (باب سَمِعَ)

لَفِیْف مَقْرُوْن کی مثالیں

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	اَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	اَلْمَصْدَر
سیراب ہونا (سَمِعَ)	رَوِیَ	یَرْوٰی	اِرْوَ	رَاوٍ	مَرْوِیٌّ	رِیًّا
روایت کرنا (ض)	رَوٰی	یَرْوِیْ	اِرْوِ	رَاوٍ	مَرْوِیٌّ	رِوَایَةٌ
(س)	قَوِیَ					

مُرَکَّب مَهْمُوْزُ الْعَیْن وَنَاقِص (باب فَتَحَ)

معانی	مَاضِی	مُضَارِع	اَمْر	فَاعِل	مَفْعُول	اَلْمَصْدَر
دیکھنا (فَتَحَ)	رَاٰی	یَرٰی	رَ	رَاءٍ	مَرْئِیٌّ	رُؤْیَةٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مشق : مندرجہ ذیل آیات میں رَأٰی کی مختلف صورتوں کو پہچانیے۔

۱۔ الانعام : ۷۸ ۲۔ البقرۃ : ۱۶۶ ۳۔ النساء : ۶۱

۴۔ الانفال : ۴۸ ۵۔ النساء : ۴۴

رَأٰی۔ یَرٰی۔ رَ۔ باب فَتَحَ سے ہے

۱۔ (اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ) (الفیل : ۱)

"کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے رب نے کیا معاملہ کیا۔"

(لَمْ کی وجہ سے تَرٰی، مجزوم ہوکر تَرَ ہوگیا)

۲۔ (اِنِّیْ اَرٰی فِی الْمَنَامِ اَنِّیْ اَذْبَحُکَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرٰی) (الصافات : ۱۰۲)

"میں خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں۔ اب تو بتا تیرا کیا خیال ہے۔"

۳۔ (رَبِّ اَرِنِیْ اَنْظُرْ اِلَیْکَ قَالَ لَنْ تَرَانِیْ) (الاعراف : ۱۴۳)

"میرے رب! مجھے یارائے نظر دے کہ میں تجھے دیکھ سکوں، فرمایا تم مجھے نہیں دیکھ سکتے۔"

۴۔ (اُعْبُدِ اللّٰہَ کَاَنَّکَ تَرَاہُ فَاِنْ لَّمْ تَکُنْ تَرَاہُ فَاِنَّہٗ یَرَاکَ) (صحیح مسلم)

"اللہ کی عبادت اس طرح کرو جیسے تم اسے دیکھ رہے ہو اور اگر یہ ممکن نہ ہو (دیکھ نہ پاؤ) تو اس طرح کرو جیسے وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَسمائے مُشتَقّہ ایک نظر میں

قسم	مادہ	مصدر	فاعل	مفعول	ظرف	آلہ	صفت	مبالغہ	تفضیل
صحیح	ن ص ر	نَصْرٌ	نَاصِرٌ	مَنْصُوْرٌ	مَنْصَرٌ	مِنْصَرٌ	نَصِيْرٌ	نَصَّارٌ	أَنْصَرُ
	ف ت ح	فَتْحٌ	فَاتِحٌ	مَفْتُوْحٌ	مَفْتَحٌ	مِفْتَاحٌ	فَتِيْحٌ	فَتَّاحٌ	أَفْتَحُ
	سَمِعَ	سَمَاعٌ	سَامِعٌ	مَسْمُوْعٌ	مَسْمَعٌ	مِسْمَاعٌ	سَمِيْعٌ	سَمَّاعٌ	أَسْمَعُ
	ضَرَبَ	ضَرْبٌ	ضَارِبٌ	مَضْرُوْبٌ	مَضْرِبٌ	مِضْرَابٌ	ضَرِيْبٌ	ضَرَّابٌ	أَضْرَبُ
	كَرُمَ	كَرَمٌ	كَرِيْمٌ	N/A	مَكْرَمٌ	مِكْرَمٌ	N/A		أَكْرَمُ
	حَسِبَ	حِسَابٌ	حَاسِبٌ	مَحْسُوْبٌ	مَحْسَبٌ	مِحْسَابٌ	حَاسِبٌ		أَحْسَبُ
مثال	و ع د	وَعْدٌ	وَاعِدٌ	مَوْعُوْدٌ	مَوْعِدٌ	مِيْعَادٌ			أَوْعَدُ
أجوف	ق و ل	قَوْلٌ	قَائِلٌ	مَقُوْلٌ	مَقَالٌ	مِقْوَالٌ		قَوَّالٌ	أَقْوَالُ
	ب ی ع	بَيْعٌ	بَائِعٌ	مَبِيْعٌ	مَبَاعٌ	مِبْيَاعٌ			
	ق ض ی		قَاضٍ	مَقْضِيٌّ	مَقْضًى	مِقْضًى			
	د ع و		دَاعٍ	مَدْعُوٌّ	مَدْعًى	مِدْعًى			
مهموز	ء ک ل		آكِلٌ	مَأْكُوْلٌ	مَأْكَلٌ	مِأْكَلٌ			أَكْلُ
مضاعف	ت و ب	تَوْبَةٌ	تَابٌّ	مَتُوْبٌ	مَتَابٌ			تَوَّابٌ	
لفیف مقرون	و ق ی	وِقَايَةٌ	وَاقٍ	مَوْقِيٌّ					
لفیف مقرون	ر و ی	رِوَايَةٌ	رَاوٍ	مَرْوِيٌّ					

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُعتَلّ أَفعَال مُشتَقّہ ایک نظر میں

قسم	باب	مادہ	مصدار	فعل ماضی	فعل مضارع	فعل أمر
صحیح	نَصَرَ	ن ص ر	نَصْرٌ	نَصَرَ	يَنْصُرُ	اُنْصُرْ
	ضَرَبَ	ض ر ب	ضَرْبٌ	ضَرَبَ	يَضْرِبُ	اِضْرِبْ
	سَمِعَ	س م ع	سَمْعٌ	سَمِعَ	يَسْمَعُ	اِسْمَعْ
	فَتَحَ	ف ت ح	فَتْحٌ	فَتَحَ	يَفْتَحُ	اِفْتَحْ
	كَرُمَ	ک ر م	كَرَمٌ	كَرُمَ	يَكْرُمُ	اُكْرُمْ
	حَسِبَ	ح س ب	حِسَابٌ	حَسِبَ	يَحْسِبُ	اِحْسِبْ
مثال	ضَرَبَ	و ع د	وَعْدٌ	وَعَدَ	يَعِدُ	عِدْ
اجوف	نَصَرَ	ق و ل	قَوْلٌ	قَالَ	يَقُوْلُ	قُلْ
	ضَرَبَ	ب ی ع	بَيْعٌ	بَاعَ	يَبِيْعُ	بِعْ
ناقص	ضَرَبَ	ق ض ی	قَضَاء	قَضٰى	يَقْضِى	اِقْضِ
	نَصَرَ	د ع و	دُعَاءٌ	دَعَا	يَدْعُوْا	اُدْعُ
مہموز	نَصَرَ	أ ک ل	أَكْلٌ	أَكَلَ	يَأْكُلُ	كُلْ
مضاعف	نَصَرَ	ت ب ب	تَوْبَةٌ	تَابَ	يَتُوْبُ	تُبْ
لفیف مفروق	ضَرَبَ	و ق ی	وَقَايَةٌ	وَقٰى	يَقِى	قِ
لفیف مقرون	ضَرَبَ	ر و ی	رِوَايَةٌ	رَوٰى	يَرْوِى	رِ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بائیسواں باب

سبق نمبر ۱۳۳

فعل ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید کا فرق

فعل ثلاثی سے آپ واقف ہیں۔ اس کی مختلف قسموں، صحیح، سالم، مہموز ناقص، اَجوف، اور مثال سے بھی آپ واقف ہیں۔ مہموز الفاء کی درج ذیل مثال پر دوبارہ غور کیجئے۔

أَلِفَ۔ يَأْلَفُ۔ إِيْلَفْ، باب سَمِعَ سے، فعل ثلاثی مجرد ہے۔ ان کا مادہ (ا۔ل۔ف) ہے۔ اس کا فاعل آلِفٌ (مانوس کرنے والا) اور مَفْعُول مَأْلُوفٌ (جس کو مانوس کیا گیا یا خوگر بنایا گیا) ہے اور اسم مصدر أُلْفَةٌ ہے۔ جس کے معنی ہیں خوگر ہونا، مانوس ہونا۔ یہ تو فعل ثلاثی مجرد کی مثال تھی۔

لیکن مندرجہ ذیل گردانوں پر غور کیجئے۔ اصل مادے کے حروف میں اضافہ ملے گا اور معنی میں تبدیلی محسوس ہوگی۔ یہ فعل ثلاثی مزید ہے۔

فعل ثلاثی مزید سے، بہت سارے افعال اور مصادر وجود میں آتے ہیں۔ اس کے بارہ (۱۲) ابواب ہیں۔ ا ل ف ہی کے مادے سے مندرجہ ذیل مصادر اور افعال بن رہے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فعل ثلاثی مجرد کی مثال

مصدر	معانی	ماضی۔مضارع۔امر	باب
اُلْفَةٌ	خوگر ہونا	اَلِفَ - یَأْلَفُ - اِیْلَفْ	سَمِعَ

فعل ثلاثی مزید کی مثالیں

مصدر	معانی	ماضی۔مضارع۔امر	باب
اِیْلَافٌ	خوگر ہونا	اَلَفَ - یُوْلِفُ - اَلِفْ	اِفْعَالٌ
تَأْلِیْفٌ	جمع کرنا۔ دلجوئی کرنا	اَلَّفَ - یُؤَلِّفُ - اَلِّفْ	تَفْعِیْلٌ
مُؤَالَفَةٌ	باہم الفت کرنا	اٰلَفَ - یُؤَالِفُ - اٰلِفْ	مُفَاعَلَةٌ
تَأَلُّفٌ	اکٹھا ہونا	تَأَلَّفَ - یَتَأَلَّفُ - تَأَلَّفْ	تَفَعُّلٌ
تَآلُفٌ	اکٹھا ہونا	تَآلَفَ - یَتَآلَفُ - تَآلَفْ	تَفَاعُلٌ
اِیْتِلَافٌ	متحد ہونا	اِیْتَلَفَ - یَأْتَلِفُ - اِیْتَلِفْ	اِفْتِعَالٌ
اِسْتِئْلَافٌ	الفت چاہنا	اِسْتَأْلَفَ - یَسْتَأْلِفُ - اِسْتَأْلِفْ	اِسْتِفْعَالٌ

فعل ثلاثی مزید کی تفصیل اور مشتقات ان شاء اللہ حصہ دوم میں آئے گی۔ البتہ اگلے صفحے پر مزید کی صرف صیغہ دی جا رہی ہے۔ اس کا غور سے مطالعہ کیجئے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مختصر گردان ثلاثی مزید صرفِ صغیر

باب	ماضی	مضارع	اسم فاعل	ماضی مجہول	مضارع مجہول	اسم مفعول	آمر	مصدر
إِفْعَال	أَفْعَلَ	يُفْعِلُ	مُفْعِلٌ	أُفْعِلَ	يُفْعَلُ	مُفْعَلٌ	أَفْعِلْ	إِفْعَالٌ
تَفْعِيلٌ	فَعَّلَ	يُفَعِّلُ	مُفَعِّلٌ	فُعِّلَ	يُفَعَّلُ	مُفَعَّلٌ	فَعِّلْ	تَفْعِيلٌ تَفْعِلَةٌ
مُفَاعَلَه	فَاعَلَ	يُفَاعِلُ	مُفَاعِلٌ	فُوعِلَ	يُفَاعَلُ	مُفَاعَلٌ	فَاعِلْ	فِعَالٌ مُفَاعَلَةٌ
تَفَعُّل	تَفَعَّلَ	يَتَفَعَّلُ	مُتَفَعِّلٌ	تُفُعِّلَ	يُتَفَعَّلُ	مُتَفَعَّلٌ	تَفَعَّلْ	تَفَعُّلٌ
تَفَاعُل	تَفَاعَلَ	يَتَفَاعَلُ	مُتَفَاعِلٌ	تُفُوعِلَ	يُتَفَاعَلُ	مُتَفَاعَلٌ	تَفَاعَلْ	تَفَاعُلٌ
إِنْفِعَال	إِنْفَعَلَ	يَنْفَعِلُ	مُنْفَعِلٌ	×	×	×	إِنْفَعِلْ	إِنْفِعَالٌ
إِفْتِعَال	إِفْتَعَلَ	يَفْتَعِلُ	مُفْتَعِلٌ	أُفْتُعِلَ	يُفْتَعَلُ	مُفْتَعَلٌ	إِفْتَعِلْ	إِفْتِعَالٌ
إِفْعِلَال	إِفْعَلَّ	يَفْعَلُّ	مُفْعَلٌّ	×	×	×	إِفْعَلِلْ	إِفْعِلَالٌ
إِسْتِفْعَالٌ	إِسْتَفْعَلَ	يَسْتَفْعِلُ	مُسْتَفْعِلٌ	أُسْتُفْعِلَ	يُسْتَفْعَلُ	مُسْتَفْعَلٌ	إِسْتَفْعِلْ	إِسْتِفْعَالٌ
إِفْعِيعَال	إِفْعَوْعَلَ	يَفْعَوْعِلُ	مَفْعُوعِلٌ	×	×	×	إِفْعَوْعِلْ	إِفْعِيعَالٌ
إِفْوِعَال	يَفْعَوَّلُ	يُفْعَوِّلُ	مُفْعَوِّلٌ	×	×	×	إِفْعَوِّلْ	إِفْوِعَالٌ
إِفْعِيلَال	إِفْعَالَّ	يُفْعَالُّ	مُفْعَالٌّ	×	×	×	إِفْعَالِلْ	إِفْعِيلَالٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثلاثی مزید میں اسم فاعل اور اسم مفعول کا فرق

گزشتہ صفحے پر دیے گئے چارٹ میں اسم فاعل اور اسم مفعول کے وزن پر غور کیجیے۔

۱۔ اسم فاعل کا عین کلمہ، مکسور ہے۔ جیسے: مُفْعِلٌ ، مُفَعِّلٌ ، مُفَاعِلٌ۔
مُتَفَعِّلٌ ، مُتَفَاعِلٌ ، مُنْفَعِلٌ ، مُفْتَعِلٌ ، مُسْتَفْعِلٌ

۲۔ اسم مفعول کا عین کلمہ، مفتوح ہے۔ جیسے: مُفْعَلٌ ، مُفَعَّلٌ ، مُفَاعَلٌ
مُتَفَعَّلٌ ، مُتَفَاعَلٌ ، مُفْتَعَلٌ ، مُسْتَفْعَلٌ

۳۔ اس فرق سے مفہوم پر اثر پڑتا ہے۔ مندرجہ ذیل مثالوں پر غور کیجیے۔

مُرْسِلٌ	(بھیجنے والا)،	مُرْسَلٌ	(جس کو بھیجا جائے)
مُقَدِّسٌ	(تقدیس کرنے والا)،	مُقَدَّسٌ	(جس کی تقدیس کی جائے)
مُؤَثِّرٌ	(اثر ڈالنے والا)،	مُؤَثَّرٌ	(جس پر اثر ڈالا جائے)
مُكَمِّلٌ	(پورا کرنے والا)،	مُكَمَّلٌ	(جو پورا کیا گیا ہو)
مُدَلِّلٌ	(دلیل دینے والا)،	مُدَلَّلٌ	(دلائل سے بھرپور)
مُعْتَمِدٌ	(اعتماد کرنے والا)،	مُعْتَمَدٌ	(جس پر اعتماد کیا جائے)
مُنْتَظِرٌ	(انتظار کرنے والا)	مُنْتَظَرٌ	(جس کا انتظار کیا جائے)
مُنْتَخِبٌ	(انتخاب کرنے والا)	مُنْتَخَبٌ	(جس کا انتخاب کیا جائے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تائیسواں باب

سبق نمبر ۱۳۴

فِعْلِ رُبَاعِی مُجَرَّد وَمَزِیْد

رباعی | وہ لفظ ہے، جس کے حروف اصلیہ چار ہوں یعنی جس کے مادے ہی میں چار حروف پائے جاتے ہوں۔ مثلاً

۱۔ وَمَنْ | زُحْزِحَ | عَنِ النَّارِ میں

ز ح ز ح حروف اصلیہ ہیں۔ یہ | رُباعی مُجَرَّد | ہے۔

۲۔ مثلاً | اِقْشَعَرَّ | میں حروف اصلیہ ق ش ع ر ہیں۔

ان چاروں حروف میں کوئی بھی حرف، دس حروف زائدہ میں سے نہیں ہے۔ ورنہ یہ ثلاثی مزید ہو جاتا۔

اِقْشَعَرَّ ثلاثی مجرد ہے اور نہ ثلاثی مزید بلکہ | رُبَاعِی مَزِیْد | ہے۔

یہاں اِقْشَعَرَّ میں | ا | اور | راء | حروف زائدہ ہیں۔

* | رُبَاعِی مُجَرَّد | وہ لفظ ہے جو صرف چار (۴) اصلی حروف سے بنا ہو۔ اس کا باب فَعْلَلَ ہے۔ اسی وزن پر فعل ماضی آتا ہے۔ جیسے | دَمْدَمَ | ذَبْذَبَ | سَلْسَلَ | وَسْوَسَ وغیرہ

اور اس کا مصدر | فَعْلَلَةٌ | کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے | دَمْدَمَةٌ | ذَبْذَبَةٌ ، | سَلْسَلَةٌ | ، وَسْوَسَةٌ ، | قَلْقَلَةٌ | زَلْزَلَةٌ ، وغیرہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سبق نمبر ۱۳۵

فِعلِ رُباعی مَزِید

فعل رباعی مزید کی مندرجہ ذیل دو قسمیں ہیں پہلی قسم میں، ایک حرف زائد ہوتا ہے۔ ذُو زَائد کہلاتا ہے۔ دوسری قسم میں دو حروف زائد ہوتے ہیں۔ ذُو زَائِدَیْنِ کہلاتا ہے۔

فعل رباعی ذُو زَائِدٍ

یہ ذُو زَائِدٍ وہ رُباعی مَزِید ہے۔ جس کے مادّے پر ایک حرف زائد ہو۔ اس کے شروع میں [تاء] (ت) زائد ہوتی ہے۔ یہ باب [تَفَعْلَلَ] کہلاتا ہے۔ جیسے تَسَلْسَلَ اور [تَذَبْذَبَ]۔

یہاں یہ بات نوٹ کیجئے کہ یہاں پہلا حرف (ت) زائد ہے اور باقی (۴) چار حروف اصلیہ ہیں۔

فعلِ رُباعی ذُو زَائِدَیْنِ

یہ ذُو زَائِدَیْنِ وہ رُباعی مَزِید ہے، جس کے مادّے پر دو حروف زیادہ ہوتے ہوں۔ اس کے دو (۲) باب ہیں۔

۱۔ پہلا باب [اِفْعَنْلَلَ] ہے۔ مثلاً

اِحْرَنْجَمَ (جمع ہوا) حُرُوف اصلی ح ر ج م ہیں۔ یہاں یہ بات نوٹ کیجئے کہ حُرُوف زائدہ [اِ] اور [ن] ہیں۔

۲۔ دوسرا باب [اِفْعَلَلَّ] ہے۔ مثلاً

اِقْشَعَرَّ (کانپ اٹھا) حُرُوف اصلی ق ش ع ر ہیں۔ یہاں یہ بات نوٹ کیجئے کہ حروف زائدہ [اِ] اور [ر] ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلاصہ

۱۔ فِعْلِ رُبَاعِی میں، چار حروف اصلیہ کا ہونا لازمی ہے۔

۲۔ فِعْلِ رُبَاعِی کے (۴) ابواب ہیں۔

۳۔ پہلا باب:۔ رُباعی مُجَرَّد سے فَعْلَلَ ہے جیسے وَسْوَسَ

۴۔ دوسرا باب:۔ رُباعی مزید سے تَفَعْلَلَ ہے جیسے تَدَحْرَجَ

۵۔ تیسرا باب:۔ اِفْعَنْلَلَ ذُوزَائِدَیْنِ مزید سے ہے، جس میں دو حروف زیادہ ہیں۔ جیسے اِحْرَنْجَمَ

۶۔ چوتھا باب:۔ اِفْعَلَلَّ ہے، یہ بھی ذوزائدین ہے۔ جیسے اِقْشَعَرَّ

رباعی مجرد کی قرآنی مثالیں

زح ز ح (دُور رکھنا)

۱۔ (فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ) (آلِ عمران: ۱۸۴)

اور جو شخص عذاب سے بچایا گیا اور جنت میں داخل کیا گیا وہ کامیاب ہوگیا۔

اس مثال میں زُحْزِحَ، فِعْلِ مَجْهُول ہے۔ معروف زَحْزَحَ ہے۔

و س و س (بے فائدہ خیال)

وَسْوَسَ فعل ماضی ہے۔

۲۔ (فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطَانُ) (طٰہٰ: ۱۲۰)

"تو شیطان نے ان کے دل میں وسوسہ کیا"

ل ء ل ء (موتی)

۳۔ (يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ) (الرحمٰن: ۲۲)

"ان دونوں سمندروں سے موتی نکلتے ہیں"

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ق م ط ر (سخت)

۴۔ (عَبُوسًا قَمْطَرِيْرًا) (الانسان: ۱۰)

"(وہ دن) جو بہت سخت اور نہایت پریشانی والا ہوگا۔"

ق ط م ر (گٹھلی پر باریک جھلی)

قِطْمِيْرٌ۔ وہ سفید جھلی جو کھجور کی گٹھلی پر ہوتی ہے۔

۵۔ (وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ) (فاطر: ۱۳)

"وہ ہستیاں جن کو تم پکارتے ہو گٹھلی پر باریک جھلی تک کی بھی مالک نہیں۔"

ع ب ق ر (نادر)

۶۔ (وَ عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ) (الرحمٰن: ۷۶)

اور نادر المثال حسین و جمیل قالین۔

ش م ء ز (انقباض)

۷۔ (اِشْمَأَزَّتْ قُلُوْبُ) (الزمر: ۴۵)

ان کے دل منقبض ہو جاتے ہیں۔ کڑھنے لگتے ہیں (یہ مونث ہے)

ش ر ذ م (چھوٹی جماعت)

شِرْذِمَةٌ: تھوڑی سی جماعت۔

۸۔ (لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ) (الشعراء: ۵۴)

یہ لوگ تھوڑی سی جماعت ہیں۔

س ر د ق (شامیانہ)

سُرَادِقٌ فارسی سے معرب ہے بَيْتٌ مُسَرْدَقٌ

شامیانے کی طرز کے بنائے گئے مکان کو کہتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ (وَأَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا) (الکھف: ۲۹)

"جس کے شامیانے اُن کو گھیر رہے ہوں گے۔"

س ر ب ل (کپڑے)

اَلسِّرْبَالُ : کرتہ قمیض

۱۰۔ (سَرَابِيلُهُمْ مِنْ قَطِرَانٍ) (ابراھیم: ۵۰)

"اُن کے لباس تارکول کے ہوں گے۔"

د م د م (ہلاک کرنا)

دَمْدَمَ فعل ماضی ہے۔

۱۱۔ (فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ) (الشمس: ۱۴)

چنانچہ اُن کے رب نے انہیں پیس کر رکھ دیا۔

د ر ھ م (سکے)

دِرْهَمٌ (چاندی کا سکہ) کی جمع دَرَاهِمُ ہے۔

۱۲۔ (وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُودَةٍ) (یوسف: ۲۰)

"اور ان کو تھوڑی سی قیمت چند درہموں میں بیچ ڈالا۔"

ب ع ث ر (الٹنا پلٹنا)

۱۳۔ (وَإِذَا الْقُبُورُ بُعْثِرَتْ) (الانفطار: ۴)

"اور جب قبریں کھول دی جائیں گی۔"

یہ بُعْثِرَتْ فعل مجہول مونث ہے۔

ب ر ز خ (آڑ)

بَرْزَخ دو چیزوں کے درمیان حد فاصل۔ آڑ کو کہتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴- (بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ) (الرحمٰن : ۲۰)

" ان دونوں کے درمیان ایک آڑ ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کرتے "

ا ن م ل (پورے)

أَنْمُلَةٌ کی جمع أَنَامِلُ (انگلیوں کے پورے) ہے۔

۱۵- (عَضُّوا عَلَيْكُمُ الْأَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ) (آلِ عمران : ۱۱۹)

" تم پر غصے کے سبب اپنی انگلیوں کے پورے کاٹ کھاتے ہیں "

ا ص ب ع (انگلیاں)

إِصْبَعٌ انگلی کی جمع أَصَابِعُ ہے انگلیاں۔

۱۶- (يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ) (البقرۃ : ۱۹)

" وہ اپنے کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیتے ہیں۔

ق ش ع ر (کانپنا)

۱۷- (تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُهُمْ) (الزمر : ۲۳)

" اُن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں "

یہ تَقْشَعِرُّ فعل مضارع مؤنث ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چارٹ نمبر ۱۷

خلاصہ فِعلِ رُبَاعِی

- رُبَاعِی مُجَرَّد
  - ۱۔ بَابِ فَعْلَلَ
    - زَحْزَحَ
    - وَسْوَسَ
    - دَمْدَمَ
    - سَلْسَلَ
    - ذَبْذَبَ
    - قَشْعَرَ
    - طَمْأَنَ
    - مَضْمَضَ
    - زَلْزَلَ
- رُبَاعِی مَزِید
  - رُبَاعِی ذُو زَائِدٍ
    - ۲۔ بَابِ تَفَعْلَلَ
      - تَسَلْسَلَ
      - تَذَبْذَبَ
      - تَزَلْزَلَ
      - تَمَضْمَضَ
  - رُبَاعِی ذُو زَائِدَیْنِ
    - ۳۔ بَابِ اِفْعَنْلَلَ
      - اِحْرَنْجَمَ
      - اِقْعَنْفَرَ
      - اِقْرَنْفَعَ
      - اِدْرَنْقَعَ
    - ۴۔ بَابِ اِفْعَلَلَّ
      - اِقْشَعَرَّ
      - اِطْمَأَنَّ
      - اِدْرَهَمَّ
      - اِهْوَأَنَّ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چارٹ نمبر ۱۸

خلاصہ۔ فعل کی قسمیں

۱۔ فِعْلَ

(زمانے کے اعتبار سے)

- ماضی
- مضارع
- آمر

۲۔ فِعْل

(فاعل کے ذکر کے اعتبار سے)

- معروف — فاعل مذکور ہوتا ہے
- مَجْہُول — فاعل مذکور نہیں ہوتا ہے

۳۔ فِعْل

ضرورت مَفْعُول کے اعتبار

- لازم
- مُتَعَدِّی

۴۔ فِعْل

حُرُوف علّت کے اعتبار سے

- صحیح
- مُعْتَل

۵۔ فِعْل

ابواب کے اعتبار سے

- نَصَرَ
- ضَرَبَ
- سَمِعَ
- فَتَحَ
- کَرُمَ
- حَسِبَ

۶۔ فِعْل

حروف مادہ کے اعتبار سے

- ثُلَاثِی
  - مُجَرَّد
  - مَزِیْد
- فعل رُباعی
  - مُجَرَّد
  - مَزِیْد
- خُماسی — صرف اسم ہوتا ہے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تُحفَۃُ الاِعراب

مولانا حمید الدین فراہیؒ نے نحو جدید کے اصول پر، اعراب کے مسائل کو نہایت سلیس اور آسان پیرائے میں نظم کیا ہے۔ چونکہ ہم نے اس کتاب میں مولانا فراہیؒ کی کتاب "اسباق النحو" کو بنیاد بنا کر قرآنی مثالوں اور دیگر تشریحات کا اضافہ کیا ہے۔ اس لیے اس کتاب کے طلبہ کے لیے یہ نظم دلچسپی سے خالی نہ ہوگی۔

بعدِ تسبیحِ خالقِ اکبر — اور تسلیمِ فخرِ جنّ و بشر
پیش کش ہے یہ تحفۃُ الاعراب — تا کریں اس کو مبتدی ازبر
قدمِ ماء کا تھا راستہ دشوار — بیٹھ جاتا تھا راہرو تھک کر
راہ تاریک اور منزل دور — اور پھر، ہر قدم پہ اک ٹھوکر
اب ہے اعراب کی نئی تعریف — اور ترتیبِ فنّ بطرزِ دگر
فعل، اعراب سے ہوئے آزاد — اور عوامل ہیں سارے شہر بدر
فنّ میں اب کوئی پیچ و خم نہ رہا — راہ مشکل رہی، نہ طولِ سفر

۲۔ تعریف اعراب

گرچہ ابوابِ نحو، اور بھی ہیں — لیک اعراب ہے مقدم تر
ہے یہ تغییرِ آخرِ اسماء — اسم کا رتبہ، جس سے آئے نظر
کثرتِ مرتبہ ہے خاصۂ اسم — فعل و حرف اس سے ہیں بری یکسر

۳۔ مراتبِ ثلاثہ اسم

رفع ہے رتبۂ مدارِ سخن — جس پہ ہے، گفتگو میں اصل نظر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَصب ہے رُتبہ اُن زَوائد کا — جو کہ بے واسطہ، ملیں آکر
جر ہے، اُن زائدات کا رُتبہ — جو کہ ہوں، حرفِ جَرّ کے دَست نِگو
ہیں یہی تین، اسم کے رُتبے — رَفع، پھر نَصب، پھر ہے رُتبۂ جَر
نامِ اعراب بھی، یہی ہیں تین — تا علامت ہو، اَصل شیء کی خَبَر

۴۔ صورِ مُختَلِفہ، اعراب

گرچہ ہیں تین قسم پر اعراب — ہیں وہ چودہ بَاختلافِ صُوَر
عُ عَ عِ پھر عَانِ اور عَیْنِ — عُونَ اور عِیْنَ دیکھ لو گِن گر
سات ہیں سب ثَقیل، پر یہ خَفیف — ہوں گے، آخر کی نوں گرا دو گر
اَل سے ہوتے ہیں تین، پہلے خفیف — اور اضافت سے، سب کے سب یکسَر
یا عَلَم مُتَّصِفْ بِاِبْنِ مُضَاف — بِعَلَم جیسے عَامِرُ بن عُمَر

۵۔ مواقع اعراب مختلفہ

واحد اور جمع کسر میں اعراب — عُ، عَ، عِ ہے رَفع و نَصب و جَرّ
ہے مُثَنّٰی میں عَانِ صُورتِ رَفع — عَیْنِ ہوگی وہ نَصب و جَرّ میں مگر
رَفع ہے عُونَ نَصب و جَرّ عِیْنَ — از برائے سلیم جَمعِ مذکر
عُ ہے رَفعِ سلیم جَمعِ اِناث — اور عِ اس کا نَصب ہے اور جَرّ
رَفع اور نَصب و جَرّ ہے عُو، عَا، عِی — چند اسموں میں ہوں مضاف اگر
یعنی اَبْ، اَخْ، وحَمْ و هَنْ، ذُو، فَم — میم کو فَم کی، حَذف کر دو اگر
رفع ہے غیر مُنصَرِف میں عُ — اور عَ ہے بحالِ نَصب و جَرّ
وِثْلِ بُشریٰ و یا مضاف بیا — ان پر اعراب کا نہ ہوگا گُذَر
مثلِ قاضِی، هُدًی میں ہیں اعراب — پر وہ تعلیل سے ہوئے مُضمَر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مُصْطَفَوْنَ، بَنِيَّ کے بھی مِثْل — یوں ہی، تعلیل کے ہیں زیرِ اَثَر

۶۔ اَقْسَامِ خمسہ، غیر مُنْصَرِف

اَوَّلًا غیر مُنْصَرِف ہے عَلَم — جب ہو بیگانہ، جس طرح سَنْجَر

یا کہ آخر میں ۃ ہو جوں طَلْحَہ — یا مُؤَنَّث ہو جس طرح سے سَقَر

یا ہو آخر میں ءَان، جُوں عُثْمَان — یا بَوَزْنِ فُعْل ہو، جیسے عُمَر

یا کہ مَعْدِیکَرِب سی ہو ترکیب — یا ہو دراصل فِعل، چوں شَمَّر

ثانیًا وَصْف جبکہ ہو فَعْلَان — اور مؤنث ہو وَزْنِ فَعْلیٰ پر

یا ہو اَفْعَل کہ اصل میں ہو صِفَت — مثلًا اَحْمَد، اَسْوَد و اَحْمَر

ثالثًا عَدْل جُوں اُخَر و جُمَع — یا کُتُح اور بُتُع۔ بصح و سَحَر

اور اُحَاد ہے یوں ہی تا بہ عُشَار — اور مَوْحَد ہے یوں ہی تا مَعْشَر

رابعًا منتہی الجموع کے وَزْن — ان کے آخر میں ۃ نہ آئے اگر

جُوں قَوَارِیر جَمْعِ قَارُوْرَہ — اور عَسَاکِر جماعت عَسْکَر

خامسًا جب زِیادہ آخر میں — الف و ھَمْزہ دونوں آئیں نظر

مُنْصَرِف ہوں گے سب، یہ جب ہوں مضاف — یا ہو اَل اِن پہ یا ہو وَزْن اَقْصَر

۷۔ مُعْرَبَاتِ عَشَرَہ اَصْلِیَّہ، مَرْفُوْعَاتِ

اِسْم مرفوع دو ہیں، بے کم و بیش — مستند ایک، دوسرا ہے خَبَر

ہے مثال ان کی حَیْدَرٌ اَسَدٌ — جس کے معنی ہیں شیر ہے حَیْدَر

یا کہ الْغُصْنُ یَانِعٌ ثَمَرُہ — یعنی یہ شاخ ہے رسیدہ ثَمَر

یہ کہ الْخَادِمَانِ مُخْتَصِمَانِ — یعنی دونوں جھگڑتے ہیں نوکر

یا کہ زَیْدُوْنَ حَاضِرُوْنَ ھُنَا — یعنی حاضر ہیں زید سب، یاں پر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ منصوباتِ ستّہ

چھ ہیں مَنصُوبات حال اور مَفعُول — ظرف و تمییز و علت و مَصدَر
جیسے اَلمَرءُ سَائِرٌ عَجِلًا — ہے شتاباں یہ مَرد، راہ سپر
یا کہ اَلشَّیخُ قَاطِعٌ شَجَرًا — یعنی بوڑھا کاٹتا ہے شَجَر
یا کہ زَیدٌ مُسَبِّحٌ سَحَرًا — زَید، تسبیح خواں ہے وقت سَحَر
یا کہ عِشرُونَ خَادِمًا عِندِی — یعنی ہیں بیس، میرے یاں نوکر
یا کہ اَلطِّفلُ مُطرِقٌ خَجِلًا — شرم سے سر فگندہ ہے یہ پسر
یا کہ ذَا المَرءُ ذَاهِبٌ سِرًّا — جانے والا وہ مرد ہے، چھپ کر

۹۔ مَجرُورانِ

دو ہیں مَجرُور اک مُضاف اِلیہ — دوسرا حرفِ جرّ، لگے جس پر
فِی، عَلیٰ، مِن، اِلیٰ، لَ، عَن، حَتّیٰ — وَ، بِ، تَ، مُنذُ، کَ ہیں حرفِ جرّ
جیسے بَیتُ الرَّشِیدِ فِی جَبَلٍ — یا عَلَیهِ مِنَ السَّمَاءِ مَطَر
یا کہ مِنِّی اِلَی الحَبِیبِ سَلَام — یا کہ مَالِی عَنِ الرَّقِیبِ مَفَر
یا کہ حَتّیٰ العِشَاءِ لِی وَاللّٰه — شُغلٌ بِالاُمُورِ مُنذُ سَحَر
یا کہ بِاللّٰهِ ثُمَّ تَاللّٰهِ — مَا بِذَا المِصرِ کَالسَّعِیدِ بَشَر

۱۰۔ تَوَابِع خَمسَہ

بہر تابع ہے تُبَّع متبوع — ایک پیرو ہے، دوسرا رَهبَر
ہے وہ تاکید و وصف و عطف و بدل — اور بیان و جو ہے ذکر بالاشہر
جیسے اَلعِلمُ نَافِعٌ نَافِع — نیز اَلقَومُ اَجمَعُونَ مُصَر
یا اَخُو زَیدٍ الصَّغِیرُ هُنَا — یا کہ فِی البَیتِ عَامِرٌ وَّ عُمَر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یا کہ صَحِیحِ الثِّقَاتُ اَکْثَرُھُمْ — یا کہ عِنْدِی اَبُو الشُّمَیْلِ زُفَر

۱۱۔ مُعْرَبَاتِ خَمْسَہ مُاوَّلَہ

مُعْرَبَاتِ مُاوَّلَہ دَرَاصْل — پانچ ہیں، جن میں نصب ہے اکثر

مُسْتَنَدًا بَعْدِ مُشَبَّھَاتُ الْفِعْل — فعلِ کون[۲] اور ما ولا کی خبر[۳]

پھر مُنَادیٰ[۴] ہے اور مُسْتَثْنیٰ — نکرۂ مُسْتَنَدًا پہ لَا ہو اگر

پھر سَمَاعِی ہیں چند منصوبات — جو حقیقت میں حذف کے ہیں صُوَر

۱۲۔ مُسْتَنَدًا بَعْدِ مُشَبَّھَاتُ الْفِعْل

اِنَّ، اَنَّ، کَاَنَّ، لٰکِنَّ — یا کہ لَیْتَ، لَعَلَّ آئیں اگر

مُسْتَنَدًا پر تو ہوگا وہ مَنْصُوب — پر نہ ہوگا خبر پہ اِن کا اثر

جیسے اِنَّ الْمَسِیْحَ اِنْسَانٌ — یعنی سچ ہے، کہ ہے مسیح بشر

یَا لَعَلَّ الْاَخَیْنِ صَیَّادَان — ہیں شکاری یہ دونوں بھائی مگر!

یا کہ لَیْتَ الْبَنِیْنَ مُصْطَلِحُوْنَ — کاش کہ ہوتے، صُلح جو یہ پسر

۱۳۔ خَبَرِ اَفْعَالِ کَوْن وَمَا وَلَا

کَانَ اور صَارَ، اَصْبَحَ، اَضْحٰی — ظَلَّ، اَمْسٰی وَبَاتَ نیز دِگر

مِثْلِ مَا انْفَکَّ، مَا بَرِحَ، مَا زَالَ — مَا فَتِئَ، لَیْسَ، مَا وَلَا کی خبر

ہوگی مَنْصُوب کیونکہ یہ اَخبار — ہیں مَفَاعِیل، پیشِ اَھْلِ نَظَر

مثلاً کَانَ خَالِدٌ نَھِمًا — یا کہ صَارَ السَّعِیْدُ مِثْلَ عُمَر

۱۴۔ مُنَادیٰ وَمُتَعَجَّب مِنْہُ وَمُسْتَغَاثُ وَمَنْدُوب

ہو مُنَادیٰ مُضَاف یا نَکِرَہ — نَصْب دو، جیسے یَا اَبَا جَعْفَر

ورنہ مَبْنِی ہے بَر علامتِ رَفْع — جیسے یَا زَیْدُ، اَیُّھَا الْعَسْکَر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر عَلَمْ مُنَصِّفْ یا ابْنِ مُضَاف — بِحِلْیِ یا مضاف بعد الکَرّ
یعنی یا سَعْدُ سَعْدَ الْاَوْس کے مِثْل — اور یونہی یا مُسَاوِرُ بْنَ حَجَر
مثل یا زَیْدُ گرچہ ہیں مَبْنِی — لیک اِن میں روا ہے نیز زَبَر

لَ عَجَب یا کہ اِسْتِغَاثَہ کی — ہو مُنادیٰ پہ تو ضرور ہے جَرّ
جیسے یَا لَلرَّشِیدِ یَا لَلسَّمَاءِ — یَا لَاَصْحَابِنَا وَیَا لَلْبَشَر
یَا غُلَامِی کے مثل میں ہے روا — یَا غُلَامَا وَیَا غُلَامُ دگر

وَاسَعِیْدُ وَوَاسَعِیْدَا نیز — وَاسَعِیْدَاہ نُدبہ کے ہیں صُوَر
ھائے نُدبہ کو لاؤ آخر میں — کیونکہ ہے وقف، ناگزیر اس پر
جیسے وَامُطْعِمَ الْمَسَاکِیْنَاہ — ذکر وَاعَمَّتَاہ اُمَّ ذُفَر

۱۵۔ تَوَابِعِ مُنادیٰ

جب مُنادیٰ ہو مُوردِ اِعراب — ہوگا تابع بھی، اس کی صُورت پر
پر مُنادیٰ ہو جب کہ خود مَبْنِی — اس کے تابع کے مختلف ہیں صُوَر
عطف بے ال بَدَل ہو یا ہو مُضَاف — یہ اِضافت ہو مَعْنَوِیَّہ مگر
مستقل کا سا، ان سے ہوگا سُلُوک — جیسے یَا زَیْدُ بِشْرُ وَابْنَ عُمَر
مَا سِوا میں ہے نصب و رَفْع رَوَا — جیسے یَا خَالِدُ الشَّدِیْدُ الْکَرّ

۱۶۔ مُسْتَثْنیٰ

اَز قَبِیْلِ بَدَل ہے مُسْتَثْنیٰ — چند شکلیں ہیں، خارج اس سے مگر
قَوْلِ مُثْبَت سے گر ہو مُسْتَثْنیٰ — یَا مُقَدَّمْ یا ہو غیر اگر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَصب واجب ہے لیک مُستَثنیٰ — مِنۡہُ کا ذکر آئے اور اس پر
قولِ مَنفی ہو تو، رَوا ہے نَصب — بَدَلِیَّت اگرچہ ہے بہتر
جیسے مَا فِی جِوَارِنَا اِلَّا — حَامِدٌ وَّالسَّعِیۡدُ وَابۡنُ عُمَر
یا کہ اَلۡجُنۡدُ ذَاهِبٌ اِلَّا — خَالِدًا وَامۡرَئَیۡنِ مِنۡ عَسۡکَر
یا کہ مَا فِی رِجَالِکُمۡ اِلَّا — جَنۡدَلًا ذُوۡشَجَاعَةٍ وَّغِیَر
یا کہ لَا عَیۡبَ فِی اَخِیۡ اِلَّا — طَلَبًا لِلۡعُلٰی وَطُوۡلَ سَهَر
یا کہ لَا عَیۡبَ فِیۡهِمۡ اِلَّا — نَوۡمَهُمۡ فِی الشِّتَاءِ بَعۡدَ سَحَر
غیر ہوگا بحالِ مُستَثنیٰ — جیسے هُمۡ ذَاهِبُوۡنَ غَیۡرَ عُمَر

۱۷۔ مُستَثنیٰ بَعۡدِ لَاءِ نَفۡیِ عُمُوم

مُستَثنیٰ بَعۡدِ لَاءِ نَفۡیِ عُمُوم — نکرۂ مُتَّصِل ہو مُفۡرَد گو
ہوگا مَبنی وہ بر علامت نَصب — بر مثالِ ثَمَانِیَةَ عَشَر
مثلاً لَا غُلَامَ لِلۡهَادِی — یا کہ لَا جَارِیَاتِ لِابۡنِ عُمَر
یا کہ لَا شَاهِدَیۡنِ لِلۡدَّعۡوٰی — یا کہ لَا نَاصِرِیۡنَ لِلۡمُضۡطَر
غیر مُفۡرَد کو نَصب دو لیکن — مُنۡفَصِل یا کہ مَعرِفہ ہو اگر
رَفۡع دو اور رَفۡع میں ہے ضرور — دوسرا مُستَثنیٰ بلائے دِگر
جیسے لَا نَاصِرًا لَّهٗ عِنۡدِی — یا کہ لَا طَالِبًا هُدًی مُخۡتَر
یا کہ لَا لِی اَبٌ وَّلَا اُمٌّ — یا کہ لَا هَاشِمٌ وَّلَا جَعۡفَر

۱۸۔ تَوَابِع مُستَثنیٰ مَبنِی بَعۡدِ لَا

عَطۡفِ مَبنِی پہ ہو یہ لَا تو رَوا — ہے بَنا اور رَفۡع دونوں پر
جیسے لَا نَاصِرٌ وَّلَا اَخٌ لِی — یا کہ لَا تَرۡسَ لِیۡ وَلَا مِغۡفَر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے بناء، رَفع و نَصب سب جائز — مُتّصِل وَصف، مُنفَرِد ہو اگر
جیسے لَا مَاءَ عَذْبٌ فِي بَحْرٍ — یا کہ لَا مَاءَ بَارِدًا فِي الْبَرِّ
مُنفَصِل وَصف و عطف لا کے بغیر — نصب یا رَفع آئے گا اِن پر
جیسے لَا مَرءَ فِيهِمْ هَرِمًا — یا کہ لَا زَوجَ وَابنَةً لِلزَّفَر

۱۹۔ نَصب بر حَذف

نَصب بر حَذف دس ہیں اَمر و دعا — وَصف و تَنبِیہ وَحَصر بالمَصدَر
عطفِ صُحبہ، اِجابَۃ، اِستِنکار — شَرط و توضیحِ جُملہائے خَبَر
مثل صَبرًا عَلَی الاذٰی صَبرًا — یا کہ سَقیًا لِذَالِکَ المَعشَر
یا کہ ھُمْ رُفقَتِی اُولَی الاَبصَارِ — وَالطَّرقَ الطَّرِیقَ یَا اَعوَر
اِنَّمَا ھٰؤُلَاءِ سَیرًا سِیر — یا کہ مَا نَت وَاَبًا مَعمَر
یا کہ لَبَّیکَ رَبِّ وَ سَعدَیکَ — یا اَلَھُوًا وَاَنتَ فِی صُوکِبر
یَا لِکُلِّ عَلَی السَّوَاءِ نَصِیبٌ — فِیہِ، اِنْ ذَا غِنًی وَاِنْ مُعتَر
یا کہ اللّٰہُ رَبُّنَا الرَّحمٰن — دَعوَۃَ الحَقِّ مِن لِسَانِ فِطر
اور بھی چند ہیں مَصَادِر خاص — مِثل سُبحَانَ رَبِّیَ الاَکبَر

یا الٰہی یہ تُحفہ ہو مَقبُول
ہے دُعائے فَوَاھِی مُضطَر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انگریزی مترادفات

کسی بھی زبان کو سیکھنے کے لیے یہ ضروری ہے کہ خود اس زبان کے مزاج سے کلی واقفیت حاصل کی جائے۔ مترادفات کے استعمال سے اس بات کا اندیشہ لگا رہتا ہے کہ کہیں انگریزی میں سوچ کر عربی بولنے اور لکھنے کی کوشش نہ کرے۔ اس لیے اس ناچیز کی یہ رائے ہے کہ انگریزی مترادفات کا (جو بہت کم صورتوں میں سو فیصد مترادف ہوتے ہیں) کم سے کم استعمال کیا جائے اور وہ بھی جہاں انگریزی داں طالب علم کے لیے ابتدائی مراحل میں ناگزیر ہو۔

متفرق

The Conjection	الصرف
The Syntex	النّحو
The inflection of the conjugaion	تصریف
The Derivation	الإشتقاقُ
The Science of Derivation	علم الإشتقاق
The Derivations , The Derive	مُشْتَقَّات
The Gender	تذکیر و تانیث (جنس)
Masculine	مذکر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Feminine	مؤنث
From	صیغہ
Word	کلمہ
Word	مفرد
The Noun	إسم
The Verb	فعل
The Letter , The Particle	حرف
Compund	مرکب
The Subject , The primate	مبتداء
The Predicate	خَبَر
The Nominal Sentence	جملۂ اسمیۃ
The Verble Sentence	جملۂ فعلیہ
Acitve	معروف
Possive	مجھول
Positive	مثبت
Negative	منفی
Empirical	سماعی
Methodical	قیاسی
The Feminine by usage	المؤنثُ السماعی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The Declensions of Noun . The signs of Noun at the end	إعراب
The Supposed Declensions	إعراب تقديری
The Position of Noun in a Senctence	اعرابی حالت
The sign of Noun showing its Position	التشكيل
The Nominative Case , Regularity	حالتِ رفعی
The Accusative Case, Openness	حالت نصبی
The Genitive Case	حالت جری
The Vowel	حَرَكت
The Vowels	حَرَكات
The Short Vowel U	ضَمَّةٌ (پیش)
The Short Vowel I	كَسْرَةٌ (زیر)
The Short Vowel A	فَتْحَةٌ (زبر)
	اَلِفٌ
The Long Vowel I	یاءٌ
The Long Vowel U	واوٌ
The Vowelless	ساكِنٌ
The Doubling Sign	تَشْدِيد
The Lenthining Sign	مَدَّةٌ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب کا مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The nunation , The Modulation	تنوین
The Measure	وزن
The Measured	موزون
Measures of Words	اوزان کلمات
The Citerion	میزان
Exercise	مشق ، تمرین
Root	مادّہ
Singular	واحد ، مفرد
The Duel	تثنیۃ ، مثنیٰ
Number	واحد جمع
Plural	جمع
Hallow	أجوف
Trilateral	ثُلاثی
Quadrilateral	رُباعی
Pirmate , Denuded , Abstract	مجرد
Interdiction	نہیٌ
Emphatic	مؤکّد

The Noun	اسم

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The Definite Noun ,	اسمِ معرفہ
The Indifinite Noun, or Common Noun	اسمِ نکرہ
The Porper Noun	اسمُ علمِ
The subject	فاعل
The Object	مفعول
The Agent Noun , The Subject	اسم فاعل
The patinet Noun , The Object	اسم مفعول
The Pro- Agent	اسم نائب الفاعل
The Infinitive , The Noun of Origin	اسمِ مصدر
The Prescribed Noun The Qualified Noun	اسمِ موصوف اسمِ منعوت
The Adjictive , The Qualificative Noun	اسمِ صفت یا اسمِ نعت
The Noun of Preference	اسمِ تفضیل
The Adjective superiority	اسمِ افعلُ الصِّفہ
The Superlative Noun	اسمِ مُبالَغَۃٌ
The Noun of Instrument	اسمِ آلۃٍ
The Adverb of Cirumstantial of Time Time	اسمِ ظرفِ زمان
The Adverb Place , Cricumstantial of Place	اسمِ مشارٌ إلیہ
The Demonstrated Noun	اسمِ اشارہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

	اسم اشارہ
The near Demonstrative Noun	اسم اشارہ قریب
The Distant or Remote Demonstrative Noun	اسم اشارہ بعید
The conjunctive Noun.	اسم موصول
The Interrogative Noun	اسم استفہام
Person Pronouns	اسم ضمائر
The Pronoun	اسم ضمیر
The Prominent Pronoun	اسم ضمیرٌ بارزٌ
The Apparent Pronoun	اسم ضمیرٌ ظاھرٌ
Latenet Pronoun	اسم ضمیرٌ مستترٌ
The Connected Pronoun	اسم ضمیرٌ متصلٌ
The Detached Pronoun	اسم ضمیر غیر متصل
The Inert Noun	اسم جامد
The derived Noun	اسم مشتق
The Singular Noun	اسم واحد
The Duel Noun	اسم مثنی
The Plural Noun	اسم جمع
Noun with Short Ending	اسمٌ مقصورٌ (لیلیٰ)
Noun with Extended Ending	اسمٌ ممدودٌ (اسماء)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Noun With Curtailed Ending	اسمٌ منقوصٌ (قاضٍ)
The Minuature Alif	الف مقصورہ (لیلیٰ)
Noun of Genus	اِسمُ جنسٍ
Noun of One Act	اسمِ مرّۃٍ
Noun of Exlusion	اسمِ استثناءٌ
The Excluded Noun	اسمِ مُستثنیٰ
The plural Noun from wich Exclusion if made	اسمِ مستثنیٰ منه
The person being called	اسمِ منادیٰ
The Called Euphonic Noun	اسمِ منادیٰ مُرخّمٌ
The Augmented Noun	اسمُ مزیدٌ
Firs annexing Noun, Construct Noun	اسمِ مضاف
Second Annexed Noun, Genitive Noun	اسمِ مضاف الیه
The Annexed Comoiste The Relative compound, The Construct State	مرکب اضافی
The Adjective compound or The Adjective Phrase	مرکب توصیفی
The Conjuctional Compound	مرکب عطفی
The Plural	اسم جمع
The Intect Plural Noun	اسم جمع سالم

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The Intact Feminine Plural Noun	اسمِ جمع مؤنث سالم
The Broken Plural Noun	اسمِ جمع مُکسَّر
The Declinable Noun	اسمِ مُعْرَبْ
The Indelinable Noun The structured Noun	اسمِ مبنی
Fully declinabale Noun	اسمِ منصرف
Partially Declinable Noun ,The Diptote	اسمِ غیرُمنصرفٌ
فعل	
Verb	فعل
Perfect of Past Tense Verb	فعل ماضی
	فعل حال
Imperfect Tence Verb	فعل مضارع
The Imperative	امر و نہی
The Imperative Affimative Verb	فعل اَمر
The Negaive Command	فعل نہی
The Active Verb	فعل معروف
The Passive Verb, The ignored Verb	فعل مجہول
The intransitive Verb	فعل لازم
The transitive Verb , The Stem	فعل متعدی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The Trilateral Verb	فعل ثُلاثی
The Quadri- lateral Verb	فعل رُباعی
The Obstract Verb	فعل مجرد
Augumented Verb, Intensive Verb	فعل مزید فیه
The Pirmate Tri- Lateral Verb The Abstract Tri-lateral Verb,	فعل ثلاثی مجرد
The Excessive Trilateral Verb	فعل ثلاثی مزید فیہ
The Primate Quadrilateral Verb	فعل رباعی مجرد
The Excessive Quadri-lateral Verb	فعل رباعی مزید فیہ
The Defective Verb	فعل ناقص (معنوی)
The Compelete Verb	فعل تام
The Defective Verb	فعل معتل
The Moddle Verb	فعل مثال
The Hollow Verb	فعل اجوف
The Deficient Verb	فعل ناقص (لفظی)
The Double Verb	فعل مضاعف
The Verb with a Hamzah.	فعل مهموز
Compound Deficient Verb	فعل لفیف
Deficient Verb With detached Voweles	فعل لفیف مفروق

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

Deficient Verb with attached Vowels	فعل لفیف مقرون
Past Continuous Tens Verb	فعل ماضی استمراری
Present Perfect Tense Verb	فعل ماضی قریب
Verb with Regular Ending	فعل مضارع معرب
Verb with Light Ending	فعل مضارع خفیف (منصوب)
Verb With Lighter Ending	فعل مضارع أخف (مجزوم)
Verb wiht Heavy Ending	فعل مضارع ثقیل
Verb With Heavier Ending	فعل مضارع أثقل
Confirmation , Stress	توکید
Stress of Verbs	توکید الأفعال
Confirmed Verb	فعل مؤکد
Defective Verb (In Meaining)	فعل ناقص معنوی
Physically Deficient Verb , Verb Ending with a Vowel	فعل ناقص لفظی
حُرُوف	
Letter, Particle	حرف
The Alphabet	حروف تہجی
The Sound Letters	حروف صحیحہ
The Defective Leters	حروفِ علت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The Lunar Letters	حروف قمریہ
The Solar Letters	حروف شمسیہ
The Definite Ar tical	ال (لام تعریف)
The Letter Nagation Particle Nagation	حرف نفی
The Letters of Negative Command The Letter of Interdiction	حروف نہی
The Letter of redcution , The Preposition	حرفُ جرٍّ
The Conjunctions, Letter of Attraction	حرف عطف
Letter of Condition	حرف شرطٍ
Letter of smiilitude	حرف تشبیہ
Letter of Confirmation	حرف توکیدٍ
Letter of Authenticity	حرف تحقیق
Letter of Exclusion	حرف استثناء
Letter of Wish	حرف تمنّ
Leter of Permonition	حرف تنبیہ
Letter of Rejection	حرف رَدْعٍ
The Radical Letters, The Root Letter	حرف أصْلِيَّه
Letters of Augmentation , Additional	حروف زائدہ
The vocative Particle , The Vocative Letter The Letter of Call	حرف نِدَاء

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

The Letter of Lamentation	حرف نُدْبَةٍ
The Letter of Solicotation	حرف تَرَجٍّ
Letter of Astonishment	حرف تَعَجُّبٍ
Letter of Cusuality	حرف تعلیل
Letter of Paucity	حرف تقلیل
Sound Letter	حرف صحیح
Extended Letter	حرف مدّ
Letter Similar to the Verb	حرف مشبہ بفعلٍ
Letter of Annualment	حرف ناسخ
Letter of Elision	حروف جازمہ
Letter of Opening	حروف ناصبہ
Letter of Confirmation	حروف توکید

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتابیات

۱۔ اسباق النحو۔ حمید الدین فراہیؒ

۲۔ اسباق النحو۔ مولانا خالد مسعود مدظلہ العالی

۳۔ تعلیم النحو۔ مولانا محمد ایوب اصلاحی مدظلہ العالی

۴۔ معلم الانشاء۔ مولانا عبدالماجد ندویؒ، مولانا محمد رابع حسنی ندویؒ

۵۔ النحو الواضح .... علی الجارم و علامہ مصطفیٰ امین

۶۔ تمرین الصرف .... مولانا معین الدین ندویؒ

۷۔ تمرین النحو .... محمد مصطفیٰ ندویؒ

۸۔ المعجم المفہرس لألفاظ القرآن الکریم .. علامہ محمد فواد عبدالباقیؒ

۹۔ ھدیہ صغیر شرح نحو میر ..... مولانا اصغر علیؒ

۱۰۔ مذکرات فی النحو والصرف ... الاسلامیہ بالمدینۃ المنورۃ

۱۱۔ عزیز المبتدی .... خواجہ محمد عزیز اللہ غوری

۱۲۔ قواعد اللغۃ العربیۃ للمبتدئین .... منی السباعی

۱۳۔ عربی کا معلم ..... عبدالستار خانؒ

۱۴۔ منہاج العربیہ .... مولانا سید نبی حیدر آبادیؒ

۱۵۔ علم النحو ..... مشتاق احمد چرتھاولی

۱۶۔ فروغ قرآن .... فروغ احمد مدظلہ العالی

۱۷۔ معجم تصریف الافعال العربیہ .... انطوان الدحداح

۱۸۔ آسان عربی .... مولانا محمد بشیر ایم اے

۱۹۔ قلمی مسودات ..... مولانا عبدالقدیر اصلاحی مدظلہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چارٹ نمبر ۱۹

اسم کی قسمیں (اعرابی حالت کے اعتبار سے)

مُعْرَبَاتِ اصلیہ کل ۱۰ ہیں

- مَرْفُوعٌ (۲)
  - رفع کی علامتیں
    دو پیش، ایک پیش
    آن، اونَ
    آتٌ، آتُ
    بیا مبتداء
    ویسی خبر
  - مُبْتَدَاءٌ
    (واحد) الکتاب
    الطالبةُ
    (مثنی) الکتابانِ
    الطالبتانِ
    (جمع) المسلمُون
    المسلماتُ
  - خَبَرٌ
    مُفِيدٌ
    مُجْتَهِدَةٌ
    مُفِيدانِ
    مُجْتَهِدَتانِ
    صالحُونَ
    صالحاتٌ
- مَنْصُوبٌ (۶)
  اگلے صفحے پر
- مَجْرُورٌ (۲)
  (indirect)
  دو واسطے: مضاف اور حرفِ جر
  - جر کی علامتیں
    ایک زیر، دو زیر
    اینَ، اینِ، آتِ، آتِ
    ۱۔ مضاف، خفیف
    ۱۔ حذف نون
    ۲۔ حذف صوت نون
    ۳۔ مضاف الیہ: مجرور
  - حرف جار کے بعد آنے والا اسم
    لِلّٰهِ، مِنْ خَوْفٍ
    فِي يَوْمَيْنِ
    عَلٰى طَائِفَتَيْنِ
    عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ
    فِي السَّمَاوَاتِ
  - مضاف الیہ
    کتابُ زیدٍ، کتابا زیدٍ
    (مثنی) مسلما مدینةَ
    ربُّ المَشْرِقَيْنِ
    مدینةُ المسلمِينَ
    (جمع) مسلمو مدینةَ
    نُورُ السَّمٰوَاتِ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چارٹ نمبر ۲۰

مَنصُوبَاتِ اَصلِیہ (۶)

چھ بلاواسطہ اضافے Six Deirect Insertions

نصب کی علامتیں : دو زبر، ایک زبر، اَینِ، اِینَ، آتِ، آتِ

مَفعُول بِہٖ

الارضَ مهادًا
الجِبَالَ اوتادًا
نومَکم سُباتًا
النَّهارَ معاشًا
اللیلَ لباسًا
(مثنی) عَینَینِ
شَفَتَینِ
(جمع) مُسلِمِینَ
مومِنِینَ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
سَماوَاتٍ

ظَرفٌ

زَمَانٌ	مَکَانٌ
یومًا	فَوقَ
الیوم	تحت
یَومَینِ	عِندَ
الایام	اَمَامَ
عشاءً	بَعدَ
بُکرَۃً	خَلفَ
اَصیلًا	مقاعِدَ

تَمیِیز

زِدنِی عِلمًا
اَشَدُّ حرًّا
اَکثَرُ مالًا
عَشَرَۃَ عَینًا
مِثقَالَ ذَرَّۃٍ خیرًا
مِثقَالَ ذَرَّۃٍ شرًّا
نَزادُوهُم رَهَقًا
اَحسَنُ قولًا
اَشَدُّ وَطأً
اَقوَمُ قِیلًا

مَفعُول مُطلَق

سَلِّموا تَسلِیمًا
رَتِّلِ ترتیلًا
لَاتُبَذِّر تَبذِیرًا
کَلَّمَ تَکلِیمًا
دمّرنا تدمیرًا
فَاصبِر صَبرًا
یُخرِجُکُم اخراجًا
مَکَروا مَکرًا
تَبَتَّلْ الیہ تَبتِیلًا
وَاهجُرهُم هَجرًا

حَال

جالسًا	راکبًا	نائمًا
جالسۃً	قیامًا	نائمَینِ
جالسَینِ	قعودًا	نائمِینَ
جالسِینَ		نائماتٍ

عِلّت

انتقامًا	خوفًا	ابتغاءً
حَسَدًا	طَمَعًا	اِکرامًا
جزاءً	غَضَبانَ	اَدَبًا
حَزَنًا	اسفًا	

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عدد اور جنس کے اعتبار سے	مختلف حالتوں میں اعراب کی صورتیں		
اسم کی نوعیت	رَفْع	نَصْب	جَرّ
۱۔ اِسْمِ وَاحِدٌ	طِفْلٌ	طِفْلًا	طِفْلٍ
۲۔ اسمِ جمع مُکَسَّر	أَطْفَالٌ	أَطْفَالًا	أَطْفَالٍ
۳۔ جمع مؤنث سالم	مُسْلِمَاتٌ	مُسْلِمَاتٍ	مُسْلِمَاتٍ
۴۔ جمع مذکر سالم	مُسْلِمُوْنَ (اُوْنَ)	مُسْلِمِيْنَ (اِيْنَ)	مُسْلِمِيْنَ (اِيْنَ)
۵۔ اِسْمِ مُثَنّٰی	مُسْلِمَانِ (آنِ)	مُسْلِمَيْنِ (آيْنِ)	مُسْلِمَيْنِ (آيْنِ)
۶۔ اِسْمِ غیر مُنْصَرِف	ابراهِيْمُ	إِبْرَاهِيْمَ	إِبْرَاهِيْمَ

اِعْرَاب :۔

۱۔ ایک پیش، دو پیش، و آتٌ، اُوْنَ، اور و آنِ، رفع کی علامتیں ہیں۔

۲۔ ایک زبر، دو زبر، و آتٍ، و اِيْنَ، اور و أَيْنِ، نصب کی علامتیں ہیں۔

۳۔ ایک زیر، دو زیر، و آتٍ، و اِيْنَ، اور و أَيْنِ، جرّ کی علامتیں ہیں۔

نوٹ :۔ آخری چار صورتوں میں اسم کی و نصبی حالت، اور و جرّی حالت، بالکل ایک جیسی ہے۔ یہاں یہ سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ ایسی صورت میں یہ کیسے مانا جائے کہ یہ نَصْبی حالت ہے یا جری حالت؟ تو اس کا سیدھا اور آسان جواب یہ ہے اگر وہ و بلا واسطہ آئے تو و نصبی، حالت ہوگی اور اگر و بالواسطہ، آئے تو جری حالت ہوگی۔ آنِ۔ أَيْنِ، اُوْنَ، اِيْنَ، حُرفی اِعْرَاب، کہلاتے ہیں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مرفوعات ایک نظر میں

- مرفوعات اَصلِیَّہ
  - مُسنَد اِلَیہ
    - ۱۔ مُبتَدَأ (جملۂ اسمیہ میں)
      - اَللّٰہُ اَحَدٌ
      - اَلسَّاحِرَانِ کَاذِبَانِ
      - اَلسَّاحِرُوْنَ کَاذِبُوْنَ
    - ۲۔ فَاعِلٌ (جملۂ فعلیہ میں)
      - قَتَلَ دَاوٗد
      - ذَھَبَ الرَّجُلَانِ
      - اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ
  - خبر
    - ۳۔ خبر
      - اَللّٰہُ اَحَدٌ
      - مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ
      - اَلرَّسُوْلَانِ صَادِقَانِ
      - اَلْمُجَاھِدُوْنَ صَابِرُوْنَ
- مرفوعات فَرعِیَّہ
  - ۴۔ نائب فاعل
    - کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ
    - قُتِلَ الْخَرَّاصُوْنَ
  - ۵۔ کَانَ کا اسم
    - کَانَ اللّٰہُ قَدِیْرًا
    - کَانَ الْکِتَابَانِ مُفِیْدَیْنِ
    - کَانَ الْمُنَافِقُوْنَ کَاذِبِیْنَ
  - ۶۔ اِنَّ کی خبر
    - اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ
    - اِنَّ الْکِتَابَیْنِ مُفِیْدَانِ
    - اِنَّ الْمُنَافِقِیْنَ لَکَاذِبُوْنَ

نوٹ :۔ نحو کی کتابوں میں، سمجھانے کے لیے نمبر ۵ اور نمبر ۶ کو بھی، مرفوع بتا کر مرفوعات کی فہرست میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ لیکن ہمارے نزدیک

۱۔ نمبر ۵۔ مبتدا ہے، اور نمبر ۱ کے تحت ہی ہے۔

۲۔ نمبر ۶، خبر ہے اور نمبر ۳ کے تحت ہی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلیل الرحمٰن چشتی صاحب کی کتابوں کا مختصر تعارف

1۔ قواعدِ زبانِ قرآن (حصہ اوّل):

خلیل الرحمٰن چشتی صاحب کی قواعدِ زبانِ قرآن (اول و دوم) کو بڑی مقبولیت حاصل ہوئی، نہایت ہی کم وقت میں اس کے کئی ایڈیشن شائع ہوئے، جبکہ کتاب دو ضخیم جلدوں پر یعنی ہر جلد تقریباً آٹھ سو (800) صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کتاب میں عربی کے قواعد بیان کرنے کے بعد، کثرت سے قرآنی مثالیں پیش کی گئی ہیں۔

یہ اللہ کے کلام کی برکت ہے اور اللہ کے کلام کو سمجھنے کے لیے تعلیم یافتہ افراد میں پایا جانے والا شوق بے پایاں ہے۔ نئی زبان کو سیکھنا آسان کام نہیں ہے۔ گرائمر یعنی قواعد ایک خشک موضوع ہے۔ اس کتاب کی ترتیب میں مرتب نے قواعد کی تمام پرانی کتابوں کو پیش نظر رکھا ہے اور ان سب سے استفادہ کیا ہے۔ مولانا امین احسن اصلاحیؒ کے شاگرد مولانا خالد مسعودؒ نے اس کتاب پر تبصرہ کرتے ہوئے اس کی یہ خصوصیت بتائی ہے کہ مرتب نے طالب علم کی توجہ صرف اسی نکتے پر مرکوز رکھی ہے، جو وہ اسے پڑھانا چاہتا ہے۔ مرتب کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ وہ نکتہ، وہ قاعدہ اور وہ کلیہ پوری طرح گرفت میں آجائے۔ مثالوں کی کثرت سے اس میں بڑی مدد ملتی ہے۔ حافظِ قرآن کے لیے تو یہ کتاب اکسیر ہے۔ تھوڑی سی محنت کر لے تو وہ تمام قواعد پر دسترس حاصل کر سکتا ہے۔ مرتب کے پیشِ نظر جدید تعلیم یافتہ افراد اور بالغ مبتدی ہیں۔ یہ کتاب بنیادی طور پر انہی کے لیے مفید ہے، لیکن دینی مدارس کے طلبہ بھی اس سے بھرپور استفادہ کر سکتے ہیں۔

2۔ قواعدِ زبانِ قرآن (حصہ دوم)

www.KitaboSunnat.com

قواعدِ زبانِ قرآن حصہ دوم میں، ثلاثی مزید کے بارہ (12) ابواب میں ہر باب کی سات سات قسمیں، کئی کئی قرآنی مثالوں کے ساتھ کھول دی گئی ہیں اور حروف پر بحث کی گئی ہے۔ اردو زبان میں ہماری معلومات کی حد تک یہ پہلی مفصل کوشش ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3۔ قرآنی سورتوں کا نظمِ جلی:

اس کتاب میں قرآن کی تمام ایک سو چودہ (114) سورتوں کا نظمِ جلی (Macro-Structure) بیان کیا گیا ہے۔ ہر سورۃ کے مضامین کو مختلف پیراگرافوں میں تقسیم کر کے مرکزی مضمون کی وضاحت کی گئی ہے۔ سب سے پہلے سورت کے زمانۂ نزول کا تعین صحیح احادیث اور خود قرآن کی داخلی شہادتوں کی روشنی میں کیا گیا ہے۔ صحیح احادیث کی روشنی میں بعض سورتوں کے فضائل بیان کیے گئے ہیں۔ پچھلی سورت اور اگلی سورت سے کتابی ربط کی وضاحت کی گئی ہے۔ ہر سورت کے اہم اور کلیدی الفاظ اور مضامین کو کھولا گیا ہے۔ ہر پیراگراف کا مختصر خلاصہ پیش کر کے آخر میں سورت کے مرکزی مضمون پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

4۔ آسان اُصولِ تفسیر:

قرآن فہمی کے سلسلے میں بعض اساتذہ شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ کا مقدمہ پڑھاتے ہیں، دوسری طرف ﴿الفوز الکبیر﴾ میں بیان کردہ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلویؒ کے اُصول کا خلاصہ پیش کرتے ہیں، تیسری طرف بعض اساتذہ نظمِ قرآن کے حوالے سے مولانا حمید الدین فراہیؒ کے اسلوب کو پیشِ نظر رکھتے ہیں اور چوتھے مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ نے چار بنیادی اصطلاحوں اور تفہیم القرآن میں تفسیر کا جو نیا منہج اختیار کیا ہے، وہ بھی پیشِ نظر رکھتے ہیں، جس سے صحیح عقیدے اور اتباعِ سنت رسول اللہ ﷺ کے علاوہ، قرآن کا سماجی، سیاسی اور معاشی شعور بھی حاصل ہوتا ہے۔

مندرجہ بالا چار بزرگوں کے اُصولوں کو جمع کر کے یہ رسالہ ﴿آسان اُصولِ تفسیر﴾ مرتب کیا گیا ہے اور مثالیں دی گئی ہیں تاکہ قرآن کا طالبِ علم بڑی بڑی غلطیوں سے بچ سکے۔

5۔ درسِ قرآن کی تیاری کیسے؟

قرآن فہمی کے حوالے سے، ﴿قواعدِ زبانِ قرآن﴾ کے علاوہ، خلیل الرحمٰن چشتی صاحب کی دوسری اہم کتاب ﴿درسِ قرآن کی تیاری کیسے؟﴾ ہے۔ الحمدللہ اس کتاب کو بھی عوامی مقبولیت حاصل ہوئی اور اس کے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ کسی مخصوص سورت کا درس دینا ہو، یا کسی موضوع پر قرآنی درس دینا ہو، دونوں سورتوں میں مدرسِ قرآن کے لیے یہ کتاب مفید ہے۔ چند مشہور اردو تفاسیر کا تعارف کرایا گیا ہے اور مدرس کے لیے معاون کتابوں کی رہنمائی بھی کی گئی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

6۔ سورۃ یٰس:

قرآنی سورتوں کے نظمِ جلی (Macro-Structure) اور نظمِ خفیف (Micro-Structure) کے تعارف کے لیے بطورِ مثال ﴿سورۃ یٰس﴾ کی تفسیر شائع کی گئی ہے، جو کورسز کے دوران میں پڑھائی جاتی ہے۔ چونسٹھ (64) صفحات پر مشتمل یہ کتابچہ، سورت کے مرکزی مضمون، سورت کی صوتیات، سورت کی جلالی فضا، سورت کے مضامین اور سورت کی بلاغت پر بحث کرتا ہے۔ عربی متن کے ساتھ ترجمہ بین السطور ہے، درمیان میں عنوانات دے دیے گئے ہیں، تاکہ طالبِ علم مضامین کو بھی ساتھ ساتھ ذہن نشین کرتا جائے۔

7۔ قیادت اور ہلاکتِ اقوام:

فہم قرآن کے حوالے سے خلیل الرحمٰن چشتی صاحب کی ایک اور اہم کتاب ﴿قیادت اور ہلاکتِ اقوام﴾ ہے۔ جو لوگ توجہ سے اس کتاب کو پڑھیں گے، وہ قرآنِ مجید سے جدید دور کے مسائل کے سلسلے میں رہنمائی حاصل کرنے کے فن سے ان شاء اللہ آشنا ہو جائیں گے۔

دو سو (200) صفحات پر مشتمل یہ کتاب سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی صفاتِ عدل پر روشنی ڈالتی ہے، پھر مختلف قوموں کی ہلاکت کی تاریخ بیان کرتی ہے، پھر ہلاکت کے بیس (20) سے زیادہ اسباب پر روشنی ڈالتی ہے۔ ہلاکت کے اصول، ہلاکت کے مقاصد اور ہلاکت کا طریقہ کار بیان کرنے کے بعد مسلم قیادت کو غور و فکر کی دعوت دیتی ہے کہ قرآن مجید کی تعلیمات کی روشنی میں قیادت کا لائحہ عمل کیا ہونا چاہیے۔

8۔ حدیث کی اہمیت اور ضرورت:

اُصولِ حدیث اور اصطلاحاتِ حدیث بھی ایک ادق مضمون ہے۔ صحیح حدیث کی تعریف کیا ہے؟ حسن کسے کہتے ہیں؟ ضعیف کی کتنی قسمیں ہیں۔ موضوع (Fabricated) احادیث کیا ہوتی ہے؟ یہ کتاب ان سب کی وضاحت کرتی ہے۔ روایتِ احادیث کے سلاسل کو سمجھنا بھی ایک مبتدی کے لیے دشوار مرحلہ ہوتا ہے۔ اس فن کو بھی آسان کرنے کے لیے یہ کتاب ﴿حدیث کی اہمیت اور ضرورت﴾ مرتب کی گئی ہے۔

الحمدللہ اس کتاب کے بھی کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں اور کئی مدارس کے نصاب میں بھی یہ کتاب شامل کر لی گئی ہے۔ انگریزی اور سندھی میں اس کا ترجمہ ہو چکا ہے۔ سلاسلِ احادیث کو سمجھنے کے لیے آسان چارٹ بنا دیے گئے ہیں، تاکہ کتب مشہورہ کے راویوں سے لے کر رسول اللہ ﷺ تک سند کے اتصال کو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واضح کیا جائے۔ صحابہؓ تابعینؒ، تبع تابعینؒ اور تبع تبع تابعینؒ اور دیگر مشہور محدثین کا اختصار سے تذکرہ کیا گیا ہے۔ منکرینِ حدیث کے چند مشہور اور بنیادی اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔ تین سو چوراسی (384) صفحات پر مشتمل دسواں ایڈیشن جدید اضافوں سے مزین ہے۔ مہران اکیڈمی شکارپور، سندھ نے اس کتاب کا سندھی ترجمہ بھی شائع کر دیا ہے۔ انگریزی ترجمہ امریکہ اور کنیڈا میں مقبول ہے۔

9۔ معارفِ نبوی ﷺ:

حفظ کے مقصد کے تحت پانچ سو (500) سے زائد مختصر احادیث کا مجموعہ ﴿معارفِ نبوی ﷺ﴾ کے نام سے شائع کیا گیا ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ احادیث مختصر ہوں اور متنوع ہوں، تاکہ دین کا مجموعی نظام سامنے آجائے۔ اسلام، ایمان، وحی، علم، دعوت وتبلیغ، ارکانِ اسلام، احسان، اذکار واوراد، معاشرت، اخلاقیات، معاملات، اجتماعیت، سمع وطاعت، امیر اور مأمور کے فرائض، شورائیت اور جہاد کے موضوعات پر مبنی یہ کتاب تقریباً چار سو (400) صفحات پر مشتمل ہے۔ عربی متن کی کتابت کرائی گئی ہے۔ اردو کے علاوہ انگریزی ترجمہ بھی کتاب کی زینت ہے۔ عام مسلمانوں کے علاوہ اردو میڈیم اور انگریزی میڈیم کے طلباء دونوں اس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ احادیث کی تخریج کر کے مکمل حوالے دیے گئے ہیں۔

نوجوانوں کے لیے یہ کتاب نہایت مفید ہے، وہ ان چھوٹی چھوٹی حدیثوں کو زبانی یاد کر کے رسول ﷺ اور آپ کی سنتوں سے محبت قائم کر سکتے ہیں۔

10۔ توحید اور شرک کی مختلف قسمیں:

عقیدۂ توحید پر بے شمار کتابیں لکھی گئیں ہیں اور لکھی جاتی رہیں گی۔ اسلام کے نزدیک یہ وہ بنیادی عقیدہ ہے، جس کے بغیر کوئی انسان جنت میں داخل ہی نہیں ہو سکتا ہے۔ اس موضوع پر حضرت شاہ اسماعیل شہیدؒ اور شیخ محمد بن عبدالوہابؒ کی کتابیں دنیا میں بہت مشہور ہوئیں۔ دو سو (200) صفحات پر مشتمل یہ کتاب ﴿توحید اور شرک کی مختلف قسمیں﴾ اس لحاظ سے بہت ہی منفرد ہے کہ اس میں بنیادی طور پر قرآن مجید کی محکم آیات کی روشنی میں، توحیدِ ذات، توحیدِ اسماء وصفات، توحیدِ تنزیہہ، توحید صفتِ علم، توحیدِ صفتِ اختیار، توحیدِ اُلوہیت، توحیدِ ربوبیت، توحید دعاء، توحید استغفار اور توحید تشریع یعنی توحیدِ حاکمیت پر مفصل بحث کر کے اس کے مقابل شرک کی مختلف قسموں کی وضاحت کی گئی ہے۔ جدید ایڈیشن میں مزید اضافے کیے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گئے ہیں۔

11۔ رسالت اور منصبِ رسالت:

دین اسلام کو سمجھنے کے لیے عقیدۂ توحید، عقیدۂ رسالت اور عقیدۂ آخرت کو سمجھنا نہایت ضروری ہے۔ یہ مختصر رسالہ، سب سے پہلے یہ بتاتا ہے کہ شاعر، عابد، جوگی، فلسفی اور نبی و رسول میں بنیادی فرق کیا ہوتا ہے۔ پھر رسولوں کے بارے میں قرآنی آیات کی روشنی میں وضاحت کرتا ہے کہ یہ کون ہوتے ہیں؟ یہ دنیا میں کس لیے آتے ہیں؟ رسولوں کی ذمہ داریاں کیا ہوتی ہیں؟ آخر میں نبی آخر الزمان حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذمہ داریوں اور اُن کی رسالت کی خصوصیات پر بحث کی گئی ہے۔

12۔ آخرت اور فکرِ آخرت:

اس رسالے کے اب تک کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ یہ رسالہ دنیا اور آخرت کی حقیقت بیان کرنے کے بعد آخرت کے مختلف مراحل سے بحث کرتا ہے۔ قبر کی زندگی، روزِ قیامت کی عدالت، جنت کی مادی اور روحانی نعمتیں، دوزخ کی مادی اور روحانی سزائیں اس کتاب کے اہم ترین موضوعات ہیں۔ قرآن مجید کی محکم آیات کی روشنی میں، اُن بڑے بڑے گناہوں کی وضاحت کی گئی ہے جو دوزخ کے عذاب کا سبب بن سکتے ہیں۔

13۔ اسلام میں نجات کا تصور اور عقیدۂ شفاعت:

اسلام میں نجات (Salvation) کی تین (3) بنیادیں ہیں۔ اولاً ایمان اور صحیح عقیدۂ توحید، ثانیاً آخری رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سنت کے مطابق اعمال، جنہیں قرآن ﴿الاعمال الصالحات﴾ کہتا ہے اور ثالثاً اللہ تعالیٰ کی رحمت۔ یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ پھر رسول اللہ ﷺ کی شفاعتِ عظمیٰ اور علماء، شہداء، صالحین وغیرہ کی شفاعت کیا مرتبہ اور مقام رکھتی ہے؟ یہ کتاب اس طرح کے سوالوں کا جواب دیتی ہے۔ قرآن مجید اور صحیح اور مستند احادیث کی روشنی میں شفاعت کی مختلف نوعیتوں کی وضاحت کی گئی ہے اور اُن اعمال پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے، جو قیامت کے دن ایک مسلمان کی سفارش اور شفاعت کریں گے۔

14۔ تزکیۂ نفس:

اصلاحِ ذات، فروغِ ذات اور تحسینِ ذات کے حوالے سے چشتی صاحب کی اہم ترین

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کتاب ﴿تزکیۂ نفس﴾ ہے۔ یہ کتاب تین مباحث پر مبنی ہے۔

(1) تزکیۂ نفس کا مفہوم اور ماہیت۔ (2) تزکیے کے اصول وقواعد

(3) تزکیۂ نفس کے حصول کی بارہ (12) عملی تدبیریں

تصوف اور تزکیۂ نفس کے سلسلے میں افراط وتفریط عام ہے۔ دوسو تیس (230) صفحات پر مشتمل اس کتاب میں، قرآن مجید کے محکم دلائل اور مستند اور صحیح احادیث کی روشنی میں فروغ ذات اور تحسین ذات کے خالص مسنون طریقوں کو اجاگر کیا گیا ہے۔

15۔ نماز کی ظاہری ہیئت اور معنویت:

نماز کے موضوع پر دنیا میں کئی ہزار کتابیں لکھی گئیں ہیں اور قیامت تک لکھی جاتی رہیں گی، لیکن ایک سو اٹھارہ (118) صفحات پر مشتمل یہ کتاب، ایک منفرد چیز ہے۔ نہایت اختصار کے ساتھ نماز کے تمام ارکان کی ظاہری ہیئت کو صحیح اور مستند احادیث کی روشنی میں واضح کیا گیا ہے۔ ہر رکن کی معنویت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اس کتاب کی تصنیف کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ اس کتاب کو پڑھنے والا اپنی نماز کے معیار (Quality) کو بہتر بنا سکے۔ جو شخص اس کتاب کی ساری مسنون دعاؤں کو یاد کر لے گا، ان کا ترجمہ ذہن نشین کر لے گا اور پھر خشوع اور خضوع کے ساتھ اپنی نماز کو ادا کرنے کی کوشش کرے گا، وہ یقیناً دن بہ دن اپنی نماز کو بہتر بناتا جائے گا۔

16۔ انفاق فی سبیل اللہ:

توحید اور نماز کے بعد، انسان سے خالق کائنات کا تیسرا مطالبہ ﴿انفاق﴾ کا ہے۔ زکوۃ اسلام کا تیسرا رکن ہے۔ ایک سو بیالیس (142) صفحات پر مشتمل یہ کتاب اِمساک، بخل، شحِ نفس وغیرہ کی تعریف کر کے عام انفاق اور انفاق فی سبیل اللہ کے فرق کو نمایاں کرتی ہے۔ انفاق کے بنیادی اصول بیان کرنے کے بعد، فضائل انفاق، فلسفۂ انفاق، آدابِ انفاق، ترتیب انفاق، مقاصدِ انفاق، اوقاتِ انفاق اور مقدار انفاق جیسے موضوعات پر تفصیلی بحث کے بعد عدم انفاق کے عواقب ونتائج پر روشنی ڈالتی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

17۔ نمازِ تہجد:

ساٹھ (60) صفحات پر مشتمل یہ مختصر رسالہ، نمازِ تہجد کی اہمیت، فضیلت اور احکام و مسائل پر مشتمل ہے۔ نمازِ تہجد ایک مسنون عبادت ہے، ایک وسیلۂ تقرب ہے۔ یہ سامان فروغ ذات اور ذریعۂ تحسین ذات ہے۔ ایک اعلیٰ جذبۂ تشکر اور احساسِ عبودیت ہے۔ اپنی بے بضاعتی پر ایک احساسِ ندامت ہے۔ اللہ کی بے عیبی کا اظہار و اعتراف ہے۔ ایک وظیفۂ خواص و صالحین ہے۔ ایک نصابِ قیادت ہے۔ ایک مجلسِ تفقہ ہے۔ ایک محفلِ تدبر ہے۔ ایک علمی نشست ہے۔ ایک روحانی تربیت گاہ ہے۔

اسلامی قیادت کے لیے ضروری ہے کہ وہ تزکیۂ نفس اور فہم قرآن میں اضافہ کے لیے اس اہم ترین نفل، لیکن ضروری عبادت کی اہمیت کو سمجھ کر اس پر عمل پیرا ہونے کی بھرپور کوشش کرے۔

18۔ اعتکاف:

اعتکاف ایک ایسی عبادت ہے، جس کے بے شمار فوائد ہیں۔ آخری عشرے کے اعتکاف کا کم سے کم فائدہ یہ ہے کہ لیلۃ القدر مل جاتی ہے۔ چھتیس (36) صفحات پر مشتمل یہ مختصر رسالہ اعتکاف کی اہمیت اور اس کے فضائل و احکام پر بحث کرتا ہے۔ اُس کے فوائد کی روشنی میں اس اہم ترین نفل عبادت کی ترغیب دیتا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خلیل الرحمٰن چشتی

کی مرتب کردہ تمام کتابیں

تحریکِ محنت پاکستان کے مندرجہ ذیل مکتبات سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

واہ کینٹ	مرکزی مکتبہ تحریکِ محنت بالمقابل نیوٹی، جی ٹی روڈ، واہ کینٹ	051-453-5334
لاہور	5 عمر ٹاور، فرسٹ فلور، 31 حق اسٹریٹ، اردو بازار، لاہور	0321-492-0998
کراچی	کمرہ نمبر 1، دوسری منزل، آمنہ پلازہ، ایم اے جناح روڈ، کراچی	0321-295-3721
پشاور	معرفت مکتبہ جماعت اسلامی، نشتر آباد چوک، محلہ اسلام آباد، پشاور	0301-981-5104
ملتان	اندرون پرانی بکر منڈی، حضوری باغ روڈ، ملتان	061-458-6245
راولپنڈی	الاکرام بلڈنگ، مریڑ حسن چوک، راولپنڈی	0333-576-1766
فیصل آباد	کمرہ نمبر 23، تیسری منزل، جاوید سنٹر، کچہری بازار، فیصل آباد	0333-655-7598
اسلام آباد	مکان نمبر 1، گلی نمبر 38، سیکٹر G-6/2 اسلام آباد	051-227-3300
سوات	کمرہ نمبر 12، خان مارکیٹ، گلشن چوک، سوات	0300-574-6539

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مولانا حمید الدین فراہیؒ کی کتاب اسباق النحو کی بنیاد پر
عربی کے قواعد کو ذہن نشین کرانے کی ایک جدید کوشش

عربی زبان کے قواعد ، آسان اور سلیس زبان میں

مثالوں کی تحلیل اور تجزیہ Solved Problems & Solutions

مشقیں (یہ کتاب ایک Work Book بھی ہے۔)

قرآنی مثالیں اور قرآنی مشقیں

اسباق کے اختتام پر خلاصہ

لوحات وجداول Tables & Charts

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ